احوال الآخرت

حافظ بارک اللہ

Scanned with CamScanner

حسب فرمائش

حاجی چراغدین سراج دین تاجران کتب لاہور،

احوال الآخرت

مصنفہ

مولانا مولوی، حافظ محمد بن مولوی بارک اللہ

ناشران

حمید بک ڈپو ۱۸۔قذافی مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

قیمت 100 روپے

Scanned with CamScanner

اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لکھ لکھ ثنا تعریفاں پاک منزہ تائیں	اوّل آخر ظاہر باطن ہر دم صفت ثنائیں

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ہ (سورۂ ملک ۲۱۔ س۔ پ)

بابرکت[۱] اور مالک ہے ہتھ جسدے ملک ایہائی	اوہ ہر شے اوپر قادر ہے جس موت حیات او پائی
تا آزماوے بندیاں نوں کس احسن عمل کمائے	اوغالب بخشہارا یہی جس ست اسمان ٹکائے

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ط
(سورۂ فرقان۔ س۸)

بابرکت[۲] اوہ منعم ہے کجھ حد نہیں احساناں	جس نازل کیتا خاص بندے تے ایہہ فرقان خزانہ
تاں اس خبر عذاب ثوابوں اُمت نوں پہنچاوے	قبر قیامت جنت دوزخ خوف شرح سمجھاوے
چنگے بخت انہاندے ازلوں صدق یقین جو لیائے	کفر شرک بریایاں بدعت چھوڑ اعمال کمائے
انہاں موتوں پچھے خوشی ہمیشہ ہرگز غم نہ کوئی	دوزخ تھیں بچ جنت جاسن قبر قرانوں ہوئی

۱ یعنی نہایت بابرکت ہے وہ ذات پاک (خداوند تعالیٰ) جس کے ہاتھ میں راج وسلطنت ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور ذات خداوند) جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا۔ تاکہ تمہیں آزمائے۔ کہ تم میں سے کون ساشخص عمل میں سے بہتر ہے۔ موت کے خوف سے زندگی کو غنیمت سمجھ کر کون اچھے عمل بجالاتا ہے اور وہ خدا غالب ہے جس نے سات آسمان برابر رکھے۔ ته به ته ترجمہ فتح الرحمٰن منہ رحمتہ اللہ تعالےٰ یعنی نہایت بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا تاکہ وہ مقبول بندہ جہان والوں کو ڈرانے والا ہو، یعنی خدا تعالےٰ کے جلا اور انجام کی خبر سنا دے تاکہ اس سے ڈر کر لوگ نیک کام کریں منہ[۳] اللہ تعالےٰ نے فرمایا:- وبشر الذین امنوا وعملو الصلحت ان لهم جنت ۲۔ تجری من تحتها الانهار یعنی جو لوگ ایمان لا کر ایمان صالح بجالائے ان کو اس امر کی خوشخبری دو کہ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ شروع کتاب میں حمد وصلوٰۃ کے درمیان ان آیات کریم کی تفسیر اور ترجمہ لانا صعنت براعت استہلال ہے مصنفین کی عادت جدی ہے کہ شروع مین کتاب کے خطبہ کے اندر ان مضامین کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو کتاب میں مذکو رہوں گے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

Scanned with CamScanner

۱ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یضل بہ کثیراً و یھدی بہ کثیراً ط یعنی اللہ تعالیٰ اس قرآن شریف کے ساتھ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے۔ بہتوں کو ہدایت دیتا ہے منہ ۲ یہ چار بیت کلمہ تمجید کے معنے ہیں۔ سبحان اللہ و الحمد للہ ولا الہ وا اللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الاب اللہ العلی العظیم ○ یعنی میں اللہ تعالیٰ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں اور تعریف وصفت اللہ تعالیٰ کے واسطے ہے اور اسکے سوا کوئی مستحق پرستش نہیں پھر نا گناہ سے انہیں ہو سکتا ہے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے جو بلند بزرگ شان والا ہے ۱۲ منہ رحمتہ اللہ تعالےٰ ۳ اس بیت کے کلمہ توحید معنی ہیں لا الہٗ الا اللہ وحدہٗ لا شریك اللہ الملك لہٗ الحمد یحیٖ وینہ وھو حیٌّ لا یموت ابدًا ابدً ذوالجلال والاکرام ط یعنی کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ تعالیٰ اکیلا ہے جس کا کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور جو زندہ ہے جو کبھی نہیں مریگا بندگی خلالت کا صاحب ہے ۱۲ منہ ۴ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ھذا جآء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حر میں علیکم المومنین روف الرّحیم ○ یعنی خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا تمہاری جنس میں سے تمہارے پاس آیا ہے اسے تمہارا مشکل میں پڑنا سخت ناگوار ہے تم پر یعنی تمہارے مسلمان اور راست ہونے پر اُسے بڑی رغبت اور حوص ہے اور ایمانداروں کے حال پر کمال شفقت اور مہربانی کرنیوالا ہے۔ ۱۲ منہ رحمتہ اللہ تعالےٰ

تے جہناندے ۱ دل مہراں جڑیاں ازلی قبرالاہوں	اوہ وچہ گمراہ گئے پریرے رد ہوئے درگاہوں
سچ نال قرآن حدیث اُونہاں سو کرے نصیحت کوئی	ہک ذرہ اثر نہ ہووے ہرگز قسمت مندی ہوئی
اوہ بھاویں لکھ آسائش خوشیاں دُنیا وچہ ہنڈا دن	فیر گوناگوں عذاب کروڑاں موتوں پچھے پاون
توں ۲ پاک منزہ پاک منزہ ہر عیبوں نقصانوں	میں حمد شکر تعریف تیری نت آکھاں دلوں بجانوں
باجھ تیرے معبود نہ کوئی توں ہیں ہک خدایا	اللہ اکبر شان تیرا ہے ہر شے تھیں بزرگ پایا
تیری یاری باجھ نہ طاقت کراں جو ترک برائی	بھی تیری باجھ توفیق نہ قوت نیکی کائی
توں سختی تنگی دکھ ونجاویں تیرے باجھ نہ کوئی	جو نعمت برکت دین دنی دی سبھ تدھ حاصل ہوئی
توں دام ۳ مدار شریک الٰہی شان بلند عظیماں	ملک زمین آسمان تیرا سبھ تینوں حمد قدیماں
توں آپے ماریں آپ جواویں تدھ بن ہور نہ کوئی	زندہ نت نہ موت کدائیں عظمت دائم ہوئی
فر لکھ صلوٰۃ سلام ہزاراں ہر دم ختم نبیاں	جو سبھ خلقت تھیں فضل اشرف، بیحد شاہ حدفیاں
جس کل احکام الٰہی سانوں واضح کر سمجھائے	خیر خواہی ۴ وچہ فرق نہ کیتا کوشش نال بتائے
اوس رحمت شفقت حد زیادہ کیتی امت تائیں	دوہیں جہانیں مشفق ساڈا شافع زور جزائیں
فر آل اصحاب نبی دے پیارے لکھ صلوٰۃ سلاماں	بھی تابعدار انہاندے جو کجھ کل خواص عواماں

تاسف بر عمر گذشتہ در غفلت ونادانی واستعداد برائے موت

اے دل غافل غفلت اندر عمر پنجاہ سد ہائی	خالص عمل نہ کیتوں کوئی سستی وچہ لنگھائی
نبی ولی ہور عالم فاضل گذرے چنگ چنگیرے	بھی شاہ گدا ہور برے بھلے سبھ کیتے قبریں ڈیرے
خویش قبیلہ یار پیارے ہتھیں پور لنگھائے	ہن توں بھی ہک دن جاناں اوتھے جتھے یار سمائے

نسیاں بجھیاں جان نہ دیوے دار و موت نہ کوئی ۔ نیکی کرو کماؤ تقوے بدلہ لیسو سوئی
رنگ[۱] محل بناون احمق خرچن مال ربانا ۔ موت آئی سبھ چھوڑ علاقہ قبریں کرن ٹکاناں
حق حقوق خدا ہور بندیاں نالوں ادا نہ کردے ۔ مال رباناں خاک رلاون پچھوتا سن مردے
اے دل غافل سمجھ کدائیں غفلت چھوڑا دائیں ۔ سنبھل قدم ٹکاویں پیارے سمجھ محبت لائیں
فانی چیزاں نال محبت ہرگز کریئے ناہیں ۔ فانی حُب ایہی پشیمانی جاسی توڑ کدائیں
نال مسافر نہیوں نہ لائیے اوڑک اُس ٹر جاناں ۔ توں نال جدائی درد فراقوں ہوسیں بہت نماناں
یا اوہ تینوں چھوڑ چلے یا توں اُس چھوڑ سدھائیں ۔ ایہہ کوڑی محبت داغ دلیدا وچھڑیاں پچھتائیں
سچ محبت اللہ والی نافع دو ہیں جہانی ۔ عشق الٰہی حاصل جنہاں فضل تنہاں رحمانی
دنیا وچہ بھی قبر قیامت ہر ہر وقت سہاوے ۔ کرا وہ عمل جو وچہ قبر دےنال بندے دے جاوے
حُب[۲] نشانی یاد الٰہی بھی فرمانبرداری ۔ ذکر الٰہی صیقل دلدی نال اوسے رکھ یاری
غیراں حُب دلوں کر باہر اس وچہ نفع نہ کائی ۔ تے ربدیاں پیاریاں نال محبت اسدے کارن آئی
دنیا نال محبت کوڑی دنیا چار دیہاڑے ۔ ایہہ نال کسیدے رہی نہ رہسی دنیا دین وگاڑے
ایہہ چار دیہاڑے کوئل واسا اوڑک ایتھوں جانا ۔ قبر قیامت دا کر توشہ جتھے نت ٹکانا
چنگے کم اللہ نوں بھاون قبر اندر کم آون ۔ بریاں کماں وچہ رب نہ راضی ہر جاگہ پکڑاون
سب[۳] بریایوں کرہن توبہ اللہ بخشنہارا ۔ توبہ کیتیاں مول نہ مارے ہو جاسی چھٹکارا
جدتک جان جسے وچہ ہے کہ توبہ وقت ایہو کی ۔ موت آئی پھر پچھوں تاسیں دیلا وقت گیو کی
جو موتوں پچھے سر پر گذرے اسدی خبر سناواں ۔ جو وچہ قرآن حدیثاں پایا کیتھوں لکھ کھاواں

۱ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان کے مال سے برکت اُٹھادی جاتی ہے اور اُس میں خرچ کردیتا ہے فضول عمارتیں بنا بنا کر مال برباد کردیتا ہے میں ابن عمر سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمارتیں بنانے میں حرام سے بچو یعنی عمارتیں اسراف ہے (جو حرام ہو) پرہیز کرو کہ یہ برائی کی بنیاد ہے حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول خدا نے فرمایا دینا اس شخص کا حال ہے جسکا مال نہیں اور اسکو جمع وہ کرتا ہے جسے عقل نہیں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا انسان جو خرچ کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں جو مگر عمارت کہ اسمیں خیر نہیں یعنی اگر اور کاموں میں نیت صالح ہے کشادہ خرچ کرنے تو اجر ملتا ہے مگر زائد از قدر ضرورت میں کچھ اجر نہیں ۱۲ منہ۔

۲ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ خدا نے فرمایا دنیا اور جو کچھ دنیا میں جو سب پر خدا کی لعنت ہو مگر یار خدا سے ملتی جلتی چیزیں، خدا تعالیٰ کے ذکر کی تابع ہیں مثلاً اسکے امر کی پیروی کرنا جسکو خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور دین کا علم دین سیکھنے والا ۱۲ منہ

۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا فاو اولیئد رسول اللہ سیا تھم خسنت ط وکان اللہ غفور الرحیم سورۃ سجدہ س پ یعنی مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے سو ان لوگوں کی برائیوں کی اللہ تعالیٰ نیکوں سے بدل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنہار اور مہربان ہے یعنی توبہ کرنے والے گناہوں کا بخشا جانا یقینی ہے قرآن حدیث سے بلا استشار ثابت ہے اس میں شک کرنے کو علمائے کفر کا موجب لکھا ہے منہ

۱؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یَاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوااللّٰہَ وَاَطِیْعُواالرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِمِنْکُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۔ اٰخر ۵ سورۃ نساء س ۵ پ یعنی مسلمانو اللہ کی فرمان برداری کرو اور اس کے رسول کی اور مسلمان حاکموں کی پس اگر کسی چیز میں تمہارا اختلاف ہو تو اسے خدا تعالیٰ اور پیغمبر کی طرف پھیر دو اگر خدا تعالیٰ روز قیامت پر ایمان رکھتے منہ ۲؎ کتاب عمل الحدیث میں بیان حدیث کا حکم یہ لکھا ہے قیامت و برزخ اور بہشت و دوزخ کے حالات میں تیز ترغیب وترتیب وغیرہ کے متعلق قبول کی جاوے اور حدود قصا ص و دیگر امور عظمیہ کو چھوڑ کر عام اور امر نواحی میں بھی اس پر عمل جائز ہے بشرطیکہ دوسری قوی حدیث اس کے بعد

اس نام احوال الآخرت بہت موافق بھائی — بھی اس تاریخ صدی سن ہجری نالوں پوری آئی
بارہ سو ستر ۱۲۷۷ ہجرہ سنہ وچہ ایہہ بنائی — فضل الٰہی کامل کیتی میں وچہ ناہ وڈیائی
بہت علائق ہو رسوانح فرصت مول نہ ملدی — محض کرم تھیں پوری کیتی مولا خواہش دلدی
ایہہ اکثر صحیح حدیثاں ثابت کجھ بیان قرآنوں — جو باہر خاص قرآن حدیثوں روشن اس بیانوں
جو شاہ رفیع الدین محدث دہلی اندر ہوئے — احوال قیامت انہاں رسالہ موتی عدن پروئے
میں ایس رسالے سب مسائل ہندی بیت بنائے — تے غنیۃ شاہ جیلانی والی وچوں بھی کجھ پائے
بھی کجھ مشکوٰۃ شریفوں لکھے بعضے ہور کتابوں — پڑھ کر مومن آمنا لین نجات عذابوں
عمل قرآن حدیث موافق مومن کر ناں آیا — یا فقہ ثقہ جو نال دلائل صحیح قیاس ودہایا
ایہہ موتی لعل جو اہر ہیرے بخشے پاک الٰہی — اس شکر زبانوں ادا نہ ہووے عاجز قلم سیاہی
۲؎ حدیث ضعیف فضائل عملاں وچہ قبولن آئی — بھی وچہ اخبار قیامت دوزخ جنت دوزخ بھائی بھی
بھی خوف اُمید مسائل اندر اوہ مقبول کچیوے — امر نہی وچہ بابجہ قصاصوں حدوں روانہ تھیوے
پر شرط ایہی جو صحیح حدیثوں اوہ خلاف نہ ہووے — جے صحیح حدیثاں کنوں مخالف مومن چھوڑ کھلووے
وضعی کجھ اعتبار نہ ہر گز لوکاں دلوں بنائی — اس پر عمل نہ جائز کرناں سند نہیں اوہ کائی

بیان عقبات ثلاثہ عقبہ اول وقت نزع جان است

اے دل غافل ست کمینے غفلت چھوڑ دائیں — ترے عقبے ہن آگے تیرے تدہ کجھ فکر کیوں ناہیں
قَالَ النَّبِیُّ وَاذْکُرُ ھَادِمَ اللَّذَّاتِ الْمَوْتَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ مِشْکوٰۃ ط
وچہ حدیث نبی اکثر فرمایا موت بھلاؤ ناہیں — ایہ دنیا لذت خوشیاں توڑے سوچوں سنج صباحیں

معارض ۶۔ نہ ہو ورنہ ترک کی جاوے گی اور در مختار طماوی وغیرہ کتب فقہ میں جو وضو کی مذکور میں منہ ۳؎ سے طماوی شرح درمختار میں مذکور ہے۔ موضوع حدیث پر عمل کرنا مراد ہے۔ ۱۲ منہ ۴؎ پہاڑی راستہ کو عقبہ کہتے ہیں یعنی گھاٹی ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ۵؎ جو چیز لذت دنیاوی کو توڑ چھوڑ دینے والی ہے یعنی اس کو کثرت سے یاد کرو ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

Scanned with CamScanner

۱؎ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کندھے کو پکڑا پھر فرمایا تو دنیا میں ایسا ہو کر رہ گویا تو مسافر ہے یا راہ میں گذرنے والا (یعنی راستہ میں چل رہا ہے) کسی منزل پر اترا ہوا نہیں اور اپنے نفس کو قبر والوں کے مُردوں سے شمار کر اور ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنے شاگردوں کو کہا کرتے تھے جب تو شام کرے تو صبح کا منتظر نہ ہو ممکن ہے کہ صبح کرے تو شام کا انتظار نہ کر شائد شام سے پہلے کوچ کرنا پڑے اور اپنی تندرستی سے بیماری کے لئے توشہ بہم پہنچا دے اور تندرستی کے ایام میں بکثرت اعمال صالح کر لے تاکہ بیماریوں کے دنوں میں اگر کوتاہی ہو جا دے تو جو نقصان ہوا اسکی تلافی ہو سکے مگر سنن و نوافل ے میں ہوگا فریضہ میں نہیں کہ تندرستی کو غنیمت سمجھنا چاہیے اور اپنی زندگی سے اپنی موت کے لئے (یعنی موت سے اعمال ہوجاویں گے کسی عمل میں قدرت نہ رہے گی تو زندگی کو غنیمت سمجھ کر جتنا عمل ہو سکے بجالا (ترمذی) منہ اللہ تعالےٰ

جاں فجر ہووے کرموت اوڈیکاں رات امید نہ کریئے
تے راتیں فجر امید نہ کیجئے شاید اگے مریئے

صحت اندر کر لے توشہ مت بیماری آوے
تے زندیاں خرچ قبر دا کر لے مت پھر وقت سدھاوے

دعا مرن دی مول نہ کریئے جیون نعمت بھاری
کر لے عمل کما کجھ نیکی وت نہ لیسیں واری

جے تنگی سخت یا بہت بیماری آکھے یا رب سائیں
جد تک جیون بہتر مینوں تد تک نیک جوائیں

جاں مرناں نیک ہووے حق میرے یا رب مینوں ماریں
تینوں معلم غیب تمامی میرے کم سواریں!

پہلی گھاٹی جان کندن دی سخت مصیبت بھاری
امیر فقیر جو بھلا برا سب لنگھسن وارو واری

اس گھاٹی بن راہ نہ دوجا جتوں کوئی جاوے
نبی ولی ہور شاہ گدا سبھ اوتھوں لنگھ سدھاوے

جس لکھ کروڑاں درم دیناراں لشکر لکھاں ہووے
اس کجھ زور واہ چلے ہک عاجز مل کھلووے

رستم تے بہرام زور آور شاہ سکندر جیہے
بھ لقمان حکیم چلے جد گھلے رب سیہے

بھی حضرت سلیمان پیغمبر اوڈدا تخت ہوائیں
بادشاہی اوہ چھوڑ گیا سب مشرق مغرب تائیں

آدم تھیں تا اسدم تائیں جتنی خلقت ہوئی
گھاٹی جان کندن سبھ لنگھے پاسنے گیا نہ کوئی

زن فرزند تے خویش قبیلہ دوست بھیناں بھائی
ویکھن کھلے تے رون کھوہن چلے واہ نہ کائی

اوہ آپو اپنے فائدیاں نوں رون یار پیارے
اُسدا درد نہیں کسے ہرگز رون لوگ جو سارے

اُسدے کم نہ آوے کوئی باجھوں نیک اعمالاں
تدھ ساہاندی قیمت جانے قدر پچھانے لعلاں

اللہ باجھ نہ بیلی کوئی اُٹھ اکلا چلیا
ہکو آیا ہکو جاسی راہ وچہ غفلت ولیا

جیکر اللہ راضی اس پر عید خوشی اس ہوئی
دنیا تختی مگروں لتھی غم اندوہ نہ کوئی

تے جیکر رب نہ راضی ہو یا اسنوں تھاں نہ کوئی
دوزخ آتش سر پر سمجھے جان شکنجے آئی

ہے شیطان بندیدا دشمن پچھا مول نہ چھوڑے
جمن تھیں لا مردیاں تائیں ویروں مکھ نہ موڑے

مردیاں دغا فریب کماوے پانی آن دکھاوے
اوہ پانی منگے شیطوں آکھے پانی مفت نہ آوے

اوہ آکھے قیمت ہتھ نہ میرے شیطوں شرک بتاوے
یا کلمہ کفر سکھاوے اس نوں یا سجدہ کرو اوے

جے دین ایمان ہووے اس کچا آکھے اُسدے لگے
بے ایمان مرے ہو کافر رلے شیطانے سنگے

تے جے اُس یاری رب کرے اے ایمان محکم ہووے
تا اس دشمن دا نہ منے ہو بیزار کھلووے

فرصورت مرد یاندی بن آوے جمڑے موئے اگیرے
کہے بہشت تے دوزخ خبراں پیاں کن جو تیرے

عذاب ثواب جو قبر قیامت مسئلے لوک کریندے
اساں مر کے ڈٹھا جھوٹھا آہا سب لافاں کوڑ مریندے

جس کچا دین ہووے سو منے مرے ایمانوں خالی
جس محکم دین سو رد کرے اوہ گل شیطاناں والی

فرصورت ہو رہنے تے آکھے ایہ کریناں کی ایا
بُرا کیتا رب نال تیرے جو ہکو پکڑ جلایا

عورت بیٹے یار قبیلہ روون بھینا بھائی
پکڑ اکلا تینوں ٹوریا کیتی ایہہ بُریائی

مومن نیک کہے رب میرا ہرگز بُرا نہ کردا
میں ہردم راضی کرے جو چاہے اوہ مالک میں بردا

اوکھی گھاٹی مشکل ویلا دشمن دغا کماوے
جس نوں یاری رب کرے اوہ نال ایمان سدہاوے

جو کجھ شکم مائی دے اندر لکھیا لیکھ بندے دا
چنگے بخت یا مندے لکھے لیکھا دم پچھلے دا

جیوندیاں اعتبار نہ کوئی دم آخر اعتباری
جے اوڑک نال ایمان سدہا یا چنگے بخت بہاری

جے اوڑک باہجھ ایمانوں چلیاں دوزخ بالن بنیا
عمر ساری دا کیتا کر یا گلیا بنیاں تنیاں

دربیان حقیقت مومن وکافر ومنافق وحال کندن ہر یکے

ہک مومن ہک کافر بندے ہک منافق آئے
مومن اوہ جو دلوں زبانوں سچ ایمان لیائے

۱ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا اِنَّ الشَّیطَانَ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِین فَاتَّخِذُوہُ عَدُوًّا اِنَّمَا یَدعُوا حِزبَہٗ لِیَکُونُوا مِن اَصحٰبِ السَّعِیر مد سورۃ فاطر س ۲۲ پ ۲ یعنی شیطان تمہارا دشمن ہے تم اسے دشمن جانو وہ تو اپنے گروہ اس طرف بلاتا ہے تاکہ دوزخ والوں سے ہو جاویں ۱۲ منہ ۲ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت فی الحیٰوۃ الدنیا وفی الآخرۃ ویضل اللہ الظالمین ویفعل اللہ مایشاء ۵ سورۃ ابراہیم ر۱ پ ۲ یعنی اللہ تعالیٰ ایمان والونکو ثابت قدم رکھتا ہے زندگانی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور اللہ تعالیٰ کرتا ہے ظالموں کو اللہ تعالیٰ جو چاہے کر ڈالتا ہے منہ ۱۲ ۳ عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ہمیں رسول خدا نے بات سنائی ہے آپ بیشک سچے ہیں اور آپ سے بھی سچ کہا گیا ہے یعنی آپ کو خبر دینے والے فرشتے نے بھی آپ سے سچ کہا ہے کہ بیشک تم تو ایک کی پیدائش (یعنی پیدائش کا مادہ جسکی ماں کے پیٹ میں جمع کی جاتی ہے چالیس دن تک تو نطفہ رہتی ہے اتنی ہی مدت تک بن کر رہتی ہے پھر اتنی ہی مدت گوشت کی بوٹی بنکر رہتی ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو چار کلموں کے ساتھ بھیجتا ہے اور اسکا ہر ایک عمل لکھتا ہے سو اس ذات کی قسم جس کے سوا کسی کی پرستش جائز نہیں بیشک ایک تم میں سے اہل جنت کے سے عمل پہنچاتا ہے یہانتک کہ جنت کے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فیصدرہ جاتا ہے تو اس پردہ تو نشہ غالب آجاتا ہے لہذا دوزخ والونکے سے عمل کر کے دوزخ میں چلا جاتا ہے اور بیشک ایک تمہارا عزیز دوزخیوں کے سے عمل کرنا چاہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ہی ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس پردہ نوشتہ سبقت کر جاتا ہے لہذا جنت والوں کے سے عمل کر کے جنت میں داخل ہو جاتا ہے (بخاری ومسلم) منہ

حکم اللہ دے دلوں زباناں سکھے سچ مناوے
رکھے جب نماز روزے دی بریایوں پچھتاوے

کافر اوہ جو حکم اللہ دے منے ہر گز ناہیں
رب رسول قرآن نہ منے پوجے غیراں تائیں

پڑھے [۱] منافق منہ تھیں کلمہ دل تھیں صدق نہ لیاوے
حکم خدا دا دل تے رکھے کرو اجو دل بھاوے

جے مومن [۲] پاس بہے تاں کردا گلاں خاص ایمانی
جے کافر پاس بہے تاں کرو اگلاں اوہ شیطانی

نیکی مت جے دیوس کوئی اگوں برا مناوے
کرے مخول تے جھیڑاں اُسنوں یا انکار لیاوے

ترک نماز رہے جماعت بہتا مکر الاوے
وعدہ [۳] کرے خلاف منافق جھگڑے فحش سناوے

کرے امانت وچہ خیانت چوری دغا کماوے
کہن سلام علیک جو مومن اسنوں نہ خوش بھاوے

ایہہ دنیا وچہ سدا وے مومن آخر نفع نہ کوئی
تھلے [۴] دوزخ دے اُس جاگہ خبر قرآنوں ہوئی

سختی [۵] جان کندی دی ہرنوں عمل موافق ہووے
عزرائیل ملائک لے کر حاضر آن کھلووے

ملک اٹھاراں حاضر ہوون مردے نوں سیاون
نوں [۶] رحمتدے ملک بہشتی خوشبو کفن لیاون

صورت شکل عجائب سوہنی منہ تے نور چمکے
تے نوں دوزخ دے ملک تہاں ہتھ گندے کفن تر کے

صورت ڈاڈنوالی رنگ سیاہ منہ کالے
دنیا اندر جے دسیاون مرن جو ویکھن والے

عزرائیل سلام علیکم آکھے مومن تائیں
تدھ تے راضی رب تیرا چل ویکھ بہشتیں جائیں

ایہہ دنیا جاگہ خلل فساداں دھندوکار انھیرا
نہیں ولی اتھ رہیا نہ کوئی کوچ کیتو نے ڈیرا

جویں بیٹے نوں چھڑادیوے باپ شفیق پیارا
چھڑے شفقت کرے ولاوے جانجاں چلس چارا

پر سختی جان کندن دی جیونکر ترے سوٹھ تلواراں
وجن زخم کیدے تن تے وچہ حدیث شماراں

جے اس وقت زبان چلے اتے یاراں خبر سناوے
گوشت پوست ہڈاں تھیں سُن خبراں دُور ہو جاوے

[۱] ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول خدا نے فرمایا منافق کی ایسی مثال ہے جسے بکری دو ریوڑوں کے درمیان چھوٹی پھرتی ہے کبھی اس ریوڑ میں آملتی ہے کبھی اس ریوڑ میں جا پہنچتی ہے ایک ریوڑ میں اسے جمیت نہیں ۱۳ منہ۔ [۲] عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے اپنے آپکو آنحضرت کے زمانہ میں ایسی حالت میں دیکھا کہ کوئی نماز جماعت کے پیچھے نہیں رہتا تھا مگر کھلا منافق جسکا منافق ہونا سب کو معلوم تھا یا بیمار اور بیمار ایسا بھی کرتے تھے کہ وہ آدمیوں کے درمیان انکے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر چلتے یہاں تک کہ نماز میں آہی ملتے مسلم ۱۲ منہ [۳] ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں گو نماز پڑھے اور روزہ رکھے مسلمان ہونیکا مدعی ہو (۱) جب بھی بات کرے جھوٹ بولے (۲) وعدہ کرے وعدہ خلاف کرے (۳) جب اس کے پاس امانت رکھی جاوے خیانت کرے مسلم عبیداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا چار فضیلتیں ایسی ہیں جس میں لجمع ہوں وہ خالص منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے کوئی خصلت ہو اس کے حق میں ۹یوں کہاں جاوے گا کہ اس میں نفاق کی خصلت ہو یہاں تک کہ اسے چھوڑ دے (۱) جب اس کے پاس امانت رکھی جائے خیانت کرے (۲) جب بات کرے جھوٹ بولے (۳) اور جب عہد و پیمان کرے عہد توڑے (۴) جب کسی سے جھگڑا ہو تو گالی گلوچ کرے ۱۲ منہ۔ [۴] اللہ تعالیٰ نے فرمایا المنافقین فی الدرک الاسفلین سورۃ نساء [۴] یعنی بیشک منافق دوزخ کے نچلے طبقے میں ہوں گے ۱۲ منہ۔ [۵] اکثر اس قسم کے مسائل جان کندنکے بیاں میں مذکور ہونگے مشکوٰۃ شریف۔ [۶] میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا نے فرمایا میت یعنی قریب الموت کے پاس فرشتے حاضر ہوتے ہیں سو اگر نیک مرد ہو تو کہتے ہیں اسے جان جو پاک بارن میں تھی نکل اسحال میں کہ تیری خوبیاں بیان کی جاتی ہیں اور تجھے خوشخبری ہو اور راحت و آرام اور اچھے رزق اور خدا کے ناراض نہ ہونے کی پھر اسے اسی طرح کہتے ہیں یہاں تک کہ آسانی کے ساتھ جسم سے نکل جاتی ہے پھر اس کو آسمان کی طرف فرشتے چڑھتے ہیں

بقیہ حاشیہ ۹ چڑھتے ہیں تو اس کے لئے آسمان کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور آسمان کے فرشتے دریافت کرتے ہیں کس کی روح ہے ہمراہی فرشتے بتاتے ہیں فلاں شخص کی اس سے آسمان کے فرشتے دریافت کرتے ہیں کس کی روح ہے ہمراہی فرشتے بتاتے ہیں فلاں شخص کی اس پر آسمان والے فرشتے کہتے ہیں مرحبہ پاک روح جو پاک جسم میں رہتی ہے اور اچھے رزق اور رب تعالیٰ کی خوشنودی اور بشارت پائی ہوئی اندر جا اسی طرح ہر آسمان میں ہی معاملہ ہوتا ہے یہاں تک کہ سب سے اوپر والے آسمان تک لے پہنچے ہیں۔ ان کی حدیث میں ہے کہ جو فرشتے مومن کی جان نکالنے آتے ہیں گورے خوبصورت ہوتے ہیں سورج کی طرح ان کے منہ روشن ہوتے ہیں انکے پاس بہشت کے ہوتے ہیں اور بہشت کے خوشبورہ اگر کے گرداگرد اتنی دور بیٹھ جاتے ہیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے پھر حضرت ملک الموت علیہ رحمۃ آکر اسکے پاس بیٹھ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جان پاک اللہ تعالیٰ کی رضا اور مغفرت کی طرف نکل یہ سنکر ۱۰ روح یہ نکلتی ہے جیسے پانی کا قطرہ کے منہ سے نکل آتا ہے پھر اسے ملک الموت لے لیتے ہیں جب اسے ملک الموت قبض کر لیتے ہیں تو ان کے ہمراہی فرشتے فوراً اسکے ہاتھ سے لے لیتے ہیں ایک انکے ہاتھ میں نہیں دیتے ہیں پھر اسکو کفن اور خوشبو میں رکھ لیتے ہیں جو دنیا کی تمام خوشبوؤں سے خوشبو آنے لگتی ہے جو پھر اسے اوپر والے آسمان کی طرف لے چڑھتے ہیں اور فرشتونکی جس جماعت کے پاس سے گزرتے ہیں اور پوچھتے ہیں یہ پاکیزہ روح کس کی ہے وہ بتلاتے ہیں فلاں بن فلاں کی دنیا میں جو اسکا عزت کا نام تھا وہ نام لیتے ہیں اسی طرح لے جاتے ہیں یہاں تک کے پہلے آسمان میں لے پہنچتے ہیں اور آسمان کا دروازہ کھلاتے ہیں تو ان کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے پھر ہر آسمان کے فرشتے اگلے آسمان تک اس کے ہمراہ جاتے ہیں تاکہ اس طریق سے ساتویں آسمان تک لے پہنچتے ہیں تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے کا نام دفتر علیین میں ہوتا پھر اسے زمین کی طرف لیجاؤ میں نے اس کو زمین کی طرف سے پیدا کیا ہے اور اسی میں پھر ان کو لیجاؤ اور اس سے ان کو دوسری باہر نکال لوں گا ۱۲ ارحمۃ اللہ تعالےٰ

توں اس ویلے کردا ہر فضلوں رب رحمان رحیماں
دین ایمان سلامت رکھیں کریں آسان کریماں

مومن دا روح سوکھا نکلے اڑیاں مول نہ لاوے
جیونکر مشک یا گھڑا پلٹیاں پانی نکل آوے

عزرائیل جاں اس مومن دا روح قبض کر لیوے
اوہ سہ فرشتے اسول آون جنت والیاں دیوے

اوہ کفن بہشتی وچہ لپٹین خوشبو نال مہکاراں
طرف آسماناندی لے جاون خوشیاں نال ہزاراں

ایہہ کس دا روح فرشتے پچھن راہ وچہ ملن جو سارے
کہن فلانا پتر فلانے نال آداب بلارے

کہن مبارک باد فرشتے بھلے نصیباں والا
جس دین ایمان سلامت آندہ واہ واہ بخت نرالا

دروازے آسماناں کھلن لیکر لنگھدے جاون
ہر آسمان جو ہن فرشتے شاباش خوشی سناون

جتنا قرب الٰہی بندہ دنیا وچہ کماوے
اُس رتبے وچہ روح ونج پہنچے حکم الٰہی آوے

کوئی پہلے کوئی دوجے تریجے کوئی چوتھے آسمانے
کوئی پنجویں کوئی چھیویں ستویں پہنچے ونجہ مکانے

کوئی کرسی کوئی عرش تلے ونج قرب الٰہی پاوے
بعضاں سنہہ زمین آسمانے لیکھا رب کراوے

اعمالاندے نامے ملسن ہر ہر انہیں جائیں
بدی نیکی دا لیکھا ہوندا اوتھے ہر ہر تھائیں

جو دنیا دیوچہ نعمت دتی گن کر سب سناوے
تے امر نہی سبھ جو فرمایا اوہ بھی یاد کراوے

جو بھیج پیغمبر حکم کیتا میں کیتو ادا نائیں
جو منع کیتا میں استوں ہٹیوں یا کجھ ہیوں کوراہیں

مومن کہے میں حکم منے سبہ تینوں ہک پچھاتا
ہویا بیزار میں کفروں شرکوں حق پیغمبر جاتا

رحمت ربدی اُس پر ہووے بخشش پاوے گھیرا
حکم ہووے میں بخشیا تینوں کر جنت دل پھیرا

ویکھے باغ بہشت عجائب حوراں تے غلماناں
تو جنت دی آوے اوتھے حمد پڑھے شکرانہ

علیین کتاب الٰہی وچہ اُسدے نام لکھاوے
جنت دے نام اسی وچہ مولیٰ جمع کراوے

بقیہ حاشیہ ۹ چڑھتے ہیں تو اس کے لئے آسمان کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور آسمان کے فرشتے دریافت کرتے ہیں کس کی روح ہے ہمراہی فرشتے بتاتے ہیں فلاں شخص کی اس سے آسمان کے فرشتے دریافت کرتے ہیں کس کی روح ہے ہمراہی فرشتے بتاتے ہیں فلاں شخص کی اس پر آسمان والے فرشتے کہتے ہیں مرحبہ پاک روح جو پاک جسم میں رہتی ہے اور اچھے رزق اور رب تعالیٰ کی خوشنودی اور بشارت پائی ہوئی اندر جا اسی طرح ہر آسمان میں ہی معاملہ ہوتا ہے یہاں تک کہ سب سے اوپر والے آسمان تک لے پہنچے ہیں۔ ان کی حدیث میں ہے کہ جو فرشتے مومن کی جان نکالنے آتے ہیں گورے خوبصورت ہوتے ہیں سورج کی طرح ان کے منہ روشن ہوتے ہیں انکے پاس بہشت کے ہوتے ہیں اور بہشت کے خوشبورہ انکے گرداگرد اتنی دور بیٹھ جاتے ہیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے پھر حضرت ملک الموت علیہ رحمہ آکر اسکے پاس بیٹھ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جان پاک اللہ تعالیٰ کی رضا اور مغفرت کی طرف نکل یہ سنکر ۱۰ روح بہ نکلتی ہے جیسے پانی کا قطرہ کے منہ سے نکل آتا ہے پھر اسے ملک الموت لے لیتے ہیں جب اسے ملک الموت قبض کر لیتے ہیں تو ان کے ہمراہی فرشتے فوراً اسکے ہاتھ سے لے لیتے ہیں ایک انکے ہاتھ میں نہیں دیتے ہیں پھر اسکو کفن اور خوشبو میں رکھ لیتے ہیں جو دنیا کی تمام خوشبوؤں سے خوشبو آنے لگتی ہے جو پھر اسے اوپر والے آسمان کی طرف لے چڑھتے ہیں اور فرشتونکی جس جماعت کے پاس سے گزرتے ہیں اور پوچھتے ہیں یہ پاکیزہ روح کس کی ہے وہ بتلاتے ہیں فلاں بن فلاں کی دنیا میں جو اسکا عزت کا نام تھا وہ نام لیتے ہیں اسی طرح لے جاتے ہیں یہاں تک کے پہلے آسمان میں لے پہنچتے ہیں اور آسمان کا دروازہ کھلاتے ہیں تو ان کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے پھر ہر آسمان کے فرشتے اگلے آسمان تک اس کے ہمراہ جاتے ہیں تا کہ اس طریق سے ساتویں آسمان تک لے پہنچتے ہیں تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے کا نام دفتر علیین میں ہوتا پھر اسے زمین کی طرف لیجاؤ میں نے اس کو زمین کی طرف سے پیدا کیا ہے اور اسی میں پھر ان کو لیجاؤ اور اس سے ان کو دوسری باہر نکال لوں گا ۱۲ رحمۃ اللہ تعالےٰ

توں اس ویلے کردا ہر فضلوں رب رحمان رحیماں — دین ایمان سلامت رکھیں کریں آسان کریماں
مومن دا روح سوکھا نکلے اڑیاں مول نہ لاوے — جیونکر مشک یا گھڑا پلٹیاں پانی نکل آوے
عزرائیل جاں اس مومن دا روح قبض کر لیوے — اوہ سبھ فرشتے اسول آون جنت والیاں دیوے
اوہ کفن بہشتی وچہ لپٹین خوشبو نال مہکاراں — طرف آسماناندی لے جاون خوشیاں نال ہزاراں
ایہہ کس دا روح فرشتے پچھن راہ وچہ ملن جو سارے — کہن فلانا پتر فلانے نال آداب بلارے
کہن مبارک باد فرشتے بھلے نصیباں والا — جس دین ایمان سلامت آندہ واہ واہ بخت نرالا
دروازے آسماناں کھلن لیکر لنگھدے جاون — ہر آسمان جو ہن فرشتے شاباش خوشی سناون
جتنا قرب الٰہی بندہ دنیا وچہ کماوے — اس رتبے وچہ روح ونج پہنچے حکم الٰہی آوے
کوئی پہلے کوئی دوجے تریجے کوئی چوتھے آسمانے — کوئی پنجویں کوئی چھیویں ستویں پہنچے ونجہ مکانے
کوئی کرسی کوئی عرش تلے ونج قرب الٰہی پاوے — بعضاں سنہہ زمین آسمانے لیکھا رب کرادے
اعمالاندے نامے ملسن ہر ہرانہیں جائیں — بدی نیکی دا لیکھا ہوندا اوتھے ہر ہر تھائیں
جو دنیا دیوچہ نعمت دتی گن کر سب سناوے — تے امر نہی سبھ جو فرمایا اوہ بھی یاد کراوے
جو بھیج پیغمبر حکم کیتا میں کیتو ادا نائیں — جو منع کیتا میں استوں ہٹیوں یا کجھ پیوں کوراہیں
مومن کہے میں حکم منے سبھ تینوں ہک پچھاتا — ہویا بیزار میں کفروں شرکوں حق پیغمبر جاتا
رحمت ربدی اس پر ہووے بخشش پادے گھیرا — حکم ہووے میں بخشیا تینوں کر جنت دل پھیرا
ویکھے باغ بہشت عجائب حوراں تے غلماناں — تو جنت دی آوے اوتھے حمد پڑھے شکرانہ
علیین کتاب الٰہی وچہ اسدے نام لکھاوے — جنت دے نام اسی وچہ مولیٰ جمع کراوے

حکم[1] ہووے فرموڑ لیاون روح جسہ جتھ ہووے
میت، دے سر پاس فرشتہ لیکر روح کھلووے!

جو غسل دیون ہور کفن پہناون روح انہانوں جانے
روندیاں غم کردیاں نوں ویکھے آکھے جو سیانے

میں خوش بہت لیچلو شتائی ڈھل نہ کریو بھائی
موت[2] فقیراں راحت مومن وچہ حدیثاں آئی

بیان جان کندن کافر ومنافق

کافر ہور[3] منافق دیول عزرائیل جاں آوے
ملک اٹھاراں حاضر ہوون لیکر نام بولا دے

اے کافر با کے منافق جھبدے اُٹھ پلیدا
کس دے زور نہ منیا سی توں حکم خدا نبی دا

ایتھے کیوں بیٹھوں توں اٹھ چل دوزخ وچہ گھر تیرا
غضب الٰہی تدھ پر ہویا گھر اپنے کو ڈیڑا

اڑیاں لادے جند نہ نکلے قہراں نال کڈھیوے
جویں اسن گلی وچہ سیخ لوہیدی تتی گھت چھکیوے

ڈاڈھے طعنے جھڑکاں دیکر جندا سدی کڈھ لیوے
ملک اٹھاراں دوڑے آون دوز خیال ہتھ دیوے

گندیاں کفنا نوچہ لپٹن جو دوزخ تھیں لیائے
کفر شرک دی بدبو گندی مرداروں ودھ جائے

طرف اصمان لیجادن اسنوں کہن فرشتے سارے
ایہہ کون آیا مردار کمینہ جس ایہہ گندا بھارے

ملک کہن بد بخت فلا نا مندا نام سناون
دروازہ آسمان نہ کھلے طعنے جھڑکاں آون

آکھن اے بد بخت کمینے غفلت عمر گذاری
اللہ نال نہ لایوئی یاری دنیا کیتی پیاری دوزخ دے

حکم ہووے اُس تلے زمین دے طرف بچین دگاون
دروازے جو ہے اس وچہ نام لکھاون

اوتھے ونجہ حساب دیوے سبہ نعمت دنیا والی
میں قرآن پیغمبر بھیجے رب کہے متعالے

توں کیوں صدق ایمان نہ آندا کی تیں دلو چہ آیا!
اگو کجھ جوان نہ آوے لڑے نہ عذر بنایا

دھوں گرمی بدبو دوزخ دی لکس اوتھے آون
آتش سخت نے سپ اٹھوئیں دوزخ وچہ وسیاون

---

[1] ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں مسلم کی حدیث سمیع صوت معالم کی شرح میں لکھا ہی کہ بعض علما نے اس حدیث کی تاویل اس طرح کی کہ اگر زندہ ہوتا تو انکی جوتیوں کی آواز سن سکتا اس لیئے کو منکر نکیر کے آنے سے پہلے مردہ بےحس ہوتا ہے اور یہ قبول ضعیف ہے کیونکہ حدیثوں سے ثابت کہ میت اپنے کفن پہنانے والے کو اور جو اسکی جنازہ کی نماز پڑھتا ہے اور اسے اٹھاتا ہے اور جو دفن کرتا ہو سب کو پہچانتا ابن مالک نے کہا اس میں دلالت کرتا ہے۔ قبر میں مردو نکے زندہ ہونے پر اسلیئے کہ معلوم کرتا اور جانتا عارف میں بغیر زندگی کے ممکن نہیں اور حقیقت کو اللہ تعالےٰ خوب جانتا ہے ۱۲ منہ

[2] حدیث کا لفظ ہے کہ موت الفقرا رحۃ یعنی فقیروں (مسکینوں) کی موت دنیا کی سختیوں اور کدورت سے راحت ونجات کا سبب ہے۔ مشکوٰۃ صفحہ ۱۴۴ یعنی ایمان والوں کا تحفہ ہو موت اس لیے کہ سعادت ابدی اور جنت الماویٰ سے اور قرب اور رضا مولیٰ تعالیٰ شانہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ اور ذریعہ جو جب تک موت کے دروازے سے گذر نہ کیا ہمارے جنت میں پہنچنا ممکن نہیں (طیبی) ۱۲ منہ

[3] مشکوٰۃ کے صفحہ ۱۴۴ میں آیا ہے کہ جب کافر پر جان کنی کا وقت آتا ہے تو اس کے پاس سیاہ بد صورت فرشتے آتے ہیں انکے پاس آتے جیسے سخت اور نہایت بد بودار کپڑے ہوتے ہیں وہ آکر اس کے اردگرد بیٹھ جاتے ہیں اور کہتے ہیں اے جان پلید خدا تعالیٰ کے قہر اور غضب تو اس کی روح مارے ہیبت کے اس کے جسم میں پھیل جاتی ہے اور باہر نکلنے سے ڈرتی ہے اور نفرت کرتی ہے۔ پھر ملک الموت اسے زور سے کھینچ کر نکالتے ہیں جیسے بھیگی ہوئی اون کے اندر سے کانٹے دار سیخ کو کھینچ کر نکالا جائے۔ پھر جب ملک الموت اسکو پکڑ کر لاتے ہیں تو انکے ہاتھ ہی عذاب کے فرشتے فوراً اس کو لے لیتے ہیں اور اس سے مردار جیسی نہایت غلیظ اور گندی بدبو پھیل جاتی ہے پھر اس کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں اور فرشتوں کی جماعت سے وہ گزرتے ہیں پوچھتے ہیں کہ یہ ناپاک روح کون اور کس کی ہے تو وہ کہتے ہیں فلانا فلانے کا بیٹا ہے وہ نام لیتے ہیں (دیکھو صفحہ ۱۲)

Scanned with CamScanner

بقیہ صفحہ ۱۱ جو دنیا میں اسکا بڑا اور حقارت کا ہوتا ہے تا کہ جب پہلے آسمان تک پہنچتے ہیں تو اس لئے آسمان کے دروازہ نہیں کھولا جاتا اور پروردگار کی طرف سے حکم آتا ہے کہ اسکا نام سجین میں لکھو جو ساتویں سجین کے نیچے دوخیوں کا بندی خانہ ہو چنانچہ اسی روح کو وہیں سے پھینک دیتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: الذین رامذیون بایتنا استکبر رعنها لاتفلح لکم ابواب السماءِ لا یدخلون الجنة یقین یلج الجبل یعنی جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور تکبر کیا ان کی روح کے واسطے آسمان کے دروازے نہ کھولو دیں گے اور بہشت میں داخل نہ ہونگے جب تک کے اونٹ سوئی کے ناکے سے داخل نہ ہو جائے یعنی ہمیشہ مطلق کبھی جنت میں داخل نہ ہونگے جسطرح اونٹ کا سوئی کے ناکے سے نکلنا محال ہے اسی طرح ان کا بہشت میں داخل ہونا وعدہ الٰہی محال ہے ۱۲ منہ ۲؎ حدیث میں اس فقرے کا ترجمہ یہ ہے کہ میت دفن کر نیوالوں کی جوتیوں کی آواز سنتی ہے ۱۲ حاشیہ حدیث شریف میں آیا ہے موت الانبیاء یعنی دنیادار کی موت وغم افسوس ہے ۱۲ منہ ۳؎ معقل بن سیار قربانی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورۃ یاسین کو اللہ تعالیٰ کی رضا الٰہی کی نیت سے پڑھا اسکے گذشتہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں سو تم اس سورت کو اپنے مردوں کے پاس پڑھا کرو مردوں سے مراد وہ لوگ جو مرنے کی حالت نزع میں ہوں یا ضعیفی مراد ہیں اسمیں سر یہ ہے کہ وہ رحمت مغفرت کے زیادہ محتاج ہیں ۱۲ منہ ۳؎ یعنی حضرت مولانا شاہ اللہ صاحب محدث ہلوی نے خواجہ خضر علیہ السلام سے ایک بدرقہ نقل کیا جسکا ہر نماز کے پیچھے پڑھنا سلامتی ایمان کا موجب ہے کہ سورۃ فاتحہ الکرسی اور امن الرسول آخر سورہ تک اور تیسرے پارہ کی نصف کی آیت اشہدان سے لیکر ان الذین عند اللہ السلام تک اور اسکے بعد کی دو آیتیں اللھم ملک الملک سے الحسنا تک اس کے بعد اللھم انی اعوذ بک وعذاب جہنم واعوذ بک ومن عذاب لقبر چھبویں بار ایک ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ اور سورۃ قل اعوذ برب الناس اور سورۃ فاتحہ ایک ایک مرتبہ ۱۲ منہ

ہیبت دہشت دیکھ عذاباں کنبن بیرا بیرا — آکھن کفر شرک دے بدلے اسوچہ ہے گھر تیرا
حکم ہووے فرموڑتے ول روح اسدے نوں لیاون — غسل کفن دی لوگ تیاری کر دے اس دسیاون
آکھے نہ لیجاؤ مینوں رووے کر کر زاری — اگوں دیکھ عذاب جو آیا طعنے جھڑکاں خواری
دنیا خوشیاں یاد جاں آوس رووے آہیں مارے — دنیا داراں موت ندامت آکھیا نبی سہارے

بیان عملہا کہ بہ برکت آنہا ایمان سلامت ماند و نزع جان آسان شود از عذاب قبر نجات یابد

مومن پڑھ یٰسین جے سورت بخشے میت تائیں — دو ہانوں رب بخشے فضلوں منگن یار دعائیں
رات جمعہ دی مغرب پچھے پڑھے دوگانہ کوئی — اِذَا زُلزِلَتْ پڑھ پندرہ واری فاتحہ پچھے سوئی
انہاں ثواب میت نوں بخشے فضل ہووس رحمانی — تلخی نزع عذاب قبر بھی پلصراط آسانی
بدرقہ ایمان وظیفہ لکھیا شاہ ولی اللہ — آیت کرسی آخر بقروں بھی آیت شہد اللہ
فیر قل اللھم دو آیت ہک ہک وار تمامی — قل تریوار معوذ تین الحمد ہک وار تمامی
پنجے وقت نمازاں پچھے پڑھے جے مومن کوئی — رہے ایمان سلامت مردیاں خبر حضرت تھیں ہوئی

بیان عقبہ دوم وسوال گور ہر میت را

دو جی گھاٹی قبر ایہائی جسدی ہیبت بھاری — حضرت نبی عذاب قبر تھیں ہت اعوذ پکاری
سندا جدا احوال قیامت ذوالنورین پیارا — بھی تلخی جان کندنی سن کر روندا نہ آشکارا
تے قبر عذاب جاں سندا روندا پچھیا کسے انہانوں — کیوں قبر عذاب نوں سنکر رودیں ناجد سنے دو ہانوں
آکھیس نزع تے وقت حشر دے ہوون لوک ہزاراں — تے اندر قبر خدا بن کوئی ویکھے سُنے نہ ساراں
جسد نال کرے دو گلاں یا کجھ کرے اوہ یاری — تے نواں وچھوڑا یاراں ہویا چھڈی ہر شے پیاری

لے مشکوٰۃ میں ہے کہ امیر المومنین حضرت عثمان بن عرفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب قبر میں کھڑے ہوتے زاتنے روتے کہ آپکی ریش مبارک تر ہو جاتی لوگوں نے دریافت کیا کہ بہشت دوزخ کو آپ یاد کر کے اتنا روتے تو اس سے روتے ہیں اس کے جواب میں کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر آخرت کی پہلی منزل ہیں اگر انسان اس سے نجات پا گیا تو اس کے پیچھے جو کچھ پیش آنے والا ہے وہ آسان اگر اس سے نجات نہ پائی تو اس سے زیادہ دشوار ہیں ترمذیؒ ابن ماجہؒ ۱۴منہٗ براء عازب کی لمبی حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکے بعد میں روح ڈالی جاتی ہے اتنے میں دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اور اسے اٹھا کر بٹھا دیتے ہیں پھر پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے میرا رب اللہ ہے وہ کہتے ہیں تیرا دین کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میرا دین اسلام ہے پھر کہتے ہیں کہ یہ کون شخص تھے جو تم میں بھیجے گئے کہتا ہے کہ اللہ کہ رسول ہیں ان پر اللہ کہ درود اسلام ہو پھر کہتے ہیں کہ مجھے ایسا معلوم ہوا وہ کہتا ہے میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو پڑھا ہے اور اس پر ایمان لایا اور اس کو سچ مانا پھر آسمان کی طرف سے ایک پکارنے ۱۳ والا پکار دیتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا اس کے لئے جنت کا بستر بچھا دو اور حنیف کی پوشاک پہنا دو اور بہشت کا دروازہ کھلوا دو آنحضرت صلی علیہ اللہ وسلم نے فرمایا تو اس کی جنت کی ہوا اور خوشبو آتی رہتی ہے اور جہاں تک اس کی نظر پہنچتی ہے وہاں تک میں کیلئے قبر میں کشادگی کر دی جاتی ہے حضرت نے فرمایا اور اس کے پاس ایک خوشبو لباس روبرو شخص آتا اور اس سے کہتا ہے تجھے بشارت ہو ان چیزوں کی جو تجھے خوش کرتے ہیں یہ تیرا ہی دن ہے جسکا تجھے وعدہ دیا تھا مومن دریافت کرتا ہے آپکا تو دیدار خیر بھلائی کا باعث ہے اپنا تعریف بتا دیئے وہ جواب دیتا ہے میں تیرا نیک عمل ہوں اس پر مومن دعا کرتا ہے اسے رب قیامت کو قائم کرتا ہے تا کہ میں اپنے اہل وعیال کیطرف لوٹ جاؤ حدیث کا لفظ ہے (رب اقسم الساعۃ) ظاہر معنی اسکے یہ ہیں جو بیاں کئے گئے اور شیخ عبدالحق دہلوی نے سات شرح مشکوٰۃ میں لکھا ہے اعمال ہو کہ اسکے معنی یہ ہوں رب مجھے اسیوقت اٹھا کر اپنے اہل وعیال کی طرف بھیج کر میں انکو اپنے کامیاب ہونے اور ناز ونعمت پانیکی خبروں دو چنانچہ ایک حدیث میں اسطرح آیا ہیں واللہا علنہم بالصواب منہٗ اللہ تعالیٰ ۔

بھی پہلے منزل قبر ایہی جے اسوچہ فرحت ہووے	تاہر جا فرحت نہیں تاہر جا سختی دیوچہ رو وے
جاں وچہ قبر اتارن میت ہو فارغ مڑ چلے	منکر ہور نکیر فرشتے آون رب دے گھلے بولن کڑکن
وڈے دنتے کیریاں اکھیں صورت بری سیاہی	بجلی وانگوں رکھ پناہ الٰہی
آتش دی ہتھ گرزاد جے جگ سارا آوے	مول بلایاں اوہ نہ ہلے جے جگ واہس لاوے
جان لے جسے وچہ گھت جو اون پکڑا ٹھال بہاون	پچھن کون ایہی رب تیرا کیا تدھ دین آزماون
تے نبی تیرا ہے کون بتا جھب جے اوہ مومن ہوندا	آکھے رب میرا ہے۔ اللہ میں ہاں اُسدا بندہ
دین میرا اسلام ایہی ہے اتے نبی محمدؐ میرا	سُن جواب فرشتے آکھن نیک آہا منہ تیرا
آکھن علم ایہہ کتھوں پایا کیونکر ایہہ توں جاتا	آکھے پڑھیا قرآن تے اُسنوں دتھیں حق پچھاتا
بعضے کہن نبی دی صورت حاضر وچہ قبر دے	پچھن کون اوہ کہے نبی ہے جسدا کلمہ پڑھدے
ہضیانوں اسوقت قبر وچہ دیہنہ لہندا دسیا وے	پچھن ملک اوہ آکھے ٹھیرومت سورج چھپ جاوے
میں پڑھاں نماز جواب دیساں فرقضا نماز نہ تھیوے	آکھن ملک نمازی مومن منہ اس خوب دسیوے
جو اللہ ہک محمدؐ سچا منیں دلوں بجانوں	تے کفر شرک تھیں بچیا ہووے کہے جواب ایمانوں
کھبی طرف قبر دے موری دوزخ دل کھل جاوے	آکھن دیکھ کے ویکھے دوزخ پتھ پیا جلاوے
ویکھ دوزخ نوں کنبے مومن آکھن ملک نہ ڈرتوں	باجھ ایمان ایہہ جاگہ سی ہن شکر اللہ دا کرتوں
تینوں رب ایمان دتا اتے نیکی راہ بتایا	فر سجی طرف کھلے دروازہ پہلا بند کرایا
جنت نظر اوے اس وچوں خوشبو سرد ہوائیں	اول کرایا جتھے روح مومن دے تائیں
اس وچہ داخل ہووے مومن خوشیاں فضل الٰہی	آکھے یار میرے سبہ روندے کردے حال بتاہی

ا؎ شیخ عبدالحق نے شرح مشکوٰۃ میں کہا ہے کہ احتیاط ورثا اس مضموں میں ہیں کہ مردے ابن زیارت والو نکے حالات جانتے اور پہنچانتے ہیں ۱۲ واللہ اعلم بالصواب ۲؎ مشکوٰۃ میں ابو ہریرہ کی حدیث میں ہے کہ مومن کی روح کے ذکر میں ہے کہ فرشتے اسکو مومنین کی ارواح میں لے جاتے ہیں تو ارواح بہت خوش ہوتی ہے اس سے زیادہ جسکا خوش سفر بن گیا ہو واپس جاتا ہے پھر اس روح سے پوچھتے ہیں فلاں شخص کا کیا حال ہے پھر کہتے ہیں اسے چھوڑ دآرام کرنے دو دنیا کے غم میں تھا تو وہ نووارد مگر بتاتی ہے کہ وہ شخص تو مر چکا ہے کیا یہاں تمہارے پاس نہیں آیا وہ کہتے ہیں او ہو مرا ہے اسکی ماں (جالے پناہ) ہاویہ کے پاس لیگئی (اللہ بچاوے) احمد انصاری ۱۲ منہ ۱؎ ابن قیسم سے منقول ہے کہ ارواح کے دو فریق ہیں ایک جو نازو قسمت میں ہیں دوسرے جو کہ آسمان میں ہیں پس نمرین تو امت اعمال وعذاب میں مبتلا ہیں رات کو ایک دوسرے کی ملاقات کی فراغت نہیں ملتی او رفریق اول جو ناز و نعمت میں ہیں وہ کھلے پھرتے ہیں انکو کچھ روک ٹوک نہیں ۱۴ وہ آپس میں ایک دوسرے کی ملاقات کریں ہیں اور حالات معاملات دنیا کو یاد کرتے ہیں اور ہر ایک اپنے اپنے رفیق کے ساتھ ہوتا ہے یا حضرت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسالت فتوح کے ساتھ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا من یطع اللہ والرسول فأولئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشہداء والصالحین یعنی جو شخص اللہ ورا سکے رسول کی فرمابرادری کرے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے نبیں اور صدیقین اور شہدا اور صالحین سے ہے ۱۲ منہ ۳؎ براابن حدیث کی لمبی حدیث میں کافر کے روح کے بیان میں اس طرح مذکور جو کہ اس کی روح اس کے بدن میں ڈالی جاتی ہے اور اسکے پاس دو فرشتے آکر اسے بٹھلاتے ہیں پھر اسے کہتے ہیں تیرا رب کون ہے وہ کہتا ہے ہائے ہائے میں نہیں جانتا پھر کہتے ہیں تیرا دین ہے کہتا ہے ہائے ہائے میں نہیں جانتا پھر کہتے ہیں یہ کون شخص تھے جو تم میں بھیجے گئے باقی ۱۵

کہوتا کراں میں اینہاں تسلی اپنا حال بتاواں
ملک کہن ہن تیرا بولیا انہاں سُنیدا ناہیں
قبر فراخ کرن فراسدی نظر پوے جتھ تائیں!
سیر بہشت کرے نت مومن وچہ قبر کئی واری!
سوال جواب قبر دا ہووے ہر ہر میت تائیں!
یا وچہ پانی ڈُب مرے اس مچھ یا کچھو کھاون
قبراں نال تعلق روحاں بعض روایت آیا
میت نواں جے آوے کوئی اگلے پچھلے خبراں
جو کہونکر ہے لذوران نہاندی کیا کجھ عمل کریندے
جے بد خبر انہاندی سندے بہت کرن غم خواری!
جیوں لشکر وچہ اسوار گھراں تھیں خبراں لیکر آوے
سبہ دین مبارک خوشی کرن جیوں سفروں پیارا آوے
جس نوں آکھے فوت ہو یا اوہ پاس تساں نہیں آیا
باجھ ایمان مویا اوہ شاید دوزخ گیا تداہیں

مینوں خوشیاں عیش عجائب دس انہاں فرآواں
سوں توں وہٹی وانگ اُٹھیسی پیارا تدھ کدائیں
ستر گز تک لمبی چوڑی خوب عجائب جائیں
تے کافر دوزخ سیر کرے نت ویکھے خوف خواری
بھاویں اندر قبر نہ آوے کھاوس شیر بلائیں
یا کوئی سفر کر ساہ ہووے فرواوں ساہ اڈاون،
زیارت۱؎ والیاں روح پچھانے کر دا خوشی سوایا!
آپو آپنیاں خویشاں خبر پُچھن وچہ قبراں
نیک خبر سن راضی ہوندے شاباش انہاں دیندے
آکھن یا رب نیک انہاں کر توبہ باجھ نہ ماریں
اینویں نواں جے میت کوئی نال ایمان سدھاوے
سبہ احوال گھراں دا پُچھن سبھناں خیر سناوے
کرن افسوس جو ہے ٹھیک اوہ دوزخ طرف سدھایا
نال ایمان جے مرداتاں اوہ کہندا ترت اتھائیں

دربیان سوال گور از میت کافر و منافق وعذاب آں

جد کافر ہور منافق دیون آون اوہ فرشتے
تے کون نبی ہے تیرا اسنوں کجھ جواب نہ آوے

پُچھن کون الہی رب تیرا لیا تدھ دین سرشتے
آکھے ہے ہے میں نہ جاناں ایہوں آکھ سناوے

بقیہ حاشیہ ۲ اوہ کہتا ہے ہائے افسوس میں نہیں جانتا پھر آسمان کی طرف سے ایک پکار میں آواز دیتا ہے کہ اس نے جھوٹ کہا اس کے لئے آگ کا بچھونا بچھا دو اور دوزخ کیطرف سے اس کیلئے دروزاہ کھولا دو تو اسکو دوزخ کی گرمی اور بو آتی ہے اور اس پر قبر تنگ کی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ادھر کی ادھر نکل آتی ہیں اور اس کے پاس ایک بدصورت اور برے لباس والا اور بری بد بو والا شخص آتا ہے اور کہتا ہے تجھے ان چیزوں کی خبر ہو جو تجھے رنجیدہ اور غمناک کرتی ہیں اور یہ تیرا ہی دن ہے جس کا تجھے وعدہ دیا جاتا ہے اور پوچھتا ہو تیرا تو کون ہے تیرا منہ تو ایسا منہ ہے جو شر اور برائی کرتا ہے وہ جواب دیتا ہے میں تیرا ناپاک عمل ہوں تب وہ کہتا ہے الٰہی قائم کو ۱۲ منہ حاشیہ صفحہ ھذا ۱ اس مسئلہ کے قریب قریب مضمون حدیث ابوہریرہؓ میں جو مشکوٰۃ اثبات عذاب القبر کی حدیث ہے ۱۲ منہ ۲ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر پر قبر میں ننانوے ایک کم سو بڑے بڑے سانپ مسلط کئے جاتے ہیں جو قیامت تک اسے ڈستے اور نوچتے رہتے ہیں اور ایسے زہریلے ہیں کہ اگر ایک اژدہا ان میں سے زمین پر پھونک مارے تو قیامت تک کبھی زمین سبزہ نہ اگائے (اللہ تعالیٰ بچائے) اور ترمذی کی روایت میں بجائے ننانوے اژدہا کے ستر مذکور ہیں ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

آکھن دنیا اندر آہیوں کہندا کجھ یا ناہیں
آکھے مینوں یاد نہیں کچھ رو وے مارے آہیں

نا اوس نام اللہ دا آوے نا کجھ دین بتاوے
نا اوس نام محمدؐ آوے رو وے تے پچھتاوے

جس دنیا اتے رب نبیؐ دا حکم نہ منیا مولے
دین اسلام نمازاں روزے ناں اُس دلوں قبولے

باجھ اللہ دے پوجا کیتی شرکیں عمر گذاری
کویں جواب اس سدھا باجھ خدا دی یاری

اکثر لوگ زبانوں کلمہ رسم عادت دا پڑھدے
دین اسلام احکام نہ سمجھن صوم صلوٰۃ نہ کردے

جنت دوزخ حشر قیامت صدق یقین نہ دھردے
کفر اسلام نہ فرق پچھانن شک شبہ وچہ مردے

سدہارہ محمدؐ والا انہیاں ہتھ نہ آیا
کویں درست جواب کہن اوہ جنہاں دین بھلایا

جاں اُسنوں کجھ جواب نہ آوے آکھن اس فرشتے
اساں ویکھدیاں نیں جاتا توں لائق برے سرشتے

بجی طرف قبر دے موری جنت ول کھل جاوے
حور قصور عجائب نہراں باغ بہار دسیاوے

آکھن[1] ملک جو مومن ہوندوں اسو چہ لیندوں جائیں
پر تو حکم نہ منیا رب دا لائق ہو یا سزائیں

فر کھبی طرف ہووے دروازہ دوزخ نظر آوے
آکھن ہن ایہہ جاگہ تیری رووے تے پچھتاوے

گزرالارن سر پر مارن رو وے تے کرلاوے
ذرہ ذرہ بدن ہووے سبہ ریت وانگوں چھن جاوے

رو ون تے کرلاون اسدا جگاں وچہ سینوے
آدم جن سینوے ناہیں سنے تاں مول نہ جیوے

قبر کافر دی تانگ آوے ست کسر زہر قہر دی
[2] اس ڈنگ کیوں حکم نہ منیاں پکڑی رسم کفر دی

ایہو حال قیامت تائیں کدی نجات نہ پاوے
بھاویں دین قرآن ہزاراں یا لکھ مال لٹاوے

فر گھٹے قبر شکنجہ دیوس ہڈیاں بھن مروڑے
پسلیاں بھن چور کرے ہور منہ سر گردن توڑے

سبہ روح مویاں دے طعنے مارن اے بد بخت کمیناں
توں سانوں مویاں ویکھ نہ ڈریوں کمبختا بے دیناں

کافر ہور منافق سارے سڑن ہمیش عذاباں	بھی بعضے مومن عاصی سڑدے لکھیا وچہ کتاباں

بیان موجبات عذاب گور و تاریکی آں

بہت عذاب قبر دا بولوں وچہ حدیثاں آیا	بھی غیبت ہور نصیحت کولوں خود حضرت فرمایا
جیہڑے کرن پرہیز نہ بولوں جامہ بدن آلودہ	اس تھیں بہت عذاب قبر وچہ حضرت وافر مودہ
تے جو پس غیبت گلہ شکایت اہل ایماناں کردے	جو سخن چینی دی عادت رکھن بن توبہ فرمردے
سخن چلینی دے معنے کرنے گل لڑاون ہاری	ایدھر اودھر گل سناون جنگ مچاون خواری
انہاں گلاں تھیں وچہ قبر دے بہت عذاب سزائیں	توبہ کرے جے موتوں اگے بخشے رب اس تائیں
ظلموں[ا] بہت انہیرا قبرے ظالم قبر انہاری	شرکوں سپ اٹھویں قبریں سخت عذاب خواری
قضا نماز کرن جو مومن نافرد یمن قضائی	کھلے قبر انہاندی اندر موری آتش بھاری
جو کرن زنا شراب جو پیون ماپیو نہن ایذائیں	جو سستی کرن نمازاں اندر قبریں لین سزائیں
جو مردے پچھے دین کریہن روون کروڑ پائی	دو ہانبوں مار قبر وچہ پوندی وچہ حدیثاں آئی
منہ کٹے دا کرے کے انہاں دوزخ طرف چلاون	دین کرن جو مردیاں اُتے کر تعریف الاون
جے مردہ منع گیا کر وینوں یادل نہ رضائیں	جو پچھے دین کرے سو عاصی گناہ نہ میت تائیں

بیان موجبات نجات از عذاب گور و اسباب روشنی

جو مومن رات اندھیری جھڑ وچہ طلب جماعت جاوے	ہر ہر قدمے بدلے ہک ہک اعلیٰ درجہ پاوے
قبر اندر روشنائی ہووس چھٹے قبر عذابوں	ہو رملس ہک وچہ قبر دے صورت ودھ حسابوں
جے سورۃ ملک عشاؤں پچھے پڑھدا مومن کوئی	قبر عذابوں رکھسن اللہ صورت شافع ہوئی

[ا] حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیشاب سے پرہیز کرو اپنے کپڑوں اور بدن کو اس کی ارائش سے صاف رکھو کیونکہ اکثر عذاب قبر اس کی شامت سے ہوتا ہے ایک اور حدیث میں آیا جو کہ عذاب قبر کے سبب تین ہیں (۱) غیبت (۲) چغلی (۳) پیشاب ۱۲ منہ [۲] حضرت ابن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا سبب ہے بخاری و مسلم سے ابن شعبہ سے روایت ہے کہا اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو آپ فرماتے تھے کہ جن شخص پر کیا جاوے اسکو انہی باتوں کیساتھ عذاب کیا جاتا ہے جو بین میں کہی جاتی ہے ایک اور حدیث میں ہو جو میت کے گھر والونکی بین کرنیکے سبب سے میت کو عذاب کیا جاتا ہو اور مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں لکھا ہو کہ اس مسئلہ میں علماء اختلاف ہوا اکثر علماء کا مذہب ہے کہ اس شخص کے حق میں پر جس نے اپنے مرنے پر بین کرنے کی وصیت کی ہو یہ شخص اپنے اس کی گریہ درازی سو عذاب کیا جائیگا کیونکہ اس عمل کی وصیت کرلی ہو کہ اس کا عمل گیا اور اگر اس نے وصیت نہ کی ہو تو عذاب نہ ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تزر وازرۃ وزر اخریٰ یعنی کوئی جان دوسری جان کا بوجھ نہیں اٹھائی اور یہی قول زیادہ قوی ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ جب بین کرنے والی میت کے مناقب پکارتی ہے مثلاً کہتی ہے دواہ یا رزاخ یعنی اے اور میر یاز دہائے او میرے مددگار تو فرشتے عذاب کے میت کو کہتے ہیں کیوں اور اسکا رزگار تھا تو اس باز دتھا لہٰذا ممکن ہو کہ کی وجہ سے عذاب ہونے سے یہ مراد ہو واللہ علم ۱۲ منہ [۴] خلاصہ القفہ بابی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا خیر یعنی نجات دینے والی سورۃ کو پڑھا کر داور قندیل ہو اس لئے کہ مجھے روایت پہنچی ہو کہ ایک مرد اس سورۃ کو روزانہ پڑھا کرتا تھا اسکے سوا اور کوئی نہیں پڑھتا تھا اور بڑا گنہگار آدمی تھا پس جب وہ مرگیا تو اس سورۃ نے اس پر پر پھیلائے اور کہنے لگی اے رب اسے بخش دے کیونکہ یہ مجھے بہت پڑھا کرتا تھا تو رب تعالیٰ میں کے اس کی سفارش قبول کرلی اور حکم دیا کہ اس کے ہر گناہ کے بدلے نیکی لکھدو اور اسکا درجہ بلند کرو اور خدا نے کہا کہ یہ سورت پڑنے دعا کی طرف ہے قبر میں جھگڑا کرلی ہے اور کہتی ہے کہ اے اللہ اگر میں تیری کتاب سے ہوں تو اسکے بارے میں میری سفارش قبول کرا گر میں تیری کتاب سے نہیں ہوں تو مجھے اس سے مٹا دے اور یہ سورۃ پسندے کیطرح اپنے پر پھیلا دیتی ہے اس کی سفارش کرلی ہے اس کو عذاب قبر سے بچالی ہے اور آپ نے سورۃ ملک میں بھی یہ خاصیت بیان فرمائی اور وہ دونوں سورتوں کے پڑھنے کے بغیر کبھی نہ سوتے تھے

بھاویں بہت گناہیں بھریا تا بھی اس بخشاوے — نال فرشتیاں جھگڑے سورت جیکوئی مارن آوے
کہے کلام اللہ دی جے میں تا اس کرو خلاصی — نہیں تاں کرو قرانوں باہر کرو عذاب اسی عاصی
وانگوں مرغ پرانو چہ اسنوں سورت ملک چھپاوے — اینویں سورت سجدہ جھگڑے میت نوں بخشاوے
روز جمعہ یا رات جمعدی مرے جے مومن کوئی — یا وچہ رمضان مرے جو بچدا قبر عذابوں سوئی
گنہگاراں نوں ایہہ سہوا نیک نہ مشکل کائی — قبر نیکاں[1] اینوں ملدی جیونکر مشفق مائی
رکھو یا ہمیشہ قبراں آکھیا نبی سہارے — قبر ہمیشہ پنجیں واری حال زبان پکارے
جو میں گھر تنہا ہک اکلا ساتھی کوئی لیاویں — تے میں وچہ خرچ نہیں توں اوتھوں باجھوں خرچ نہ آویں
بھی دیوا بال لیاویں اوتھوں میں وچہ بہت انہیرا — تے ہیں وچہ فرش فروش نہ کوئی فرش بنائیں میرا
بھی میں وچہ سپ اٹھویں زہری بن تریاق نہ آویں — یاراں آکھیا اسیں نہ سمجھے یا حضرت سمجھائیں
حضرت کہیا قبر وچہ ساتھی پڑہن قرآن پچھانوں — دکھ سکھ وچہ نہ چھوڑو پڑھنا ساتھی ایہو جانوں
دیون مال اللہ دیکارن خرچ قبر دا بھائی — پڑہن نماز تہجد راتیں دیوا ایہ روشنائی
فرش قبر دا بدیاں چھوڑو نیک اعمال کماؤ — چھوڑ شرک نوں حق قبولو ایہ تریاق بناؤ
رات جمعدی مغرب پچھے ہک روایت آئی — آون روح گھر اپنے خویشاں یا جتھ ہے آشنائی
باہر گھروں کھلوتے ویکھن کم جو دنیا کر دے — آکھن کدی تے اسیں بھی وخت اینویں ہی بھردے
اجے بھی تساں نہ غفلت چھوڑی مویاں ویکھ اسانوں — کھٹیا اساں حساب بھی بھریا آیا کم تسانوں
ہن اسیں ہوئے محتاج کما کے چھوڑو ڈیوچہ قبراں — کچھ دیہواساں اللہ دیکارن لیو غریباں خبراں
نتاں عاجزیاں کر منگن روون کر کر زاری — جے کوئی پڑھکر بخشے یا کجھ دیوے چیز پیاری

[1] حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب مومن نیکوکار قبر میں آیا ہے تو قبر کہتی ہے (مرحبا اہل) یعنے کشادہ جگہ اور اپنے گھر آیا جب تو میرے اوپر تھا سب زمین کے باشندوں سے مجھے زیادہ عزیز تھا۔ اب جو تو میرے اندر آگیا ہے اب دیکھ لینا میں تمہارے ساتھ کیسا احسان اور عمدہ سلوک کرتی ہوں پھر جہاں تک اس کی نظر پہنچتی ہے وہاں تک اس کی قبر فراخ ہو جاتی ہے اور اس کے اندر سے ایک دروازہ ۱۷ کھل جاتا ہے اور جب فاجر شخص قبر میں داخل ہوتا ہے تو قبر اسے کہتی ہے (لامرحبا) یعنی تیرے واسطے فراخی نہیں میں قسم کھاتی ہوں جب تو میرے اوپر رہتا تو سب زمین والوں سے زیادہ میں تجھے دشمن رکھتی اور جب تو میرے اندر آگیا۔ اب جو کام میں تجھ سے کروں گی وہ بھی دیکھ لینا یہ کہہ کر قبر تنگ ہوکر اسے بھیچ لیتی ہے۔

لـ یعنی اگر صدقہ تلاوت یا نمازیں وغیرہ کو جمعہ کی رات میں ایسا لازم پکڑے کہ سنت موکدہ بلکہ واجب کیطرح ضروری بنا دیوے اور اگر کوئی ترک کرے تو اس پر عیب رکھا جائے تو یہ صدقہ تلاوت وغیرہ مستحب کیے درجہ سے نکل کر بدعت کی سرحد میں داخل ہو جاتے ہیں صحیح بخاری و مسلم میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت (صلعم) نے فرمایا جو شخص ہمارے امر دین میں کوئی ایسی بات نکالے جو اس میں سے نہ تو وہ رد کے کیونکہ جو چیز قرون ثلثہ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اور تابعین کے زمانے میں مروج نہ ہو اور شارع علیہ الصلوٰۃ و اسلام کی طرف سے اس کا اذن نہ پایا جاوے نہ صریحاً نہ اشارۃً نہ دلالۃً پس وہ چیز طرف شروع میں بدعت ہوتی ہے اور لغت میں ہر نئی چیز کو بدعت کہہ دیتے ہیں ۔۱۲ منہ

رس ابن عباس سے روایت ہے کہ میت کی مثال قبر میں ایسی ہے جیسے پانی میں ڈوبا ہوا ۱۸ فریاد کر رہا ہے ۔ اس طرح میت بھی قبر میں انتظار کرتی ہے اس کو دعا پہنچنے باپ کیطرف یا ماں کی طرف یا بھائی دوست کی طرف سے پھر جب اس کو دعا پہنچتی ہے تو دنیا اور دنیا کی تمام نعمتوں سے اسے زیادہ عزیز ہوتی ہے خدا تعالیٰ زمین والوں کی دعا کی وجہ سے قبر والوں پر پہاڑوں کے برابر نعمتیں پہنچاتا ہے اور زندوں کا ہدیہ تحفہ بھی مردوں کا پہنچتا ہے ۱۲ منہ

۱۳ ان ابیات کا مضمون تفسیر معالم التنزیل میں سورۃ آل عمران کی اس ہدایت کی تفسیر میں مذکور ہے

کرن دعائیں راضی ہوون خوشیاں کر دے جاون ۔ تے جیکوئی کجھ نہ بخشے دیوے سونڈیاں تیک ٹکاون

نا امید عشاؤں پچھے ہو کر آکھن باز خدایا ۔ رحمت تھیں انہاں خالی جیویں انہاں اساں بھلایا

ہر چند ضعیف روایت ہے پر رواجے عمل کچیوے ۔ صدقہ خیر تلاوت نفلوں رات جمعہ بخشیوے

پر شرط ایہی جو واجب وانگ نہ لازم کریئے ۔ کرن والےنوں منع نہ کریئے تارک عیب نہ دھریئے

جےلـ سنت وانگوں لازم پکڑن تارک عیب لگاون ۔ تا بدعت تھیوے فقہ کتاباں حدیث ایہ فرماون

ہزار پچھتر \ ۷۵۰۰۰ طلمہ طیب جے پڑھ بخشے کوئی ۔ ترت خلاص عذابوں ہووے جسنوں بخشے سوئی

رات جمعدی مغرب پچھے جے دو نفل گزارے ۔ ہر رکعت وچہ فاتحہ پچھے ستر ۷۰ قل پیارے

جس میت نوں پڑھکر بخشے ترت اوہ بخشیا جاوے ۔ بھاویں دوزخ دے وچہ ستر داتاں بھی باہر آوے

پہلی رات جے مغرب پچھے دونویں نفل گزارے ۔ فاتحہ پچھے آیت الکرسی اکواری پڑھ پیارے

سورہ الہاکم پڑھ یاراں واری ہر رکعت وچہ بھائی ۔ بخش میت نوں سن تیرے اوہ میت بخشیا جائی

پچھلیاں رس آس رکھن سب مردے جیونکر ڈبدا کوئی ۔ جس توں ویکھے آس کرے جو مینوں کڈھسی ہوئی

جہاں ایمان سلامت تہاں لکھ امید ایہائی ۔ تے جیہڑے باجھ ایمانوں چلے انہاں آس نکائی

بیان ارواح شہیداںؔ وفضائل ایشاں وبیان مرگ مفاجات ومانند آں

ارواح ۱ شہیداں جنت جاون میوے کھانے کھاون ۔ پیون شربت شہد بہشتاں سیر کرن نت جاون

سبزاں جانوراں دی صورت بنکر سیر کریندے ۔ راتیں آکر تلے عرش دے وچہ قندیلاں رہندے

کہندا رب شہیداں نوں کجھ ہور جو چاہو منگو ۔ جو کجھ منگو میں تساں دیواں طلب کرو نہ سنگو

اوہ سجدے پیکر عرض کریندے رب رحیم کریم ۔ جو کنیں سنے نہ اکھیں ڈٹھے دتیاں تدھ نعیماں

لاتبن الذین قتلوانی سبیل اللہ مواتاً بل احیاعندربھم یدزاقون زحسین با الھم اللہ من فضلم یعنی جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے ہیں ان کو مرا ہوا مت خیال کرو بلکہ وہ اپنے پروردگار کیطرف کے پاس رزق دیے جاتے ہیں اور زندہ میں اور زندہ میں انحال کہ خوش ہوتے والے میں اس چیز کیساتھ اللہ تعالیٰ نے انکو اپنی رحمت عطا کی ہے پھر معالم میں ایک حدیث عبداللہ کی باسناد روایت کی ہے کہ رسول (صلعم) نے فرمایا کہ شہیدوں کے روح سبز جانوروں کی صورت پکڑ کر بہشت میں سیر کرتے ہیں اور جہاں چاہتے ہیں بہشت کے میوے کھاتے پھرتے ہیں اور قندیلوں میں جا ٹھکانہ کرتے ہیں جو عرش سے لٹک رہی ہیں آخر تک سب بیتوں کا مقصد وہاں مذکور ہے ۱۲ منہ

Scanned with CamScanner

حکم ہوندا کجھ ہور بھی منگو آکھن یا رب سائیں — اساں راہ تیر یوچہ مرن پیارا دنیا فیر لے جائیں
فر راہ تیر یوچہ لڑیئے مریئے دیئے جان پیاری — حکم ہووے ایہ بات نہ منگو دنیا فیر نہ داری
چھ انعام شہیداں ملدے قبر عذاب نہ ہووے — پہلے قطرے نال لہو دے سب گناہ رب دھووے
ہوں قیامت دہشت خوفوں ہووے امن انہانوں — سر پر تاج ملے یا قوتوں قیمت ودھ جہانوں
بھی ستر ۷۰ ستر ۷۰ ہور عجائب جنت اندر پاون — تے ستر ۷۰ شخص گناہیں ہر ہر رب کولوں بخشاون
کسے کیتا سوال نبی تھیں جنوں موت اچانک آئی — جان کندن دا حال کی اس دا نبی مثال سنائی
جیونکر کنڈیاں جھاڑ اتے کوئی چادر گھت ہلاوے — فر چارے پلو پکر چھکے ہر تند تڑٹی اوے
اینویں سختی جان کندی دی ہووے اس یکباری — تے اُسدی سختی ہے متفرق مرے جو دیکھ بیماری
سختی جان کندن تھیں مردے چاہن فیر نہ جیون — باجھ شہیداں جو اوہ چاہن جیون فیر مریون

حکایت

حضرت عیسےؑ قبر زیارت حضرت یحییٰؑ آیا — آکھیں اُٹھ قبر تھیں بھائی یحییٰؑ رب جوایا
ریش سفید ڈٹھی تدھ پچھیا حضرت عیسےؑ بھائی — فوت ہو یا توں کالی داہڑی چٹی کیویں ہویائی
یحییےؑ کہیا بلایا جاں تدھ میں دل کنبیا ڈریا — شاید ہوئی قیامت داہڑی رنگ سفیدی پھڑیا
عیسےؑ آکھیا عمر تینوں میں ادہی بخشی بھائی — نال محبت رکمل طاعت کریئے خاص الٰہی
یحییےؑ کہیا نہ جیون چاہاں جان کندن تھیں ڈردا — سختی جان کندن دی ڈٹھی فیر نہیں دل کردا

مناجات بدرگاہ کافی المہمات

قبر عذابوں رکھ الٰہی تلخی جان آسانی — بخش گناہ تقصیراں بدیاں جو کل بیفرمانی

۱ مشکوٰۃ میں عبداللہ بن خالد رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ ناگہانی موت کا آجانا غضب کی پکڑ ہے یعنی غضب الٰہی کے آثار سے ہے اس لیے کے گناہوں سے توبہ کرنا اور پشیمان ہونا اور اعمال صالح بجالا کر آخرت کی تیاری کرنا اسے میسر نہیں ہوتا اور یہ وعدہ کفار مجاز کے حق میں ہے لمعات شرح مشکوٰۃ میں اسی طرح مذکور ہے ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالےٰ

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیھم اجمعین آمین

۱؎ یہ اس آیت کریمہ کی طرف اشارہ ہے یاایھاالانسان ماغرک بربک الکریم نبی جیسے انسان بھیجے اور کس چیز نے اپنے پروردگار کے ساتھ ہوگا دیا ہے معالم مذکور ہے کہ اور اسمائے الٰہی کو چھوڑ کر اس بزرگ اسم یعنی کریم کے اختیار کرنے کا قسمیہ ہے یہ کہ اس میں بندہ کو عذر اد خواب کی تلقین ہے تا کہ انسان یوں کہہ دے غرنی کرم الکریم یعنی مجھے کریم کے کرم کر دیا ہے اور اسی طرح فضیل اور یحیٰ بن معاذ اور ابو بکر وراق سے نقل کیا ۱۲ منہ ۲؎ اللہ تعالیٰ نے فرما **بل الساعۃ موعدھم والساعۃ ادھی وامر** سورۃ القمر ۲۷ یعنی بلکہ قیامت ان کے وعدہ کی جگہ ہے اور قیامت نہایت ... اور کڑوی ہے۔ تفسیر معالم میں ہے کہ قارعہ بھی قیامت کا نام ہے اس لیے کہ قیامت دلوں کو خوف اور دہشت سے کوٹ ڈالتی ہے اور توڑ دیتی ہے اور قرعہ کے معنی لغت میں کوٹنے اور توڑنے کے ہیں اور حاقہ بھی قیامت کا نام ہے کیونکہ وہ حق اور ثابت ہے اس میں کچھ جھوٹ نہیں ۱۲ ۳؎ آنحضرت صلعم نے فرمایا مجھے سورت ہود اور کورت نے بوڑھا کر دیا بغوی نے معالم میں اپنے اسناد سے روایت کیا ہے کہ رسول (صلعم) نے فرمایا جو شخص قیامت کو بچشم خود دیکھنا چاہے وہ سورت کورت کو تدبر سے پڑھے ۱۲ منہ ۴؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا **ان اللہ عندہ علم الساعۃ وینزل الغیث ویعلم ما فی الارحام وما تدری نفس ماذا تکسب غدا وما تدری نفس بای ارض تموت ان اللہ علیم خبیر** ۵ یعنی بیشک قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور مینہ بھی برساتا ہے اس کا علم بھی اس کو ہے اور جو بچے ماں کے پیٹ میں ہے اس کو بھی وہی جانتا ہے اور کسی جی کو معلوم نہیں کہ کل کیا کام کرے گا اسے آئندہ کا حال بھی اللہ ہی کو معلوم ہے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور کوئی یہ بھی نہیں جانتا کہ کونسی زمین میں مرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ سب چیزوں کا جاننے والا باخبر ہے ۱۲ منہ ۵؎ قیامت کے علامات دو قسم کے ہیں ایک چھوٹی علامتیں یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے امام مہدی سے ظہور تک ہیں بڑی علامتیں یہ امام مہدی کے ظہور سے نفخ سورت تک ہیں۔ ۱۲ منہ رسالہ مولوی رفیع الدین دہلوی

سجے اسیں لکھ گناہیں ڈبے توں غفار قدیمی　　توں مالک اسیں بندے عیبی تیری صفت کریمی
اساں کرم۱؎ تیرے تے ناز کریماں ہور غرور نہ کوئی　　بحرمت نبی پیارے بخشیں کل تقصیر جو ہوئی

بیان عقبہ سوم کہ در قیامت است و بیان علامات صغریٰ قیامت

تریجی گھاٹی روز قیامت سبھ تھیں مشکل بھاری　　ساعۃ قارعۃ۲؎ حاقہ جسدے نام رکھے رب باری
یوم عسیر تے یوم عظیم بھی اسنوں رب فرمایا　　یوم یفر المرء بھی ایہیار کھیں شرم خدایا
حضرت آکھیا سورۃ ہود تے کورت آندی پیری　　ذکر قیامت فکر اندیشہ نت رہے دلگیری
حضرت عمر کہیا اسیں ہکدینہ بیٹھے پاس نبی دے　　ہک مرد آیا اس چٹا بانا کالے بال دلی دے
اثر سفر دا کجھ نہ دسے نا کوئی اس پچھانے　　حضرت پیش دوزانوں بیٹھا پٹاں تے ہتھ آنے
آکھیوس دس اسانوں حضرت کیا اسلام ایہائی　　حضرت کہیا شہادت کلمہ ہور نماز سنائی
دیہن زکوٰۃ روزے رمضانے کعبے حج توفیقوں　　کہیس صدقت تعجب اسانوں سوالوں فر تصدیقوں
فر آکھیوس دس ایمان اسانوں فر حضرت فرمایا　　من اللہ ملک کتاباں رسل قیامت آیا
بدی نیکی تقدیر خدا تھیں آکھیس سچ بتایا　　پچھن پھر احسان بتاؤ فر حضرت سمجھایا
کریں عبادت اللہ تائیں گویا اوہ تدھ دسیاوے　　جے توں ناویکھیں اوہ تدھ ویکھے اسوچ شک نہ آوے
فر آکھیں دس قیامت کس دن تد حضرت فرمایا　　ایہ تینوں مینوں کسے نہ معلم علم اللہ نوں آیا
ایہ پنجاں خبراں وچوں جو رب باجھ کوئی نہ جانے　　کد قیامت کل کیا ہوسی مرسی کت ٹکانے
حمل حقیقت مینہ کد پوسی ہور نہ جانے کوئی　　جے کوئی دعوے ہور کرے اس کافر ہوندا سوئی
فر آکھیا۱؎ اس نشان قیامت مینوں آکھ سنائیں　　نبی کہیا جو لونڈی جنسی مالک اپنے تائیں

[1] صحیح بخاری اور مسلم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھیک بات اس طرح ہے کہ یوں نہیں قبض کرتا کہ بندوں کے دلوں میں سے علم کو کھینچ لے لیکن علم کو قبض کرتا ہے ساتھ قبض کرنے ارواح علماء کے یہاں تک کہ جب سب علماء فوت ہو جاتے ہیں اس وقت رگ جاہلوں کو سردار پیشوا بنا لیتے ہیں پھر ان سے مسئلے پوچھے ہیں تو وہ بغیر علم کے فتوے دینے لگتے ہیں تو آپ بھی گمراہ ہوتے ہیں اور لوگوں کو بھی گمراہ کرتے ہیں ۱۲ منہ [2] مسند امام احمد اور سنن ابن ماجہ وغیرہ میں زیادہ ابن لبیدؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی علیہ وآلہ وسلم نے کسی امر کا ذکر کیا پھر فرمایا یہ اس وقت ہوگا جب علم جاتا رہیگا ہم تو خود قرآن پڑھتے ہیں اپنی اولاد کو پڑھا دیں گے اور ہماری اولاد اپنی اولاد کو پڑھا دے گی اسطرح سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا یہ سن کر آپ نے فرمایا اے زیادہ تجھے تیری ماں گم کرے اور تجھے دینے کے خانے سمجھدار لوگوں سے خیال کیے ہوئے ۲۱. تمنا کیا یہ ہود نصاریٰ توریت اور انجیل نہیں پڑھتے (یعنی) پڑھتے ہیں لیکن جو کچھ ان دونوں کتابوں میں لکھا ہے عمل نہیں کرتے (مراد) یہ کہ جب علم کے ساتھ عمل نہ ہو تو گویا علم نہیں رہا ۱۲ منہ [3] اللہ تعالیٰ نے

یعنے بیٹیاں ادب ماوندا حرمت مول نہ کرسن ۔۔۔ لونڈیاں نوانگ ذلیل کریسن مندے حالیں مرسن
ہور ایالی بھکھے ننگے پھرن جو انے ترانے ۔۔۔ اوہ حاکم بن محل اسارن خرچن مال ربانے
حق حقوق نہ جانے کوئی دنیا کرن پیاری ۔۔۔ لٹ لٹ کرن اکٹھی دولت خرچن وچہ اساری
فر رخصت ہو کر اُٹھ گیا تد حضرت ایہ فرمایا ۔۔۔ ایہ جبرائیل آہا تساں کادن دین سکھاون آیا
حضرت انس کہے بن مالک آکھیا پاک نبیؐ نے ۔۔۔ جد نزدیک قیامت ہوسی مرن عالم دینے
جاہل[1] رہن اولاد انہاندی بہن مکان تنہاندے ۔۔۔ کرسن لوگ رجوع انہانوں سمجھن بزرگ زادے
مسئلے دین اونہاں تھیں پچھسن اونہاں علم نہ ہوسی ۔۔۔ اوہ گھڑ گھڑ دلوں بناسن مسئلے وڈی خرابی پوسی
آپ ہوسن گمراہ بے علموں گمراہ کرن ہزاراں ۔۔۔ بدعت شرک خلائق کرسی سن انہاں اشراراں
زنا فساد شراب زیادہ ہوسی اس زمانے ۔۔۔ تھوڑنے مردتے بہت عورتاں ہوسن وچہ جہانے
علم شریعت[2] کجھ نہ رہسی حضرت ایہہ فرمایا ۔۔۔ کہیا یاد قرآن اساں فرزنداں آپ سکھایا
اوہ اپنے پتر پوتر یانوں علم پڑھاون سارے ۔۔۔ ایہہ جاری رہسی کیونکر اٹھسی آکھیا نبیؐ سہارے
ویکھو قوم یہود نصاریٰ ہن موجود جو ایہن ۔۔۔ پڑھن تورات انجیل تے اس پر عمل نہ مول کریہن
یعنے علموں نفع نہ کوئی جے کر عمل نہ ہویا ۔۔۔ قرب قیامت عمل نہ رہسی علم گیا اُٹھ گویا
ہن[3] جاہل پیر یہودیاں وانگوں کہن مرید جو سارے ۔۔۔ دوزخ وچہ نچھوڑن انہاں دا دے باپ ہمارے
رب جھوٹھا وے انہاں یہوداں وچہ قرآن بتایا ۔۔۔ ئیں ایہہ عہد نہ کیتا ہرگز انہاں جھوٹھ بنایا
سن کر یار تعجب ہوئے ہوسی حال اویہا ۔۔۔ نبی کہیا ہور اس تھیں بدتر ہوسی سفو سلیہا
بُرے بھلے نوں وعظ نصیحت ہرگز اوہ نہ کرسن ۔۔۔ قصے جھگڑے دنیا باتاں نال مستیاں بھرسن

فرمایا قالوا لن تمسنا النار الا ایاما معدودات قل اتخذتم عند اللہ عہدا فلن یخلف اللہ عہدہ ام تقولون علی اللہ ما لا تعلمون ۵ یعنی یہودیوں نے کہا کہ ہم لوگوں کو آگ بالکل نہ چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن یعنی جتنے دن ہمارے بڑوں نے گوسالہ پرستی کی تھی اتنے ہی دن دوزخ میں رہیں گے کہہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے پاس سے اقرار لے لیا ہے تو اللہ تعالیٰ واقعی اپنے عہد کا خلاف نہیں کرتا یا اللہ تعالیٰ پر ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ۱۲ منہ اللہم لکاتبہ ولمن سعی یزوان الدیہم التبیعن رحمتک ارحم الرحمین۔ آمین ثم آمین۔

صحیح بخاری اور مسلم میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت (صلعم) کو فرماتے سنا کہ علم اٹھالیا جاوئے گا اور جہالت کثرت سے پھیل جاوئے گی اور کثرت سے مرنا ہوگا اور شراب خوری کا رواج بکثرت ہو جاوئے گا مرد کم رہ جائیں گے عورتیں زیادہ ہونگی یہاں تک پچاس پچاس عورتوں کا ایک مرد خبر گیر ہوگا ۱۲ منہ ترمذی میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول (صلعم) نے فرمایا جب لوگ مال غنیمت کر دولت بنالیں گے یعنی غازیوں میں شرعی فائدے سے تقسیم کی جاوئے گی۔ بلکہ بادشاہ اپنے خزانہ میں داخل کردیں گے اور امانت کو غنیمت سمجھ کر ہضم کرلیں گے اور زکوٰۃ کو تاوان تصور کیا جاوئے گا یعنی دائرہ کر عبادت سمجھ کر شوق وغنیمت سے نہ دیں گے بلکہ جرمانہ تاوان سمجھ کر زبردستی سے وصول کرلیں ۲۲ گے اور علم پڑھا جاویگا لیکن نہ دین کے لیے بلکہ اوراغراض کے لیے اور مرد اپنی جورو کی پیروی کرے اور ماں کی نافرمانی اور شخص اپنے یار دوست کو نزدیک کرے گا اور اپنے باپ کو دور اور مسجدوں میں آوازیں بلند ہوں اور قبیلہ بھر میں جو لچا اور بدمعاش ہے وہ ان کا سردار بنے اور تمام قوم میں جو کمینہ ہے وہ ان کا خوف سے اس کی عزت کی جاوئے اور گانے والی عورتیں کھلم کھلا سرباز اور بے پردہ نکلیں اور باجے گانے ظاہر ہو جاویں اور شراب پی جاوئے اور آخر امت کے اپنے سلف کو برا کہیں تو اس وقت سرخ آندھی اور بھونچال آنے اور زمین دھنس جانے اور صورتوں کے مسخ ہونے اور آسمان سے پتھر ونکے پھینکے جانے اور دوسری نشانیوں کا انتظار کرو جو بری کا تاگا ٹوٹنے سے دانوں کے پے درپے گرے گی خود جائیے ظاہر ہوں گی ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ

جو انہاں پاس امانت رکھن اوہ سب لٹن کھاون ۔ قہر عذابوں ڈرن نہ ہرگز ربدے قول جھٹلاون
شہوت رانی زناں تھیں مرد کرن مرداں تھیں ۔ رل سردار بناون اسنوں جیہڑا بد سبھناں تھیں
بازی کھیڈ مسیتاں اندر کرن نہ شوق نمازاں ۔ پہنن مرد ابریشم جامے نال تکبر نازاں
سلام علیک دی جا گہ گالی ہکدوجے نوں دیسن ۔ جھوٹھ بولن نوں سر تے خوبی جانن فخر کریسن
کنجریاں بہتایت ہوسن شہریں ہور گرائیں ۔ ڈوم کنجرتے مال ونجیسن دیہن نہ خویشاں تائیں
مال زکوٰۃ ادا کریسن چٹی جانن سائیں ۔ لٹ کفاراں حاکم رکھسن دیون نہ کسے تائیں
علم نہ پڑھسن اللہ کارن پڑھسن دنیا کارن ۔ فقہ حدیث علم تفسیراں دینی علم وسارن
جے کوئی پڑھسی عمل نہ کرسی مسئلہ حق نہ کہسی! ۔ پڑھکر جاسی پاس امیراں نوکر چاکر رہسی
جے کوئی مسئلہ حقہ سناوے اسنوں برا مناون ۔ طمع ریا دی الٹی تہمت اسدے نام ہولاون
گاون ہور وجاون کولوں شرم کریسن ناہیں ۔ کرن لحاظ نہ چھوٹے وڈے ادب آداب کدائیں
عورت دی کر خاطر کرسن ماواں نال لڑائی ۔ یاراں نال ملاپ کریسن چھوڑن ماپیو بھائی
جو امراء سردار تے حاکم ظالم ہوسن سارے ۔ شہوت پچھے دین ونجاسن حلال حرام وسارے
پچھلی امت اگلیاں کرسی لعنت تے بدگوئی ۔ جویں روافض ہور خوارج ایہ بدعادت ہوئی
وچہ فقیراں صبر نہ رہسی غنی نہ کرن سخاوت ۔ وچہ زناندے شرم نہ رہسی توڑن خویش سکاوت
وچہ اناج نہ برکت رہسی ناوچہ دودھ حیواناں ۔ قاضی حاکم ظلم کریسن عدل ونجے سلطاناں
کھان حرام سیاہ دل ہوسن طلب حلال نکائی ۔ سچ نہ رہسی خلقت اندر بولے جھوٹھ لوکائی
کرن امانت وچہ خیانت ہک اٹین نہ لبھے ۔ ہک شہر فلانے وچہ فلانا کہن امین اس سبھے

۱ ابوداؤد میں ابواسحٰق کی روایت آتی ہے اس میں یہ مضمون صریح موجود ہے ۱۲ منہ ۲ ترمذی اور ابوداؤد میں عبداللہ بن مسعودؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا فسادانہ ہوگی یہاں تک کہ حکم ہو زمین عرب ایک شخص میرے اہل بیت سے جس کا نام پر ہوگا اور ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا اگر دنیا کا ایک ہی دل باقی رہ جائے تب ہی اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کر دیگا یہاں تک کہ میرا فرمایا پورا ہو میرے نام کے مطابق باپ کا نام میرے نام کے مطابق ہوگا اور اس کے مطابق میرے والد کے نام پر وہ تمام زمین کو عدل و انصاف سو بھر دے گا جس طرح اس سے پہلے ظلم و ستم سے پر ہوگی ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ ۲ یعنی ان کی خصلت اور ۲۳ سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خصلت کے مطابق ہوگی اور ان کی شکل وصورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صورت جو مشابہ ہوگی ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ ۳ یعنی اس سال ماہ رمضان کی تیرہویں تاریخ کو خسوف یعنی چاند گرہن ہوگا اور ستائیسویں تاریخ کو کسوف یعنی سورج گرہن ہوگا ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ ۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔

جاں اسنوں جا کر دیکھے کوئی ذرہ ایمان نہ پاوے
ریدے کارن مول نہ دیون کارن نام لٹاون
خلل پوے چہ نیت لوکاں قہر الٰہی آوے
بہت نشان عذاباں ظاہر ہوسن اس زمانے
آسماناں تھیں پتھر ڈگن سخت بھوچال بھی آوے
جد ایہہ باتاں ظاہر ہوسن آوے قوم کفاراں
مکے وچہ اکٹھے ہوسن لشکر اہل ایماناں
بھتے لوگ اوہ دین قبولن شوکت ویکھ انہاندی

کوڑی شہرت اسدی جانی جھوٹھ ایمن جلاوے
نام ناموساں پچھے احمق اجڑ پکھڑ جاون
جنگے وقت نہ ہووے بارش کھیتی پھل کم پاوے
چلسن سخت انہیرا جیہے کرسن سرخ بہانے
بعضاں لوکاں صورت بدلے بدصورت بنجاوے
سبھ ملکیں سن روماں شاماں حکم کرن اشراراں
کہن کرو سلطان کسینوں رلمل ہک مردانہ
اوڑک مکے بھیجین نال صلاح جنگاں دی

بیان علامت کبریٰ قیامت کہ اول ظہور محمد مہدی است

حضرت علیؓ امام حسن نوں ہک دینہ دیکھ الائیا
پشت ۱ اسدی تھیں مرد ہوسی ہک نام محمد والا
عدلوں بھرسی خوب زمین نوں مہدی ایہو جانو
کرعہ نام یمن وچہ وستی اس دا جماں پیارے
تیرہویں ۳ چن ستیھویں سورج گرہن ہوسی اس سالے
اس نوں علم لدنی ہوسی عمر ہوسی سن چالی
خلقت ڈھونڈھ اسی نوں لبھسی کرسن شاہ تمامی
کہف اصحاب ولی ہور حاضر سبھ ابدال جو شامی

ایہ بیٹا میرا سید ہے جیویں پیغمبر فرمایا
اسدی ۲ خو جویں خوبی دی صورت فرق نرالا
امنہ نانو مائی دا بھی عبداللہ باپ پچھانوں
بولن لگا اڑ کر بولے ٹپاں تے ہتھ مارے
اندر ماہ رمضا نے لکھیا ایہہ ہک روایت واے
رفر کے طرف روانہ ہوسی فوج مدینے والی
مکے دیوچہ بیعت کرسن کعبے رکن یمانی
غیبوں اک آوازہ سنسن سبھ خواص عوامی

فائدہ واضح ہو کہ قیامت کی چھوٹی نشانیاں اکثر ظاہر ہو چکی ہیں الا ماشاء اللہ ہاں مگر عورتوں کا مردوں سے زائد ہونا تا حال تصدیق نہیں لیکن اگر مودوں سے مرا و مضوی ہوا تو وقوع ہو چکا ہے کیونکہ مرد مضوی بہت کم ہیں اکثر مرد پشت ہمت اور عورتوں کے تارج ہیں ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

هٰذَا خَلِیْفَةُ اللّٰہِ الْمَہْدِیُّ فَاسْمَعُوْا لَہٗ وَاَطِیْعُوْا ؕ

جو ایہہ رب خلیفہ کیتا مہدی ایہو جانو — اسدا آکھیا سنوں تے منوں ہرگز شک نہ آنو
لشکر اہل ایماناں چڑھ ہسن کرسیاں لڑائی — سنہ مدینے کے جاگہ فوج کفاراں آئی
ہون[۱] مقابل اس جاگہ وچہ دونویں لشکر بھاری — وچہ زمین دے نگھر جاسی جو سب قوم کفاری
مسلم لوگ جو وچہ کفاراں ایہہ بھی نگھر ویسن — روز قیامت نیت سیتی ہر ہر بدلہ لیسن
ہکو شخص تنہاں تھیں بچسی دیسی خبر کفاراں — دو جا شخص جو مہدی تائیں ونج دسے اخباراں
وچہ بعض روایت پیدا ہوسی شخص ابو سفیانی — سیداں تائیں قتل کریسی ظالم اوہ شیطانی
شام ولایت ملک مصر دا قبضے اسدے آوے — شاہ رومی ہک قوم کفاراں نال لڑائی جاوے
ہکدو جی قوم نصارا یا نوچوں کرن رومی دی یاری — دشمن استنبول مریسن کرسن اوہ سرداری
شاہ رومی پھر چھوڑ شہرا وہ شام ولایت جاوے — نالے اوہ ہمراہ نصاریاں فیر لڑائی پاوے
ڈاڈھا جنگ عظیم کریسن فتح ہوسی اسلامی — دشمن مار خراب کریسن ہوسی خوشی تمامی
ہک شخص نصارا یا نوچوں آکھے جیہڑے سن ہمراہی — دین چلیپا غالب ہویا فتح اسانوں ہوئی
ہک مسلم قتل کریسی اسنوں غیر تناک سپاہی — آکھے ملک فتح اسلامی دتی پاک الٰہی
فر آپس وچہ لڑائی کر بن کافر مسلم سارے — شاہ اسلام شہادت پاوے مومن رہن بیچارے
اوہ دونویں ٹول نصاری رل مل صلح کریسن سارے — شاہ ولایت حکم چلاون پہنچن عرب کنارے
لشکر اہل اسلام اکٹھے ہوسن وچہ مدینے — کرسن طلب محمد مہدی آکھیا پاک نبی نے
مہدی وچہ مدینے ہوسی بادشاہی تھیں ڈرسی — مت ایہہ بھار چاوان مینوں منہ کے ول کرسی

۱؎ صحیح بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کریگا جب ایک فراخ میدان میں پہنچیں گے تو سب کے سب اول اور آخر زمین میں دھنسا دیئے جاویں گے میں نے عرض کیا یا حضرت سارے کے سارے کیونکہ دھنسا دیئے جاویں گے حالانکہ بعض ان میں بازاری ہوں گے ان کافروں سے نہ ہوں گے آپ نے فرمایا کہ اس وقت تو سارے دھنسا دیئے جاویں گے پھر ان کا حشر ان کی نیتوں کے مطابق ہوگا ۱۲ منہ

۲؎ سنن ابو داؤد میں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ عنہ وسلم نے فرمایا ایک بادشاہ اسلام کی وفات کے وقت لوگوں میں پھوٹ پڑ جاوے گی (یعنی امام مہدی) مدینہ سے مکہ کی طرف نکل بھاگے گا پھر مکہ کے کچھ لوگ ان کے پاس آ کر ان سے خلافت قبول کرنے کی درخواست کر کے ان کو باہر نکالیں گے اور آپ بادشاہی سے نفرت و کراہت کرتے ہوں گے پس وہ لوگ رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان ان سے بیعت کریں گے اور ان کی طرف ایک لشکر شام سے لڑائی کے لیے بھیجا جاوے گا اور وہ لشکر شام بیدا میں مکہ اور مدینہ کے درمیان زمین میں دھنسا دیا جاوے گا جب لوگ یہ واقع دیکھیں گے تو ان کے پاس شام کے ابدالی اور عراق کے لوگ جماعتیں جماعتیں ہو کر آئیں گے اور ان سے بیعت کریں گے پھر قریش کا ایک شخص ظاہر ہوگا یعنی سیناہی جس کے اموں قبیلہ کلب سے ہوں گے تو وہ ان حضرت امام مہدی کی جماعت کی طرف ایک لشکر لڑنے کو بھیجا جائے گا تو امام مہدی کے ہمراہی ان پر غالب آ جائے گا اور یہ لشکر بنی کلب کا ہوگا اور امام مہدی علیہ السلام لوگوں کو سنت نبوی کے مطابق عمل کرائیں گے اور امام زمین میں اطمینان کے ساتھ قرار پکڑے گا اور امام مہدی علیہ السلام اس حالت میں سات سال تک رہیں گے پھر وفات پاویں گے اور مسلمان ان پر جنازہ پڑھیں گے ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ اللھم احشرنا بہ و من معہ فیہ والدیہم اجمعین۔

۱اس خزانہ کا نام تاج الکعبہ ہے چنانچہ ابوداود حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوراء النہر سے وہ جو ایک ملک کا نام ایک شخص حارث نام پیدا ہوگا وہ کاشتکار ہوگا اور اس کے لشکر کے مقدمہ کا افسر ایک شخص کا نام منصور ہوگا آنحضرت صلی علیہ اللہ وآلہ وسلم کو یہ شخص ایسی عزت کرے گا جیسی قریش نے صلی اللہ وسلم کی عزت و توقیر کی یعنی آخر سر میں اگرچہ شروع شروع میں بعض قریش نے آپ کو ایذا دی بھی

سبھ ابدال تے دوست ربدے مہدی دیتا ئیں
وچہ طواف محمد مہدی رکن مقام و چالے
زور دھگا نے بیعت کرسن پھڑ خلیفہ سارے
جدوچہ مدینے خبراں پہنچن چلسن لوگ تمامی
سب اولیاء عراق عجم دے بھی ابدال جو شامی
کعبے دے دروازے اگے ہے مارفون خزانہ[۱]
مہدی دی مشہوری سُن سُن خلقت آوے دوروں
اوہ فوجاں بہت لیاوے مدو حضرت مہدی دیتائیں
فر اوہ سفیانی دشمن جانی اہل البیت نبی دا
مہدی نال لڑائی کارن بھیجے لشکر سارا
دو شخص رہن ہک خبر جو دیوے جا کر فر سفیانی
فر قصہ کو تاہ کافر لشکر جمع کریسن سارے
اسی جھنڈے فوج کفاراں ہوسن شوکت شانوں
حضرت مہدی مکے وچوں لشکر کرے روانہ
قصد کرن فر شام ولایت شہر دمشقے جاون
مہدی فوج ہوسی ترے فرقے فرقہ ہک فراری[۳]
توبہ انہاں قبول نہ ہرگز ہوسن قطعی ناری

بعضے مہدی دعوی کوڑا مکر ی کرن بلائیں
بعض لوگ پچھانن اسنوں ملسن مکے والے
غیبی ہک آواز آسمانوں مہدی ایہہ پوکارے
مکے طرف روانہ ہوسن لشکر سبھ اسلامی
خدمت مہدی حاضر ہوون فوجاں عرب عوامی
حضرت مہدی کڈسی اوہ سبھ ونڈسی مسلماناں
خراسانوں ہک لشکر آوے نام ہوسن منصوروں
راہ وچہ کرن لڑائی بہتے بدوی ہور بلائیں
بنی کلب دی قوموں ہوسی نانا اس شقی دا
مکے ہور مدینے دے سنھ نگھر جاسی سارا
دو جا لیکر آوے خبراں مہدی پاس حقانی
اپنے ملکوں بھی کجھ روموں لشکر دہندو کارے
ہر ہر جھنڈے ہک ہک کمپو بارہ ہزار جوانوں
پہنچ[۲] مدینے کرن زیارت سرور دوہاں جہاناں
فوج کفاراں سنکر اگوں کرن لڑائی آون
اوہ ڈردے نسن ہوسن متفرق لشکر ویکھ کفاری
فرقہ شہید ہوسن سبھ کرسن جان نثاری

ہر مومن پر اس کی امداد یا فرمایا اس کی دعوت کا قبول کرنا واجب ہے ۱۲ منہ ۲یعنی مدینہ طیبہ پہنچ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ منورہ کی زیارت سے مشرف ہوں گے چنانچہ مشکوۃ شریف کتاب المناسک کے اخیر میں باب حرم مدینہ کی تیسری فصل میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوع حدیث آئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری وفات کے بعد حج سے فارغ ہو کر میری قبر کی زیارت کی ۲۵ اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جس نے میری زندگی میں میری ملاقات کی ہو بہت ہی شعب الایمان ۱۲ منہ ۳مشکوۃ شریف میں مسلم کی روایت سے ابوہریرہؓ کی حدیث میں آیا ہے کہ امام مہدی کے لشکر کا تیسرا حصہ بھاگ جاوے گا ان کی توبہ اللہ تعالیٰ کبھی قبول نہیں کرے گا اور ایک تہائی فوج شہید ہو جاوے گی اور ایک تہائی فتح یاب ہوں گے ۱۲ منہ رحمتہ اللہ تعالیٰ۔

احد بدردیاں نال شہیداں اعلیٰ درجہ پاون	تریجا فرقہ سالم غانم نال فتح دے آون
انہاں[1] امن امان ہمیشہ ہوسی شامل فضل الٰہی	غم اندوہ نہ ویکھن ہر گز نا فتنہ گمراہی
جد[2] حضرت مہدی جنگ تیاری کر کے لشکر لیاون	ہک بھاری فوج اتفاق کریہن رلمل قسماں چاون
جو باجھوں فتح نہ ہرگز مڑناں کرسن سخت لڑائی	اوڑک سبھ شہادت پاون قسم جہان رل پائی
تھوڑی فوج محمد مہدی لے کر ڈیرے آوے	فر دوجی فجر اک فوج اینوں رلمل قسم اٹھاوے
پھر اوہ بھی سخت لڑائی مارن سبھ شہادت پاون	راتیں مہدی فوج جو رہندی لے فر ڈیرے اون
فر تریجی فجر جماعت بھاری رل قسماں فر چاوے	اوڑک سخت لڑائی کر کے سب شہادت پاوے
فر چوتھے روز جماعت تھوڑی جو کجھ ٹٹی بھنی	جو نگہبانی اسباب تنبودی کر دی رہے رونی
مہدی نال اوہ شامل ہو کر جنگ کریسن سارے	اللہ فتح انہانوں دیسی ہوسن قتل نصارے
اکثر قتل نصاریٰ ہوسن تھوڑے رہسن باقی	اوہ لکن چھپن بھنے پاٹے کرسن نا اتفاقی
کر کے فتح محمد مہدی لوٹاں لوے ہزاراں	بہت غنیمت لشکر و نڈی نعمت باجھ شماراں
پر اس نال نہ خوشدل ہوسن مارے بہت پیارے	سووچوں ہک بچیا کوئی وچہ قبائل سارے
فر بندوبست کریسی مہدی جو کجھ ملک تمامی	ہر ہر شہر ولائیت ملکیں بھیجے فوج اسلامی ونڈے
حق حقوق ادا سب کرسی عدلوں ملک آبادی	بہت خزانے دولت امن خلائق شادی
اس تھیں پچھے لشکر لے کر روم ولایت دھاوے	دریا روم کنارے پہنچے آپ اوتھے بہ جاوے
ستر۷۰ ہزار جوان اسحاق کشتیاں وچہ اسواری	استنبول شہر دی جانب کشتیاں کرسن جاری
جد نزدیک شہر دے پہنچن پڑھ تکبیر پکارن	ڈھ جاوے دیوار شہر دی حملہ کر کے مارن

[1] مشکوٰۃ شریف میں ابوداؤد کی روایت سے ابوسعید خدری کی حدیث میں نقل کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہدی میرا روشن کشادہ پیشانی والا اونچی ناک والا زمین کو عدل وانصاف سے بھرے گا جسطرح پہلے ظلم وجور سے پر ہوگی اور مہدی سات سال بارش کریں گیا ور نیز ترمذی کی روایت جو ابوسعید ہی سے ہے اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے امام مہدی کے قصہ میں مذکور ہے کہ ایک شخص مہدی تجھے کچھ دیجئے کچھ عنایت کیجئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو امام مہدی کے کپڑے میں اتنا مال وزر ڈالیں گے کہ وہ اٹھا نہیں سکے گا او رمہدی کی سخاوت کی صنعت اس طرح اور حدیثوں میں بھی مذکور ہے کہ مال و دولت کو بغیر گنتی کے تقسیم کریں گے بلکہ لپیں بھر دونوں ہاتھوں سے دیں گے ۱۲ منہ [2] مضمون مشکوٰۃ کی حدیث میں جو مسلم سے مروی ہے مذکور ہے لیکن بطور اور مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ مفصل بطریق موضوع ہے اور رقوم ہے اور مولف نے شاہ صاحب کے رسالہ کا تمام مضمون نقل کرلیا ہے ۱۲ منہ [3] صحیح مسلم میں ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے قرنی شہر بنایا ہے جس کی ایک جانب خشکی میں ہے۔ اور ایک سمندر میں صحابہ نے عرض کیا ہاں حضرت سنائیے۔ یعنی روم کا پایہ تخت جس کا نام قسطنطینیہ معروف بہ استنبول ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہ ہوگی یہاں تک کہ بنی اسرائیل کے ستر ستر ہزار آدمی اس پر چڑھائی نہ کرلیں گے سو وہ لوگ ان کے پاس پہنچ کر جہازوں سے اتر پڑیں گے پھر وہاں نہ جنگ کریں گے نہ تیر اندازی بلکہ کہیں گے لاالہ الا اللہ اللہ اکبر تو اصلی جانب جو دریا میں ہوگی گر جاوے گی پھر دوسری بار لا الہ الا اللہ اللہ اکبر کہیں گے تو دوسری جانب گر جاوے گی پھر تیسری بار لا الہ الا اللہ اللہ اکبر کہیں گے تو شہر فتح ہو جاوے گا پھر اس میں داخل ہو جاویں گے اور غنیمت دیں گے تو جس وقت غنیمت تقسیم کر رہے ہوں گے ناگاہ ایک داد خواہی کرنے والا فریاد کرتا ہوا آوے گا کہ دجال ظاہر ہو گیا اس وقت غنیمت وغیرہ سب چھوٹ کر لوٹ جائیں گے۔

Scanned with CamScanner

کافراں نوں فر قتل کریسن قبضے ملک لیاون
اوّل بیعت مہدی کنوں ایس فتحدے نائیں
کہسن[1] لوگ دجال جو کافر اتوں باہر آیا
فر مہدی قصد پچھاہاں کرسی کوچ کرن سبھ ڈیرے
نبیؐ کہیا میں نام سواراں نام پِواں تنہا جاناں
اوہ سب لوکاں تھیں افضل ہوسن اندر اس زمانے
کر تحقیق خبر اوس کہسن جھوٹھ خبر اوس آہی
لٹ غنیمت دولت اتنی مسلماناں ہتھ آوے
برکت بہت اناج زراعت دودھ حیوناں ہوسی

عدل احسان جو طور طریقہ خوب شرشت ٹکادن
چھ ست سال گذشتہ ہوسن پوسن فیر کہائیں
وطن تساڈے اندر فتنہ وڈا فساد مچایا
پھرن تلاوا اگے پیچھے کجھ اسوار چنگیرے
بھی نام قبائل انہاں جاناں گھوڑیاں رنگ بہ پچھاناں
تحقیقات خبر دی کر بن اوہ اسوار یگانے
اجے دجال نہ ظاہر ہو یا نہ کجھ ہوئی تباہی
ہک محتاج نہ لبھے کوئی خیر جو اس نوں پاوے
فر دجال مسیح یہودی پچ پچ نکل پوسی

بیان دجال لعین و شر فتنہ او

ہر پیغمبر امت اپنی کنوں دجال ڈرائی
اس نام دجال تے قوم یہودی لقب مسیح کہاوے
گنجھلے وال قدآور ہوسی رنگ سُرخ مکاری
لفظ کا فر دا متھے اسدے لکھیا نظر آوے
اول[4] ظاہر شام عراقوں دعوے کرے نبوت
دت فرد عوٰی کرے خدائی ملکیں پسر جاوے
بہت خوارق وانگ کرامت اس تھیں ظاہر آوے

ہن اوہ ٹاپو مشرق والے اندر قید ایہائی
اکھ بجی اوس کانی وانگ انگور دیساوے
گدھا[3] عظیم قدآور رکھے جس تے کرے اسواری
پڑھیا یا ان پڑھیا مومن ہر کوئی پڑھے پڑھاوے
فر اصفہان[5] یہود ہزاراں رلکر دیوس قوت
اکثر زمین پھرے اوہ کافر ہر جا شور مچاوے
حکم الٰہی اینویں ہوسی بندیاں رب آزماوے

[1] صحیح مسلم میں ابن مسعودؓ کی روایت میں آیا ہے کہ ناگاہ جب وہ اس حال میں ہوں گے تو ان کی فریاد کی آواز آئے گی کہ دجال عین تمہارے بعد اہل داولاد میں آپڑا ہے تو کچھ غنیمت وغیرہ ان کے ہاتھوں میں ہوگی سب ڈال دیں گے اور سب اپنے گھر بار کیطرف پڑیں گے اور سوار بطور جاسوس آگے پہنچیں گے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک میں ان کو سواروں کے نام او ران کے باپوں کے نام اور ان کے گھوڑوں کے نام رنگ پہنچانتا ہوں وہ سوار اس وقت روئے زمین کے سواروں سے اچھے ہیں بیاروے زمین کے اچھے سواروں میں سے ہوں گے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

[2] یہ مضمون شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں بھی موجود ہے اور صحیحین میں انسؓ سے مروی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی پیغمبر نہیں مگر اس سے اپنی امت کو اس کانے جھوٹے سے ڈرایا ہو یہ کہ سنو دجال کانا ہے اور تمہارا رب کانہیں اور اسکی آنکھوں کے درمیان لکھا ہے ک ـ ف ـ ر ۱۲ منہ

[3] اس کے گدھے ۲۷ کا رنگ سفید ہوگا ۱۲ منہ

[4] یہ مضمون شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں منقول ہے ۱۲ منہ

[5] اصفہان ایک شہر ہے ملک فارس میں ۱۲ منہ

[6] یعنی دائیں بائیں سب جگہوں میں پھیر جائیگا اور تمام ملک میں جلدی دورہ کر جاوے گا یعنی خلافت عادت لغو اور اچنبا باتیں رحمہ اللہ تعالیٰ۔

۱ یہ حدیث صحیحین میں ابو ہریرہؓ کی روایت سے مشکوٰۃ میں ہے منہ ۲ نواس بن سمعانؓ کی لمبی حدیث جو صحیح مسلم میں مروی ہے اس میں مذکور ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے دجال کو پائے چاہتے کہ سورۃ کہف کی شروع آیتیں اس پہ پڑے کہ یہ آیتیں اس کے فتنہ شر سے امان کا سبب ہیں دجال کے معنی لغت میں حق و باطل کو ملانے والے ہیں یعنی جھوٹ بول کر فریب دینے والا اس کا مادہ دجل ہے جس کے معنی ہیں ملا دنیا اور مسیح لمبے ممسوح کے ہیں یعنی ان کی داہنی آنکھ ملی ہوئی اور مٹائی ہوئی ہے اور چونکہ بعض صحیح حدیثوں میں اس طرح مذکور ہے کہ اس کی داہنی آنکھ اندھی اور بے نور اور ابھری ہوئی اوپر ہو ہوگی کہ آنکھ کی پتلی پر موٹا سا ناخونہ چڑھا ہوا ہے اور بعض حدیثوں میں اس طرح آیا ہے کہ اس کی بائیں آنکھ اندھی ہے اور بعض میں آیا ہے کہ اس کی آنکھ ملی ہوئی ہے مشکوٰۃ کے حاشیہ میں ان حدیثوں کی تطبیق کی کہ اس کی ایک ۲۸ یعنی داہنی آنکھ بالکل بیٹھی اور بیکار ہے اور دوسری ناقص اور طیب داز ہے اس لیے کہ اصل میں غور کے معنی غیب ہے ۱۲ منہ

ہک وڈا باغ عجائب رکھے اسنوں جنت کہسی! آکھے جو کوئی مینوں منے اسدے اندر رہسی
ہک آتش وڈی ہوسی اوس نوں آکھے دوزخ میرا جو کوئی مینوں منے نائیں اس وچہ اس دا ڈیرا
وچہ حقیقت جنت اسدا دوزخ قہر غضب دا جس نوں تے دوزخ اسدا وچہ حقیقت ایہی جنت ربدا
جس نوں ملسی اسنوں کہسی میری من خدائی جو اسنوں ملسی کافر ہوسی توبہ اس نہ کائی
کھانا دانا پانی ہوسی اسدے نال بہتیرا جو کوئی اس خدائی منے دیوے اس ودھیرا
حکم کریسی بدل۳ تائیں پانی مینہ اتارے انیویں حکم زمین نوں کرسی کھیتی گاہ اگاوے
کرسی حکم درختاں تائیں میوے ترت لیاون کہے حیواناں موٹے ہوون وافر دودھ پیاون
تے۴ جے اس لوگ مخالف ہوسن بارش بند کریسی کھانا دانہ کھاد زراعت میوے ہون نہ دیسی
قحط ہوسی دو سال جگ اندر پیش ظہور دجالوں تیر ہجے سال ہوسی اوہ ظاہر دہندو کاروبالوں
حکم کریسی تلے زمین دے جو مدفون خزانے نکل باہر آپے ہوسن اس دے نال روانے
فر لوکاں کہسی جو تساں گذرے ماپیو بھیناں بھائی زندے ہو کر دین گواہی منسو سچ خدائی
فر کرسی حکم شیطاناں تائیں صورت انہاں بناون جیونکر اوہ ملعون کہاوے اونویں آکھ سناون
پانی دانیوں ڈاہڈی تنگی ہوسی اہل ایماناں تے اسدے لشکر بہت ارزانی کرے خراب جہاناں
بہت ولایت ملکیں پھرسی عرب یمن بھی جاسی پاس مکیدے ڈیرا کرسی لاکھا لشکر لیاسی
بھیجے رب فرشتے کے کرسن اوہ نگہبانی رد ہوسی فر طرف مدینے قصد کرے شیطانی
شہر مدینے اس زمانے ست دروازے ہوسن ہر دروچہ فرشتے دو دو تیغاں پکڑ کھلوسن
شہر مدینے وچہ نہ وڑسی باہر ڈیرا کرسی امن ہوسی وچہ شہر مدینے لوگ نہ ہرگز ڈرسی

۳ یہ تمام بیان نواس عمر ابن سمعان کی حدیث میں اسمانیت یزید سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف رکھتے تھے تو آپ نے دجال کا ذکر کیا فرمایا اس کے ظاہر ہونے سے پہلے تین سال قحط ہوگا ایک سال تو آسمان سے تہائی بارش کم ہو جائے گی زمین سے تہائی پیداوار کم ہو جائے گی دوسرا سال دو تہائی بارش کم ہوگی اور دو تہائی پیداوار کم آئے گی تیسرے سال آسمان سے ایک قطرہ تک نہ ہوگا اور زمین سے سبزہ کا ایک دانہ تک نہ اُگے گا۔ تمام چار پائے ہلاک ہو جائیں گے بعد اس کے دجال کا زندہ کرنا اعرابی کے مرے ہوئے اونٹوں کو اور ایک شخص کے ہلاک ہوئے ہوئے بھائی اور باپ کو ذکر کیا اور آخر حدیث میں مذکور ہے کہ اس نے ذکر کیا یا رسول اللہ اس بھوک اور سختی میں مسلمانوں کا کیا حال ہوگا آپ نے فرمایا ان کو وہ چیز کفایت کرے گی جو آسمان والے فرشتوں کو کفایت کی ہے اپنے پروردگار جل شانہ کی تسبیح و تقدیس ان کی غذا ہو گی۔

پوے بھونچال مدینے اندر بھوئیں کنبے تریواری[1] | اہل نفاق تے برے عقیدے ڈرن ویکھ خواری
ڈردے شہروں نکل جاسن پوسن ہتھ کفاراں | نال دجال مخالف ہوسن رلسن فوج کفاراں
ہک[2] بزرگ وچہ مدینے ہوسی عمر کمال جوانی | نال دجالے جھگڑن کارن ویکھے فون شیطانی
جا پچھے دجال جو کہتے کافر بُرا مناون | اسدا سخن بے ادبی سمجھن قتل کرن نوں آون
تے بعض انہاں تھیں منع کرن بن پچھے مول نہ مارو | خبر کرن دجالے تائیں آکھے پیش گذارو
جاں حاضر ہو کر ویکھے اسنوں پتیاں نال نشانے | جو کجھ وچہ حدیثاں آیا لکس پتے ٹکانے
آکھے توں ملعون یقینی جو حضرت فرمادے | غصے ہو دجال فراسنوں آری نال چرادے
دو ٹکڑے کر وچوں لنگھے بولے کرو ڈیائی | جے میں اُسنوں فیر جواواں کرو یقین خدائی
اس تابعدار کہن اساں اگے خوب یقین عقیدہ | ہن اسنوں ویکھ زیادہ ہوسی صدق یقین مزیدہ
جمع کریسی دو توں ٹکڑے کہسی جھب ہو زندہ | قدرت نال اللہ دے ہوسی ترت زندہ اور بندہ
اور زندہ ہو کر کہسی ہن میں خوب یقین صفائی | توں اوہو ہیں ملعون یہودی دعویٰ کوڑ خدائی
فرد دجال غضب تھیں کہسی لشکر اپنے تائیں | ذبح کرو اس ڈال زمین تے کرہو مار ایذائیں
فر ذبح کرن نوں واہاں لاون ڈال نہ کٹیا جاوے | کچا ہر شرمندہ اسنوں دوزخ دل وگاوے
اوہ آتش ٹھنڈ سلامت تھیوے وانگ خلیل الٰہی | فرد جاں نہ رہسی قوت زندیاں کرن جو ااہی
یعنے اس تھیں بعد نہ سکے مردہ ہک جواوے | فر شام ولایت قصد کریسی پاس دمشق بسد ہاوے
وچہ دمشق محمدؐ مہدی کرن سامان لڑائی | بانگ عصر دی کہے موذن قصد نماز ادائی

بیان نزول عیسےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام وقتل کردن او دجال را

[1] صحیحین میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکہ اور مدینہ کے سوا کوئی اور شہر دنیا میں نہیں مگر دجال اس کو پامال کرے گا یعنی اس میں داخل ہوگا مکہ اور مدینہ کا کوئی کوچہ نہیں مگر وہاں فرشتے پہرہ دیتے ہوں گے پھر دجال مدینہ کے باہر ایک شورزمین میں ڈیرا کرے گا تو مدینہ اپنے اہل پر تین مرتبہ زلزلہ سے کانپنے لگے اس وقت جتنے کافر منافق مدینہ میں ہوں گے سب دجال کے پاس چلے جادیں گے ۱۲ منہ (مشکوٰۃ باب حرم المدینہ) [2] مضمون ابو سعید خدریؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے جو بروایت مسلم لمبی اور بروایت صحیحین مختصر مشکواۃ میں مذکور ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ حاشیہ متعلقہ ۳۰ [1] مشکوٰۃ میں بروایت مسلم نواس بن سمعانؓ کی حدیث میں ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام دمشق کے مشرقی سفید مینار کے پاس آسمان سے اتریں گے اور رنگ کا زعفرانی چوغہ پہنے ہوں گے اور دو فرشتوں کے بازوں پر ہاتھ رکھ کر اتریں گے جب سر کو نیچا کریں گے تو اس سے قطرے ٹپکیں گے اور جب اونچا کریں گے تو موتیوں کے دانوں کی طرح پسینہ کے قطرے گریں گے۔ جو کافران کے سانس کی بو پالیں گے مر جائیں گے اور ان کا سانس وہاں تک پہنچتا ہے جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے ۱۲ منہ [2] یعنی عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ ایک دوسرے کی امانت کرنا اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاصہ ہے اور یہ ان کی تنظیم وعزت دینے کے لیے کہیں گے صحیح مسلم میں حضرت جابر سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تک امت کا گروہ حق پر لڑائی کرتے اور غالب رہیں گے فرمایا پھر عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے مسلمانوں کا امیر ان سے کہے گا آئیے ہمیں نماز پڑھائیے وہ کہیں گے یہ نہیں ہوگا (دیکھو ۳۰)

آسماناں تھیں حضرت عیسےٰ موڈھے مارکاں آوے
کرے آواز جو پوڑی لیاؤ لوک لیاون پوڑی
مہدی کرے تواضع آکھے کرو آپ امامت
یعنے پنج نماز جماعت خاص محمدیاں نوں
حضرت مہدی کرے امامت عیسےٰ مگر گذارے
سبھ لشکر سمیان لڑائی تسین بنو مختاری
عیسےٰ کہے ہتھ تساڈے سب تدبیر لڑائی
جد فجر ہوسی تد مہدی کر لشکر جنگ تیاری
حضرت عیسےٰ حملہ کرسی اوپر فوج کفاری
جنگ عظیم ہوسی تد عیسےٰ جس کافر تے جاسی
ویکھ[3] دجال عیسےٰ نوں نسے عیسےٰ پچھے دہاوے
نیزے نال مریسی اسنوں لوکاں خون وکھاوے
اہل ایمان یہود اناتئیں قتل کریسن سارے
جیکوئی چھپے یہودی نسے کتے پناہ نہ پاوے
شرو[5] جال دیہارے چالی رہسی اوپر زمینے
تریجا ہفتے وانگوں ہوسی باقی دن مقعادی
یاراں سوال نبی نوں کیتا کیا کجھ حکم نمازوں

اپر منارے شرقی مسجد جامع آن بلاوے
اُتر ملے محمد مہدی رلی عجائب جوڑی
عیسےٰ کہے محمد امت ایہہ انعام کرامت
ہکدو جے نوں کرن امامت لائق شان تسانوں
بعد سلام محمد مہدی کہیسی نبی سوہارے
جیونکر چاہو کر تدبیراں کرو جنگ تیاری
یک قتل دجال ایہی ہتھ میریو چہ تقدیر خدائی
عیسےٰ کہسی گھوڑا نیزہ مینوں دیہو کاری
سبہ لشکر اسلامی کرسن حملہ دھندو کاری
ترت[2] فناہ ہوسی اوہ کافر ذرہ ٹھل نہ لاسی
باب لدہک جا ہک ایہی اوتھے مل کر پاوے
جے حضرت عیسےٰ مارس ناہیں آپے ہی گل جاوے
تسن بھجن جائے نکائی سبہ کجھ اونہاں مارے
جے پاس درخت یا پتھر لکے اوہ بھی دس مراوے
ہک دیہاڑا سال برابر دو جاوانگ مہینے
ایہہ دیہاں درازی استدراجوں اس ملعون فسادی
پڑہن نمازاں ہکی دینہ دیاں وچہ انہاں دیہاں دیاڑاں

رائے حاشیہ صفحہ نمبر ۲۹ تم میں سے بعض بعضوں کے پیشوا ہیں یہ شرف اللہ تعالیٰ نے اسی امت محمدیہ کو بخشا ہے ۱۲ منہ [3] مشکوٰۃ میں نواس بن سمعانؓ کی حدیث میں مذکور ہے کہ جو کافر عیسیٰ علیہ السلام کے سانس کی بو پائے گا فوراً مر جائے گا ان کا سانس وہاں تک پہنچے گا جہاں تک ان کی نگاہ پہنچتی ہے تو عیسےٰ علیہ السلام دجال کو طلب کریں گے اور اس کو باب لد کے پاس پا کر قتل کر ڈالیں گے پھر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاکر ایک گروہ آوے گا جن کو اللہ تعالیٰ نے دجال کے فتنہ سے نگاہ رکھا ہوگا تو عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہروں سے غبار پونچھیں گے اور بہشت میں جو ان کے درجے ہیں وہ ان کو بتلائیں گے ۱۲ منہ [4] یہ حدیث ابوہریرہؓ کی مسلم کی روایت ہے مشکوٰۃ باب الملاحم کے فصل اول میں مذکور ہے ۱۲ منہ رحمتہ اللہ تعالیٰ

[5] مشکوٰۃ میں نواس بن سمعانؓ کی لمبی حدیث میں ہے کہ صحابہؓ نے عرض کیا کہ دجال کی زمین میں ٹھہرنے کی کتنی مدت ہے؟ ۳۰ آپ نے فرمایا چالیس دن ایک دن ایک سال کے برابر ہوگا اور ایک دن ایک مہینہ جتنا اور ایک دن ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن معمولی دنوں کی طرح ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ جو دن سال کے برابر ہوگا اس میں بھی ایک ہی دن کی نمازیں کافی ہوں گی آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تم اندازہ کر کے سال بھر کی نمازیں پڑھنا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

[1] یعنی جو درجے بہشت میں ملنے والے ہیں ان کی خبر دے کر تسلی دیں گے۔ منہ [2] صحیحین میں ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جو اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ضرور وہ وقت قریب ہے کہ تم میں عیسیٰ بن مریم حاکم حاکم عادل ہو کر نزول کریں کریں گے پھر سلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کر کے نیست و نابود کر دیں گے اور جزیہ لینا موقوف کر دیں گے اور اس زمانہ میں بہر حال مال کثرت سے ہوگا۔ یہاں تک کہ کوئی اس کو قبول نہ کرے گا۔ اور لوگوں نے نزدیک ایک سجدہ تمام دنیا سے اور جو مال و متاع دنیا میں ہے۔ اس سے بہتر ہوگا۔ مشکواۃ باب نزول عیسیٰ فصل اوّل سید جمال دین نے کہا کہ خنزیر کو قتل کرنے سے یہ مراد ہے کہ اس کا کھانا، رکھنا اور پالنا حرام اور نارِدا کر دیں گے۔ ۱۲ منہ

ف لکڑیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے اوپر ادھر اُدھر گزر رہی ہوتی ہیں اس شخص کی شکل پر جیسے سولی پر چڑھایا جاتا ہے نصاریٰ اس شکل کی بہت تعظیم کرتے ہیں۔ گردنیں لٹکاتے ہیں اور اپنے عبادت خانوں گرجوں کے اوپر لگا دیتے ہیں یہ سب کچھ اس انبیات کی یاداشت کے واسطے کرتے ہیں جو ان کے اعتقاد کے بموجب عیسیٰ کے سوئی پہنچ ہائے جانیکے وقت میں ہوئی تھی۔ شیخ عبدالحق۔

نبی کہیا اندازہ کر کے پڑھن نمازاں بھائی ۔۔۔ سال مہینے ہفتے گن کے کرن نماز ادائی
حضرت مہدی عیسےٰ کر کے قتل یہود تمامی ۔۔۔ وچہ ولایت جاری کرسن سب احکام اسلامی
جو مومن فوج دجال رنجانے انہاں تسلّی دیسن[1] ۔۔۔ تے جو نقصان انہاندا ہو یا پورا فیر کریسن
حضرت[2] عیسےٰ حکم کریسی قتل کرو خنزر پراں ۔۔۔ ہور صلیب نصاریاں توڑ کر وخراب شریراں
جزیہ کرے قبول نہ ہرگز سب اسلام لیاون ۔۔۔ مسلم ہوون تا سب چھٹن نہیں تاں قتل ہو جاون
سب[3] ازمین اسلاموں بھرسی کافر ہے نہ کوئی ۔۔۔ عدل انصافوں امن امانوں دینا روشن ہوئی
ظلم فساد نہ رہسی کوئی رونق بہت آبادی[5] ۔۔۔ لوگ عبادت ربدی کرسن نال خوشی لکھ شادی
بادشاہی مہدی وی مدت وچہ حدیثاں آئی ۔۔۔ ست ورہے یا اٹھ روایت یا نو سال ایہائی
ظاہر وچہ طابق لکھیا ست فراغوں ہوسی ۔۔۔ اٹھویں سال دجال لڑائی فتنہ اٹھ کھلوسی
ناں نواں سال محمد مہدی عیسےٰ نال وہاوے ۔۔۔ جاں سال انوجہ عمر تمامی مہدی لد سد ہاوے
حضرت عیسےٰ کرے جنازہ کفن دفن اس تائیں ۔۔۔ اس تھیں پچھے حضرت عیسےٰ حکم کرے ہو جائیں

دربیان برآمدن یاجوج ماجوج وشرح ماہیت آں

خلقت شکرالٰہی کرسی نال آسائش وسّے ۔۔۔ حکم الٰہی عیسےٰ تائیں وحی سنیہا دسّے
جو ہُن ہک سخت پیدائش میری چاہیے باہر آئی ۔۔۔ کوئی شخص نہ رکھے قوت جو انہاں کرے لڑائی
بندیاں نیکاں میر یانوں توں وچہ پناہ لیجائیں ۔۔۔ تاوچہ کوہ طور لیجادے عیسےٰ نیکاں بندیاں تائیں
جنگ اسباب تیار کرن سمیان لڑائی جوڑن ۔۔۔ قوم یاجوج ماجوج اچانک سد سکندر توڑن
باہر آون کیڑیاں وانگوں انت شمار نہ کوئی ۔۔۔ قتل کرن ہور لٹن کھوہن چال انہاندی ہوئی

[4] صحیح حدیثوں میں وارد کہ جو وعدہ خدا تعالیٰ نے سورہ صف میں دین اسلام کے سب دینوں پر غالب ہونے کا کیا ہے اس کا ظہور عیسیٰ کے زمانہ میں ہوگا اس وقت سوائے دین اسلام کے کوئی دین روئے زمین پر نہیں رہے گا ۱۲ منہ [5] صحیح مسلم بن ابو ہریرہ سے روایت ہے جس کے آخر میں مذکور ہے کہ عیسیٰ کے وقت میں اونٹیاں چھوڑ دی جاویں گی۔ ان پر سوار ہو کر سفر نہ کریں گے۔ یعنی بسبب فنا اور کثرت مال اور بے احتیاجی کے لوگ ان پر سوار ہو کر تحصیل مال اور تجارت کے لئے سفر کرنا چھوڑ دیں گے۔ اور لوگوں کے آپس میں بغض و عداوت اور دشمنی و حسد دور ہو جاویں گے اور عیسیٰ لوگوں کو مال کے لئے ملا دیں گے مگر کثرت مال کے کوئی قبول نہ کرے گا۔ ۱۲ منہ [6] یہ ابو سعید کی حدیث میں مذکور ہے جو مشکواۃ باب الشرائط الساعۃ دوسری فصل میں مذکور ہے [7] نواس ابن کنعان کی لمبی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف وحی بھیجے گا کہ میں نے اب اپنے بندوں باہر نکالا ہے کہ کسی کو ان کی لڑائی کی طاقت نہیں لہٰذا تم میرے بندوں کو ہمراہ لے کر کوہ طور پر جا کر پناہ گزین ہو۔ اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کر بھیجد یگا۔ تو وہ ہر اونچی جگہ اور مقام سے بہتے پھریں گے ۱۲ منہ

یہ بیان مولوی شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ سے منقول ہے ۱۲ منہ[۲] یاجوج ماجوج بھی بنی آدام ہیں یافث کی اولاد سے ان کا مالک نہایت دور جانب شمال میں ہے اس کا پانی نہایت سردی کی وجہ سے اتنا گاڑھا ہے کہ وہاں جہاز و کشتی کا گزرنا ممکن نہیں اور ان کی مشرق و مغرب کی طرف بڑے بڑے اونچے پہاڑ ہیں دیواروں کی طرح اور ان پر چڑھنا اترنا نہیں ہوسکتا اور وہ دونوں پہاڑ سمندر کے کنارے سے لگے ہوئے ہیں اور جنوب کی جانب سے آہستہ آہستہ آپس میں نزدیک ترین ہوتے جاتے ہیں چنانچہ اس طرف سے ان کے میدان بالکل تھوڑا سا فاصلہ فارہ کیا ہے اور سکندر ذوالقرنین سے اس خرچہ کو لوہے کی دیوار اونچائی سے اس کی دونوں چوٹیوں تک ہے اور موٹائی اس کی ساٹھ گز ہے یہ مضمون شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں مرقوم ہے اور تفسیر معالم التنزیل میں ذوالقرنین کے قصہ میں جو سولہویں پارہ کے ابتداء میں ہے اس طرح لکھا ہے کہ اس دیوار کی چھوڑائی پچاس گز اور لمبائی اسکی دس فرلانگ ہے ۱۲ منہ[۳] شاہ رفیع الدین کے رسالہ میں مذکور ہے کہ سوائے محکم اور مضبوط قلعے کے ان سے بچنا مشکل ہو ہوگا اور معالم التنزیل میں ہے کہ لوگ ان سے اپنے قلعوں میں پناہ لیں گے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ محکم قلعوں میں ان کی دسترس نہیں ہوگی۔ الحمد اللہ علیٰ ذالک ۱۲ منہ[۴] نواس ابن سمعان کی حدیث میں مذکور ہے کہ جب یاجوج ماجوج میل خمر کے پاس پہنچیں گے جو بیت المقدس کے پہاڑ کا نام ہے تو آپس میں کہیں گے کہ ہم نے زمین کے باشندوں کو قتل کرلیا ہے اب چلو آسمان والوں کو بھی قتل کر ڈالیں پھر وہ آسمان کی طرف تیر ماریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے تیروں کو خون کے رنگ سے رنگین کر کے واپس بھیجے گا۔ ۱۲ منہ[۵] نواس ابن سمعان کی حدیث میں مذکور ہے کہ محاصرہ کے دنوں میں تنگی اس تک پہنچے گی کہ اس وقت ان لوگوں کو ایک بیل کا سر تمہارے نزدیک ونیار سے زیادہ بہتر اور عزیز ہوگا لہذا حضرت عیسیٰ اور ان کے ہمراہی دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر معالم الشیر کی طرح جو اونٹ بکری کی ناک میں ہوتا ہے ایک کیڑا مسلط کردیگا جو ان کی گردنوں میں پیدا ہو جاویگا تو اس سے سب کے سب کیطرح یکبارگی مرجائیں گے اس وقت اللہ تعالیٰ کے نبی عیسیٰ اور ان کے ہمراہی زمین کی طرح اتریں گے تو زمین پر ایک بالشت ہر جگہ گندگی جو چربی چکنائی سے دیکھ[۲۰]

اوہ یافث دی اولاد ایہن جو بیٹا نوح نبی دا
ہفت[۲] اقلیموں باہر[۱] ایہن جانب قطب شمالی
اوہ پانی گاہڑا سردی کارن رواں نہووے کشتی
بہت بلند پہاڑ دونویں اوہ چڑھنے راہ نہ کوئی
طرف جنوبوں ملدے آہے فرق رہیا وچہ سوڑا
[۳] سکندر سٹھ گز چوڑا اُچا نال پہاڑاں
اوہ نت خبیث لوہے چٹن بھن توڑن سارے
قدر دوانگل رخنہ اسوچہ حضرت وقت کیتو نے
جس دن حکم الٰہی ہوسی سارا سد توڑیسن
طبرستان اندر ہک چشمہ دس کوہ لمبا چوڑا
پہلی فوج انہاندی پیوے پانی چھوڑن ناہیں
گوناگوں اوہ ظلم کریسن آدمیاں نوں کھاسن
شام ولایت جا کر کہسن زمین تے رہیا نہ کوئی!
خون آلودہ تیر آون فر حکمت نال الٰہی
ہن ساڈے باہجہ نہیں کوئی ہرگز وچہ زمین آسماناں
بھکھ تریہہ[۵] تھیں عاجز ہوسن منگن اٹھ دعائیں
قوم یاجوج ماجوج اتے رب حکم وبا نوں کرسی

اوہ سبھے کافر ظلم ایہن رکھ کفر عقیدہ
طرف شمالی سمندر اونہاں سردی سخت کمالی
مشرق مغرب طرف اونہاں دو سخت پہاڑ سرشتی
لب دریاؤں پیدا ہوئے وتھ بھوں وچہ ہوئی
ذوالقرنین لو ہیڈا اوتھے سَر بنا چوڑا
اس جا ہک وچہ قابو رکھیا رب انہاں بگھیاڑاں
راتیں نت خداوند اُسنوں ثابت کرے سوارے
آومیاندے لنگھن لائق اج لگ نہ ہویونے
مکڑیاں ہور کیڑیاں وانگوں نکل خوار کریسن
ڈونگھا پانی بہت رہے نت کدی نہ ہوندا تھوڑا
پچھلے کہسن اس وچہ پانی شاید ہو یا کدائیں
قتل کرن ہور لٹن مارن فتنہ شور مچاسن
طرف آسماناں تیر چلاون جہل نہایت ہوئی
وچہ آسمان بھی کجھ نہ چھوڑیا کہن اوہ گمراہی
حضرت عیسےٰ تے اصحاباں بہت ہوون پریشاناں
یار امین کہین رب سنسی کرسی دفع بلائیں
ہک پھوڑے تک یا گردن اتے جس ہوسی سو مری

ہکی رات مرن سب موذی ترکن ہوون گندے ۔۔ فر بدبو تھیں عاجز آون نیک اللہ دے بندے

فر حضرت عیسےٰ کرے دعائیں یار امین الاون ۔۔ رب جانوروان دے ڈار اتارے جو سیمرغ سداون

وڈے قد تے لمبی گردن کھاون انہا نتائیں ۔۔ کجھ کھان کجھ چک لیجاون ونج سٹن دریائیں

فر پولہوزرد آب جو باقی اوہ بھی رب اٹھاوے ۔۔ رحمت مینہ سراسر برکت چالی روز دساوے

گھاہ زراعت وافر برکت بھی وچہ شیر حیواناں ۔۔ بکری ہک رجاوے شیروں ٹبرزن مرداناں

نال آرام آسائش دے خلقت مومن تائیں ۔۔ حسد عداوت رہے نہ کینہ نہ کائی ہو خواری

سپ اٹھویں شیر درندے لوکاں دکھ نہ دیسن ۔۔ لوک احسان مروت طلعت نیکی بہت کریسن

بہت ورہے ایہہ حالت کامل گذرے امن امانی ۔۔ اس تھیں پچھے کجھ کجھ ظاہر ہوسن کم نفانی

حضرت عیسےٰ دنیا اتے سال رہے پنجتالی ۔۔ خلقت اندر رونق برکت بہت رہی خوشحالی

عورت کرسی بیٹے ہوسن موت کریسی پھیرا ۔۔ نبیؐ صاحب دے روزے اندر قبر کریسن ڈیرا

پچھے انہاں خلیفہ میموں شخص ہوسی[۳] قحطانی ۔۔ اس[۴] نام ہوسی جہجاہ خلیفہ عادل نیک حقانی

فراس تھیں پچھے پیدا ہوسن کتنے شاہ زمانے ۔۔ جہل کفردیاں رساں ظاہر ہوسن وچہ جہانے

علم شریعت کوئی نہ رہسی جہل فساد گھنیرا ۔۔ کجھ مشرق کجھ مغرب جاہک ہوسی خسف گھنیرا

دربیان خسف یعنی فرورفتن زمین وظہور دخان یعنی دود

وچہ زمین دے نگھر[۵] ویسن قدریہ دوجائیں ۔۔ فرقہ اوہ تقدیروں منکر بدعت اہل ہوائیں

فردھواں[۶] ہوسی آسمانوں ظاہر دت زمین پر آوے ۔۔ خلقت تنگ ہوسی دھوں تھیں خوف دلانوں دہاوے

مومن بند دماغ آوازہ حالت جویں نکامی ۔۔ سخت بیہوش منافق سارے ہوز کفار تمامی

بقیہ حاشیہ نمبر۲۲ خالی جو نہ پائیں گے تو پھر نبی عیسی اور اسکے ہمراہی اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالی پرندے جانور بھیجے گا۔ جنکی گردنیں بختی اونٹوں کی لاشیں اٹھا کر ایسی جگہ جاڈالے گا جس کا علم اللہ کو ہے۔ اور مسلمان ان کی تیر کمانوں ترکشوں سے سات سال تک آگ جلاتے رہیں گے۔ پھر اللہ تعالےٰ ایسی بارش بھیجے گا جس سے گھر اور خیمے پردو نہ ہوں گے (یعنی کوئی جگہ نہ بچے گی جہاں پانی نہ پہنچے گا پس بارش تمام زمین کو دلو ہو دھا کر صاف ستھرا کر چھوڑیگا۔ پھر زمین کو حکم ہوگا کہ اپنے میوے پھل اُگائے اور اپنی برکت کو لٹادیگا اتنی برکت ظاہر ہوگی بہت بڑی جماعت اس کے چھلکنے سے اس کے سایہ میں بیٹھے گی اور تیسرا جانوروں میں اتنی برکت ہوگی کہ ایک اونٹنی کا دور بڑے بھاری قبیلہ کو کفایت کریگا اور شیر دار گائے کا دودھ ایک چھوٹے قبیلہ کو بھی کافی ہوگا دودھ والی بکری کا دودھ ایک چھوٹی قبیلہ کا ایک چھوٹے قبیلہ کو بھی کافی ہوگی ۱۲ منہ حاشیہ صفحہ ا صحیح مسلم کی روایت کی عیسی علیہ السلام کی عمر سال لکھی ہو کہ آسمان پر جانے سے پہلے دنیا کی عمران کی بتیس اس ۳۲ سال تھی اور آسمان سے اترنے کے بعد زمین میں رات سال رہیں گے۔ تو انکی عمران کی چالیس سال ہوگی واللہ اعلم اور مولینا شاہ رفیع الدین صاحب نے اپنے رسالہ میں ان کی عمر پنتالیس سال لکھی ہے موافق حدیث عبداللہ کے ۱۲ منہ [۲] یہ مضمون مشکوٰۃ میں عبداللہ بن عمر کی حدیث سے مروی ہے ۱۲ منہ [۲] اس جانور کو حرف میں عنقا کہتے ہیں ۱۲ منہ [۳] صحیحین میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کے نبی مرقاۃ کا ایک شخص لوگوں پر حکومت نہ کرے۔ مرقاۃ میں لکھا ہے کہ قحطان یمن کے لوگوں کا نام ہے ۱۲ منہ [۴] یہ مضمون بھی ابوہریرہؓ کی حدیث میں جو مسلم کی روایت ہے مشکوٰۃ کے باب احلام فعل میں مذکور ہیں نہ صحیح مسلم میں خریفہ بن سعید غفاری کی روایت میں تین جگہ جانیکا ذکر ہے ایک مشرق میں دوسرا مغرب میں تیسرا جزیرہ عرب میں مشکوٰۃ انعامات مین یدی الساعۃ ۱۲ منہ [۲] وہوئیں کا ذکر میں ابوہریرہؓ کی حدیث میں ہے جو مشکوٰۃ ہیں۔

Scanned with CamScanner

اور ترمذی اور ابن ماجہ میں صفوان بن عسان سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مغرب کیطرف توبہ کے لئے ایک دروازہ بنایا ہے جس کی چوڑائی ستر سال کا راستہ وہ دروازہ بند ہوگا۔ یہاں تک کہ سورج مغرب کی طرف سے نہ طلوع کرے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آٹھویں پارہ میں سورۃ انعام کے آخر میں فرمایا۔ یوم یاتی بعض آیات ربک لاینفع نفساً ایماً لوا لم اکن امنت میں قبیل یعنی جس دن تیرے پروردگار کی بعض نشانیاں آجاوینگی کسی شخص کو جو پہلے ایمان نہ لایا تھا اس دن ایمان لانا فائدہ نہ دیگا مشکوٰۃ باب استغفار ۱۲ منہ ۲ یہ مضمون مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ سے منقول ہے ۱۲ منہ ۳ تفسیر معالم التنزیل میں اس آیۃ واذ وقع القوم علیھم اخرجنا لھم دابۃ من الارض کلمھم یعنی جب ان پر عذاب کا قول ثابت ہوگا ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کریگا اس کے متعلق ابو سلمہ انصاری نے باسناد حدیث نقل کی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دابہ کا نکلنا تین بار ہوگا۔ ایک بار یمن کے پرے سرے پر نکلیگا اور ملک و بیابان میں اس کی حکایت شروع ہو جاویگی۔ لیکن مکہ میں اس کی خبر نہ ۳۴ پہنچے گی۔ پھر کچھ مدت پوشیدہ ہو کر دوسری مرتبہ مکے کے قریب ظاہر ہوگا اور اس کی خبر بادیہ میں مشہور ہو جاویگی پھر تیسری مرتبہ ایک دن لوگ مسجد حرام میں ہوں گے۔ اچانک اس کو مسجد کے گوشہ میں رکن اسود اور باب بنی خزیمہ کے درمیان دیکھیں گے کہ سر سے مٹی جھاڑتا ہوگا کہ اس میں نہایت جلدی گشت کر جاویگا کوئی تلاش کرنیوالا اس کو نہ پاویگا اور کوئی بھاگنے والا اس سے بھاگ نہ سکے گا اور کوئی لوگوں کی پیشانی میں لگاتا جاویگا۔ چنانچہ ہر کافر سے الگ پہچانا جاویگا اور عوامی اسے مومن کہہ کر پکاریگا اور کافر کو اے کافر کہہ کر اور معالم میں ابن عباس سے منقول ہے کہ انہوں نے یہ اپنے عصا سے صفا پہاڑ کو ٹھوکر مار کر کہا کہ دابۃ العرض اس جگہ ہے اور میری لاٹھی کی آواز سنتا ہے واللہ اعلم ۱۲ منہ۔

دو جے روز گناہاں ترتیجے ہوش ٹکانے والے	چالی روز رہے دھوں باقی فر آسمان دسیا وے

در بیان درازی شب و برآمدن آفتاب از جانب مغرب و بند شدن در توبہ

ذوالحج مہینے عیدوں پچھے رات لمی ہک پوسی	چھوٹے وڈے جاگن ویکھن صبح نہ ہرگز ہوسی
کڑ کے ڈنگر ترلے لیسن تنگ مسافر ہوسن	شور خلائق اندر پوسی توبہ کر کر روسن
ترے چونہ راتیں قدر درازی خلقت عاجز آوے	ٹکی سورج مغرب جھتوں اچاچیت دسیاوے
اندک نور جو وقت گرہن دے سورج تیوین وسیوے	ڈردے لوک خدا ہک منن سب کوئی تائب تھیوے
توبہ کسے قبول نہ ہوسی بند ہوسی دروازہ	ہن ہے اوہ دروازہ کھلا نت توبہ کر تازہ
اوہ دروازہ ستر سالاں راہ فراخ ایہائی	مغرب طرف کشادہ دائم توبہ کر ہو بھائی
اسدن بند ہوسی دروازہ توبہ نفع نہ کرسی	تے نا مقبول ایمان جو کافر ویکھ علامت ڈرسی
تیسرے اپہر لگ اُچا آوے سورج مغرب داؤں	فرہٹ کروانگ ہمیشہ لہسی مغرب حکم خداؤں
فراس تھیں پچھے جویں ہمیشہ سورج تویں نورانی	فرہک دابہ ظاہر ہوسی صورت ہفت حیوانی

بیان خروج دابۃ الارض و کیفیت آں

صفا پہاڑی پاس مکیدے پاٹ بھونچالوں جاوے	اوہ نادر شکل اچنبا صورت زمینوں باہر آوے
ہکواری اس اول چرچا اندر یمن سنیوے	تے ہکواری وچہ نجدے ظاہر ہو کر غائب تھیوے
فر ترجی وار صفا تھیں نکلے کامل صورت ساری	آدمیاندا چہرا ہودس بولی مٹھی پیاری
گردن جعدیاں گھوڑیا نوانگوں پوچھل جیونکر گائیں	اٹھاں پیر تے ہرناں پٹھا گوٹن سنگ اس تائیں
باندر وانگوں ہتھ ہودن اس سبھ ملکیں پھیر جاوے	اس تھیس نس نہ سکے کوئی نا پچھوں مل پاوے

Scanned with CamScanner

(مشکوٰۃ باب العلامات بین یدی الساعۃ میں روایت میں مذکور ہے کہ جب لوگ اس حال میں ہوں گے تو ناگاہ اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جو لوگ کو بغل میں نیچے سے آئے گی تو اس سے ہر مومن کی روح قبض ہو جاوے گی اور نہایت برے لوگ رہ جائیں گے جو آپس میں جھگڑیں گے یا گدھوں کے ساتھ اپنی عورتوں کے سامنے رجوع کریں گے ان ہی لوگوں پر قیامت قائم ہوگی ۱۲ منہ ۲؎ یہ مضمون مولا شاہ رفیع الدین کے رسالہ میں مذکور ہے ۱۲ منہ ۳؎ صحیح میں ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ کعبہ کو ایک حبشی جس کی پنڈلیاں باریک ہونگی ویران کریگا ایک اور روایت صحیح بخاری میں ابن عباسؓ سے اس طرح آئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ گویا میں اس وقت اس سیاہ رنگ ہے جس شخص کو دیکھ رہا ہوں جو کعبہ کا پتھر اکھیڑ دے گا حبشہ سے یہ مراد ہے کہ چلنے میں پاؤں ٹیڑھا رکھے گا ۱۲ منہ ۴؎ قصبہ بڑے گاؤں کو کہتے ہیں جو شہر سے چھوٹا ہوتا ہے اور گاؤں سے بڑا ۱۲ منہ ۵؎ مولا شاہ رفیع الدین کے رسالہ میں ہے کہ اس زمانہ میں ملک شام میں امن اور

ہک ہتھ وچہ انگوٹھی ہووس شاہ سلیمانی والی
مل کافر نوں تک یا گردن مہر کرے اوہ کالی
منہ کالا شرمندہ کافر اس مہروں ہو جاوے
سبھ کوئی اسنوں کافر جانے منہ کالا دسیاوے
تے دوجے ہتھ کلیم اللہ دا پکڑیا ہویا عاصا
اسدے نال کرے خط متھے مومن ملے جو خاصا
منہ روشن پُر برکت اس تھیں ہر کسے نوں نظری آوے
مومن کافر ظاہر دس کوئی شک نہ پاوے
فارغ ہو کر غائب ہوسی دابہ پھیر کھتائیں
اس تھیں پچھے سال چھ وہیاں روز قیامت تائیں
بہت حیوان کریسن گلاں خبر دیون انساناں
اینویں کرن جماد بھی گلاں جہاں وچہ نہ جاناں

بیان مردن جملہ اہل ایمان وخراب نمودن حبشہ کعبہ را وبرداشتہ شدن قرآن

فردا[1] بیوں پچھے داؤ کھلے ہک خوب جنوبی داؤں
ہر مومن نوں تلے بغلدے درد اُٹھے اس داؤں!
جیوں[2] جیوں نیک تویں جھب مرسن فضل مرن اگیرے
دت فاضل دت عالم مرسن دت ناقص نوں گھیرے
جد اہل ایمان نہ دہسی کوئی ہرگز وچہ جہاناں
تا حبشی غلبہ کرن زمین وچہ ہوسن شاہ زماناں
کعبہ[3] ڈھاہ خراب کریسن حج موقوف ہو جاوے
دلاں زباناں ورقاں اتوں اٹھ قرآن سدھاوے
حق پرستی حق شناسی لوکاں تھیں اُٹھ جاسی
خوف قیامت کجھ نہ رہسی خلقت شرم ونجاسی
راہاں وچہ جماع کریسن وانگوں سگاں حماراں
ظلم تعدی جہل زیادہ ہوسی وچہ اشراراں
ہکدوجے نوں ظلم تعدی کرسن شہر گرائیں
غارت لٹ بے اوڑک ہوسی جھب جھب قحط وبائیں
اُجڑ شہر ہووَن جیوں قصبے[4] قصبے وانگ دیہاتاں
پنڈ گراں ویران تمامی ہوسن نال آفاتاں
لوگ جماع کریسن بہتا ہوں گھٹ اولاداں
اللہ اللہ کہے نہ کوئی شامت جہل فساداں
موچہ[5] شام ولایت امن زیادہ بہت، وسی ارزانی
خلقت کوچ اسے ول کرسی سن اسباب روانی

خشک سالی زیادہ ہوگی تمام ملکوں کے روزگار پیشہ اور اہل حرفہ اور مقدور جاتے بپاہی سواریاں بم پہنچائیں گے اپنے سامان ان پر لاد کر خانہ بدوش ملک بملک کوچ کریں گے اور تختی اٹھا اٹھا کر ایک ملک سے دوسرے ملک میں وہاں سے تیسرے ملک میں گھوڑے پر تین تین اور اونٹ پر پانچ پانچ آدمی سوار ہو کر بھاگتے پھریں گے۔ اسی طرح مدت کے بعد آخر کار ملک شام کیطرف بھاگ جاویں گے ۱۲ منہ

اِ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بل نا فھو؛ بقۃً فبتھتھم فلا یستطیعون رَدّھا ولا ھم ینظرون ۵ سورۃ انبیاء ک ۷ اپ) بلکہ آدے گی قیامت ان کے پاس ایتک تو ان کو حیران ذگردان کردے گی۔ پس نہ طاقت رکھیں گے اس کے لوٹانے کی اور نہ ان کو مہلت دی جاوے گی ۱۲

دو جی ملکیں سختی ہوسی شام آرام زیادہ
ہر ہر ملکوں خلقت نسے کر کے پکا ارادہ

بیان آمدن آتش از جانب جنوب

فر کجھ مدت تھیں پچھے آتش طرف جنوبوں آدے
خلقت ڈردی اگے دوڑے پچھے آتش دہاوے
پچھلے پہر کرے حملہ نسن لوگ اگیرے
فجری مڑ اُٹھ اگے دوڑن آتش پچھے دوڑے
آتش ہٹ کر غائب ہووے لوگ سنبھالن گھرنوں!
اس تھیں پچھے خلقت رہسی سال ترے یا چارے

سختی عذاب ہوسی اوہ آتش خلقت مار بجھاوے
وقت دوپہراں تھکن ڈگن آتش بھی تھم جاوے
رات پوے تاں آتش ٹھہرے لوگ بھی کرسن ڈیرے
اینویں پہنچن شام ولایت تا فرنگرا چھوڑے
ملک آباد ہووے فرجا دن اپنے ملک شہرنوں
بارش بہت تے نعمت وافر غفلت نال گذارے

بیان نفخہ صور بار اول واحوال قیامت

اچانچیت صبح دے ویلے سنسن نفخہ صورے [۲]
آپو اپنیاں کماں اندر شاغل ہوسن سارے
کوئی پانی کوئی طعام پکاون لگا کرن تیاری
ہر جا کو جیہا سنیوے ہوسی خلق حیرانی
ہوں عظیم پوے وچہ خلقت ہر جا شہر گرائیں
وحشی جنگل شہریں آون دہشت دے برلائے
دہرتی اُنبر پاٹن لگن جھڑ جھڑ پوسن تارے
پربت ہوسن ٹکڑے ٹکڑے ریت غبار جاون

روز جمعہ دا ہوسی نالے دہواں روز عاشورے
کوئی دیچے کوئی لیوے سودا بھی کوئی ڈنگر چارے
ہک باریک دراز آوازہ سنسی خلقت ساری
ہر دم سخت ہووے فر کڑکے جیوں بجلی آسمانی
چھوڑن شہر جنگل نوں دوڑن سنکر دھم کہائیں
ہیبت ہولوں خلقت مرسی زمین بھونچال ہلاوے
کنڈھیاں ڈھ ویسن دریاواں پانی ٹھاٹھاں مارے
قہرا نہیا ڈہی گھلن ریت غبار اڑاون

[۲] جامع ترمذی اور سنن ابوداودؓ اور مسند دارمی میں عبداللہ ابن عمرؓ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ صور ایک سینگ ہے جس میں پھونکا جاویگا اور ترمذی میں ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خوشی کس طرح کروں حالانکہ صاحب صور یعنی اسرافیل نے صور کو منہ میں لے رکھا ہے اور پیشانی کو بل دے کر رکھا ہے اور کان جھکا رکھا ہے اور اس امر کے انتظار میں ہے کہ کس وقت نفخ صور کا حکم دیا جائے گا اس پر صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں کیا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا یہ پڑھو **حسبنا اللہ ونعم الوکیل** مشکوٰۃ باب النفخ الصور فصل دوم ایہ مضمون مولانا شاہ رفیع الدین کے رسالہ میں مذکور ہے ۱۲ منہ ۳۶ اس فصل کے تمام مسائل مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ سے منقول ہے ۱۲ منہ۔

۱معالم التنزیل میں ہے کہ ویوم ینفخ فی الصور انفزع من فی السموات ومن الارض الاما شآاللّٰہ سورۃ نمل س ۲ اپ یعنی جس دن صور میں پھونکا جاویگا اور تمام آسمان والے اور زمین والے خوف سے گھبرا جائیں گے مگر جسکو اللہ بچانا چاہے اس امام بغوی نے لکھا ہوا ہے کہ اس استثنار میں علماء کا اختلاف ہی بعض صحابہؓ کے قول میں شہید مراد ہیں کہ اور بعض کہتے ہیں کہ چاروں مقرب فرشتے مراد ہیں لعنی

بدل داؤ جو فیروں چلن دہندو کارانہیرا
پھوک ہکی دی قوت رہسی چھیاں مہیناں تائیں
دہرتی انبر کجھ نہ رہسی سورج چن ستارے
آدم جن فرشتے ڈنگر کجھ نہ رہسی بھائی
آتش گرزاں پکڑ فرشتے مارن اوس لٹاون
جتنا درد نز عدا ہو یا ساریاں آدمیاں نوں
فر ملک الموت بھی فانی ہوسی سبہ ملائک نالے
جنت دوزخ لوح قلم ہور صورا رواح جو سارے
بعضے کہن اک لحظہ فانی ہو کر تھیسن سارے
لمن الملک یوم کہے رب اج کسے دی بادشاہی
آپے فیر جواب کہے رب اہی ملک اللہ دا
کتنی مدت اللہ باجھوں ہور نہ ہوسی کوئی

جو دم گذرے سخت پکڑے اوہ آواز و دہیرا
جو اسرافیل فرشتہ دیسی پھوک اندر کرتائیں
نہ دریا نہ پربت رہسن فانی ہوسن سارے
ملک الموت اکلیے ڈھونڈ ھے نسے جان بچائی
سخت عذاب نز عدا کرسن گرزاں مارونجاون
اتنا درد اکلیس ہکلے حکم ہوسی ملکاں نوں
اسرافیل بھی فانی ہوسی کرد اعرش حوالے
کرسی عرش بھی کل نہ فانی ہوسن اوس دیہاڑے
اک آکھن کجھ اثر فناہ دا ظاہر ہوسی پیارے
کتھ گئے اوہ دعوایا توالے چاڈر کوڑی آہی
جیہڑا دا حد سب پر غالب ملک اس شاہنشاہ دا
وت پھیر نویں سروں پیدائش خواہش ربدی ہوئی

بیان اعادہ زمین وآسمان وخلائق وآغاز روز محشر

فر آسمان ملائک پیدا زمین بھی ہوسی پوری
پربت کوہ دریا نہ ہوسن حد خد ودنہ کوئی
عجب الذنب اک ہڈی چھوٹی ہے نزدیک کمر دے
روز قیامت نال اُسے دے جڑ سن جزاں تمامی

زمین میدان نہ اثر علامت نا کجھ گھاہ انگوری
ٹبا ٹویہ کجھ نہ دسے ہوسی صاف صفائی
اوہ بھر دے نہ ہرگز ثابت رہسی ربدے نال امردے
ہر بندے دی ثابت رہسی ہڈی اوہ گرامی۴

جبرائیل ومیکائیل واسرائیل وعزرائیل علیہ کہ نفخ صور کے بعد یہ چاروں فرشتے رہین گے۔ پس خدا تعالےٰ میکائیل کی روح قبض کریگا اس کے بعد عزرائیل کی روح کو اور اسرائیل کی روح کو قبض کریگا اس کے بعد جبرائیل کی موت واقع ہوگی اور ایک روایت میں ان چاروں کے ساتھ حاملین عرش بھی باقی رہیں گے اس کے بعد ان میں سے ہر ایک کی مقبوض ہوگی۔ اور بعض کے قول میں فرشتہ رضوان او بہشتی حوریں او رمالک اور زبانیہ دوزخ او ردوزخ کے سانپ بچھو بھی باقی رہیں گے واللہ اعلم ۱۲ منہ ۳ صحیحین

میں سہل بن سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ قیامت کے دن سفید سیاہ رنگ زمین پر اٹھائے جائیں گے جو میدے کی روٹی کی طرح ہوگی اس میں کسی کا نقصان نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ویسئلون عن الجبن فقہ ینفعوربی نفساً نیذرھا ناعا مفصفًا لاتری فیہا عوجاً ولا امناً ٥ سورۃ طٰہٰ س۱۰ اپ یعنی لوگ پہاڑوں کی خبر پوچھتے ہیں قیامت کے دن کا حال ہوگا تو کہدے کہ ان کو میرا رب اکھیڑ ڈالے گا اکھیڑنے کے بعد چھوڑ دیگا۔ اس زمین کو میدان صاف نہ دیکھے گا اس میں نیچا پن اور اونچا پن ۱۲ منہ ۳ اس حدیث کے معنی اس طرح ہیں کہ کہ اس ہڈی کو قبر میں نہ کھائیگی اور مٹی ہو کر ریزہ ریزہ نہ ہوگی یہ نہیں کہ قیامت میں فنا نہ ہوگی پھر دوبارہ سب سے پہلے موجود ہوگی اور باقی اجزا پیدا ہو کر اس کے ساتھ لئے جائیں گے ۱۲ منہ ۱ بزرگی سے مراد ہے کہ قدر و مرتبہ میں بڑی ہوگی یہ نہیں کہ اس کی مقدار ہوگی ۱۲ منہ ۲ یہ بیان مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ سے منقول ہے۔

۱؎ صحیحین میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو نفخوں کے درمیان چالیس سال کا فرق ہے لوگوں نے ابو ہریرہؓ سے دریافت کیا کہ اے ابو ہریرہؓ چالیس دن نہ کہا میں کچھ نہیں کہہ سکتا پھر لوگوں نے کہا چالیس مہینے کہا میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ یعنی مجھے علم نہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد کونسی مدت ہے لفظ آپ نے چالیس کا فرمایا پھر خدا تعالےٰ آسمان سے پانی برسائے گا اس سے لوگ سبزی کی طرح اُگ آئیں گے اور فرمایا انسان کے بدن سے کوئی چیز ایسی نہیں جو بوسیدہ نہ ہو جائے مگر ایک ہڈی جس کا نام عجب الذنب ہے اس ہڈی سے انسان کا جسم قیامت کے دن مرکب ہو جائیگا (مشکوٰۃ باب النفخ فی الصور)

۲؎ صحیحین میں ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم قیامت کے دن پابرہنہ ننگے قدم کو بدن بے ختنہ اٹھائے جاؤگے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ کما بدء

جاں بندیاں جوڑ مرتب کرسن حکمے نال فرشتے ۔ مینہ رحمت دے عرشوں آون وانگوں منی سرشتے
بحر حیات جو تلے عرش دے اس تھیں پانی آوے ۔ چالی روز برابر وسے بارہ گز چڑھ جاوے
تا گوشت پوست رگ ریشہ سبھ قالب ہوسن پورے ۔ اسرافیل ارواح تمامی داخل کرسی صورے
حکم ہوسی پھر پھوکے اس وچہ قوت نال تمامی ۔ اڈا رواح ہوسن سبھ داخل آپو آپ اندامی
جتنے روح سوراخ بھی اتنے ایہن اس قرناؤں ۔ ہر سوراخوں روح اک نکل اوڈن سبھ ہواؤں
نور ایمان روحاں پر چمکے روح جو اہل ایماناں ۔ روح کفاراں کالے ہوسن چلسن طرف ابداناں
ڈھونڈ جیبانوں داخل ہوسن زندہ تھیس سارے ۔ دھرتی پاٹے نکل دوڑن دہشت تنھے مارے
فرق[1] دوہاں نفخیاں وچہ ہوسی لکھیا سالاں چالی ۔ جیونکر شکم ماؤں تھیں جے اٹھسن اوسے حالی
پچھے عیب جو دنیا ہو یا اٹھسی ہو کر پورا ۔ اندھا کاناں کوئی نہ ہوسی نا کوئی لنگ اوھورا
ختنے باجھوں ہوسن سارے داڑھی مچھ نہ کائی ۔ دال سریتے ہوسن سبھناں دند بھی ہوسن بھائی
ہر[2] پیروں سبھ ننگے ہوسن جتے کفن نہ کوئی ۔ اول کفن ہوسی فر بھرسی کہ روایت ہوئی
نال شہیداں جامے ہوسن ننگی ہور لوکائی ۔ بعض روایت جامے طلس عمل موافق بھائی
جس عمراں کوئی مویا ہوسی اوسے عمر اوٹھیسی ۔ جوان جوان تے بڈھا بڈھا لڑکا لڑکا تھیسی!
سبھ تھیں اول قبروں اٹھسی حضرت ختم نبیاں ۔ فر حضرت عیسےٰ فیر نبی سب فر صدیق ولیاں
فر شہید تے صالح بندے مومن فیر جو عامی ۔ بعد انہاں تھیں کافر فاسق اٹھسن جھب تمامی
چارے قبراں روضے اندر حضرت نبی سہارے ۔ ابو بکر ہور عمر تے عیسےٰ رل کر اٹھسن چارے
اٹھسن مومن حمد ثنائیں کر دے شکر الٰہی ۔ اپر خوف ہوسی دل سبھناں ربدی بے پرواہی

ارسلا اَوّل خلق نعیدہ وعدا علینا ان کنافاعلین ۵ ط ۳۸ یعنی جس طرح ہم نے اوّل پیدائش کو شروع کیا اسی طرح ہم دوسری مرتبہ پیدا کریں گے یہ وعدہ ہم پر لازم ہے ہم ضرور اس کام کو کرنے والے ہیں اور سب سے پہلے جس کو کپڑے پہنائے جائیں گے وہ ابراہیم علیہ السلام ہوں گے اور حضرت عائشہؓ کی متفق حدیث ہے جو مشکوٰۃ میں اس حدیث کے بعد متصل آتی ہے اس حدیث میں مذکور ہے کہ عائشہؓ نے آنحضرت صلعم سے دریافت کیا کہ وہاں مرد عورت یکجا جمع ہوں گے۔ بعض بعض کو ننگے دیکھیں گے آپ نے فرمایا اے عائشہ کام اس سے سخت ہوگا کہ بعض بعض کو دیکھ سکیں گے۔ ۱۲ منہ

۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور پھونکا جاوئے گا صور میں تو ناگاہ لوگ قبروں سے اٹھ کر پروردگار کی طرف چل پڑیں گے کافر کہیں گے ہائے افسوس ہم پر ہماری خوابگاہ سے ہمیں کس نے اٹھایا فرشتے ان کے جواب میں کہیں گے۔ یہ وہ چیز ہے جس کا خدا مہربان نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ سچ بتایا تھا ۱۲ منہ ۲۔ جامع ترمذی میں ابوہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ قیامت کے دن زمین پر گروہ گروہ کر کے اٹھائے جاویں گے ایک گروہ با پیادہ ایک گروہ سوار اور ایک گروہ منہ کے بل لوگوں نے عرض کیا یا حضرت منہ کے بل کس طرح چلیں گے آپ نے فرمایا جس نے ان قدموں پر چلایا وہ اس بات قادر ہے کہ ان کو منہ کے بل چلادے سو وہ باقی بدن کو ہر اونچی جگہ اور کانٹوں سے بچائیں جس طرح دنیا میں منہ کو ہر تکلیف دہ چیز سے ہاتھ پاؤں کے ذریعے سے بچاتے تھے اسطرح قیامت کے دن منہ کے ذریعے آفات و مکروہات کو اپنے سے ہٹادیں گے ۳۹ ۱۔ اس عذاب کی حکمت یہ ہے کہ منہ اشرف الاعضا ہے اور جب دنیا میں بوجہ کبر انہوں نے اس کو اپنے خالق اور معبود کے سجدہ کرنے میں استعمال نہ کیا تو قیامت کے دن خدا اللہ تعالیٰ ان کے منہ کو بیشکری اور کفران نعمت کی وجہ سے اس ذلت اور خواری میں مبتلا کرے گا مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ۱۲ منہ ۳۔ یعنی بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے اترتے ہیں فرشتے یعنی موت کے وقت اور کہتے ہیں مت ڈرو اور غم نہ کھاؤ اور خوشخبری پاؤ اس بہشت کی جس کا تم کو وعدہ دیا تھا ہم تمہارے دوست ہیں زندگانی دنیا میں اور آخرت میں اور تمہارے لیے ہے اس بہشت میں جس چیز کی تمہارے نفس خواہش کریں اور تمہارے لیے ہے اس میں جو تم چاہو بطریق مہمانی کے خداوند تعالےٰ بخشنے والے مہربان ہیں (فتح الرحمن) اور معالم التنزیل میں ہے کہ اترتے ہیں فرشتے نزدیک موت کے اور یہ قول ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْ یٰوَیْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکته هٰذَا مَاوَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۵

کافر کہسن ڈردے ہے ہے سانوں کس اٹھایا
جس حالت وچہ مرد اکوئی اوسے حال اٹھیوے
حاجی پڑھ لبیک اٹھیس موئے جو حج کریندے
وچہ نماز مرے جے کوئی اٹھسی پوری کردا
عورت دنیا نوالی اوٹھسی رو رو وین کریندی

کہن فرشتے وعدہ ربدا بنیاں سچ فرمایا
جاری خون شہیداں مہکے مشک معطر تھیوے
علم قرآن جو پڑہدے مردے اٹھسن اوہ پڑہیندے
مارو مار کریندا اوٹھسی جو وچہ جنگاں مردا
منہ کتے دا ہوسی اسدا روندی دوزخ ویندی

بیان روانہ شدن خلائق بجانب حشر گاہ

سبہ قبراں تھیں نکل ہوسن محشر طرف روانہ
حسن حسین اوٹھاں تے ہوسن زینت ناک سواری
عاصی ۲ پیر پیادے چلسن زینت زیب نہ کوئی
ہک صورت نیک قبر تے حاضر ہووے نیکاں تائیں
آکھے میں ہاں عمل تیرا اٹھ میں پر کر اسواری
تے بدصورت ہک دیو بیڈا وا آوے کافر تائیں
اوہ آکھے میں بدعمل تیراہاں چڑہے کافر دے اُتے

ہوا اسوار براقے چلسی سرور دوہاں جہاناں
مومن نیک سوار ہوسن سبہ زین مہار سنہری
ٹنگوں پکڑ گھسیٹن کافر سخت خواری ہوئی
آکھے تد پچھاتا مینوں مومن آکھے ناہیں
کندہے چاہڑ لیجاوے اسنوں جتھے خلقت ساری
آکھے تدھ پچھاتا مینوں کافر آکھے ناہیں
محشر طرف لیجاوے چڑھ کے بھاروں کافر ملٹے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْ رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْ اَتَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِکَةُ اَلَّا تَخَافُوْ وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ نَحْنُ اَوْلِیَآؤُکُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَکُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ مَاتَدَّعُوْنَ ○ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ○

بقیہ حاشیہ ۳۹ ہم دنیا میں تمہیں ہمراہ تھے اور آخرت میں تم سے اس وقت تک جدا نہیں ہوتے کہ تم بہشت میں داخل ہو اور کفار نابکار کے حق میں فرمایا يوم يرون الملئكة لا بشرى يومئذ للمجرمين ويقولون حجرا محجورا س ۱۲ پ ۲ یعنی جس دن دیکھیں گے فرشتوں کو یعنی موت کے وقت اور ایک قول میں قیامت کے دن گنہگاروں کافروں کیلئے کوئی خوشخبری نہیں اور فرشتے کہیں گے حرام اور رد کی ہوئی اس پر یعنی بہشت ۱۲ منہ

ہر بندے دے نال فرشتے عملاں لکھن والے
جد محشر نوں خلقت جاسی اوہ بھی جاسن نالے

اہل ایماناں دیہن تسلی آکھن تسیں نہ ڈرو
اسیں گواہ ایمان تساڈے ہرگز خوف نہ کر ہو

خوشخبری تساں جنت ملسی وعدے سچ الٰہی
اوہ سبھے وعدے پورے کرسی ہوسی بے پرواہی

جیہڑے مومن پڑھن نمازاں بہت ہوسی خوشبوئی
جیونکر زخم شہیداں خوشبو مشک معطر ہوئی

وضو عضوے جتھوں تائیں بندہ مومن دھووے
اوتھوں تائیں ہر ہر عضو نورں روشن ہووے

فرق وسیتی نور ہوسی اوہ کہناں وانگ ستارے
کہناں چن یا سورج وانگوں نور دیوے چمکارے

ایہہ فرق موافق ایمان قوت ہوسی دون سوایا
جیوں جیوں صدق یقین زیادہ تیوں تیوں نور دہایا

روزیداراں منہ خوشبوئی ہوسی مشکوں فائق
رب کہیا میں اجر روز یداد دیساں جیونکر لائق

جو صدقہ ذکر خدا دے کارن دتا با مجدیاؤں
ڈھال جو فیروں دیون والے کرسی امن بلاؤں

حفظ قرآن جو کردا مومن اسدا باپ تے مائی
ملسی تاج جڑاؤ سر پر سورج وڈھ روشنائی

حافظ نوں خود شان جو ملسی وچہ بیان نہ آوے
شان قرآن بیان نہ ہووے شرط جو عمل کماوے

جے عمل قرآن تاں نال نبیاں اعلیٰ درجہ پاوے
جے عمل خلاف قرآنوں اسنوں دوزخ دھک لیجاوے

جس کلمہ تمجید جو پڑھیا ڈھال جو فیروں ہوسی
سبحان اللہ دا اجر جے دل کھیے حمد کھلوسی

الا اللہ دا اجر اگوں اتے اکبر پچھلے داؤں
اجر لا حول اتوں کج لیسی ہوسی امن بلاؤں

صورت شکل عمل پر غالب ہوسی روز حشر دے
غالب عمل جو چنگا مندا شکل اجیہی کردے

اہل نمازاں ہور علامت سخیاں ہور نشانی
نمازیاں ہور تے حاجیاں دوجی ذاکر ہور نورانی

اینویں بد عملاں دی صور تزانی ہور شرابی
چغلاں ہور تے ظالم دوجی ٹھگاں جدا خرابی

حاشیہ صفحہ هذا ۱ صحیح مسلم میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک گورستان تشریف لے گئے اور جا کر کہا اسلام و علیکم دار قوم مومنین دانا انشاء اللہ بکم لاحقون یعنی تم پر سلام اے ایماندار لوگوں کے گھر اور ہم بھی اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں پھر آپ نے فرمایا میں دوست رکھتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو دیکھو صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں فرماتا تم ۴۰ تو میرے دوست ہو اور ہمارے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی نہیں آئے پھر صحابہؓ نے عرض کیا کیا آپ اپنی امت کے ان لوگوں کو جو ابھی وجود میں نہیں آئے کیونکر پہچانو گے آپ نے فرمایا اگر کسی شخص کے گھوڑے سب کے سب پانچ کلیان ہوں یعنی ان کے منہ ہاتھ پاؤں سفید ہوں وہ اور لوگوں کے گھوڑوں میں شے ہوں جو سب کے سب سیاہ یک رنگ ہوں کیا وہ شخص اپنے گھوڑوں کو نہیں پہنچا سکے گا صحابہ نے عرض کیا ہاں یا حضرت ضرور پہچان لے گا آپ نے فرمایا میری امت کے صوفی قیامت کے دن وضو کے باثر سے سفید رنگ اور سفید منہ اور سفید ہاتھ پاؤں والے کی حالت میں میرے پاس آویں گے اور میں اپنے حوض پر ہوں گا۔ حدیث قدسی میں ہے کہ روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ

خو کاں شکل ہو سن ظالم مُنہ نہ قرآنے جو مال یتیماں کھاون ظلموں آتش کھان انگیارے	چغل غیبت والے جیہڑے باندر شکل ہو یا نے آندرا دجھ تے منہ ننگھ اونہاں آتش دوزخ ساڑے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۝ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ (سورت النساء س پ)

جو کھاون بیاج اوہ روز حشر اُٹھسن ڈگڈگ پوسن	سر اونہاں ہیٹھ تے پیرا وتاہاں الٹے دیکھتے ہوسن

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۝ (سورت بقرہ س پ)

پیسے بیاج پہاڑ دو ہو سن ٹکراوسن مریسن جو کرن تکبر قد اونہاندے کیڑیا نوانگ پچسن حاجت باجھ سوال جو کردے پئن کسب بناون	پوست گوشت چوری ہوسی ثابت فیر کریسن وچہ حشر دے خوار تے عاجز پیراں ہیٹھ ملین انہاں گوشت منہ تے کجھ نہ ہوسی ہڈ نر دسیاون

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝ (سورت س پ)

جو بندے خون کرن بن حقوں تہاں غضب خدائی تے جیہڑے دین صلاح انہانوں اوہا لفظ آلایا ٹھک سٹے کوئی منہ کر قبلے آیا وچہ خبر دے جو وچہ نکاح[4] دورناں رکھے عدل کریندا نائیں جو شخص دوگلا منہ[5] تے ہور تے پچھے ہور سناوے	لعنت وسے دوزخ دائم خبر قرانوں آئی نا امید ایہ رحمت کولوں متھے اوس لکھایا ٹھک اوہا منہ اسدے اوپر ہوسی روز حشر دے اوہا بندن ہوسی اس ثابت اوہا گلسی بھاہیں آتش دیاں دو جیبھاں ملس منہ نوں اگ جلاوے

۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک جو لوگ یتیموں کا مال کھاتے ہیں ناحق سوائے اس کے نہیں کہ وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھارہے ہیں اور عنقریب جلانے والی آگ میں داخل ہوں گے معالم التنزیل میں اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے معراج کی ایک رات ایک قوم کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ اونٹوں کے ہونٹوں کی طرح تھے اوپر کا اونٹ سوجھ کر ناک تک پہنچا ہوا تھا اور نیچے کا پیٹ پر لٹک رہا تھا اور دوزخ کے داروغے دوزخ کے گرم پتھر ان کے ہونٹوں پر ڈالتے تھے میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں انہوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں۔ جو یتیموں کا مال کھاتے تھے ۱۲ منہ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ سود یعنی بیاج کھاتے ہیں وہ قیامت کے دن نہیں اٹھیں گے مگر جیسے وہ شخص اٹھتا ہے جسے شیطان چھیڑ کر کے گرا دیتا ہے معالم التنزیل میں ہے کہ معراج کی رات جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بہت سے لوگوں دکھائے جن کے پیٹ کوٹھے کی طرح بڑے ہوئے تھے اور آل فرعون کے راستے میں کھڑے تھے اور فرشتے فرعون کے لوگوں کو آگ کی طرف دبے گئے تھے اور وہ اونٹوں کی طرح ہاتھ زمین پر مارتے تھے اور بھاگتے تھے۔ تو جب ان بڑے پیٹ والوں نے ان کو دیکھا تو اٹھے کہ کہیں ان کے پاؤں کے نیچے آکر پامال نہ ہو جائیں جب اٹھنے کا ارادہ کرتے پیٹ کی وجہ سے گر پڑتے یہاں تک کہ فرعون کی قوم نے ان کو پامال اور خراب کر دیا میں نے دریافت کیا اے جبرئیل یہ کون ہیں کہا یہ سود خوار ہیں ۳۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص مومن کو دیدہ دانستہ قتل کرے اس کی سزا دوزخ ہے ہمیشہ اس میں پڑا رہے گا اگر کفر تک پہنچ جائے گا وہاں پر خدا تعالیٰ کا غضب اور لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے ۱۲ منہ ۴۔ ترمذی اور ابوداؤد وغیرہ میں ابوہریرہؓ نے روایت کی ہے کہ جس مرد کے پاس دو عورتیں ہوں پھر وہ ان میں انصاف نہ کرے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آوے گا کہ اسکا آدھا دھڑ گرا ہوا ہوگا۔ مشکوٰۃ باب القیادت ۵۔ مشکوٰۃ باب اللسان میں دو حدیثیں فساد والوں کی خلافت میں آئی ہیں یعنی جو شخص آدمیوں کے درمیان ادھر کی بات پہنچا کر فساد کرادے اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شر الناس فرمایا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

۱؎ امام احمدؒ نے لیلیٰ بن مرہ سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس نے کسی کی بالشت بھر زمین ناحق دبائی اس کو محشر میں اس امر کی تکلیف دی جائے گی کہ اس کی مٹی کو سر پر اٹھائے نیز سند امام احمدؒ میں سالم سے روایت ہے کہ وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کی کچھ بھی زمین ناحق دبا لے وہ قیامت کے دن سات زمینوں کے نیچے تک دھنسا دیا جاوے گا (مشکوٰۃ) باب الغصب ۱۲ منہ ۲؎ یہ مضمون صحاح ستہ میں بہت جگہ آیا ہے ۱۲ منہ ۳؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے خزانہ بنا رکھتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا جس دن اس سونا چاندی کو دوزخ کی آگ میں سخت گرم کیا جائے گا پھر اس کے ساتھ اس کی پیشانی اور پہلوؤں اور پیٹھوں پر داغ دیا جائے گا اور کہا جاوے گا کہ یہ تمہارا مال ہے جس کو ۴؎ تم نے

جو زمین ۱؎ پرائی کھودے بھاویں ہکا گٹھ دباوے	ایہہ اتناں قدر زمیناں تے گردن اوپر چاوے
جو دنیا اوٹھ یا گھوڑا بکری کسے چراوے	روز حشر دے گردن اتے اوہ حیوان اٹھاوے
گھوڑا ہنکے او ٹھاڑا دے بکری بھیڈ مکاوے	مالک تائیں فرے لبھیندا اپلے نام بولا دے
جو چادڑ نال محل یا ماڑی حاجت دودھ بناوے	تاں اوہ محل حشر دے ویلے گردن اوپر چاوے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُکْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ سورۃ س

جو دنیا اندر سو ۲؎ نے روپے فرض زکوٰۃ دیندے	اوہ سونا روپا روز حشر دے سیخاں ملک کریندے
دوزخ وچہ کریسن تتی سرخ ہوسی جد تاؤں	متھے وچہ مریسن اوسنوں کڈ ہسن کیا ڑی داؤں
جو ویکھ سوالی عاجز تائیں وٹ متھے تے پایا	سونا روپا پیارا کیتوس اس دا بدلہ پایا
دوجی سیخ مریسی وکھی کڈ ہسن پاردو ساروں	دیکھ غریباں پاسا کردا اول وچہ مال پیاروں
تریجی سیخ مریسن کنڈ وچہ پارو و ساد جاسی	دیکھ غریباں کنڈ کریندا مار اینویں نت کھاسی
مڑ مڑ سیخاں گرم کریسن مڑ مڑ داغ لائیسن	سال پنجاہ ہزاراں اوہ دن ایہو حال کریسن
جو ڈنگر فرض زکوٰۃ نہ دیندے اٹھ مجھیں ہو گائیں	بکریاں ہور بھیڈاں دنبے اسدا حال سنائیں
چھوٹے وڈے ڈنگر اُسدے سارے جمع کریسن	سائیں ہیٹھ انہاندے سُمّن اتے مال چڑھیسن
کھڑیاں سنگھ فولادوں ترکھے گاہن جیوں کھلواڑے	ایہو حال رہے اس دائم اندر حشر دیہاڑے
دُنیا ۳؎ اندر دس جنیا ندا جو سردار سدا دے	گردن اُتے ہتھ نبھا کر حاضر کیتا جاوے
جیکر عدل چھوڑاوے اسنوں تاں اس تھئے خلاصی	جے ظالم تا بہت سزائیں بدلے لئے معاصی

اپنے نفسوں کے لیے جمع کر رکھا تھا اب چکھو مزہ اس چیز کا جس کا تم خزانہ بنا رکھتے تھے۔ کنز اصل میں مٹی میں گاڑے ہوئے مال کو معالم التنزیل میں ہے کہ ابن عمرؓ نے کہا جس مال کی زکوٰۃ نہ دیں وہ کنز ہے اگرچہ مدفون نہ ہو اور وہ بھی معالم میں ہے کہ یہ آیت مال کی زکوٰۃ نہ دینے کی مدت میں نہیں اور نیز معالم میں مذکور ہے کہ داغ دھبے کے لیے کسی پیشانی اور پہلو اور پیٹھ خاص کرنے کی وجہ یہ ہے کہ مالدار مسکین کو دیکھ کر پیشانی میں شکن ڈالتا ہے اور پہلو پھیر کر اس کی طرف پیٹھ کر دیتا ہے ۱۲ منہ ۴؎ یہ مضمون ابو ہریرہؓ کی حدیث میں ہے جو مشکوٰۃ کے باب الزکوٰۃ میں صحیح مسلم میں منقول ہے ۱۲ منہ

Scanned with CamScanner

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جس شخص سے علم دین کا کوئی مسئلہ پوچھا جاوے جس کو وہ جانتا ہے پھر وہ اس کو چھپاوے قیامت کے دن کو آگ کا لگام دیا جائے گا ۱۲ منہ ترمذی کے ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کے معنی اپنے رائے سے کرے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بناوے ۱۲ منہ معالم التنزیل میں ابوسعید خدریؓ کی روایت اور حدیث سورۃ کے ساتھ کی تفسیر ہی میں یہ روایت ہے

کہا میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ فرماتے تھے قیامت کے دن آفتاب لوگوں کے قریب ہو جائے گا یہاں تک کہ ایک میل کے فاصلہ پر آٹھہرے گا تو اس وقت لوگ اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ہوں گے بعضوں کو پسینہ ٹخنوں تک ہوگا بعضوں کو گھٹنے تک بعضوں کو کمر لینی جائے تک اور بعضوں کو لگام کی طرح منہ تک آجاوے گا۔ (مشکوٰۃ) باب احشر ۱۲ منہ صحیحین میں ابوسعید خدریؓ سے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَنَسٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ اُلْجِمَ بِلُجَامٍ مِّنْ نَّارٍ ط

جو عالم مسئلہ جان نہ دسے لوگ پچھن اُس تائیں
جو باجھوں علم قرآنے معنے انکل نال کریندے
قدر پنجاہ ہزار ورہیدا ہوسی روز حشر دا
تے بعضیاں اتھیں بھی گھٹ معلم ہوسی روز حشر دا
ہر پیغمبر امت اپنی رل کر پاس کھلوسی
ہر ہر عمل والیاندے ٹولے فرق ہوسی اجناساں
بھلے برے سبھ حاضر ہوسن تکن ول آسمانے
بجلی کڑک آسمانوں سنسن دہشتناک آواز ے
گرمی دھپ ہے پنگھارا چلسی ہر اک قدر اعمالاں
عاماں اڈیاں گٹیاں تائیں کہناں پنیاں زانوں
کفارانوں منہ دیتائیں پہنچے وانگ لگاماں
بھکھ تیر یہہ تھیسی عاجز ہوسی خلقت حشر دیہاڑے
اہل ایمان زمین دے وچوں کھاسن میدہ مٹھا

آتش دا کڑیالہ اس نوں دیس ملک سزائیں
آتش دا کڑیالہ دے کر دوزخ ملک چلیندے
نیکاں اندک معلم جیونکر چپسی منہ عصر دا
جتنے چرو چہ بندہ ادا دوگانہ کردا!
جدا جدا ہر امت صورت شکل علیحدہ ہوسی
جیونکر لشکر ہر ہر ٹولے ہوندا فرق لباساں
ننگ اوگھاڑ نہ ہک دو جھدا ہوسی نظر دھیانے
سورج نیڑے سردے ہوسی قدر اک کوہ یا نیزے
کف پیراں تر ہوسی نبیاں مومن نیک خصالاں
کہناں ہک یا سینے تائیں پہنچے بعض گلاں نوں
بعضیاں کناتائیں ہوسی بعضے غرق تماماں
کفارانوں کجھ نہ لبھسی بھکھ تریہہ تن ساڑے
تے پیس حوض نبی دا پانی دنیا وچہ نہ ڈٹھا

بیان حوض کوثر در حشر گاہ

عَنْ عبداللّٰه بن عمرؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ حَوْضِیْ مَسِیْرَةُ شَهْرٍ وَّزَوَایَاهُ سَوَآءٌ وَمَاءُهٗ اَبْیَضُ مِنَ اللَّبَنِ وَرِیْحُہٗ

میرا حوض نبیؐ فرمایا بہت فراخ ایہائی
لماں چوڑا ہکو جیہا پندرہ مہینے بھائی

روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۴۳ کہ زمین قیامت کے دن ایک روٹی ہوگی اس کو اللہ تعالیٰ ہی بہشت کی مہمانی کے لئے اپنی قدرت سے تیار کرے گا ۱۲ منہ (مشکوٰۃ باب الحشر) صحیحین میں عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا حوض ایک مہینہ چلنے کی مسافت ہے اس کے چاروں گوشے برابر ہیں۔ اور اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اور اس کے آبخورے ایسے ہیں جیسے آسمانوں کے ستارے۔ جو اس سے ایک مرتبہ پی لے گا۔ پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا (مشکوٰۃ باب الحوض والشفاعۃ) ۱۲ منہ

Scanned with CamScanner

۱۔ ایہ مضمون حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث میں ہے جو مشکوٰۃ میں صحیح مسلم میں منقول ہے ۲۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا **انا اعطینٰك الكوثر** ۳۔ یعنی ہم نے تم کو کوثر عطا فرمایا معالم التنزیل میں مذکور ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کوثر کیا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانیں۔ فرمایا ایک نہر ہے جس کا میرے پروردگار نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اس پر بہت سی خیر اور نیکی ہے اور وہ ایسا حوض ہے کہ اس سے قیامت کے دن میری امت پانی پیوے گی اور اس کے آبخورے ایسے ہیں جیسے آسمان کے ستارے ایک امتی بندہ آدے گا میں کہوں گا اے پروردگار میری امت کا آدمی ہے خدا تعالیٰ فرمائے گا تم نہیں جانتے جو بدعت اس نے تم سے پیچھے کی ۱۲ منہ ۴۔ شیخین نے سہل بن مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حوض (کوثر) پر تمہارا پیشترو امیر منزل ہوں جو شخص مجھ پر گذرے گا اس سے پئے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ اور وہاں مجھ پر بعض لوگ آدیں گے جن کو میں پہچانتا ہوں گا اور وہ مجھ کو پہچانتے ہوں گے پھر میرے ان کے درمیان پردہ کیا جاوے گا میں کہوں گا یہ میری امت کے لوگ ہیں کہا جاوے گا۔ آپ کو معلوم نہیں جو کچھ آپ کے بعد انہوں نے (دین میں) بدعتیں پیدا کیں پھر میں کہوں گا ہلاکت اور دوری ہو رحمت سے ان لوگوں کو جنہوں نے میرے بعد دین کو بگاڑا مشکوٰۃ باب الحوض والشفاعۃ اور یہ حدیث صراحۃ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اپنی امت کے فرد فرد کا تفصیلی حال بعد وفات آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم نہیں ۱۲ منہ

پانی اُسدا شہدوں مٹھا برفوں سرد گھنیرا
سونے روپے بھانڈے اس پر جیوں تارے آساناں
حضرت آپ پواون اتھیں امت اپنی تائیں
میں غیر امت دے لوک ہٹسیاں خود نبیؐ فرمایا
یاراں پچھیا امت اپنی کیونکر تسیں پچھانوں
حضرت آکھیا امت میری ہوسی ایہ نشانی
جیونکر مشکیاں گھوڑیاں وچوں پنج کلیان سنجھا پے
جو اصحاباں نوں گالی دیون کوثر ملے نہ پانی
جو کڈھن خمر جو تولن اسنوں جیہڑے چک لیجاون
وچہ بخاری مسلم لکھیا خود حضرت فرمایا

دو دھوں چٹا مشکوں عطروں خوشبو ناک و دھیرا
دو نہراں اس طرف بہشتوں رہن ہمیش روانہ
بھی اصحاب تے نیک بندے سبھ پیاون جا بجائیں
جیونکر چھیڑد پانی اپنیوں چکے اُٹھ پرایا
لاکھ کروڑاں خلقت اندر اپنا کیونکر جانوں
انہاں منہ ہتھ پیر وضو دے اثروں چمکن بہت نورانی
اینویں مومن امت میری دو جیاں اندر جاپے
جو پیون خمر پواون والے سب محروم پچھانی
جو ویچن ہور خریدن اسنوں کوثر مول نہ پاون
ہکواری جو پیوے حوضوں کدی نہ مڑ تر ہایا

عَنْ سَعْدِ بِنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ مَرَّ عَلَیَّ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يطلِمَا اَبَدًا لَيَرِدَنَّ عَلَیَّ اَقْوَامٌ اَمْرِفُهُمْ وِيُعْرَفُوْنَنِیْ ثُمَّ يَحَالُ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ فَاَقُوْلُ اِلَهُمْ مِنِّیْ نَيقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحَدِثُوا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ لِمَنْ غَيَّرَ بَعْدِیْ (متفق علیہ مشکوٰۃ)

حوض میرے تے بعضیاں قوماں آن وکھالی دیسن
میں کہساں اوہ میرے آہے اگوں کہن فرشتے
میں کہساں پھٹکارا نہاں نوں دین جنہاں بدلایا
یعنے جنہاں دین اندر کجھ بدعت راہ نکالے

اوہ مینوں جانن میں انہاں جاناں فر غائب ہو دیسن
تانہ خبر جو پچھے تیرے پکڑے انہاں سر شتے
رحمت تھیں اوہ وانجے ہوئے غضب الٰہی آیا
حوض اتے انہاں ملے نہ ڈھوئی جو سبھ بدعت والے

ا کوثر کے معنی ہیں اصل میں خیر کثیر اور برکت وافر اور بہت سی بھلائی کے (معالم التنزیل ولمعات ۱۲ منہ ۲ یہ باعتبار اختلافات روایات کے ہے کیونکہ بعض روایات میں چالیس سال آئے ہیں ۱۲ منہ ۳ اس فصل کے بعض مسائل تو اصل کی متفق علیہ حدیث میں ہیں جو مشکوٰۃ کے باب الحوض والشفاعۃ میں ہے اور تمام مسائل اس فصل کے مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مرحوم رسالہ میں لکھتے ہیں ۱۲ منہ ۴ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وقلنا یا دم اسکن انت وزوجك الجنة وكلا منها رغدا حيث شئما ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين فازلهما الشيطن عنها فاخرجهما مما كانا فيه ط سورۂ بقر میں س ۱ پ ا یعنی اور ہم نے کہا اے آدم تو اور تیری بی بی بہشت میں سکونت کرو اور اس میں سے فراغت کھاؤ جہاں چاہو اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ ظالم بن جاؤ گے پھر شیطان نے ان کو اس سے پھسلا اور جس عیش میں تھے اس میں ان کو نکوا دیا ۱۲ منہ ۵ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ذرية من حملنا مع نوح كان عبدا شكورا ط سورۃ بنی اسرائیل س ۵ پ ا) یعنی اے اولاد ان لوگوں کی جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی پر اٹھایا بیشک وہ نوح شکر گزار

جویں روافض ہور خوارج معتزلے گمراہی　　جبری قدری مرجئی جہمی بدعت دے ہمراہاں

اینویں ہر ہر بدعت مذہب کا فر مشرک سارے　　اُسدن سب ترہائے ہوسن توبہ باجھ بیچارے

جو اہل کبائر دوزخ سڑسن توبہ جہاں نہ کیتی　　جد دوزخ تھیں جنت ویسن جاسن حوضوں پیتی!

ہر پیغمبر حوض ہوسی ہک وچہ میدان حشر دے　　ہر خود اُمت تائیں پیاون تل نہیں کوثر دے ا

وقت حشر دے ہانڈی وانگوں گرمی مغز اُبالے　　کجھ نہ سجھے لوکاں تائیں ہیبت دہشت گالے

شکلاں ہیبت ناک دسیون دہشتناک آوازے　　سال ہزاراں کھلوتیاں گذرن یا چہل سال اندازے ۲

بیان شفاعت کبریٰ ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مومن نیک اکٹھے ہوسن رل مصلحت کرسن　　کہسن کوئی شفیع بنایئے اس ایہا دل دھرسن

حضرت آدم اگے جا کے کرسن عرض بیچارے　　جو سکھنا نداتوں دادا حضرت تیرے سبھ پیارے

تینوں رب خلیفہ کیتا قدرت نال او پایا　　ملکاں تھیں کروایا سجدہ جنت وچہ وسایا

چلو شفاعت کرو ساڈی آس تیری کر آئے　　اس سختی تھیں اللہ کڈھے ہیبت ہو ونجائے

حضرت آدم اگوں میں اج طاقت نا ہیں　　غضب الٰہی جو اج ظاہر ڈٹھا ناہ کدائیں

میتھوں ۴ ہک تقصیر جو ہوئی نہیں شفاعت کردا　　بن حکموں ہک دانہ کھادا اس خوفوں دل ڈرردا

کہسن اسیں جو اہیں کتوں دادا چھوڑ تسانوں　　کہسی نوح نبی ول جاؤ کرو سوال انہانوں

کہیس ۵ نوح نبی نوں جا کے توں ہیں عبد شکورا　　پہلا مرسل ہیں توں حضرت آدم ۶ ثانی پورا

کرو شفاعت خلقت ساری قہروں عاجز آئی　　نوح کہسی اج غضب الٰہی اوڑک حد نہ کائی

میں ہک سوال بے مرضی کیتا حق اندر کنعانے　　ایہہ بیٹا اہل میرے تھیں یا رب غرق نہ کر طوفانے

بندہ تھا منہ ۴۵ ۶ آدم ثانی ان کو اس لئے کہا کہ ان کے زمانہ سے بعد کے لوگ تمام ان کی اولاد ہیں ۱۲ منہ ۷ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ونادى نوح لانه' فقال رب ان ابنى من اهلى وان وعدك الحق ط سورۂ ہود س ۱۲ پ ا یعنی نوح علیہ السلام نے اپنے پروردگار کو پکارا پھر کہا اے پروردگار بیشک میرا لڑکا (کنعان) میرے اہل سے ہے اور بیشک تیرا وعدہ حق ہے یعنی اے پروردگار تو نے وعدہ کیا تھا کہ تجھے اور تیرے اہل کو نجات دیں گے اس کے جواب میں خدا تعالیٰ نے فرمایا قال یا نوح انه ليس من اهلك ط انه عمل غير صالح فلا تسئلن ما ليس لك به علم انى اعظك ان تكون من الجاهلين ط اللہ تعالیٰ نے فرمایا ٹھیک بات ہے کہ وہ کنعان تیرے اہل سے نہیں ہے بیشک وہ بدعمل نالائق عمل کرنے والا ہے۔ سو مجھ سے اس چیز کا سوال مت کر۔ جس کا تجھے علم نہیں واقعی میں تجھے نصیحت کرکے اس سے منع کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے ہے ۱۲ منہ

Scanned with CamScanner

[1] اللہ تعالیٰ نے فرمایا **انظر لظرۃً ن فی النجوم فقال انی سقیم ٥ فر اغ علیم ضر بأبا لیمین ط** سورۃ والصافات س ۲۱ پ ۲۔ یعنی پھر ابراہیم نے ایک نگاہ سے ستاروں میں نظر کی۔ پھر کہا میں بیمار ہو جانے والا ہوں پھر وہ اس سے بیٹھ دے کر لوٹ گئے۔ پھر سہج سے ابرہیم علیہ السلام ان کی معبودوں کی طرف متوجہ ہو گئے اور کہا تم کھاتے نہیں پھر زور سے ان کو کلہاڑی مارنے لگ گئے (فتح الرحمٰن) ۱۲ منہ [2]

حکم ہو یا ایہ دشمن میرا اہل نہیں ایہہ تیرا
جاہو طرف خلیل اللہ دی سوال کرو اس تائیں
تینوں رب خلیل پکاریا آتش ٹھنڈھ بنائی
حضرت ابراہیم کہے اج ڈاڈہا غضب الٰہی
اوہ تیرے جھوٹھ صریح نہ آہے رکھدے کجھ تاویلاں
قوم انہاندی بت پوجے سبھ ایہہ نت منع کریندے
ہکدینہ عید کفاراں آئی کھانے خوب پکائے
بت خانے وا قفل لگا کر جنگل چلے سارے
ویکھ ستاریاں حضرت آکھیا میں ہاں اج آزاری
حضرت غرض جے مینوں چھوڑن پچھان ونجہ بتانوں
جو نعمت بہت تساڈے اگے کیوں تسیں کھاندے نائیں
سارے بھن خراب کیتو نے وڈا ہک چھوڑیو نے
فر باہر آئے قفل لگایا بیٹھ رہے وچہ گھر دے
آکھن ابراہیمؑ بتاں ایہ کون کرے بریائی
اوس[2] وڈے نے ماریا ہوسی پچھو اسدے تائیں
جد حضرت ابراہیمؑ وطن تھیں ہجرت کر کے دہایا
اوتھوں[3] بھی پھر ہجرت کیتی پہنچے مصر کنارے

جہلوں سوال نہ کر توں ہرگز ہن دل کنبے میرا
جا کر کہسن دوست ربدے توں کرعرض دعائیں
کرو شفاعت ہیبت کولوں خلقت عاجز آئی
میتھوں جھوٹھ ہوئے ترے ظاہر ڈروا بے پرواہی
اندک قصہ آکھ سناواں سنتوں دلیلاں
خویشاں یاراں نال بیگانیاں جھگڑا نت مریندے
بھی مٹھیایاں بتاں اگے لیا کر ڈھیر لگائے
ابراہیم نوں آکھیا انہاں توں بھی چل پیارے
اونہاں[1] جاتا ویکھ نجوموں دیندا خبر بیماری
کھول قفل نوں تبر لیا ہتھ آکھیا سخن انہا نوں
کیوں تسیں سخن جواب نہ دیندے نارے تبر تداہیں
نک تے کن کپیو نے اسدے موڈھے تبر رکھیو نے
کافر ویکھ احوال بتاندا غصے چڑہے قہر دے
سد پچھیو نے حضرت تائیں حضرت گل بناوئی
اس قصے وچہ جوٹھ آہے دو تریجا آکھ سنائیں
چاچے پاس گیا اُس بیٹی سارہ عقد پڑھایا
مصر اندر ہک ظالم حاکم ظلم کریندا بھارے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ **بل فعلہٗ کبیرُ ھم ھذا تسئلوا ان کا نو ینطقوف** ط سورۃ انبیاء س ۱۷ پ ۲۔ یعنی ابراہیم علیہ السلام نے کہا بلکہ اس کام کو ان کے اس بڑے بت نے کیا ہے سو ان سے پوچھ لو اگر یہ کلام کرتے ہیں (فتح الرحمٰن) ۱۲ منہ [3] یعنی اس قصے میں مذکور ہے (منجملہ تین کذیات کا) دو مذکور ہو گئے ہیں ایک تو ان کا قول انی سقیم یعنی میں بیمار ہوں دوسرا **بل فعلہٗ کبیدھم عفذا**۔ یعنی اس کام کو ان کے بڑے نے کیا۔ ۱۲ منہ [4] کیونکہ ان کا چچا بھی شرک پرست تھا۔ اس کے ساتھ بھی خلافی اور ۴۶ ہو گئی ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ **اللھم اغفس لکاتبہٖ ملن سعیٰ نیہ والو الدیھم اجمعین** ط

ے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب موسیٰ علیہ السلام اپنی قوت اور جوانمردی کو پہنچے تو ہم نے اس کو قوت فیصلہ اور علم دین عطا کیا۔ معالم میں ہے کہ پیغمبری سے پہلے وہ حکم دیا کرتے تھے۔ اور ان کو علم مل گیا تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام شہر میں شہر والوں کی غفلت کے وقت داخل ہوئے۔ جو دوپہر کے سونے کا وقت تھا اور بعض کے قول میں (مغرب اور عشا کے درمیان) تو شہر میں دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ ایک ان سے یعنی نبی اسرائیل میں سے تھا۔

عورت خوب شکل جس دیکھے لیندا کھسن دھگانے ۔ جے نال اس خصم تاں قتل کریندا مدعی اسنوں جانے

تے جیکوء وارث ہور ہووس کجھ مال دیوے اس تائیں ۔ حضرت بہت حیران ہوئے جد سنیا ظلم کہائیں

اچن چیت سپاہی اسدے پہنچے حضرت اگے ۔ آکھیا عورت نال جو تیرے ایہہ کیا تیری لگے

حضرت اکھیا بھین میری ایہ صورت جھوٹھ بنائی ۔ چاچے بیٹی بھین ایہی ہور مومن بھیناں بھائی

فرقصہ کوتاہ سارہ نوں اوہ لے گئے لوگ سپاہی ۔ حضرت ابراہیم خدا تھیں مدد اس دی چاہی

اللہ دور کیتے سب پردے سارا حال وکھایا ۔ بند ہو یا ساہ اس ظالم دا سارہ پاس جاں آیا

موت قریب ہو یا اوہ ظالم مارے لگاں باہاں ۔ تائب ہو یا کرے دعائیں بچایا گیا پچھاہاں

تویواری اس قصد کیتا ہر واری اینویں ہوئی ۔ آکھیوس فیر پہنچاؤ اسنوں ہے جادو گر کوئی

اسدن ابراہیم بہانہ ایہہ ترے جھوٹھ لیاوے ۔ مہتر موسیٰ دیول جاہو لوکاں نوں فرماوے

حضرت موسےٰ تائیں جاکر آکھے خلقت ساری ۔ جو تیرے نال کلام کیتی رب بھی توریت اتاری

کرو شفاعت لوکاں حضرت اگوں اوہ فرماوے ۔ میں قتل کیتا بن حکموں قبطی دتھیں خوب[1] نہ جاوے

میتھوں اج سوال نہ ہووے قہر بیحد دسیوے ۔ جاہو طرف عیسےٰ روح اللہ اسنوں عرض کچیوے

جاکر کہن عیسےٰ تائیں تینوں رب وڈیایا ۔ باجھ پیوؤں تدہ پیدا کیتا روح اللہ فرمایا

معجزے بہت دتے رب تینوں بھی انجیل سکھائی ۔ کرو شفاعت خلقت سختی ہو لوں عاجز آئی

عیسےٰ کہسی غضب الٰہی اوڑک انت نہ کوئی ۔ سختی غضب نہ کدے اجیہی اگے پچھے ہوئی!

امت میری مینوں جہلوں بیٹا رب بنایا ۔ بھی مینوں اتے ماں میری نوں انہاں رب ٹھہرایا

اس گلوں دل ڈردا میرا عرض نہ کیتا جاوے ۔ تسیں جاؤ طرف حبیب محمدؐ جسنوں عرض سہاوے

اور دوسرا ان کے دشمنوں سے یعنی قبطی او رقبطی نبی اسرائیل کو بیگار میں پکڑنا تھا تاکہ لکڑیوں کا گٹھا اٹھا کر فرعون کے باورچی خانہ میں پہنچائے تو جو شخص موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے تھا اس نے قبطی کو پکڑ کر موسیٰ علیہ السلام سے اپنے دشمن پر مدد چاہی تو موسیٰ علیہ السلام نے اُسے ایک مکا مارا اور اس کو قتل کر ڈالا پھر موسیٰ علیہ السلام پریشان ہوئے۔ کیونکہ ان کا ارادہ اس کو قتل کرنے کا نہ تھا پھر اسکو دفن کر دیا اور رکہا یہ حرکت شیطانی عمل ہے۔ بیشک وہ دشمن ہے گمراہ کرنے والا ظاہر موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے تیرے پروردگار بیشک میں نے تیرے حکم کے بغیر ایک قبطی کو قتل کر کے اپنی جان پر ظلم کیا تو اے خدا تعالےٰ مجھے بخشدے تو خدا تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔ ۱۲ منہ معالم سورۃ قصص س ۳ پ ۴

یعنی یہ عام شفاعت ہے جو تمام اول آخر مخلوقات کو شامل ہوگی۔ اور شفاعت خاصہ جو اپنی امت کے لئے ہوگی اس کا بیان شفاعت میں آئے گا ۱۲! منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ ؎ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور رات سے پس اس میں نماز تہجد پڑھ۔ معالم التنزیل میں ہے کہ تہجد نہیں ہوتی مگر سو کر جاگنے کے بعد عرب کے لوگ سونے کے بعد جاگنے کو تہجد کہتے ہیں اور سونے کو بھی تہجد کہتے ہیں یہ زیادہ ہے واسطے تیرے یعنی تیرے واسطے یہ دوسرے فرائض کے علاوہ زیادہ فضیلت ہے اس کو خدا تعالیٰ نے تجھ پر فرض کیا۔ مجاہد اور قتادہ کے قول میں تہجد کی فرضیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں منسوخ ہوگئی ہے جیسے امت کے حق میں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تیرے لئے زیادت ہے یوں نہیں فرمایا تیرے اُوپر امید ہے کہ اٹھا دیوے تجھ کو پروردگار تعریف کے مقام میں۔ معالم میں کہا کہ محمود مقام سے مراد وہ مقام ہے جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم امت کے لئے شفاعت ۴۸ کریں

جا کر کہن محمدؐ حضرت پاک حبیب الٰہی
سبھ خلقت نوں قہر جے گھیرے تینوں خوف نہ کوئی
ہن تیرے باہجھ شفیع نہ کوئی جس دل اسیں بنوائیں
آرے کہسی پاک محمدؐ ایہہ کم لائق مینوں
حضرت نبیؐ ہوسی متوجہ طرف جناب الٰہی
اگلی پچھلی کل خلائق ویکھے کرن سواری

توں محبوب خدا تدہ بخشی کل تقصیر جو آہی!
توں ختم رسولاں تیرے اُتے ختم نبوت ہوئی
کرو شفاعت سختی اندر سب اسیں عاجز آئیں
ایہہ کل خلقت دیکارن کہن شفاعت کبریٰ جینوں
اللہ پاک براق گھلے اس جبرائیل ہمراہی
ہک وِچ آسمان مکان نورانی ویکھے خلقت ساری

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (سورۃ بنی اسرائیل س ۵ پ ۱۴)

اس نام مقام محمود ایہی جو وعدہ ہو یا قرآنوں
بہت کرن تعریف نبی دی اگلے پچھلے سارے
وچہ اس مقام تجلے ربدا حضرت نظری آوے
ست دیہاڑے سجدے اندر کہسی حمد ثنائیں
توں جو کہسیں منساں پیارے جو منگیں سو دیساں
سر سجدیوں فر چا کر حضرت کرسی صفت اوہی
فر کہسی یا رب وعدہ تیرا جبرائیل لیا یا
یعنے جھب دیسی رب تینوں فرقوں ہوسیں راضی
حکم ہوسی جبرائیل بھی سچا وعدے بھی چج میرے
توں چل زمین دل جھبدے میں بھی زمین تے کراں تجلے

حضرت داخل ہوسی اس وچہ لوگ تعجب شانوں
واہ واہ شان جلال محمدؐ دہن حبیب سہارے
اوپر عرش جمال الٰہی ویکھے سجدے جاوے
فر حکم کرے رب دوست میرے سجدے تھیں سر چائیں
جو کجھ کریں شفاعت توں میں قبول اوہ کریساں
کسے اگلے پچھلے مول نہ کیتی صفت ثناء اجیہی
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى وچہ قرآن سنایا
اوہ وعدہ پورا کر یا رب ہن ہے ایہ وقت فیاضی
ٹیں اج تینوں راضی کرساں عرض مناں سبھ تیرے
لواں حساب بندیاں تھیں اوتھے تیری کراں تسلے

گے اسلئے اس مقام میں تمام خلائق اولین و آخرین آپ کی تعریف کریں گے حدیث میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔ جب اذان سنو تو جس طرح موذن کہتا ہے اُس طرح کہتے جاؤ اس کے بعد مجھ پر درود بھیجو اللہ تعالیٰ تم پر درود بھیجے گا بعد میرے لئے وسیلہ کا سوال کرو جنت میں ایک درخت کا نام ہے تحفے کے بندوں سے ایک بندہ سزاوار اس لئے ہوگا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں تو جو شخص میرے لئے وسیلہ کا سوال کرے گا میری شفاعت کا مستحق ہوگا پس فیصلہ مقام محمود تینوں اس مقام کے نام ہیں۔ ۱۲ منہ

Scanned with CamScanner

فرا د پر زمین دے حضرت آوے پچھن لوگ تمامی
حضرت لے کھسی زمین اُتے ہن رب تجلے کردا

کیا کجھ حکم ہو یادگا ہوں کہہ توں نبی گرامی!
سب حساب خلائق لیسی بدلہ دیسی ہر دا

بیان آمدن عرشہائے خداتعالےٰ برزمین وتجلی الہٰی برآں وما تیعلق بذلک

اچا چیت آسمان ولوں ہک نور عظیم ویساوے
تسبیح ملائک ستے خلائق بھی سمجھے اُس نوروں
کہن ملائکہ پاکی رب نوں اسیں فرشتے آہیں!
گرد خلق دے اوہ صف کرسن اوپر زمین کنارے
نازل ہوسن اوپر زمین دے ملک دوجے آسمانی
کہن ملائکہ پاکی رب نوں آہیں اسیں فرشتے
بکدوجے تھیں نور زیادہ سخت آوازہ ہووے
فر کرسی عرش فرشتے آون اینویں شوکت شانوں
اسرافیل کرے فر نفحہ خلق بیہوش ہو جاسی
فر اللہ پاک تجلے کرسی اوپر عرش نورانی!
اوپر زمین جو بیت المقدس عرش منور لیاون!
اس عرش دے آون دی کیفیت اللہ مالک جانے
تناں فرقیاں جاہگ ملسی تلے عرش نہ دے سائے
دو جا اوہ جو عمر جوانی طاقت وچہ گذاری!

نال آوازاں دہشتناکاں طرف زمین دی آوے
ہے اس نور اندر رب اساڈا بھیجی خلقت دوروں
پہلے وچہ آسمان اساڈے جاہگ جتھ رہا ہیں!
فراس تھیں وڈا نور آوازہ ویکھن سنس سارے
پچھن لوگ تجلے اس وچہ ہے خالق رحمانی!
آون ملک ستاں آسماں اینوں طور سرشتے!
اگلی صفدے پاس صفاں کر ہر صف جدا کھلووے
اگلیاں پاس کھلون اوہ بھی حکم ہوسی رحمانوں!
ہک مہتر موسیٰ ہوش رہے وچہ دینا نور ڈٹھاسی
چار[۲] پاوے اس ہر پاوا دو چاون ملک ربانی
اگلا پاوا پتھرا تے وچہ ہوا ٹکاون!
بندریاں سمجھ نہ اندر میویں ناکوئی خوب پچھانے
پہلا فرقہ شاہ جو عادل وچہ حدیثاں آئے
تریجا جو دل حب مستیاں ذکر نماز پیاری

[۱] اجو کبریٰ ہے جو تمام خلقت کے حساب کے واسطے ہوگی اور یہ تفسیر مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں مرقوم ہے اور عطیہ بق ہوں تفسیر مسالم التنزیل نام محمود کے نام میں عبداللہ بن حمزہ کی حدیث سے مذکور ہے اور نیز معالم التنزیل میں اسی جگہ امام بغوی نے ایک حدیث کی اپنے اسناد سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قبر سے نکلنے میں سب سے اول ہونگا اور جب پروردگار رجلالہ کے حضور میں جاویں گے تو میں ان کا پیشرو اور مہار کھینچنے والا ہونگا اور جس وقت وہ خاموش ہوں گے میں ان کا خطیب (یعنی کلام کرنیوالا) ہونگا اور جس وقت محبوس ہوں گے میں شفاعت کرنیوالا ہوں گا اور انکو خوشخبری اور بشارت والا ہوں گا اور جس وقت وہ ناامید ہونگے سب قسم کی کرامات اور کنجیاں خیر کی میرے ہاتھ میں ہونگی اور الحمد یعنی تعریف اور خوبی کا جھنڈا اسدن میرے ہاتھ میں ہوگا اور میں اپنے پروردگار کے پاس تمام اولاد آدم سے بزرگ ہونگا اور میرے گرد ہزار خدمت گار ہوں نگے جو سفید چھا کر کے ہوئے موتیوں کی طرح ہونگے **الحمد الحمد اللہ رب ال العالمین** ہزاراں ہزار شکر اس پروردگار کا جس نے ہم گہنگاروں کو امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کر کے ہمارے دلوں میں آپکی محبت اور آپکی متابعت کا بیج ہماری جانوں کے اندر بویا گر برتن زبان شود ہر آدے زور یک شکر ندز ہزار متوانم کرد (۱۲ منہ [۲] اللہ تعالیٰ نے فرمایا **یحمل عرش ربك فوتهم يومئذٍ ثمانيه ٥ سورة الحاقه س ۲۹ پ ۲** یعنی اس دن تیرے رب عرش کو اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھادیں گے۔ یعنی عرش مید کے چار پائے ہونگے ہر پایہ کو اس دن دو دوفٹ اٹھادینگے منہ اللہ تعالیٰ

Scanned with CamScanner

۱ صحیح مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیگا کہاں ہیں وہ لوگ جو میری عظمت وجرات کے خیال سے آپس میں دوستی رکھتے تھے آج میں ان کو اپنے سایہ میں جگہ دونگا جس دن میرے سائے کے سوا اور کوئی سایہ نہیں اور ابوداؤد کی

چوتھا خوف خدا ہور شوقوں بیٹھ اکلارد دے ۔ پنجواں دین پوشیدہ صدقہ لوکاں خبر نہ ہووے!
چھیواں[۱] دو مومن کرن محبت خاصہ جہت خدائی ۔ حاضر غائب اکو جیہے دُنیا غرض نہ کائی
ستواں مرد جو عورت اسنوں صاحب حسن بلاوے ۔ کارن زنا اوہ رب تھیں ڈردا نیڑے اس نہ جاوے
انہاں جاجھوں ہور بھی بعضے وچہ حدیثاں آئے ۔ جو اس سختی گرمی دیوچہ پہسن تلے عرش دے سائے
جو رحمت کرن غریب یتیماں ہور جو رب تھیں ڈردے ۔ جو پڑھن قرآن ہمیش پڑھاون ذکر خدا نت کردے
جو خوش خوئیدی عادت رکھن خویشاں کرن پیوندی ۔ سبھناں تلے عرش دے جا ہک اندر حشر بلندی
وچہ[۲] مشکوٰۃ رسول کہیا جس تنگ ہووے قرضائی ۔ جے مہلت کرے مہینہ بخشے سایہ ملسی بھائی
فرتیوں پر دے عرش دوالے طور جو شاہنشاہی ۔ سب اسباب مرتب ہوسی عزت شان الٰہی!
حکم ہوسی فرا سرافیلے نفخہ صور وجاوے ۔ اس نفخے تھیں سبہ خلقت نوں ہوش ٹکانے اوے
چیزاں غائب دسن لگن حاضر لوکاں تائیں! ۔ جن ملائک صورت عملاں قول فعل سبہ جائیں
جنت دوزخ عرش دسیوے رب دا نور تجلے ۔ چند سورج دا نور نہ کوئی مات کریسی اللہ!

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَـقِّ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝ (سورۃ زمر یں۳۹۔پ۲۴)

نور الٰہی روشن کرسی کل زمین آسمانے! ۔ ظاہر باطن روشن کرسی حکم ہوسی رحمانے!
اول حکم فرشتیاں ہوسی لوکاں چُپ کراؤ! ۔ جاں چپ کریسن رب فریمسی بات سنو دل لاؤ
میں اللہ ظلم نہ کردا ہرگز ہک کسے دے تائیں! ۔ میں عمل تساڈے لکھ رکھے سبہ ویکھو لہو جزائیں
جو نیکی دیکھے شکر کرے رب جس نے دتی یاری ۔ جو بدی ویکھے کسے بُرا نہ آکھے بن خود نفس نکاری

روایت میں ہے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض لوگ خدا کے بندے ایسے ہونگے جن پر قیامت کے دن انبیاء اور شہید رشک کریں گے وہ ایسے لوگ ہیں جو بغیر تعلق رشتہ داری اور بغیر معاملہ مالی کے خدا تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے آپس میں محبت کرتے ہیں ان کے چہرے نورانی ہوں گے مشکوٰۃ باب محبت فی اللہ ۱۲ منہ ۲ صحیح مسلم میں ابو الیسرؓ نے روایت کی ہے کہا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا جو شخص کسی تنگ دست کو ۵۰ مہلت دے اس سے معاف کردے اُس کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سائے کے اندر جگہ دیگا ۱۲ منہ ۳ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور روشن ہوگی زمین اپنے پروردگار کے نور سے اور ہاتھوں میں رکھے جاویں گے اعمال نامے اور لائے جاویں گے پیغمبر اور گواہ اور حکم کیا انصاف کے اور ظلم نہ کئے جائیں گے معالم تفسیر میں ہے کہ روشن ہونا زمین کا وقت تجلے پروردگار کے ہوگا واسطے فیصلہ اور حکم کرنے درمیاں بندوں کے پس اس روشنی میں کسی قسم کی مزاحمت نہ ہوگی جیسے اللہ کی روشنی وقت چاشت کے ۱۲ منہ

لے یہ تمام مسائل مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ کے رسالہ مرقوم ہیں ۱۲ منہ ۳ اس آیت کا ماقبل یہ ہے **انطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب لا ظلیل ولا یغنی من اللهب** یعنی چلے جاؤ تین شاخوں والے سائے کی طرف جو نہ گرمی سے سایہ کرتا ہے اور نہ آگ کے شعلے سے بچاتا ہے تفسیر معالم میں مذکور ہے کہ اداس سائے سے دوزخ کا دھواں ہے کہ جب اوپر کو جاتا ہے تو اس کی تین شاخیں ہو جاتی ہیں ایک نور ہوتا ہے جو مومنوں کے سر پر ہوگا دوسرا دھواں جو منافقوں کے سر پر ہوگا تیسرا آگ کا خاص شعلہ جو کافروں کے سر پر ہوگا اسکے بعد خدا تعالیٰ اس سایہ کی طرف فرماتا ہے۔ کہ دوزخ کی آگ بڑی بڑی چنگاریاں پھینکتی ہیں جو بڑے بڑے محلوں کی طرح ہونگے گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہونگے خرابی ہے اسدن جھٹلانے والوں کیلئے (فتح الرحمن) ۱۲ منہ ۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وتری کل امة جاثیة کل امة تدعیٰ الی کتابها الیوم تجزون ما کنتم تعملون هذا کتابنا ینطق علیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون سورة حم س ۵۱ پ ٤ یعنی تو ہر گروہ کو گھٹنے کے بل گرا کر دیکھے گا ہر گروہ کو بلایا جاویگا اپنے اعمال نامہ کی طرف آج کے دن بدلہ دیئے جاؤ گے مطابق اسکے جو کچھ عمل کرتے تھے کہ ہم کہیں گے یہ لکھا ہے تمہارے اوپر ظاہر

بیان حاضر کردن جنت دوزخ درحشر گاہ شور کردن آتش و ماتیعلق بہا

حکم ہوسی لے فر ملکاں تائیں دوزخ جنت لیاؤ!
فر جنت زینت زیب کمالاں نعمت نال ہزاراں
فر دوزخ نال ہزاراں ہیبت دہشت ناک الٹبے
سنگل گھت فرشتے لیاون دوزخ ستر ہزاراں
جھڑکاں مار فرشتے آتش کر کے تیز چلاون!

دوہاں حقیقت لوکاں تائیں حاضر آن دکھاؤ!
بھی طرف عرش دے رکھن دن. باغ بہاراں!
کبھی طرف عرش دے رکھن خلقت تھر تھر کنبے!
ہر ہر سنگل نال فرشتے ستر ہزار شماراں!!
گجے کڑ کے لاٹاں مارے شعلے بہت ڈراوں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ط (سورۃ مرسلات ۹ س پ ۲)

بہت اڑاندے اتو روتی وڈے وانگ محلاں
حملے کر کر آتش آوے طعنے جھڑکاں مارے
کتھے جہاں زکوٰۃ نہ دتی ترک نمازاں کردے
کتھے کافر ہور منافق ظالم بدعت والے!
سو۱۰۰ برساندے راہ کنوں اس کڑک آواز سنیوے
دہشت ہیبت. دیکھ قہاری خلقت تھر تھر کنبے
جے کترنیاں عمل کسے تے دہرے نہ کجھ بھرواسا
ستاں زمیاں بیٹھ جہنم اوپر آن رکھیسی
آتش جوش کریسی قبروں غضبوں لاٹاں مارے

چلن جویں قطاراں اوٹھاں ویکھ بھلن سبھ گلاں!
آکھے کتھے جہان نہ منیاں حکم خدا جبارے!
فرق حلال حرام نہ کیتا کنوں نصیحت ڈروے
سب بدکار خوراک جو اسدے لے لے نام سمہالے
بھی تسبیح الٰہی اس آوازوں ظاہر تھیوے!
سبھ کوئی گوڈیاں پر نے ڈگے ہولوں ویکھ انہے
جانے عمل نہیں کجھ ہر گز دوزخ آیا واسا!
تے ست آسماناں اتے جنت اسدن تلے ائیسی
کافر مشرک بدکاراں نوں لے لے نام پکارے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰی صَلٰوتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝

کر دیا ہے حق کے ساتھ ہم لکھواتے تھے اس چیز کو عمل کرتے تھے (فتح الرحمن) ۱۲ منہ لے یعنی اگر کوئی شخص پیغمبروں کے برابر عمل رکھتا ہے تو وہ بھی یوں سمجھے گا آجکے لئے میں نے کوئی عمل نہیں کیا نماز رسالہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ۵ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مگر وہ نمازی جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مانگنے والے اور کم سوال مسکین کے حصہ مقرر ہے اور وہ لوگ جو قیامت کے دن پر یقین کرتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرانے والے ہیں بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے ڈر نہیں ہوا جاتا اور وہ لوگ جو اپنے اندام نہانی کو نگاہ رکھنے والے ہیں مگر اپنی عورتوں اور باندیوں سے جن کے مالک رہے ہیں انکے داہنے ہاتھ میں وہ لوگ یہ نہیں علامت نہیں کئے گئے ہیں پس جو کوئی اس کے سوا اللہ تعالیٰ کی خواہش کرے تو وہ لوگ بڑھنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور عہدوں کی رعایت کرنے والے ہیں اور جو لوگ اپنی عبادت پر قائم رہنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی رازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ۱۴ منہ

صحیح مسلم میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اہل دوزخ میں سے ایک ایسا شخص پیش کیا جائے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ ناز پروردہ تھا۔ پھر اس کو دوزخ میں ایک غوطہ دے کر پوچھیں گے اے آدم ذرا آسائش کی سُنا کبھی کوئی خیر و بھلائی تم نے دیکھی کبھی کوئی نعمت تم پر وارد ہوئی کہیگا اے اے سب نجدا کبھی نہیں پھر اہل جنت میں سے ایک شخص پیش کیا جائیگا جو دنیا میں سب سے زیادہ مصیبت زدہ تھا پھر اسکو جنت مین ایک غوطہ دیکر پوچھیں گے کہ اے آدم کے بیٹے تکلیف کی سناؤ کبھی تو نے کوئی رنج دیکھا کبھی تم پر کوئی سختی آئی کہیگا اے رب بخدا نہ کبھی کوئی رنج مجھ پر وارد ہوا نہ کبھی کوئی سختی دیکھی (مشکوٰۃ) باب صفت القاروا‌هلوا اور یہ ہی مضمون مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مرحومؒ کے رسالہ میں مرقوم ہے ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ۔

لِسَّآئِلِ وَلْمَحْرُوْمِ O وَالَّذِیْنَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُوْنَ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَامُوْنَ O وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ O اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ اَوْمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ O فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ O وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمَانٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ O وَالَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ O وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلٰوتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ O اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ O (سورۃ معارج س۳۹ پ۲)

نو فرقیاں دا نام نہ لیسی آتش اوہ قہر دی
ہور جو دیہن زکوۃ ہمیشہ خفیہ بھی اظہاری!
اینویں فرج نگاہ جو رکھن ترک حراموں کر دے
امانت وچہ نہ کرن خیانت سچ گواہی بھر دے
جو کوشش کرن نمازاں اندر ترک نہ کرن کدائیں
دوزخ نوں سر گردن اکھیں منہ بھی ہوسی پیارے
فر حکم ہوسی ہک دوزخیاں تھیں لیاون شخص ادیہا
جس عمر ساری وچہ غم دلگیری ڈٹھی مول نہ کائی
جس فاقہ فقر بیماری سختی رنگارنگ خواری!
فر ہوسی حکم بہشتی تائیں در جنت لے جاؤ
تے اس دوجے نوں اک گھڑی کھلواؤ اگ کنارے
کہن بہشتی نوں کجھ تنگی سختی یا اوکھیائی

ہک جو پڑہن نماز ہمیشہ موسم گرمی سردی!
ہور جو روز قیامت منن بریائیوں بیزاری!
جو لین حلال حرام نہ لیون خوف خداتھیں ڈردے
جو قول اقرار نباہن پورا مول خلاف نہ کردے
انہاں فرقیاں نوں دوزخ اسدن مول پکارے ناہیں
ستر سالاں راہ چو فیروں گرمی بدبو مارے!
جو وچہ آرام آسائش نعمت ہور نہیں اس جیہا
بھی اک بہشتی لیاون جس نے دکھیں عمر لنگھائی
وچہ دلگیری گو نا گونی ساری عمر گذاری!
ہک ساعت اوتھے کھلا کر فر محشر وچہ لیاؤ
فر حشر اندر کھڑ دوہاں پچھن نال حکم جبارے
عمر اندر سب جو کجھ ڈٹھا رس انسانوں بھائی!

ا؎ یعنی دین اسلام کی ایک صورت پکڑ کر حاضر ہوگا اور جناب الٰہی میں عرض کریگا پروردگار تیرا نام ہے یعنی تمام عیبوں اور نقصانوں سے سلامت اور میرا نام اسلام ہے جو اس تیرے سے عشق ہے یعنی باب تفعل کے مصدر سے جس کے معنی ہے سلامت رکھنا چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ یعنی مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے مسلمان سلامت رہیں اور اسطرح نماز حاضر ہوکر کہے گی خداوندا میں نماز ہوں اور روزہ کہے گا میں روزہ ہوں اور حاضر ہوں اور اس طرح باقی سب اعمال ۱۲ منہ ؎ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور بیشک تم پر مقرر کئے ہوئے ہیں نگہبان

اوہ آکھے سختی خیال تصور میرے وچہ نہ آوے
ہر رگ ریشہ لذت بھریا راحت خوشی ودھاوے

فر دوزخ والے تائیں پچھن کیا کجھ وچہ عمر دے
لذت نعمت راحت ڈٹھی سچو سچ خبر دے!

اوہ اکھے خوشی آرام نہ جاناں میرے ذہم نہ آوے
ہر رگ ریشہ درددوں بھریا سختی دکھ ستاوے

فر صورت عملاں حاضر ہوسی صوم صلوۃ جو آہی
حج زکوۃ جہاد تلاوت صدقہ ذکر الٰہی!

حکم ہوسی تسیں نیک اعمالو ٹھیرو ہر خود جائیں
نفع کرو خودو فتو وقتی کرنے والیاں تائیں!

فر صورت ا؎ اسلام دی حاضر ہو کے آکھے بار خدایا
تہ نام سلام تے نام میرا اسلام اسی تھیں آیا!

حکم ہوسی ہو نیڑے حاضر تینوں عزت دیساں
اہل اسلام کریساں رحمت کفاراں پکڑیساں!

بیان منتشر شدن نامہائے اعمال ودادن آنہا بدست راست یا چپ واز پس پشت

حکم ہوسی فر دا صحیفے نامے اوڈا دے
عرش تلے سب خالق رکھے اوطنوں ونج لیاوے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاِنَّ عَلَیْکُم کَمافِظِیْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ فَانفْعَلُوْنَ ○

ہر بندے دنے نال فرشتے دو دو لکھن والے
دو راتیں دو دیہنہ ہمیشہ لکھدے رہندے نالے

صاحب دیز دے دیگر جاون صاحب رات فجر نوں
نیکی بدی جو چھوٹی وڈی لکھ لیجاون ہر نوں!

عرش تلے اوہ سب صحیفے رکھے اللہ سائیں!
روز حشر دے ہتھ وچہ ملسن نیکاں بریاں تائیں

نیکاں نوں ہتھ سجے ملسن کھبے ہتھ بریاں نوں
حکم ؎ ہوسی سب پڑھو وچار و کافی ایہ تسانوں!

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَاَمَّا مَنْ اُوْلِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِنِهٖ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَآءُ کِتٰبِیَهْ اِنِّیْ ظَلَنْتُ اَنِّیْ طَلَاقٍ حِسَابِیَهْ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ط فِیْ جَنَّةٍ قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ کُلُوْا شُرَبُوْا هَنِیْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَسَیَّامِ الْخَالِیَةِ ط وَاَمَّا مَنْ اُدْتِیَ کِتَابَه

بزرگ قدر رکھنے والے وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو ۱۲ منہ ؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یلفظ من الا لدیہ قیب عنید ۵۳ یعنی آدمی کوئی کلام زبان پر نہیں لاتا مگر اس کے پاس نگہبان ہیں لکھنے والے اگر حق کا کلمہ اور نیکی کی بات ہوتا داہنے ہاتھ کا فرشتہ لکھتا ہے او راگر باطل کلام اور گناہ کی بات ہو تو بائیں ہاتھ کا فرشتہ لکھتا ہے ۱۲ منہ ؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اقراء کتابك سهنی ینفك الیوم عیاك حیباً ط سورۃ بنی اسرائیل س ۱۵ پ ۲ یعنی پڑھ نامہ اعمال اپنے کو کافی ہے نفس تیرا آج کے دن حساب لینے والا ۱۲ منہ ؎ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ بہرحال جس شخص کو اس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا گیا وہ کہیگا لو پڑھو میرے اعمال نامے کو میں بھی سمجھتا تھا کہ میں اپنے حساب کو پہنچ رہا ہوں تو وہ شخص اچھی زندگانی میں رہیگا جس کے میوے نزدیک (یعنی سہولت سے حاصل ہونیوالے ہیں) اسکو کہا جاوے گا کھاؤ پیو کھانا پینا خوشگوار سبب اس چیز کے جو تم نے گذشتہ دنوں میں آگے بھیجدی اور لیکن جس شخص کو اس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا گیا کہیگا اے کاش نہ دیا جاتا مجھ کو اعمال نامہ اور کاش میں نہ جانتا کیا ہے حساب میرا۔ اے کاش موت کام تمام کردینے والی ہوتی میرے مال نے میرا کچھ کام نہ نکالا ہلاک ہوگئی مجھ سے بادشاہی میری حکم ہوگا اے فرشتوں اسے پکڑو پھر اس کی گردن میں طوق ڈالو۔

غسلین سے مراد وہ چیز ہے جو دوزخیوں کے بدن سے ریم نہ زرد آب بہے گا منہ ۱۲ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور رکھی جاوے گی۔ کتاب زمانہ اعمال تو دیکھے گا۔ تو

گنہگاروں کو ڈرنے والے اس چیز ے جو اس میں ہے اور کہیں گے وائے ہے۔ ہم کو کیا حال ہے۔ اس کتاب کا کہ نہیں چھوڑی کوئی چیز چھوٹی بڑی عمل۔ مگر اس کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور جو عمل کیا تھا اس کو حاضر پائیں گے۔ اور تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرتا ۱۲ منہ اللہ تعالےٰ

بشماله يَنُقوُلَ يَلئتَنِى لَمُ كِتَبِيَهٗO وَلَمُ اَوُرِمَا حَابِيُدج يلَيتُهَا كَانَتِ الُقَاضِيَةَ سَا اَمُنِيُ عَنِیَ مَالِيَئدO عَنِیَ سَلُطَانه‌O حَناُ وه فَخُلرةُ لا ثُمَّ الجَحِيُمَ صَلُّولاO ثُرلِی سِلُسِلَةٍ ذَرُعُهَا سَبُعُوُنَ ذَرَاعًافَا سُلُكُوهُ اَنَّه كَانَ كَايُومِنُ بِاللهِ الُعَظِيُمO وَلَا عَنُ عَلٰى اطُعَامِ الُمِسُكِيُنِO فَلِسَ لَهُ الُيَوم هروُ نَا حَمِيُمُ لَاّ وَلَا طَعَامٌ اِلَّامِرُ غِسُلِيُنِO لَايَاكُلُه اِلَا الُخَا طِئُرُ فَ‌O سورۃ الحاقہ س۲۹ پ۲

سچ ہتھ جنہانوں ملسی خوشی اونہانوں ہوئی
اس لیکھے دا فکر رہیا دل میرے عمراں ساری
اوہ عیش خوشی وچہ جنت عالی میوہ حد نہ کائی!
تے کھبے ہتھ جنہاں نوں ملسی کہسی ہے ہے مینوں
ایہ لیکھا خواب خیال نہ میرے دُنیا اندر آیا!
اوہ دولت مال تے قوت لشکر میرے کم نہ آئے!
فر دوزخ وچہ گاڈ اس نوں سنگل وچہ پرووو !
ایہہ اللہ نال ایمان نہ لیا یا نہ مسکین کھوایا!

کہسی پڑہو کتاب میری ہُن خطرہ مول نہ کوئی
میں تاہیں صاف حساب رکھیا وچہ مکراں عمر گزاری
ایہ کھاؤ پیو، ہضم مبارک بدل نیک کمائی!
ایہ کتاب نہ ملدی میں ہتھ خیال نہ رکھدا جینوں
ہے ہے موت کیوں رہی نہ دائم کیوں میں فر اُٹھایا
اس پکڑو گردن باہاں جکڑ و ملکاں رب فرماوے
اوستر گز ملکاندے لماں سنگل وچہ اس ڈہو دو !
آج اس خویش نہ یار نہ کھانا بن غسلینوں آیا!

قَالَ اللهُ تعالىٰ وَوُضِعَ الُكِتٰبُ فَتَرَى الُمُجُرِمِيُنَ مُشُفِقِيُنَ مِمَّا فِيُهِ وَيَقُوُلُونَ يٰوَيُلَتَنَا مَالِ هٰذَاالُكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيُرَةً وَّلَا كَبِيُرَةً اِلَّا اَحصٰهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوُ حَاضِرًا وَلَا يُظلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ط

جد ہتھ کفاراں نامے ملسن ویکھ اعمالا ڈرسن
کہسن ہے ہے ایہ کی نامہ کوئی گل نہ چھوڑے

جیوں جیوں پڑہسن تیوں تیوں روسن لکھ لکھ حسرت کرسن
جو چھوٹے وڈے عمل عمر دے سارے اس وچہ جوڑے

۱؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور لیکن جسکو اس کا اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا تو وہ قریب ہے کہ پکارے گا ہلاکت کو اور داخل ہوگا دوزخ میں بیشک تھا (وہ دنیا میں) اپنے اہل کے اندر خوش بیشک اس نے یہ اعتقاد کیا تھا کہ نہ ہونے کا اپنے پروردگار کی طرف ہاں بیشک لوٹے گا) البتہ اس کا پروردگار اس کو دیکھنے والا تھا ۱۲ منہ

اوہ سب کمائی حاضر پاون ظلم نہیں کسے رائی	فر کافر کھبا ہتھ نہ کرسن جد ویکھن رسوائی!

قَالَ اللّٰہ تعالیٰ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا اِنَّهٗ کَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ بَلٰۤی اِنَّ رَبَّهٗ کَانَ بِهٖ بَصِیْرًا O (سورۃ انشقاق س۳۰ پ۳)

تا سینہ چیر فرشتے کڈھن کھبا ہتھ کفاراں
دا دیلا افسوس پکارن کافر مارن آہیں!
ایہ دنیا وچہ گھراندے پھر دے چاڑ رنال وڈیائی!
اوہ ظن انہاندا کوڑا آہا آئے سب بلائے
ہکسے نظر عمر ساری نیکی بدی دسیوے
شیشے وانگ وسیوے جو سب نیکی ہور برائی
پر حکمت خاص الٰہی چاہے ظاہر حال کرایا
اول سوال کفاراں ہوسی شرکوں کفر ایمانوں
جنت الزام کفاراں اللہ زمین آسمان بلائے
فر دیسی وقت گواہی جس وچہ کیتی شرک برائی!

کنڈی طرف مروڑن گردن دیہن صحیفے خواراں
ہے ہے موت ہلاکت آکھن روندے جان بھائی
دل وچہ ظن رجوع نہ ہرگز طرف جناب الٰہی
اللہ مالک دانا بینا حاضر سب کرائے
اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ جو وچہ قرآن پڑھیوے
یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی آوے یاد کمائی!
دیہن اختیار بندیانوں جیونکر دنیا اندر آیا!
کافر صاف انکار شرک تھیں کرسن سب زبانوں
ٹکڑا زمین گواہی دیوے جتھے شرک کمائے
دینہ وچہ رات مہینے دن سب کرتوت کمائی

۲؎ تفسیر معالم التنزیل میں لکھا ہے کہ یہ مجاہد کا قول ہے ۱۲ منہ ۳؎ یہ تمام مسائل۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ سے منقول ہیں ۱۲ منہ ۵؎ بیشک اللہ تعالیٰ جلد ہی حساب لینے والا ہے منہ ۵؎ جس دن یاد کرے گا آدمی جو کچھ اس نے کیا ۱۲ منہ ۶؎ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور آوے گا ایک شخص اس کے ہمراہ ہوگا ہانکنے والا اور گواہی دینے والا ۱۲ منہ ۷؎ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس دن

قَالَ اللّٰہ تعالیٰ وَجَآءَتْ کُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِیْدٌ (سورۃ ق۔ س۲۶۔ پ۴)

جو لکھن قول تے فعل بندیاں دے دینہ تے رات فرشتے	اوہ بھی آکر دیہن گواہی دن طور سرشتے

قَالَ اللّٰہ تعالیٰ وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ O حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَیْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ O وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

خدا تعالیٰ کے دشمن آگ کی طرف اکٹھے کیے جاویں گے تو وہ اس حالت پر ہونگے کہ بعض اگلے بعض پچھلوں کے پہنچ جانے تک روک کر کھڑے کیے جاویں گے یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس آجاویں گے اور ان پر ان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے گواہی دیں گے۔ جو کچھ وہ کرتے تھے اور اپنے چمڑوں کو کہیں گے تم نے ہم پر کیوں گواہی دی وہ کہیں گے اللہ تعالیٰ نے ہمیں گویائی دی جس نے ہر چیز کو گویائی دی اور اس نے پیدا کیا تم کو پہلی بار اور اس کیطرف پھر لوٹائے بھی جاؤ گے ۱۲ منہ

۱؎ صحیح مسلم میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ (تعجب سے) ہنسے پھر فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ میں کس سے ہنس رہا ہوں۔ انسؓ نے کہا ہم لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا بندے کے اپنے رب سے خطاب اور (گفتگو کرنے سے مجھے ہنسی آئی) بندہ کہے گا اے رب تونے مجھے ظلم سے پناہ نہیں دی خدا تعالیٰ فرمائے گا بیشک میں نے تجھے ظلم سے پناہ دی ہے اس پر بندہ کہیگا تو پھر تو میں اپنے آپ اور کسی کی گواہی قبول نہیں کرتا مگر اپنے اندر میں سے (یعنی اعضا میں سے) گواہ مانونگا اللہ تعالیٰ فرمائیگا آج تجھ پر تیرا نفس اور بزرگ فرشتے تیرے اعمال کے لکھنے والے ۵۶ گواہ کافی ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس کے منہ پر مہر لگادی جاوے گی اور اس کے عضاء کو کہا جاوے گا۔ بولو پھر اس کے اعضاء بول کر اس کے اعمال تبلادیں گے پھر اس کو کلام کرنے کی، قدرت دی جاوے گی تو پھر اعضاء سے کہے گا دور دفع میں تو تم سے عذاب ہٹانے کے لیے جھگڑا کرتا تھا (مشکوٰۃ باب الحساب والمیزان والقصاص) ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ ۲؎ اس فصل کے تمام مسائل مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں منقول ہے ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ○

پر کافر سخت کمال انکاروں کرن قبول نکائی
بولن ہتھ تے پیر انہاندے دسے بدن جو ہوئی
طنے جھڑکاں پھٹکاں دیون کافر عضو انائیں
منکر ہو یاں تماہی بچرے کیتی تساں تباہی
رکھیا جس تساڈی تابع دنیا وچہ اسانوں
تسیں مالک نال مخالف ہوئے نعمت شکر بھلایا
تذ کافر شرمندے ہوسن چلے واہ نہ کائی
فر ترلے لیسن ہو رکریسن کوڑے عذر بہانے
ترے حکم نہ پہنچے سانوں نہ کسے گل سنائی
اونہاں پیغام تمام پہنچائے تسیں ایمان نہ لیائے

بند زبان انہاندی ہوسی قادر مہر لگائی!
اکھیں کن بھی دین گواہی باقی عذر نہ کوئی
آکھن سانوں کوڑیاں کر کے لیسو تسیں سزائیں
عضوے کن بلایا سانوں قدرت نال الٰہی!
ہن اوسے قدرت نال بلایا آکھیا سچ تسانوں
ظلم کیتا تساں اوپر اپنے سانوں نال مرایا
سب اقرار کریسن من کفر شرک برپائی
کہسن خبر نہ ہوئی سانوں دنیا وچہ جہانے
رب کہسی میں بھیج پیغمبر خبر تساں پہنچائی
کافر کہسن کسے پیغمبر نہیں پیغام پہنچائے!

بیان مخاصمہ کردن کفار با نبیاؑ و گواہی دادن امت محمد بصدق انبیاء

حکم ہوسی فر نبیاں تائیں حاضر ہوسن سارے
میں ساڈھے نوں سو سال تسانوں دسے حکم الٰہی
بھی وچہ کچریاں ہو کے دتے گوشے بہہ سمجھایا
روز فلانے وقت فلانے مجلس وچہ فلانی
کافر صاف انکار کریسن توں کجھ نہ پہنچایا

اول نوح کریسی جھگڑا نال اُمت بدکارے
ظاہر باطن کوشش کر کے جتنی قوت آہی
نال دلائل واضح کر کے ظاہر کر بتلایا
میں ایہہ کہیا تساں ایہ کجھ آکھیا دسے پتہ نشانی
تیری اساں نہ صورت ڈٹھی نہ منہ کدی دکھایا

حکم ہوسی فر نوحؑ نبی نوں شاہد تیرا کوئی
آکھے اُمت ختم نبیاں شاہد میری ہوئی

قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی وَکَذَالِكَ جَعَلْنَٰکُمْ اُمَّۃً وَّسَطًا لِتَنکُونُو شُھَدَآ عَلَے اَلنَاسِ وَیَکُونَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَہِیدًا (سورۃ بقرس۲پ۱)

فراس امت دے عالم فاضل شاہد رب بلاوے
ہے کجھ خبر تسانوں معلم پچھو سچ فرماوے

اکھن یا رب ہاں اسیں شاہد نوح پیغام پہنچائے
سبہ احکام تیرے اس دے کافر صدق نہ لیائے

کافر کہسن بابجہ ڈٹھے تسیں کیونکہ شاہد ہودے
تساں حال نہ ڈٹھا تخن نہ سینا اسیں آگے سبہ ہوئے

فر ختم بنیاں کہسی میری امت سچ گواہی
انہاں دنیا اندر خبر محقق پڑ ہی کلام الٰہی!

ڈٹھیوں دودھ یقین انہاں نوں حاصل ہویا قرآنوں
تد شرمندے ہوسن کافر کرسن چپ زبانوں!

فرامت ہود پیغمبر صالح ابراہیم نبی دی
بھی حضرت لوط شعیب موسیٰ دی اینیوں کرن پلیدی

اینویں[۲] دانگوں نال بنیاں جھگڑا کرسن سارے
اُمت احمد شاہد ہوسن کرسن رو انکارے

فیر کافر عذر لیاون آکھن سانوں سمجھ نہ آئی
دنیا تے مڑ بھیج اسانوں کریئے نیک کمائی

بھل[۳] اساڈی بخش خدایا لوکاں اسیں بھلائے
مار انہانوں ساڈے بدلے کریں عذاب سوائے

مدت بہت تسانوں فرصت دنیا اندر ہووے
دنیا فیر نہ جاسی کوئی جو کیتا سو پاوے

مدت بہت تسانوں رُخصت اندر ہوئی
حق سمجھاون ادا کیتا میں فرق نہ رکھیا کوئی!

بیان برباد رفتن جزائے اعمال کفار در رفتن ایشان ہمراہ معبوداں خود بدکات نار

سبناں بود کریسی اللہ نیک اعمال کفاراں
جد غیر اللہ دے کارن کیتے نیک عمل بدکاراں

قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی وَقِدَمْنَا اِلٰی مَا عَمِلُو اَمِنْ عَمَلٍ مَجَعَلْنَاہُ ھَبَآءً مَنْشُوْرًاO (سورۃ فرقان س۹پ۱)

تے جیہڑے اللہ کارن کیتے دنیا بدلہ پاون
اگے کجھ ثواب نہ ملسی کافر پچھو تاون

۱؎ صحیح بخاری میں ابوسعیدہ خدری سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن نوح لائے جاوینگے اور اللہ تعالیٰ ان سے فرماویگا کیا تم نے میرے فرمان واحکام پیغام اپنی امت کو پہنچا دیئے یانہیں نوح علیہ سلام کہیں گے ہاں یارب میں نے پہنچا دیئے پھران کی امت سے پوچھا جاویگا کیا تمہیں نوح نے میرے احکام پہنچا دیئے یانہیں وہ کہیں گے ہمارے پاس کوئی ڈرکی خبر سنانیوالا نہیں آیا پھر نوح کو حکم ہوگا تمہارے گواہ کون ہیں وہ کہیں گے محمد اوران کی امت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تم حاضر کئے جاؤگے اور گواہی دوگے اور کہا انہوں نے پیغام پہنچا دیا ہے اور علی قاری نے مرقاۃ شرح مشکوٰۃ شریف میں لکھا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت گواہ ہونگے انکے فری ہونیکے یعنی اپنی امت کی بچائی او رنیک چلنی ثابت کریں گے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی **وکذالك جعتكم امتة وسطا لتكونو اشهداء على الناس و وسطا لتكون الرسول عليكم شهيدا** طؔ سورۃ س۲ یعنی اوراسی طرح بنایا ہم نے تم کو امت پسندیدہ تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنواور رسول تم پر گواہ ہونگے معالم التنزیل میں ہے کہ ابن جریج نے عطا سے نقل کیا ہے کہ امت محمد ﷺ یہ ہرایک راہ راستی اور طریق حق کے ترک کرنے والے پر گواہ ہونگے خواہ پہلی امتوں سے ہوں خواہ پچھلی ۱۲ منہ ۲؎ یہ بیان مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں مرقوم ہے اور نیز معالم التنزیل میں یہ آیت ہوکذالک جعانا کم کی تفسیر میں اسی وجہ پر مذکور رہی ۱۲ منہ ۳؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا **اضلنا الا المجرمون لنا من شافعين الاصديق حميم ولو ان النا مرة تنكون من المومنين ۵** سورہ شعری س۱۶پ۱ یعنی کافر کہیں گے گمراہ کیا ہم کو مگر گنہگاروں نے یعنی اگلے لوگوں نے کی ہم نے پیروی کیں پس نہیں جاوے واسطے کوئی شفاعت کرنیوالا اور نہ دوست اور خویش غمخواری کرنیوالے اور اگر پھر ہم کو دنیا میں لوٹنا ہوتا تو ہم مومن ہوجاتے ۱۲ منہ ۴؎ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو کچھ عمل کیا انہوں نے ہم اس طرف متوجہ ہونگے تو انکو پریشان بنادیں گے ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ

شخص نے ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام کو بلائے گا کہ اے آدم حضرت آدم علیہ السلام کہیں گے **لبیا و سعد یك** یعنی میں حاضر ہوں اور خدمت کیلئے مستعد ہوں اور سب طرح کی نیکی تیرے ہاتھوں میں ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا دوزخ میں جانیوالی جماعت کو علیحدہ کر دو دریافت کریں گے یارب دوزخ مین جانیوالی جماعت کا کیا نشان ہے حکم ہوگا۔ ہر ہزار مین سے نوسو ننانویں پس اسوقت بچہ بوڑھا ہو جائیگا اور ہر حمل دالی اپنا حمل ڈالدگی اور لوگوں کو دیکھے گا گویا نشے میں بیہوش ہورہے ہیں اور حقیقت میں نشہ وغیرہ کچھ نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے لوگوں نے پوچھا رسول اللہ ایک ہم تیں کون ہوگا اس کی کیا علامت ہے آپ نے فرمایا تم کو خوشخبری ہو تم میں سے ایک ۵۸ جو یاجوج ماجوج سے ہزار یعنی گنتی نسبت یاجوج ماجوج او ردوسرے کافر ہونے کے ہزار میں سے ایک کے حساب پر ہے پھر آپ نے فرمایا مجھے اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم (یعنی میری امت) اہل جنت کا چوتھا حصہ ہوگی یعنی تمام امتوں میں سے تین حصے اور چوتھا حصہ تم ہونگے تو ہم آپ کے یار دں نے خوشی سے تکبیر کہی پھر آپ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم تمام بہشتی تہائی ہوگے پھر ہم نے تکبیر کہی پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ بہشتوں کے لفف ہوذ گے پھر ہم نے تکبیر کہی پھر آپ نے فرمایا تم مسلمان اور لوگوں میں ایسے ہو جیسے سیاہ بال سفید رنگ بیل کے چہرے میں (مشکوٰۃ باب الحساب الخبر) ۱۲ منہ[۱] مشکوٰۃ کے باب الحوض والشفاعۃ میں ابوسعید خدریؓ کی حدیث روایت صحیحین یں مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا ایک پکارنے والا پکاریگا کہ ہر گز جسکی پرستش کرتا تھا سکے پیچھے ہولے پس جو کوئی سوائے اللہ کے کسی بت توران۔ درخت وغیرہ کو پوجتا تھا۔ ان میں سے کوئی باقی نہ رہیگا مگر آگ میں گر پڑیگا ۱۲ منہ[۲] یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس شخص سے بڑا گمراہ کون اللہ تعالیٰ کے سوا کسی ایسے شخص کو پکارتا تھا جو قیامت تک اس کی پکار کا جواب نہیں دے سکتا دیکھو[۵]

فر[۱] آدم تائیں حکم کرے رب اہل النار نکالے	آدم عرض کریسی کتواں حصہ دوزخ والے
فر حکم رب دہ سے وچوں ہک بہشتی ہووے	رہندے سب جہنم جاسن کر سبہ کوئی رووے
فر حکم ہوسی جس عمل کیتا کجھ غیر اللہ دے تائیں	اوہ اپنے معبودوں ڈھونڈے بدلہ عمل جزائیں
ہر فرقہ معبود داں اپنیاں ڈھونڈن طلب کریسن	بت آہا یا دیوپری یا سورج چن بھلیسن
بعضے پوجن حضرت عیسےٰ بعضے ہور نبیاں	بعضے پوجا کرن فرشتے بعضے ہور ولیاں!

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَا یَسْتَجِیْبُ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیْنَ ○ (سورہ حم احقاف س ۲۰ پ ۱)

اوہ بندے نیک بیزار انہاں تھیں اندر دوہاں جہاناں	ایہ وچہ حقیقت پوجا کردے دنیا وچہ شیطاناں
اونہاں دنیا وچہ شیطانی وسیندا[۱] اندر خواب بیداری	گو ناگوں کرشمے ظاہر دسدا اوہ بدکاری
کفر شرک دی رغبت دیندا کوڑے بھلوے پاوے	جے ترک شرک دا قصد کرے کوئی اندر خواب ڈراوے
تعزیہ پوجن والیاں تائیں بنے حسین دسیاوے	تے پیر پرستاں گور پرستاں بن کر پیڑ ڈراوے
ہک[۲] سلطان[۳] سخی دی چوکی رکھن ترک نہ کردے	جے ترک کرن تا جکڑے جاون دکھ ہزاراں جرڑے
بعضے رکھ پیراندا پوجن بہت آداب کریندے	جے اوتھوں لکڑ کٹے کوئی شیطوں سو دکھ دیندے
جے تابع خاص شریعت ہوون ثابت صدق ایمانوں	تا ہر گز خواب خیال نہ آوے نا خطرہ شیطانوں
اینویں ہور شیطانی بھلوے اڈرک حد نہ کائی	وسوا ساندیناں شیطاناں خلقت بہت پھسائی
سجھن لوک کرامت والیاں پوجا کرن و دھیرے	جے دنیا وچہ نہ تائب ہوون کرسن دوزخ ڈیرے
نبی ولی بیزار ادنہاں تھیں بندے نیک جو سارے	ایہہ وچہ حقیقت شیطوں پوجن انہاں مَن پیارے

بقیہ حاشیہ ۵۸ اور وہ (معبود) ان مشرکوں کے پکارنے اور زاری اور پوجا سے بخبر ہیں اور جب لوگ قیامت کے دن جمع کئے جاوینگے وہ معبودان مشرکوں کے دشمن اور انکی عبادت اور پوجا سے منکر ہونگے ۱۲ منہ رحمہ اللہ سخی سلطان جس کی قبر مقام گاہیں اور سخی سرور اور پیر کانحوں اور لعلانوالہ وغیرہ کئی نام انکے مشہور ہیں مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی نے لکھا ہے کہ جگہ کسی دن کی قبر نہیں بلکہ شیطان ہے اور نیز خواجہ بہاؤالدین مرحوم ملتانی نے فرمایا ہے کہ اس جگہ ایک ہندو مصری فروش گوپال نام مدفون ہے ۱۲ منہ ۵ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ سورۃ حجری ۱۲ آپ بھی نیک بندے میرے جو ہیں ان پر تیرا قابو نہیں ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ حاشیہ صفحہ ھذا ۱۱ ابوداؤد نے حضرت عمر سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے بعض بندے ایسے ہیں کہ وہ نبی اور شہید نہیں اور انبیاء اور شہداء قیامت کے دن ان کے مرتبہ قرب الٰہی پر رشک کریں گے صحابہ رضی اللہ علیہم کے غرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خبر دیجے وہ کون لوگ ہیں آپ نے فرمایا وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے آپس میں دوستی کریں گے یا قرآن کی بدولت یعنی قرآن پر عمل کرنے کی خاطر آپس میں بغیر تعلق رشتہ وغیرہ کے دوستی کریں گے ۱۲ منہ ۲ یعنی باری تعالیٰ سے ان کو اشرف الناس کا خطاب ملے گا ۱۲ منہ

تا اسدن تہاں شیطاناں صورت حاضر انہاں کھلیسی! ایہہ معبود تساڈے ایہن اونہاں کنوں کھلیسی!
کہسن ایہ معبود اساڈے سبھ اقرار کریسن جاہو نال اہناندے ایہ تساں اجراء عملاں دیسن
مشرک مگر انہاندے لگن تریہہ انہاں غالب آوے اوہ معبوداں تھیں پانی منگن دوروں بھکھ دیاوے
بھکھ سراب جور کڑ چمکے پانی بھلوا پاوے اس دل چلن جا کر دیکھن آتش سخت جلاوے
اوہ آتش لاٹاں نال انہانوں جھک پوے سبھ کھاوے بعضیاں کرن دوزخ تھیں ہک گردن باہر آوے
جیوں جنا دردانے چگے چکسی اوہ کفاراں تے بعضے پہنچ کنارے دوزخ روسن زارو زاراں
دا دیلا کر ترتے لیسن رودن کھلے کنارے ملک عذاب پکڑ کر سٹن آتش اندر سارے
کیسے دہر دہن منہ دے پرنے آتش وچہ وگاون تے ہکناں دال ہتھے ہور پیراں جکڑن پیر جلاون

بیان احوال صالحین مومنین در حشرگاہ وجزائے اعمال صالح ایشان درآنجا

ایہہ حال کفار بیان ہویا ہن اگے اہل ایماناں اہل ایماناں حشر وچہ ہوسن بہت مراتب شاناں
جو دنیا وچہ محبت کردے ہک دوجے ملاقاتاں صر اللہ دے کارن ملدے غرض نہ دینا باتاں
اوہ کارن رب ملاپ کرن بھی کارن رب جدائی اوہ بجی طرف عرش دے بیسن منبر نوری طبعائی
جو کرن کمال توکل رب تے ہر کم دنیا دینوں! سبہ کمال وچہ نظر خدا دل رکھن صدق یقینوں!
چودھویں چنوں بنہ انہاں روشن نا کجھ خبر عذابوں سبہ تھیں اول جنت دیول جاسن باجھ حسابوں
جو راتیں کرن قیام نوافل نال آداب حضوری اوہ باجھ حسابوں جنت جاسن عزت ملسی پوری
جو ہردم طاعت وچہ عبادت غافل کدی نہ رہندے بھی ہر حالت وچہ سختی نرمی شکر الٰہی کہندے
اشرف ۲ ناس خطاب انہانوں ملسی بہت وڈیائی ایہ کھنے فرقے جنت لائق جدا کھلوسن بھائی!

ایہ ایک عمل صالح کا بڑا شرف ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی خواہ وہ عمل واجب ہو یا سنت و نفل پس جس مومن بندے کو ایک عمل صالح نصیب ہو روزہ اور حج زکوٰۃ میسر نہ ہو کیونکہ مالک نصاب نہ تھا اور زادراہ سواری کا خرچ سفر حج کیلئے نہ میسر ہو اور ماہ رمضان تک زندگی نہ پائی ہو یا رمضان تک زندہ رہا لیکن بیماری کے عذر سے روزہ نہ رکھ سکا۔ اس قسم کے مومنوں کا ایک مستقل فرقہ ہوگا اور دوسرے اعمال بھی اسی قیاس پر ہیں اور دو دو عمل صالح ہونگے مثلاً نماز اور روزہ اور زکوٰۃ یا نماز اور حج یا نماز اور علم دین یا نماز اور حفظ قرآن اور اسی طرح کے جو نسے عمل دو دو عمل ہوں اس قسم کے مومن ایک علیحدہ فرقہ ہونگے اور جن لوگوں کو تین تین عمل صالح نصیب ہونگے مثلاً نماز روزہ زکوٰۃ یا نماز روزہ وحفظ قرآن یا وعلم دین علی ہذا القیاس قسم کے لوگ جدا فرقہ ہونگے اسطرح چار عمل والے زیادہ جہانتک ہو ۱۲ منہ

بھی نیکاں اہل ایماناں کرسن فرقے رنگ برنگے ۔ بھی اہل نفاق جو باطن گندے ظاہر دن چنگے
فرقہ۱ دیکھ نمازاں والے دو جاروزیاں والے ۔ تریجا صدقے والے چوتھا حاجی عمرے والے
پنجواں فرقہ نماز یا نوالہ چھیواں خدمت گاراں ۔ ستواں اہل تواضع اٹھواں خوش خو نیکو کاراں
ناںواں ذاکروراں والے دسواں خوف جو کردے ۔ بھی اہل عدل انصاف شہیداں ٹوے ہوسن ہردے
بھی جیہڑے سچے قول اقراروں بولن سچ زباناں ۔ اینویں عالم فاضل زاہد فرقے جدا بیانوں
جاہل عام علیحدہ فرقہ حال اینویں بد کاراں ۔ ظالم جدا تے خونی زانی چور جدا کڑیاراں
جدا لوٹیرے عاق علیحدہ پیساں جو رنجیندے ۔ بھی جیہڑے خویشاں زن فرزنداں حق نہ ادا کریندے
خمری دکھ تے جدا بیاجی ٹولے رشوت خواراں ۔ جو مال یتیماں کھاون ظلموں جدا انجیل مکاراں
بے نماز علیحدہ فرقہ تارک دکھ زکوٰتاں ۔ جو کرن امانت وچہ خیانت توڑن عہد جو باتاں
اینویں وانگ ہزاراں فرقے ہوسن رنگ برنگے ۔ ایہہ سبھے اہل ایمان اسداون کئی مندے کئی چنگے!
تے جہاں دیوچہ دو دو صفتاں اوہ دکھ فرقے ہوسن ۔ اینویں جو ترے صفتا نوائے فرقے جدا کھلوسن!
نیکاں حال حشر وچہ چنگا بریاں نوں اوکھیاں ۔ اندر حشر سزائیں لیسن توبہ باجھ بریایاں

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ قَالَ لِکُلِّ غَادِ لِوَاءٌ عِنْدَ اِسْتِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ O (رواہ مسلم)

سے صحیح مسلم میں ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نقل کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا مرد ہوکہ فریب کرنے والے کیلئے قیامت کے دن اس کے مقصد کے پاس ایک جھنڈا ہوگا مشکوٰۃ ۱۲ منہ

وچہ مشکوٰۃ نبیؐ فرمایا ہوسی روز حشر دے ۔ ہر ہر ٹھگ فریبی کارن جھنڈا پاس دیر دے
اس جھنڈے نال سمجھاپے دوروں ہنودس بہت خواری ۔ مکر فریبوں تائب ہو و چھڈ دراہ بدکاری
جو صاجزادے پیر سداون دنیا وچہ مکاراں ۔ ایہ لٹن کھوہن کارن لوکاں کرن فریب ہزاراں
کدہاں گرگ کدی بزبن دے لٹن ہر ہر حیلے ۔ ایہ ٹھگن کارن دیسی وٹان اک سادے ہک پیلے

۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بعضے لوگ اہل شرک میں سے ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے سوا اور شریک بنا لیتے ہیں اور ان سے ایسی دوستی کرتے ہیں جیسے خداوند تعالیٰ سے چاہیئے اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ خداوند کریم کی دوستی میں زیادہ مضبوط ہیں ان مشرکوں سے اگر اور دیکھیں ظالم یعنی مشرک اس وقت جب دیکھیں گے عذاب کہ تمام قوت قدرت خداوند تعالیٰ کیلئے خاص ہے (تو ان کو یقین ہو جائے گا جسوقت بےزار ہو جائیں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی تھی ان لوگوں سے جنہوں نے پیروی کی تھی وہ دیکھیں گے عذاب کو اور انکے وسائل لوٹ جاویں گے جو دنیا میں رکھتے تھے قرابت صدقہ۔ ہدیہ تحفہ وغیرہ اور کہیں گے وہ لوگ جو پیروی کرتے تھے کاش ہماری نوبت آتی ہمیں پھر دنیا کیطرف لوٹ پڑتا تو ہم بھی ان پیشواؤں سے بےزار ہوتے جیسے وہ ہم سے بیزار ہوئے ہیں اسی طرح دکھلا ئیگا انکو اللہ تعالیٰ اعمال انکے حسرت میں اور پچھتانا اوپر انکے اور نہیں وہ نکلنے سے آگ دوزخ سے ۱۲ منہ

جے زور چلے تاں بدتر گرگوں مار مریداں کھالے ۔ کن مروڑن گھنڈہ چوادن لیتے باجھ نہ ہلدے
جے زور نہ چلے بکریاں جیوں میں میں کرن نمانے ۔ تاں بھی لیتے باجھ نہ چھوڑن لیندے مل دھگانے
گھڑ گھڑ مسئلے دلوں بناون شرع خلاف قرآنوں ۔ جاہل سن کر دلوچہ لیاون آکھیا پیر زبانوں!
اکثر پڑہن نماز نہ روزہ پیون بھنگ شراباں ۔ نال محبت جوانہاں دیون لائق ہون عذاباں
دتیاں خوش ہو کہسن مرید وجھنڈے بیٹھ کھلوسو ۔ نادیاں ہو غصے آکھن جھنڈے کسدے ہو ہو
ایہ اوسے جھنڈے شان کرن جو حضرت آکھ سنایا ۔ جو ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس دبر دے لایا!
اوس جھنڈے کنوں پناہ الٰہی منگو اہل ایمانوں ۔ بھی پڑ ہواعوذ انہاندے شروں جیونکر شر شیطانوں
اینویں پیر مشائخ ہور سداون وڈے گھرانے ۔ بدعت شرک سکھاون لوکاں صورت نیک سیانے
ہک سازاں نال سرود سکھاون نچن تال لیاون ۔ تے اُسنوں رواعبادت جانن لاکھاں لوک پھٹاون
تے بعضے وردو ظیفہ دسن الٹ حدیث قرانوں ۔ بدعت شرکیں لوکاں پاون رغبت دیہن زبانوں
جاہل دیکھ انہاندی شوکت شیخی پیر مریدی ۔ سنن قرآن حدیث نہ ہرگز کرن قبول پلیدی
جانن لوک جو کم برا ایہہ کیوں فرماون والے ۔ پر ایہہ جانن چٹیاں قبراں مردے باجھ ایمانے
پیراں عرض کماون دنیا لٹن نذر نیازاں ۔ دین ایمان اونہاں غرض نہ کوئی غرض اپنی ٹھگیازاں
ایہہ سارے ٹھگ فریبی اسدن ہوسن جھنڈیا نوالے ۔ جھنڈا پاس دبر دے ٹھگاں بدصورت منہ کالے

بیان رفتن اہل ایمان سوئے پلصراط ہمراہ نور ایمان ومحرومی اہل نفاق ازاں وحیرانی آں

جد کافر سب دوزخ دل جاسن محشر ہوسی خالی ۔ اہل ایمان اکٹھے ہوسن جاگہ محشر والی!
اللہ پاک تجلی کرسی اہل ایماناں تائیں ۔ کہسی! لوگ گئے خود جائیں تسیں کیوں رہے اتھائیں

ا مشکوٰة میں صحیح مسلم سے ابوسعید خدریؓ کی لمبی حدیث مذکور ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ہر فریق اپنے معبود کے پیچھے ہولے تو غیر اللہ کی عبادت کرنیوالوں سے کوئی شخص باقی نہ رہیگا مگر دوزخ میں گر پڑیگا پس جب سوائے اہل توبہ کے نیک ہوں یا بدکار ہوں کوئی شخص باطل دین والوں سے باقی نہ رہے گا اس وقت خداوندتعالےٰ کا حکم آوے گا کہ تم کس چیز کے منتظر کھڑے ہو ہر امت اپنے اپنے معبود کے پیچھے جارہی ہے تم کیوں نہیں جاتے۔ وہ کہیں گے ہم دنیا میں بھی لوگوں سے الگ اور علیحدہ رہے ہیں حالانکہ وہاں ان کے سخت محتاج تھے وہاں ہم نے ان کا ساتھ نہ دیا۔ آج ان کی ہمراہی ٦١ کیونکر اختیار کرنے لگے ابو ہریرہؓ کی روایت میں ہے۔ ہم یہیں ٹھہرے رہیں گے جب تک ہمارا پروردگار ہمارے پاس ہوئے پھر ابوسعیدؓ کی حدیث میں ہے کہ پھر حکم آوے گا کہ کیا تمہارے پاس اپنے معبود کی کوئی علامت ہے جس سے تم پہچان لوکے لوگ کہیں گے ہاں تو ساق سے پردہ اٹھایا جائے گا اس وقت تمام مخلص ایماندار سجدہ میں گر پڑیں گے اور منافق سجدہ سے محروم رہیں گے ١٢ منہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا یوم یکشف من ساق ویدعون الی السجود فلا یستطیعون خاشعۃ ابصارھم ترھقھم ذلتہ ط وقد کانوا یدعون الی السجود وھم سالمون ط سورۃ اذن ں ۲۹ پ یعنی جس دن پردہ اٹھایا جائے گا پنڈی سے بلائے جاویں گے سجدہ نہ کر سکیں گے حالانکہ نیچی ہوں گی آنکھیں ان کی چڑھ آدے گی ان کو ذلت اور بیشک سجدہ کی طرف بلائے جاتے تھے جب وہ اچھے خاصے تندرست تھے (ترجمہ فتح اور یہ ساق از ظلم متشابہات کے ہے پس ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی کیفیت میں مشغول نہیں ہوتے (بلکہ اس کو مانند ذات الٰہی کے) بمیثل رہے مانند اور بے چون اور بے چگون اعتقاد کرتے ہیں ۱۲ منہ

مومن کہسن لوک. گئے معبوداں خود ہمراہی!
کہسی میں مبعود تساڈا نال) میرے تسیں آہو
تساں ڈٹھا معبود کدائیں۔مومن کہسن نائیں
فر باہجوں مثل مانند تجلے کرسی رب انہاں نوں
ساق برہنہ ڈیکھ پچھانن سبہ اقرار کریسن
اہل نفاق نصیب نہ ہوسی قوت سجدہ کرنے
فر اہل ایماناں اگے پچھے ہوسی نور دانہ
ملک الٰہی حاضر کرسن جنت اہل ایماناں
اہل ایمان شتابی ہوسن جنت طرف روانہ
راہ وچہ ہک اندھیرا ملسی. ڈاہڈا دہندو کاری

سانوں جد مومعبود لیجاسی تداں ہو سائیں راہی
مومن سبہ انکار کریسن کہسی ہور کی چاہو!
ایپرائیں پچھاں تواہاں جدا وہ ملے تدائیں
جیونکر اہل ایماناں نبیاں دنیا وچہ خدانوں!
توں معبود اساڈا سچا مومن سجدہ پلیسن
کنڈا نہاندی اکڑ جاسی ڈگن کنڈی پرنے
ہوسی حکم بہشت لیا ہو دوزخ دھرو میانہ
جنت محشر سنہ دچالے دوزخ دھرن میاناں
ہرامت خود نال نبی دے چلسن عالیشاناں
جس نور ملے سو دیکھے باجھوں نور خواری

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُورُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (سورۃ حدید ں ۲۷ پ ۴)

ہر مومن دو مشعل نوروں دیسی پاک الٰہی
تے جیہڑے گھٹ انہاں تھیں ہوسن ہکا مشعل اے
جو مومن ناقص نور انگھوٹھے ناخن ملسی بھائی
جو انتھیں ناقص نوانگھوٹے انہاں بھی دسیاوے
اہل نفاقاں نور نہ ہرگز رہسن وچہ اندھیرے

ہک اگے ہک سجے پاسے چلسن اوہ ہمراہی
جو انہاں تھیں گھٹ اوہ ہک مشعل ہتھ اپنے پھڑو گے
اس ایہو نور گرے روشنائی مشعل ملے نہ کائی
وانگ ٹٹانے رہے نہ ثابت چمکے تے بجھ جاوے
چانن پوے جے اہل ایماناں ہوسن چل اگیرے

یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس دن کو یاد کر جس دن تو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اس صف میں دیکھے گا کہ اسکا نور ایمان ان کے آگے آگے اور داہنی طرف دوڑتا ہوگا اور کہا جاوے گا کہ تم کو خوش خبری ہو آج تمہارے لئے ہیں باغ ۶۲ جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں تم ان میں ہمیشہ رہو گے یہی ہے کامیابی بڑی ۱۲ منہ تفسیر معالم التنزیل میں ایک حدیث روایت ہے کہ بعض مومنوں کا نور اتنا ہوگا کہ مدینہ شریف سے عدن تک روشن اور صفا کر دیگا اور بعضوں کا اس سے کم ہوگا اور بعض کا اتنا ہوگا کہ ان کے قدموں کی جگہ روشن کر دیگا ۱۲ منہ معالم التنزیل میں ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نور اعمال کا بعض مسلمانوں کے لئے کھجور کے درخت کے برابر ہوگا اور بعض کے لئے آدمی کے قد کے برابر اور سب سے ادنی وہ شخص ہوگا جس کا نور انگوٹھے پر ہوگا کہ کبھی چمک پڑے گا اور کبھی آ رہے گا ۱۲ منہ

Scanned with CamScanner

یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا جن دن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ذرا ہماری طرف مہربانی کی نگاہ کرو کہ ہم تمہارے نور سے روشنی حاصل کرلیں کہا جاویگا اپنے پیچھے مڑ جاؤ اور وہاں روشنی طلب کرو یعنی دنیا میں جاکر روشنی حاصل کرو یہ جہاں روشنی حاصل کرنیکا نہیں پھرانکے ایک دیوا بن دی جاویگی جس کے لئے ایک دروازہ ہوگا۔ اس کے اندر کی طرف (خدا کی رحمت ہی اور باہر کی طرف خدا کا عذاب (حجاب) ہے ان کو پکارینگے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے مسلمان کہیں گے ہاں (بیشک تھے تو سہی) لیکن تم نے اپنے آپ کو بلا وفتنہ میں ڈالدیا اور شکست وہزیمت کا انتظار کرتے رہے اور ر وہو کردیا تم کو آرزوؤں نے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آگیا اور فریب ۶۳ دیا تم کو خدا تعالیٰ کی فرمابرداری میں اس دہو کے بازشیطان نے سو آج تم سے اور دوسرے کافروں سے فدیہ قبول نہ ہوگا تمہارا ٹھکانہ آج دوزخ ہے

قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی المُفِقُونَ وَالمنفقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُو الظرو فافَقتِیسُ مِنَ تُورِکُم قِیلَ جعُوْاوِرَآکُم فَانفِسُوْ نُوراً مغضربَ بَینَھُم بُسُورٍ لَّہٗ بَابُٗ باطِنُ فِیہِ الرَّحمَۃُ وَ ظَاھِرُہٗ مَن قَبلِہِ العَذَابُ ط یُنَادُوْلَھُمْ اَلَمْ لَکُن مَعَکُمْ قَالُوْ بَلٰی وَالِکنّٰکُمْ نَتنتمْ اَنفُسَکُمْ وَنَتَربَّصتُمْ وَارتبتُمْ وَ غَرَّتکُمُ الاَمَانِیُّ حَتّٰی جَآءَ اَمرُاللّٰہِ وَغَرَّکُم بِاللّٰہِ الغُرُورُ مَا لیوم لَا لُؤخَذُ منکُمْ غِدیَۃٌ وَلَا مَنَ الذِینَ کفَرُوا مَاْ وَایکُمُ النَّارُ ھِیَ مَوَالِیکُمْ وَبِئسَ المَصِیرُO (سورہ حدید س ۲۷ پ ۴)

بعض ۲ منافق نور ہوسی کجھ بجھسی نور اتھاتیں
اسیں بھی نال تساڈے آہے دنیا اندر سارے
تسیں نال لیچلو سانوں پل تھیں لنگھ چلائیں
وس کہن نور دوجے دا ایتھے کم نہ آوے
یعنے نورایہ نیک اعمال جو کر اخلاص کماوے
جدا یہ بات منافق سنسن جاسن پچھاں بھلیندے
جو ایہ سب لوگ اسانوں نالن چلو مگر انہاندے
ہک دروازہ ہوسی اس وچہ مومن داخل ہوسن
اندر اس دیواروں رحمت طرف بہشت ایہائی
کہن منافق اہل ایماناں سانوں چھوڑ نہ جاؤ
مومن کہسن نال آہے پر تساں نفاق کمایا

کہن پکار منافق سارے اہل ایماناں تائیں
صوم صلوٰۃ جہاد بھی کردے ہکدو جینوں پیارے
تسیں بنا ہوتاں اسیں نہدے نہیں تا نہ بناہیں
جاہو پچھاں لیاؤ اوتھوں نور جتھے ہتھ آوے
ایتھے منگیاں تساں نہ ملدا اجے اوتھوں نال نہ لیائے
ویکھ ہنیرا مڑ ہٹ آون ہکدون جینوں کہندے
غیبوں کندہ ہوسی ہک پیدا فرقیا نوچہ دو ہاندے
اہل نفاق نہ ڈرسن وچہ ہو حیران کھاوسن
باہر اسدے سخت عذابوں دوزخ دی گرمائی
اسیں بھی نال تساڈے آہے دنیاوچہ بھراؤ
خالص دلوں ایمان نہ آنا راشبہ شک وچہ پایا

اور وہی تمہارے لائق ہے اور دوزخ بری جگہ ہے پھرنے کی ۱۲ منہ ۱۲ تفسیر معالم التنزیل میں مذکور ہے کہ منافقوں کو فریب دینے کے لیئے نور دیا
جائے گا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِنَّ المنافقین یخدعون اللّٰہ وھوخادعھم ط یعنی بیشک منافق لوگ خدا تعالیٰ کو فریب
دیتے ہیں اور وہ ان کے ساتھ داؤ کرنے والا ہے پھر جب وہ اس کی روشنی میں چلیں گے تو اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا اور اس میں ایک ظلمت پیدا
کرے گا کہ منافقوں کا نور بجھ کر نابود ہو جاویگا ۱۲ منہ ۱۲ تفسیر معالم التنزیل میں مذکور ہے ۱۲ منہ ۱۲ وہ دیوار بہشت اور دوزخ کے درمیان ہوگی ۱۲ منہ

احدیث شریف میں آیا ہے جو دنیا میں کسی تنگ دست پر آسانی کرے اور مصیبت زدہ سے سختی دور کرے ۔ خدا تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس سے سختی دور کرتا ہے منہ اللہ تعالیٰ ۔ نے فرمایا دشوی کل امتہ جاثیۃ ط یعنی ہر گروہ کو تو گھٹنوں کے بل گرا ہوا دیکھے گا۔ اور تفسیر معالم میں مسلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن ایک ساعت ہوگی جس میں تمام لوگ گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام فریاد کریں گے السنعی نفسی لا اسئلک الا نفسی ط یعنی الٰہی میری جان عذاب سے بچائیں اپنی جان کے سوا اور کسی کے واسطے سوال نہیں کرتا ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ ۱۶۴ اہم اغضر لنا تبہ ولمن سعے ولوالدنا ہم اجمعین ۔ آمین

بُرے عقیدے دلوچہ رکھے بد اعمال کمائے
وچہ ساڈے حق بریایاں کردے طلب فتح کفاراں
بد اعمال نفاق نہ چھوڑیا ہر گز مردیاں تائیں
دل وچہ صدق ایمان جو ہوندا کردا اوہ روشنائی
تاں آتش لاٹاں باہر آون انہاں پکڑ لیجاون
جو وچہ انہیرے مسجد جاون طلب جماعت کردے
جے مومن نیک نا بینا ہو یا دنیا اندر کوئی!
جو اللہ کارن تیر چلاون جنگ کرن کفاراں
ہور مومن توحید جو کلمہ پڑھدا وچہ بازاراں
جو سختی دور کرے مومن تھیں دنیا اندر کافی

حکم خدا پر صدق نہ دھریا مکر شیطان بھلائے
تسیں آج انہاندے ساتھی رہسو طلب کرو ونج یاراں
ہن پچھتایاں کجھ نہ حاصل چکھو ونج سزائیں
منہ دی گل تساڈی اتلی ایتھے کم نہ آئی!
تھلے دوزخ اہل نفاقاں اوہ لاٹاں پہنچاون
اُسدن نور انہانوں ملسی وچہ میدان حشر دے
نور طے اس روز قیامت جس روشنائی ہوئی
جو سورۃ کہف جمعہ دن پڑھدے ملسی نور بہاراں
تے ظلموں کرے پرہیز جو مومن نور ملن گلزاراں
اس مشعل نور قیامت ملسی خلق کرے روشنائی!

صفت پل صراط وگذشتن خلائق برآں وتفاوت حال مومنین در وقت تجاوز آں

جد پہنچن لوگ کنارے دوزخ ہر کوئی دہشت کھلوے
نفسی نفسی نبی پکارن ہیبت سخت اوہی!
پل صراط دوزخ تے چکی تار دانگوں وسیادے
وہ سے سالاں راہ چڑہائی وچہ روایت آئی
حکم ہوسی چڑھ لنگھو اس پر طرف بہشت سدہاؤ
فاطمہ بنت محمدؐ لنگھن اہل البیت پیارے

کھلا نہ رہسی ہر گز کوئی آتش سخت ڈراوے
ہک پاک محمدؐ امتی کہسی سختی وچہ اجیہی
والوں نکی تیغوں ترکھی دیکھ دیاں جی جاوے
وہ سے سالاں راہ برابر دہ سے سال لہائی
کہن فرشتے اکھیں میٹو اپنے مکھ بھواؤ!
اتھیں پچھے مومن لنگھن عمل موافق سارے

۱ مشکوٰۃ کے باب الحوض میں ابن مسعود کی حدیث ترمذی اور داری سے منقول ہے کہ پیغمبر خدا علیہ وسلم نے فرمایا لوگ دوزخ پر حاضر ہوں گے پھر وہاں سے اپنے اعمال کے مطابق گذرتے جاویں گے سو پہلا تو اس طرح گذرے گا جیسے بھراک پھر ہوا کی طرح پھر سرپٹ گھوڑے دوڑتے کی طرح پھر شترا سوار کی طرح پھر آدمی کے دوڑنے کی طرح پھر پیدل چلنے کیطرح ۱۲ منہ ۲ حدیث شریف میں ہے سَمِّنُوا ضَحَایَاکُمْ فَاِنَّھَا عَلَی الصِّرَاطِ مَطَایَاکُمْ یعنی خوب موٹی تازی قربانیاں کرو کیونکہ وہ پلصراط پر تمہاری سواریاں ہونگی ۱۲ منہ ۳ اللہ تعالٰی نے فرمایا وَاِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا وَارِدُھَا کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْھَا جِثِیًّا سورۃ مریم س۱۲ پ۲ یعنی اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اس پر گذرنے والا ہے جو وعدہ لازم ہے میرے رب پر مقرر کیا ہوا پھر ہم مومنوں کو نجات دینگے اور ظالموں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دینگے ۱۲ منہ ۴ فتوح الغیب میں حضرت پیر پیراں محبوب سبحانی قدس سرہ العزیز نے ایک حدیث نقل کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں تَقُولُ النَّاس یا مُؤْمِنُ نعمان نُورُكَ طفاً لهيبي یعنی دوزخ کی آگ مومن سے کہے گی اے مومن جلدی سے گذر جا کہ تیرے نور نے میرے شعلے کو بجھا دیا۔ من رحمۃ اللہ تعالٰی۔

بعضے تیز جو بجلی وانگوں بعضے وانگ ہوائیں
بعضے وانگ پکھیر اُڈن لنگھن پلدے تائیں!

بعضے اُٹھ سواراں وانگوں بعضے تیر جو گھوڑے
بعضے جیونکر پیر پیادہ لنگھن دوڑے دوڑے

بعضے ست پیاد دیوانگوں بعضے اٹھدے بندے
تے کافر ہور منافق سارے دوزخ اندر ڈھلینڈے

جو مومن کم غریب سوارن پاس امیراں جاوے
اُسدا قدم نہ ڈولے پل تھیں ثابت لنگھ سدھاوے

جو سنت راہ نبی دا پکڑے سنت خلق سکھاوے
اوہ بہت شتابی صحیح سلامت پلدے اُتوں جاوے

جو حکم الٰہی راضی ہو کے منے دلوں بجانوں
اوہ صحیح سلامت پل تھیں لنگھے ثابت صدق ایمانوں

جو قربانی کر دے مومن دنبے بکرے گائیں
اوہ سواری پل پر ہوسی ذبح کریندیاں تائیں!

جو ذکر الٰہی نال زباناں ایتھے رکھن جاری
اوہ سب تھیں تیز پلوں لنگھ جاسن نال اللہ دی یاری

نیکاں نوں پل چوڑی ہوسی جنگل وانگ کشادہ
جیوں جیوں نیک اعمال زیادہ تویں فراخ زیادہ

تے جیہڑے دایا بجلی وانگوں پل تھیں لنگھ سدھائے
کہسن دنیا وچہ اسانوں وعدے رب سنا

جوراہ ۳ جنت وچہ دوزخ ہوسی پل تھیں لنگھسو سارے
اوہ تاوساں دوزخ نہ پل ڈٹھی پہنچے آدر بارے

حکم ہوسی جد تساں لنگھایا دوزخ سرد کرایا
توں انہاں نال لنگھاویں سانوں فضلوں بار خدایا

تے بعضے مومن ۴ جاں پل چڑھن دوزخ کہسی بھائی
توں جھیدے لنگھ جو نور تیرے بینے میری اگ بجھائی!

جس مومن دے دو ترے بالک دنیا اندر مردے
اوہ پل تھیں سوکھا خوشیوں لنگھے بدلے اجر صبر دے

جو مومن شخص کفاراں کولوں مسلم کسے چھوڑاوے
اوہ دوزخ وچہ نہ داخل ہوسی پل تھیں سوکھا جاوے

بیان حساب محشر و وزن اعمال و کیفیت ترازو و قولہا تعالٰی وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِ الْحَقُّ

ہے برحق حساب قیامت وچہ میدان حشر دے
عمل موافق پل تھیں لنگھن بعض روایت کردے

۱ تفسیر معالم التنزیل میں ہے کہ اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہوا ہے اسے ذرات القسط نہ ہوالعدل نجدف مضاف صغت ہے موازین کے معنے یہ ہیں۔ رکھیں گے ترازو میں صاحب الضرات کی اور قسط کے معنے لغت میں عدل کے ہیں اور نیز تفسیر معالم التنزیل میں لکھا ہوا ہے کہ احادیث میں وارد ہے کہ میزان کا ہر ایک زمانہ ہے اور پلڑے اور نیز روایت ہے کیا کہ حضرت داؤد علی سینا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ خدا والا مجھے میزان دکھلا تو دعا قبول ہوئی اس کا ایک پلڑا دیکھا کہ مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوا ہے دیکھتے ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش میں آئے تو عرض کیا الٰہی اتنی طاقت کس میں ہے کہ اس پلڑے کو نیکیوں سے بھرے خداوند تعالیٰ نے فرمایا اے داؤد میں جس بندے پر راضی ہوتا ہوں اس کی ایک کھجور (سے اس کو پر کر دیتا ہوں ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ ۲ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس جس کی تول بھاری ہوئی پس وہ لوگ ہیں

بعض روایت اندر آیا لیکھا پل تے ہوسی
بہت فراخ ہوسی ہر جنگل خلقت سبھ سماوے
بعضے کہن ترازو ہکو پل بھی ایہائی
بعضے کہن ترازو بہتے جو اللہ فرمایا!
ہر فرقے دا جدا ترازو پل بھی جدا ایہائی
نال ترازو ملک تیسن سب نیکی بریائی!

ست جائیں پل اتے جنگل جتھے خلق کھلوسی
ہر ہر جنگل وچہ ترازو نیکی بدی تلاوے
سب خلقت ہک پل تھیں لنگھے وزن بھی اکو جائی
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ[۱] لفظ جمع دا آیا
یا ہر شخص ترازو تے پل ہوسی جدا جدائی
وچہ سجے پلے نیکی پوسی کھبے بدی پوائی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ (سورہ مومنون س ۱۸ پ ۲)

جس نیکی پلہ بھارا ہوسی اسلوں خوف نکوئی
تے جس دی نیکی بدی برابر اوہ بھی بچے عذابوں
توں جے ہک نیکی ہور لیاویں تا وچہ جنت جاسیں
اوہ ۳ خویشاں یار آشناواں تھیں اک نیکی طلب کریسی
جے فضل کرے رب بدیاں بخشے تاں اوہ بخشیا جاوے
بعضے مومن جاں نوں نیکی دیسن بدلہ لین نہ کوئی
محتاجاں نوں نیکی دیسن بدلہ لین نہ کوئی
دو شھاندے عمل تو لیسن ہک روایت آئی
تے پراس دو جیدی ہکا نیکی ہور سمجھے بریاباں

تے جسد پلہ بدیاں بھارا اسنوں خواری ہوئی
تے جس دی ہک نیکی گھٹ ہوسی آوس حکم جنابوں
نہیں تاں قدر گناہاں سڑسیں پچھے باہر آسیں
نا امید ہوسی ہر طرفوں نیکی کوئی نہ دیسی
جے عدل کرے تاں قدر گناہاں دوزخ وچہ جلاوے
عملاں اتے نظر نہ دھرن آس رکھن ربالی
فضل الٰہی دو تا ملسی رحمت رب دی ہوئی
ہکدی ہک نیکی گھٹ ہوسی دو ہی ہک بریائی
وہ پہلا طلب کریسی نیکی بل آشنلواں بھایاں

چھٹکارا پانے والے اور جس کی تول ہلکی ہوئی تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے جانوروں کو ٹوٹے میں ڈال دیا دوزخ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ سورۃ عبس س ۳۰ پ یعنے جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی اپنی والدہ اپنی والدہ اپنی جورو اور اپنے بیٹوں سے ہر مرد کو اس دن ایک شغل ہوگا کہ اس کو کفایت کر دے گا معالم التنزیل میں ہے کہ ہابیل اپنے بھائی قابیل سے بھاگے گا اور نبی صلی اللہ علیہ السلام اپنی والدہ سے بھاگیں گے اور ابراہیم علیہ السلام اپنے والد سے اور ابراہیم علیہ السلام اپنی جورو سے اور نوح علیہ السلام اپنے بیٹے سے ۱۲ منہ

نیکی ہک نہ دیوس کوئی خالی مڑے نراسا ۔ دل وچہ آکھے واہ نہ کوئی دوزخ آیا واسا

اوہ دو جا شخص ملس فراکوں اسنوں حال سناوے ۔ اوہ آکھے ہک نیکی میری میںنوں نہ بخشاوے

اوہ نیکی میں تیئوں بخشی میںنوں سونپ خدانوں ۔ فضل الٰہی شامل ہووے بخشے رب دویاں نوں

درجہ دوہاں برابر ملسی جنت اندر پایہ ۔ بخش کر مداوو ہیں جہانیں رتبہ دون سوایا

لوچہ ترازو وزن کچیسن دفتر عملاں والے ۔ تے جو کجھ وچہ عبادت خرچیا اوہ بھی تلسن نالے

جوئیں۲ کو پانی غسل وضو دا خون شہیداں بھارا ۔ بھی قربانی گوشت پوست خون تلیسی سارا

بھی گوہابوں تے کھاہ پانی اس نیکیاں وچہ تلیسن ۔ بھی گھوڑیاں والدیہ سبھ کجھ نہ کیاں وچہ پائیسن

بھی تسبیح تحمید جو کلمے سب تعریف الٰہی ۔ وزن انہاندا احد زیادہ رب دی بے پرواہی

جیوئیں جیوں صدق یقین زیادہ نیت خاص حضوروں ۔ تیوں تیوں عملاں وزن زیادہ برکت رونق نوروں

ہک مومن دا نو ۹۰ ہور نوے دفتر بدیاں ہو سی ۔ ہر ہر دفتر بہت دوازی نظر جتھوں لگ پوسی

نا امید ہو سی اوہ مومن ویکھ دفتر بریائی ۔ دیکھ طو مار گناہوں ڈرسی نیکی یاونہ کائی!

حکم ہو سی اس حاضر کر ہو دفتر نیکی سندا ۔ ہک چھوٹی چھٹی ملک لیاون عرض کرے اوہ بندا

جو یا رب ایہ چٹھی کیا تلسی نال انہاں طوماراں ۔ مہینوں خوار نہ کرتوں یارب جے میں لائق ناراں

جتھے چاہیں بھیج اتھائیں تو مالک میں بر وہ ۔ رب فرماوے پاکی میںنوں ظلم نہیں میں کروہ

الٰہیہ چٹھی نال جو ماراں ترلو ماکاں رب فرماوے ۔ چٹھی پلہ مول نہ ہے دو جا اوپر جاوے

اس چٹھی تھیں بندہ مومن جنت لائق ہووے ۔ کلمہ پاک اخلاصوں مردیاں سبھ تقصیراں دھووے

اوہا پلہ بھرے ترازو پڑھنا سبحان اللہ ۔ سارا پلہ پر کر دیسی لفظ الحمد اللہ

ا تفسیر معالم التنزیل میں شروع اعراف میں مذکور ہے کہ کیفیت وزن میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک صحیفے ملیں گے کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص موٹا تازہ لایا جائیگا پھر اس کا وزن خدا تعالٰے کے نزدیک پھر کے پر کے مقدار بھی نہ ہوگا اور بعض کے نزدیک اعمال تولے جاویں گے ابن عباس سے منقول ہے کہ اعمال صالح کو اچھی صورت میں لا دیں گے ترازو میں رکھ کر تولیں گے ۱۲ منہ ۲ تفسیر معالم میں شروع سورۃ اعراف میں آیت والوزن یومئذان الحق ۵ ط کی تحت میں اس طرح مذکور ہے ۱۲ منہ ۳ صحیح بخاری میں حدیث آئی ہے پیغمبر خدا علیہ وسلم نے فرمایا اب مومن اللہ کی راہ میں ایک درم خرچ کرتا ہے تو خدا تعالٰے اس درم کو اپنے داہنے ہاتھ میں لے کو بڑھا تا ہے اور پالتا ہے جیسے کوئی اپنے بچھڑنے کو چاہتا ہے یہاتک کہ وہ درم اور پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے ۱۲ منہ ۴ علاج میں ترمذی اور ابن ماجہ کی روایت عبداللہ ابن عمر سے مسلسل ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالٰے قیامت کے دن ایک شخص کو سب لوگوں کے سامنے لیجاویگا پس دونوں مثراک کے سامنے کھولیا ہو خدا لسبائی پہتی ہوئی ۔ یہاں تک نظر دم کرتی ہو پھر فرماد یگا تو اس گناہوں میں سے کسی گناہ کا انکار کرتا ہے کیا میرے محافظ تھے بجھ تجھ پر ظلم کیا ہے کہیگا نہیں یارب پھر خدا تعالیٰ فرمائیگا کہ تیرا کوئی ضرر ہے وہ کہے گا یارب پھر خدا فرمائیگا البتہ تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے اور آج تم پر لکھنے والوں فرشتوں نے جو تیرے ظلم نہیں ہوتا پھر ایک چھوٹا سا پرچہ نکالا جائیگا جن میں لکھا جاوے گا اشھد ان لا الٰہ الا اللہ و اشھد ان محمد اعبدہ و رسولہ اپنے اعمال پھر ان کو حکم ہوگا میں اپنے اعمال کے پاس کے حاضر ہو عرض کرے گا خداوندا اسی پرچہ کی ان مسعودہ آگے کیا حقیقت ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھ پر ظلم نہیں ہوگا پھر ان سب دفتروں کو ایک پلڑے میں رکھیں گے اور اس پرچہ کو دوسرے پلڑے میں پر تمام دفاتر ٹینگے نکلیں گا اور پرچہ بھاری ۱۲ منہ ۵ شاہ رفیع الدین نے لکھا ہے کہ وزن اعمال بھاری ہونا قوت یقین اور کمال اخلاق اور ایمان کے تہ دل میں جگہ پکڑنے سے ہوتا ہے جیسے کہ مسعودا میں ذکر ہے ۱۲ منہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تدمنا الیٰ ماعماوامن عمدٍا نا ۃ ھبآءً مّثورا ۱۵ط سورۃ فرقان س۹پ یعنی متوجہ ہوں گے ہم ان کے عملوں کی طرف پھر ہم ان کو ذرے پھیلے ہوئے بنادیں گے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تل ھد نبتئکم یا لا خرین اعملوؔلاط الّذ ین ضَلّی سعھم فی الحیٰوۃ الدنیا وھم حیبنون ضغاً ط الناے الّذین کفروا بایت وبھم والقا ئہ نجبطت امما لھا نا القیم بصا یوم الاِمتھمُ وز نا ۱۰ا خیر کھف سورۃ س ۱۲ پ یعنی اے محمد کہدے کیا میں تم کو ان لوگوں کی خبر نہ دوں جو سب سے زیادہ زیاں کار ہیں از روئے عمل کے وہ لوگ ہیں کہ ان کی کوشش نہ ہوگی۔ فانی دنیا میں اکارت ہوگئی اور وہ گمان کرتے ہیں کہ اچھے عمل کر رہے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جو منکر ہوئے اپنے رب کی آیتوں اور اسکی ملاقات سے پس اکارت ہوگئی اعمال انکے پس نہ کر نیگے ہم واسطے انکے دن قیامت کے کچھ وزن یعنے ان کے اعمال خوار اور بے مقدار ہونگے ۱۲ منہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ اینہ بھی پلہ بھردا
جو بہت درودنیں پر بھیجے نیکی پلہ بھارا
بعضے مومن نیکی تھوڑی ہوسی اوس دیہاڑے
اوہ پلے نیکیاں والے پوہی کرسی پلہ بھارا
اینویں اجرنماز جماعت شان عظیم وسیاوے
ایہ عملاں وزن جو ذکر ہویا سبھ قصہ اہل ایماناں
کفر شرک تے نفاق انہاندے نیکی سب گوائی
اوہ تے جنگل جو پل اتے لیکھا ہرہر جائیں
بھی سبھے قسم عبادت بدنی جو وچہ عمر کمایا
بھی انہاں آداب جو ظاہر باطن کیتے ادا یا ناہیں
سبھ نمازاں حاضر ہوسن بن صورت انسانی
جو ذکر آداباں بھی تسبیحاں نال درود دعائیں
تے ناقص[3] وچہ جے پڑھیاں ہوسن صورت بھی نقصانی
جے تقصیر ہوسی وچہ منا نفلوں کرسن پوری
فردوجے جنگل اندر ہوسی لیکھا مال زکوتاں
بھی نفلی خیر خیرات خدمت جو دنیا وچہ ہوئی
فرتر تیجے وچہ مرکب طاعت جو بدنوں ہور مالوں

بھی صبر مصیبت پلہ بھرسی جے کسے بیٹا مردا
وزن سیاہی اہل علم دے خون شہید ان یادا
اچاچیت آوے اک بدل بھار اوانگ پہاڑے
دینی علم پڑھاون دا اوہ اجر ہوسی آشکارا
جے دوجی طرف آسمان زمیناں تابھی غالب آوے
کافر[1] ہو رموا فق عملاں وزن نہ رائی وانہ
ہک پر پھر داتوں نہ نیکی ثابت سب برباِئی
پہلے وچہ حساب نمازاں روزہ ذکر دعائیں!
جو کیا کجھ ادا کیتا وچہ دنیا کیا کرضائع آیا
تے کتیے نفل نمازاں روزے کیتے ذکر دعا میں
جو کامل پر ہیاں بدن سلامت ثابت شکل نورانی
پر ہیاں ہوسن زینت زیور ہوسی انہاں تائیں
انیویں حال روزیلا اینویں ہر طاعت ابدانی
مستر نفل برابر ہوسن ہکی فرض ضروری!
صدقہ فطر نذر قربانی کل مالی طاعاتوں
بدنی قسم حساب جو گذریاں مالی اندر سوئی!
عمرہ حج جہاد جو یں بھی ہوسی انہاں سوالوں

[2] شاہ رفیع الدین کے رسالہ میں ہے کہ پہلی جگہ نماز اور دوسری جگہ عبادت مدینہ حساب ہوگا جیسے روزہ افطار کرائیں اسطرح کی عمر بھر میں کتنی نمازیں اسکے ذمہ تھیں اور ان میں سے کتنی ادائیں اور کیسے آداب ظاہری اور ظار باطنی کے ساتھ ادا کیں اور کس قدر نفل اور ایک فرض نماز کے ہموزن کیے جائیگے اور نماز آدمی کی صورت میں ظاہر ہوگی اور جو نماز کامل اور تمام ادا کی ہے، وہ تندرست آدمی کی شکل میں ہوگی اور اذکار و دراوراد مسنونہ کے ساتھ مزین ہوگی۔ اور جو ناقص پڑھی ہوگی نقصان اسکی صورت سے ظاہر ہوگا اور اسی طرح روزہ اور اسی طرح عبادت مالی کا بھی حساب ہوگا کیونکہ تمام اعمال میں ضابطہ جاری ہے ۱۲ منہ [3] اگر نمازیں ناقص طور پر پڑھی ہوں گی تو ان کی صورت میں نقصان ظاہر ہوگا ۱۲ منہ

[۱] یعنی اخلاق و رذیلہ کی بابت سوال ہوگا اخلاق جیسے زہد یعنی دنیا سے بے رغبت ہو کر اسکے طلب کو چھوڑ دینا اور اخلاص نیت سے کرنا نہ کہ لوگوں کے دکھلانے سنانے کے واسطے انکی مدح اور ثناء کی امید پر اور قناعت یعنی جو کچھ تھوڑا بہت خدا تعالیٰ اسکی قسمت میں کرلے اس پر راضی اور خوش رہنا اور اس سے زیادہ کیلئے حرص نہ کرنا اور تواضع کر یعنی فروتنی کرنا اور سخاوت یعنی کشادہ دل سے مواقعہ حقہ میں مال خرچ کرنا اور اخلاق رذیلہ جیسے طلب دنیا جو رذیلہ کی صلہ سے اور تکبر جو تواضع ہے اور بخل جو سخاوت کی ضد ہے۔ اور یعنی کسی کی دشمنی پوشیدہ رکھنا اور حسد یعنی کسی کے حق میں بدخواہی کرنے اور لوگوں کی نعمت کی نعمت کا زوال چاہتا اور عداوت یعنی لوگوں سے دشمن کرنا ۱۲ منہ [۲] حقوق العباد کا بیان قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے رسالہ حقیقت اسلام سے دیکھنا چاہیے نیز بر ہنہ او رشر ملۃ الا سلام میں مفصل مذکور ہے ۱۲ منہ [۳] مشکوٰۃ میں صحیحین کی حدیث میں حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ایسا کوئی نہ ہوگا جس کا حساب قیامت کے دن لیا جائے گا مگر وہ ہلاک ہو جائیگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ خدا تعالےٰ نے یہ نہیں فرمایا **فسوف یحاسب حسابا یسیرا** ط یعنی عنقریب اس سے آسان حساب لیا جاویگا یعنی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض حساب آسان بھی ہیں آپ نے فرمایا اس سے مراد صرف عرض کے یعنی بندہ کو اس کے اعمال دکھانا اور یاد کرا دینا بغیر اسکے کہ اسکو تنگ پکڑ لیا جاوے جس شخص سے حساب میں کدوکاش کی جاوے وہ ہلاک ہی ہو جاویگا ۱۲ منہ [۴] یعنی اخلاص نیت اور اسکے سوا اسباب کی برکت سے ۱۲ منہ [۵] یعنی کفر اور شرک اور زنا اور ریا اور بدعت اور عجب وغیرہ اخلاق کی شامت سے ۱۲ منہ [۶] صحیح مسلم میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جو شخص لوگوں کو ہدایت کی طرف بلاوے اسکو اسکی پیروی کرنے والے کے برابر گناہ ہوگا اور اس سے ان گناہوں میں کچھ کمی اور تخفیف نہ ہوگی ایک اور حدیث میں ہے کہ نیکی کا راستہ بتانیوالا نیکی کرنے والے جیسا ہوتا ہے اور کسی کی نیکی پر راضی اور خوش ہونیوالا بھی یہی حکم ہے ۱۲ منہ

فر چوتھے جنگل نال ولاندے خوؤں نیک خصالوں	زہد ریا اخلاص نیت بھی حرص قناعت حالوں
بھی، کبر تواضع حال پچھیسی کینہ حسد عداوت!	ہور علوم جو دنیا دینی اینویں بخل سخاوت
فر پنجویں وچہ خیانت لیکھا جو نقصان بدندے	قتل جراحت ہکدوجے دا سب حساب کریندے
فر چھیویں جنگل نقصان جو مالاں کھوہیا کسے چورایا	مکر فریب خیانت ٹھگی فاسد عقدوں آیا!
فر ستویں وچہ حقوق بٹدیاندے پائیو زن فرزندان	حق ہمسائے بھی استاداں خصماں خویشاونداں
بھی حق خواجے ہور غلاماں ہور حقوق حیواناں	ہور حقوق جو ہکدوجے دا ساریاں مسلماناں
ہر جنگل وچہ لیکھا کر کے کاغذ ٹھیک بینس	واوھا گھاٹا پورا کر کے رخصت [۳] اگاں کرلیسن
ہر جنگل وچہ لیکھا ہوسی ہر ہر بندے تائیں	جسدا پاک حساب ہووے اٹھ پہنچے دوجی تھائیں
تے جسدا لیکھا پاک نہ ہوسی دوزخ وچہ وگیسن	کوئی پہلے کوئی دوجے تریجے جتھے قاصر تھ ڈہسن
جس تے فضل الٰہی ہوسی اس نوں پار اتارے	لیکھے نال نہ چھٹے کوئی باجھوں فضل غفارے
ہکناں [۴] بہت جھے کر دیس اجرا اعمالاں دوے	ہکناں [۵] حبط کرلیسن ضائع ہوسن نمن جھونے
ہکناں عمل بگانے ملسن آپ نے مول کماوے	جوین نیکی یا علم سکھایا اجرا نہاں ہتھ آوے
یا کسے نیک دلالت کیتی یاد لدے وچہ رضائیں	جتنا اجر کریندیاں ملیا ملسی اسدے تائیں
یا احسان کیتا کسے اوپر دتیاں اوس دعائیں	نال دعائیں اجر ملے احسان کریندے تائیں
پل اپر ست گھاٹیاں ایہن بعض روایت آئی	پہلی گھاٹی سوال ایمانوں شرک توحید ایہائی
دوجی گھاٹی سوال اعمالاں تریجی فرض نمازاں	چوتھی گھاٹی سوال روزیدا ماہ رمضان نیازاں
پنجویں گھاٹی مال پیو دا حق سبھناں کنو پچھوے	چھیویں زکوٰۃ بھی ستویں حجوں دولتمنداں تھیوے

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ نے فرمایا خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا سورۃ طٰہٰ س ۱۲ پ ۱۲ یعنی پست ہو جاویں گی آواز واسطے خدا مہربان کے پس نہ سنے گا تو مگر نرم آواز[۲] مشکوٰۃ کے باب الحوض والشفاعۃ میں کی حدیث میں ابوسعید خدری کی روایت سے منقول ہے کہ پھر دوزخ کی پشت پر پل لگائی جاوے گی اور شفاعت کا اذن دیا جاویگا اور انبیاء علیہم السلام کہیں گے اللھم سلم سلم یعنی اے پروردگار ہماری امت کو سلامت رکھ ۱۲ منہ[۳]

جے لیکھا پاک ہووے سبھ جائیں ہوس پارا تارا / جس نقصان ہووے جس جاہگ ڈگے تتھ وچارا
جو پہلی گاٹی اندر ڈگا اس امید نہ کائی / تے رہندے قدر گناہاں سڑ کر پاون سبھ رہائی
اوتھے نیک اعمال کریسن یاری صوم صلوٰۃ زکوٰتاں / ہور درود خیرات کریلن پر وہ آتش لاتاں
دہشت ہون[۱] اویہا ہوسی کرے آواز نہ کوئی / ہوئی گھس گھس گلاں کردے خبر قرانوں ہوئی
سب پیغمبر امت دے حق کرسن کھلے دعائیں / یارب مسلم سلم کہسن امت پار لنگھائیں

بیان حساب مظالم بندگان از یک دیگر

جو ہکد وجے تے ظلم تعدی رب انصاف کریسی / مظلوماں نوں حق برابر ظالم نیکی دیسی
جے ظالم پاس نہ رہسی نیکی مظلوماں بریایاں / قدر انداز بے حق اناندے ظالم دے سرآیاں
اتنا قدر عذاب گناہاں ہوسی ظالم تائیں / مظلوماں تھیں ہولا کرسن اتنا قدر سزائیں
اینویں حکم جو قرض کسے دا وتا نہ قرضائی / وانگ[۴] اوہے دے بدلے اوسنوں ست سونیکی آئی
اول حقاں بدلے دیسن نفل عبادت بھائی / پچھے فرض بھی دیسن جیکر نفل نہ پوری پائی
ولدے عمل نہ حقاں بدلے ملسن ہور کسے نوں / ہور ایمان نہ ملسی دوجے کبھی نال اوسے نوں
بعضے عالی ہمت اپنا حق معاف کریسن / کئی حصے دوہ حقوں رب تھیں فضلوں اجر پیسن
جے کسے قرض ضرورت کارن دنیا اندر چایا / مڑدیون دی نیت سچی اے پر وقت نہ پایا
اللہ فضل کرم کرلا ہے سر اہندے تھیں بھارا / لہنے والیاں فضلوں دیسی تن ہوسی چھٹکارا
قرض ضروری کفن میت نوں یاوچہ جنگ تیاری / یاوچہ نکاح یا بھکھا ننگا نہاں کرے رب یاری
ہک مومن نوں پکڑ لیاون حشر اندر قرضائی / کہسن اس حق اساڈا کھادا کیتی نہ ادائی

[۳] یہ مسائل رسالہ شاہ رفیع الدین صاحب میں مرقوم ہیں ۱۲ منہ [۴] دھنگ کا وزن ۲ سرخ ہے جو اشقال چھٹا حصہ ہوتا ہے اگر اس وزن کے مقدار سونا ہو تو اسکی قیمت تخمیناً ایک روپیہ ہوتی ہے آدھے وانگ کے عوض جو سات نیکیاں دی جاوینگی انکا اندازہ علم الٰہی کی طرف مفوض ہے [۵] مولانا شاہ رفیع الدین صاحب نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اس مکافات میں ایمان اور اعمال قلبیہ داخل نہیں [۶] اور بعض روایات میں کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قول والیات سے تسبیح اور تحمید اور تعلیل اور تکبیر ہیں یعنی سبحان اللہ کہنا اور الحمد للہ کہنا اور لا الٰہ الا اللہ کہنا اور اللہ اکبر کہنا اور اللہ اذکار کا ثواب بھی باقی رہے گا اہل حقوق کو نہیں دیا جائے گا۔[۷] صحیح بخاری میں ہے۔ کہ ابوہریرہؓ پیغمبر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں جو شخص لوگوں کا مال ادا کرنے کا کے ارادہ پر لیتا ہے خدا تعالیٰ تلف کا دبال اس پر ڈالتا ہے ۱۲ منہ [۸] صحیح مسلم میں ابوقتادہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ تبلایئے تو اگر میں اللہ کی راہ میں صبر اور اخلاص کے ساتھ ثواب جان کر اور دشمن کیطرف متوجہ ہوتا ہوا نہ پیٹھ دیتا ہوا مارا جاؤں کیا خدا تعالیٰ مجھے میرے گناہوں کا کفارہ کر دیگا آپ نے فرمایا یوں پھر جب وہ شخص پیٹھ دیکر چلا گیا تو آپ نے اسے بلا کر فرمایا مگر قرض کا کفارہ نہیں ہوگا اسی طرح جبرائیل علیہ السلام نے ابھی فرمایا ۱۲ منہ

لے مشکوٰۃ میں جامع ترمذی سے منقول ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ایک شخص آنحضرت علیہ السلام کے پاس آکر بیٹھ گیا اور عرض کیا یا حضرت میرے کئی ایک غلام ہیں جو باتوں میں مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں اور میرے مال میں خیانت کرتے ہیں اور میرا کہنا نہیں مانتے اور میں ان کو گالی دیتا ہوں تو یہ میرا معاملہ ان سے اللہ کے نزدیک کیسا ہے آپ نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو ان کی خیانت اور نافرمانی اور جھوٹ بولنا اور راس کے مقابلہ میں تیرا ان کو سزا دینا حساب کیا جاویگا پھر اگر تیرا ان کو سزا دینا ان کے گناہوں کے برابر نکلا تو برابر کا ہو نہ ہو جاویگا نہ تیرا فائدہ نہ نقصان اور اگر تیرا سزا دینا ان کے گناہوں سے کم رہا تو یہ زیادہ حق میں فائدہ ہوگا اور اگر تیرا سزا دینا ان کے گناہوں سے زیادہ ہوگا تو جتنی زیادتی ہوگی اس کا بدلہ تجھ سے ان کے واسطے لیا جاویگا پھر وہ شخص علیحدہ ہو کر لگا رونے چیخنے پھر اس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

توں کیوں نہ دتا حق انہاندا تجھسی پاک الٰہی
اے پرلی نہ فرصت مینوں سرتے رہیاندا ئیں
مینوں علم جو دیون نیت اس دل پچی آہی
حکم کرے رب نظر اٹھا ون جنت نظری آوے
کہسن یا ربّ قیمت اسدی ساتھوں کتھوں آئی
جو اس مومن تے حق تساڈا بخش اوسے نوں دیہو
سب کہسن اساں بخشیا یا رب جنت کرن ڈیرے
جیکر لہنے والا کافر جنت اوس نہ آوے
جے فضل کرے رب مومن تائیں سب بدیاں بخشی
حضرت صلعم آکھیا اصحاباں نوں جانوں مفلس تائیں
حضرت آکھیا ایہ نہ مفلس اوہ ایہائی
روز قیامت آس کرے ونج جنت لیساں جائیں
کوئی آکھے ایس مینوں لیٹا مار کجھ مال چرایا
کوئی آکھے ایس مینوں ماریا کیتی بے ابروئی
حکم ہوسی جو نیکیاں اسدیاں حقداز انہوں دیہو
پہلے نیکیاں سب لے جاسن پچھلیاندیاں بریایاں
فریاراں نوں پچھیا حضرت جانوں اوتریاقوں

اوہ کہسی یا ربّ معلم تینوں نیت دیون آہی
ربّ کہسی قرضایاں تائیں وس اسدے کجھ ناہیں
اوہ کہن اساں صبر نہ آوے حق دیوالہی
ربّ کہسی میں اسنوں ویچاں مل لوے جس ملجاوے
ربّ کہسی میں ارزاں ویچاں قیمت بہت نہ کائی
اسدے بدلے جنت لیول اس جنت ایہو
لہنے دینے والیاں سبھ نوں رحمت ربدی گھیرے
تے نیکی بھی اس ملسی ناہیں بدیاں بھار جو آوے
جے عدل کرے تاں بدیاں بدلے دوزخ دیسی
یاراں آکھیا نقد نہ جس تے مال اسباب بھی ناہیں
جس بہت نمازاں روزے صدقے نیکی بہت کمائی
اجا چیہتی حقاں والے گھیرن اسدے تائیں
کوئی آکھے اس مینوں کٹھا جانوں مارو نجایا
کوئی آکھے اس مینوں گالیاں دیکر عزت کھوئی
جیوں کر راضی ہوون اس پر راضی تویں کرایو
اسنو دیکر دوزخ ڈالن گالیاں سب کمایاں
یاراں آکھیا بٹی بیٹا ناہیں مول جہا نوں

فرمایا کیا تو قرآن میں یہ قول اللہ تعالیٰ کا نہیں پڑھتا وَتَضَعُ الْمُؤمنین القسط الْيَوْمِ القِيٰمةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِيْنَ۔ یعنی ہم قیامت کے دن عدل کی ترازو رکھدیں گے پھر کسی شخص پر کچھ ظلم نہ کیا جاوے گا اور اگر نیکی رائی کے دانہ کے برابر ہوگی اس کو بھی ہم آدیں گے اور کافی ہیں ہم حساب لینے والے پھر اس مرد نے کہا یا رسول اللہ میں ان کے لئے اور اپنے لیے اس کی جدائی سے بہتر اور کوئی چیز نہیں پاتا میں آپ کو گواہ کہتا ہوں کہ وہ سب آزاد ہیں منہ رحمہ اللہ تعالےٰ لے ۱۲ اللّٰھم اغفر لکاتبہ ولمن سعٰی گی دیوالدیھم اجمعین برحمتک ارحم الراحمین۔

؎ مشکوٰۃ باب الظلم میں حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دفتر یعنی اعمالنامے تین قسم کے ہیں ایک تو وہ جو خدا تعالیٰ نہیں بخشتا وہ خدا کے ساتھ شریک کرنا ہے۔ اِنَّ اللہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ ط یعنی اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا تا کہ اسکے ساتھ شریک کیا جاوے دوسرا دفتر وہ ہے جسکو اللہ تعالیٰ بغیر مطالبہ وحساب کے کبھی فرد گذاشت نہیں کریگا یہ بندوں کو آپس میں ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے اس سے اللہ تعالیٰ قصاص وبدلہ دلوائے بغیر درگذر نہیں کریگا۔ تیسرا وہ دفتر ہے جس کی اللہ تعالیٰ پروا ہ نہیں کرتا وہ حقوق اللہ ہیں۔ پس اللہ کے سپرد ہیں چاہے اللہ عذاب کرے چاہے اللہ معاف کرے ۱۲ منہ ؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا تا کہ اس کا کوئی شریک بنا یا جاوے اور اسکے سوا اور گناہ جس کو چاہے بخش دیتا ہے ؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مگر جو شخص توبہ کرکے ایمان لائے اور نیک عمل کرے پس ایسے لوگوں کی بدیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے ۱۲ منہ ؎ تفسیر معالم التنزیل میں صحیح اسناد کیساتھ حضرت ابو ذر سے حدیث نقل کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس شخص کو پہچانتا ہوں جو قیامت کے دن دوزخ سے نکالا جاویگا پھر حکم ہوگا کہ اس پر اس کے صغیر گناہ پیش کرو اور کبیرے گناہ پیش کرو اور کہیں گے تو نے فلانے دن فلاں عمل کیا اور فلانے دن فلاں عمل بندو اقرار کرتا جائیگا منکر نہ ہوگا۔ اور اپنے دل میں کبیرہ گناہ سے ڈرتا ہوگا پھر حکم ہوگا کہ اس کو ہر گناہ کے بدلے جو اس نے کیا ہے ایک ایک نیکی کا ثواب دیتے جاؤ پھر وہ بندو کہیگا یقیناً میرے تو اور بھی گناہ ہیں جن کو میں یہاں نہیں دیکھتا یعنی ان کے عوض مجھ کو کچھ نہیں ملا ابو ذر کہتے ہیں اس وقت میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اسطرح ہنستے دیکھا کہ آپکے دانت مبارک ظاہر ہوگئے۔ بعض نے کہا خدا تعالیٰ بندہ کے تمام پچھتانے کے سبب اس کی بدیاں بخش کر ان کی جگہ نیکیاں لکھ کردیتا ہے۔ ۱۲ منہ

حضرت آکھیا اوہ تر اوہ جس بالک مول نہ مویا
ہے ؎ ترے قسم گناہ بر یایاں پہلا شرک ایہائی

اندر حشر د سیلہ گھر دا کارن اوس نہ ہویا
اسنوں بخشش مول نہیں بن توبہ موت جے آئی

قَالَ اللہُ تَعَالٰی اِنَّ اللہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ط (سورہ نساء ش ۵ پ ۱)

دوجا حق بندیاں دے ایہہ ہن گوناگوں جو سارے
تریجا قسم حقوق الٰہی ترک نماز جو ہوئی
جویں شراب یا جوٹھ ایہائی ایہہ خواہش وچہ الٰہی

جاں جاں اوہ نہ راضی ہوسن تاں تاں نہ چھٹکارے
بھی اوہ گناہ جو حق بندیاں دا اسو چہ سیر نہ کوئی
چاہے بخشے چاہے پکڑ لے بدلے اس تباہی

قَالَ اللہُ تَعَالٰی اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یُبَدِّلُ اللہُ سَیِّاٰتِہِمْ حَسَنٰتٍ ط وَكَانَ اللہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ط (سورہ فرقان س ۱۹ پ ۸)

؎ بعضے مومن کرن جو توبہ کر کے بہت بریایاں
سب بریایاں بدلے اللہ نیکیاں انہاں دیسی!
ہک فریاد کریسی یا رب شخص فلانے میتوں
اللہ پرسش کرسی اس نوں کیوں توں مارونجایا
رب کہسی توں سچ الایا چل کر جنت ڈیرا
اک ہور اینویں فریاد کرے یا رب پچھے خونی تائیں
اوہ کہسی اپنی حرمت کارن اسنوں مارونجایا

رو دن بہت گناہوں ڈردے کر دے نیک کمایاں
رب غفور رحیم اوبہاد جہ نا فضل کریسی
کیتا قتل گوایا جانوں سب کجھ معلم تینوں
اوہ کہسی یا رب تیرے کارن تیسی توں فرمایا
منہ روشن چمکارے مارے سورج چن و دہیرا
توں کیوں اسنوں مارونجایا کیتی جان ازائیں
حکم کرے رب پکڑ فرشتے دوزخ وچہ وگایا

بیان حساب محشر سبب اختلاف روایات باعتبار اختلاف احوال ومقامات وبعضے مسائل متفرقات

رحمت حال جہاندے شامل تیہاں حساب سوکھا لا
فرسب خلقت تھیں پردہ کرسی دیکھے ہور نہ کوئی
نیکیاں نامہ جد پڑھ لیسی اللہ ایہہ فرماوے
تے جد بدیاندی واری آوے پرسش رب کریسی
دیکھ گناہاں دلوچہ ڈرسی کہسی تھاں نہ کائی
ہن بھی تاہیں پردہ کیتا جانے ہور نہ کائی
فرراضی ہو کر سجدہ کرسی شکر بجا لیاوے
اس دا نام حساب ٢ یسیر رحمت فضل الٰہی
لیکھے نال نہ چھٹے کوئی نبی ولی سب ڈردے
ہر ہر ٣ شے دی پرسش ہوسی اندر روز حشر دے
جو کیہڑی کمیں خرچ کیتی ایہ نعمت ربدی ساری
جو عمل کیتا یا حق بڑیا کجھ کیتی چوری!
ہور مال اسباب حساب ہوسی جو جیونکر ایہ کمایا
ہورزن فرزند غلاماں پرسش کیتی حق ادائی
اول سب نمازاں لیکھا بعد ایمانوں ہوسی
ہکی فرض برابر ہوسن ستر ٧ نفل ثوابوں!
جے فضل کرے اوہ لائق فضلاں جیکر عدل کریسی

بعضے مومن عرشوں نیڑے کرسی رب تعالیٰ
حکم کرے پڑھ نامہ عملاں نیکی بدی جو ہوئی
میں سب قبول نیکی تیری مومن سجدے جاوے
توں ایہ کم کیتا ایہ کم کیتا بندہ سب منیسی
رب کہسی میں دنیا اندر کجی سب برائی
تا کر خوف میں بخشے تینوں کل تقصیر جو ہوئی
خلقت جانے شخص وڈا ایہ عزت نال جو آوے
تے جس نوں عدلوں لیکھا ہوسی اسدا حال تباہی
رحمت فضلوں پار اتارے سب امیداں کردے
اکھیں کن بھی صحت نعمت حال پچھیسن ہردے
اینویں علموں پرسش ہوسی وڈی نعمت بھاری
جو نال خوشامد حق نہ آکھن جاسن دوزخ موری
بھی کتھے خرچیا حق اس بھریا یا تو حق دبایا!
بھی دینی علم پڑھایا نہ بھی نیکی سکھائی
جے فرضا نوچہ قصور ہویا کجھ وترنفل وچہ پوسی
جے سنت نفلاں نال نہ ہوسی پورا فرض حسابوں
ہک نمازوں اسی حقبے دوزخ وچہ سڑیسی

۱ صحیح بخاری اور مسلم میں عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ مومن کو نزدیک کر کے اس پہ پردہ ڈال دیگا پھر فرمائیگا کیا تو فلانے گناہ کو مانتا ہے فلاں گناہ کو تسلیم کرتا ہے بندہ کہیگا ہاں یارب حتیٰ کہ خدا تعالیٰ اس سے سب گناہ کا اقرار کرالیگا اور اپنے دل میں جائیگا کہ تو ہلاک ہوا اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں نے دنیا میں یہ تیرے سب گناہ ڈھانپ دیئے تھے سواب بھی تجھے معاف کرتا ہوں یعنی اسکو نیکیوں کا دفتر دیا جائیگا لیکن کفار اور منافقین سوان کو برسرا جلا میں پکارا جاویگا کہ یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھا سن رکھو کہ ظالموں پر خدا تعالیٰ کی لعنت ہو (مشکوٰۃ باب الحساب) ۱۲ منہ ۲ مشکوٰۃ باب الحساب میں امام احمدؒ سے روایت حضرت عائشہ سے اس طرح دی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی نماز میں یہ دعا کی **اللھم حاسبني حسابا یسیرا** یعنی اے الٰہی میرا حساب آسان کرنا وہ کہتی ہیں میں نے بعد نماز دریافت کیا آسان حساب کیسا ہوتا ہے آپ نے فرمایا کہ ان کے اعمالنامہ کی پڑتال کر کے اس سے درگذر کیا جائے یقیناً جسکے حساب میں اس دن نکتہ چینی کی گئی وہ ہلاک ہوا ۱۲ منہ ۳ صحیح حدیث سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص حساب سے چھٹکارا نہ پائیگا حضرت عائشہ نے عرض کیا یا حضرت کیا آپ بھی فرمایا میں بھی مگر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مجھے ڈھانپ لے تو دوسری بات ہے ۱۲ منہ ۴ یعنی قیامت کے دن تمام نعمتوں سے حساب ہوگا کیا آنکھ کیا کان کیا تندرستی علی ہذا القیاس جوانی وطاقت وہاتھ پاؤں ہوش عقل، دانائی، کہ ان نعمتوں کا شکر کیا ہے یا نہیں اور علم دین کا بھی حساب ہوگا کہ اس پر عمل کیا ہے یا نہیں اور دین کا مسئلہ ٹھیک بتایا یا لوگوں کی ریا وخوشامد کی ۱۲ منہ ۵ یعنی وہ اس وقت خدا کی مرضی میں ہوگا اگر چاہے فضل کرے اور بخشدے اور وہ لائق ہے کہ اگر چاہے بحکم عدل مواخذہ کرے تو ایک نماز فرض کے بدلے اسی ۸۰ حقبے دوزخ میں رکھے خدا تعالیٰ کی پناہ اور حقبہ بڑے طویل زمانہ کو کہتے ہیں اور روایت میں آیا ہے کہ ایک حقبہ اسی ۸۰ سال کا ہوتا ہے بعض روایتوں میں آیا ہے۔ کہ ستر ہزار سال کا ۱۲ منہ رحمتہ اللہ تعالےٰ

۱ حدیث شریف میں آیا ہے کہ میدار ان کے سب سے پہلے بندہ جس عمل کی بابت حساب کیا جاویگا نماز ہے ۱۲ منہ ۲ مشکوٰۃ میں معاذ بن جبل سے روایت ہے کہا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میری محبت ان لوگوں کے واسطے لازم اور ضروری ہے جو میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے دوستی کرتے ہیں اور میری خاطر آپسمیں مل بیٹھتے ہیں اور میری رضا کیلئے ایکدوسرے کی ملاقات کو جاتے ہیں اور میری راہ میں ایک دوسرے پر مال خرچ کرتے ہیں موطا اور ترمذی کی روایت میں ہے کہ میرے جلال کے ملاحظہ سے جو آپس میں دوستی اور محبت کرتے ہیں قیامت کے دن ان کیلئے نور کے ممبر ہونگے کہ پیغمبر اور شہید ان پر رشک کریں گے اور صحیحین میں ہے کہ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ کیا فرماتے ہیں اسکے بارہ میں جو ایک قوم سے دوستی رکھتا ہے اور ان جیسے عمل نہیں کرسکتا آپ نے فرمایا جس چیز سے آدمی کو محبت ہوتی ہے وہ اسکے ہمراہ ہوتا ہے ۱۲ منہ ۳ صحیح بخاری میں آنحضرت صلی علیہ وسلم سے حدیث آئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص میرے دوست سے دشمنی کرے میں اسے لڑائی کا حکم بھیج دیتا ہوں ۱۲ منہ ۴ یہ مشکوٰۃ میں امام احمد ترمذی اور ابن ماجہکی حدیث ابوامامہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے میرے پروردگار نے وعدہ کیا ہے کہ میری امت کے بہتر ہزار آدمی کو بغیر حساب وعذاب کے جنت میں داخل کریگا ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار اور ہونگے اور تین پس پروردگار کی لپوں سے ۱۲ منہ۔

اول ۱ لکھیا ایہو بھا راجے ایتھے ہوئی صفائی	تاں انشاء اللہ پچھلیاں لیکھاں اندر عزت پائی
جو ایسے وچہ خراب ہویا اس پچھلیاں حال نہ کوئی	مڑ مڑ بہت تاکید نمازاں ایسے کارن ہوئی
جو بنے امام نمازاں اندر کرے جے خوب ادائی	تاں ساریاں پچھلیاں جتنا لیسی اجرا تے وڈیائی
جے کرے قصور امامت اندر غفلت جھلوں کوئی	تا سبھناں بھاراسدے سر پر کوشش لازم ہوئی
ترینہ چیزاں دی پرسش ناہیں خود حضرت فرماوے	کھانا پینا قدر ضروری جو تریہہ بھکھ ونجاوے
اینویں جامہ قدر ضروری جس تھیں بدن کجیوے	ہور مکان جو سردی گرمی کنوں خلاصی تھیوے
بھی ۲ ویر پیار حساب ہوسی جو کس کس نال کتیوئی	جس وِیر پیار اللہ دیکارن اسنوں رحمت ہوئی
جو ربدیاں پیاریاں نال عداوت دنیا اندر رکھے	تے دشمن ربدے دوست رکھے رحمت اوہ نہ چکھے
جو سردار تے حاکم قاضی انہاں عدل پچھیسی!	بھی حال رعیت دی نگہبانی کنوں سوال کچیسی
جہاں عدل انصاف کمایا انہاں ملی نہ کوئی	تے جہاں ظلم تعدی کیتی انہاں خواری ہوئی
جو توبہ کر کے فیر نہ توڑے ایسی بخشش پاوے	جو ناسے تھیں رب محو کرے تے شاہد کل بھلاوے
مومن تائیں چھپے جی کنڈا خود حضرت فرماوے	اس ہک گناہ معاف فرماوے اتے نیکی بھی ہک پاوے
سختی غم دلگیری تنگی جو دنیا وچہ ساری	جھٹرن گناہ انہاندے بدلے اینویں دکھ بیماری
حضرت آکھیا روز قیامت مینوں رب دکھاوے	سب نبیاندی امت ہر ہر مینوں نظر کراوے
امت ۳ میری سب تھیں بہتی انت شمار نہ آوے	اونہاں نال کناریاں تائیں دھرتی پر ہو جاوے
ستر ہزار اونہاں تھیں جنت باجھ حسابوں جاون	جیہڑے پڑھن نہ منتر جھاڑے شگن بھی نہ پتر اون
تا اوہ داغ جسے تے لیندے کرن توکل سائیں	حضرت آکھیا عرض کیتا میں یا رب ہور دوہائیں

رب کہیا میں ستر داری کیتے ستر ہزاراں	نبی کہیا کجھ ہور الٰہی کر توں ودھ شماراں!
رب فرمایا ستر ہزاراں داری ستر ہزاراں[1]	نوے کروڑ تے چار ارب ایہہ ہووے وچہ شماراں
اتنی امت جنت جاوے باجھ حساب عذابوں	جیونکر راضی ہوسیں پیارے کرساں توں حسابوں
یاراں عرض کیتا اوہ ہوسن کیہڑیاں عملا نوالے	حضرت آکھیا کئی فرقے اوہ شہید نرالے
بھی جیہڑے[2] سکھاں دکھاں دیوچہ شکر الٰہی کردے	تے جیہڑے مومن شوقوں جاگن راتیں نال ذکر دے
جو ظلم سہن پھر صبر کریہن بخش دیون بر پایاں	جو کرن تحمل لوکاں تھیں جد ناحق کرن لڑایاں
جو دیندار اندی کرن محبت دنیا غرض نہ کائی	جو جاون حج یا عمرے راہ وچہ موت انہانوں آئی
بھی جو دل حاضر طرف اللہ دی رکھے سنج صباحیں	جو طلب عملدیوچہ ہمیشہ فردے دینی راہیں
جو عورت مرضی وچہ خصم دے حکموں باہر ناہیں	جو ماپیاں تائیں راضی رکھن رنج نہ کرن کرائیں
جو مومن خوف اللہ دا رکھن رو ون کر کر زاری	جو دنیا نال نہ رغبت رکھن ناول کرن پیاری
نا کھانا پینا دو قسماندا رکھدے لذت کارن	نادو دو جامے لین پوشاکاں اندر فقر گذارن
انہاں عملاں والے جنت باجھ حسابوں جاون	گونا گونی نعمت خوشیاں جنت اندر پاسن
جو مومن صبر کرن وچہ سختی تنگی ہور بیماری	نہ کرن قصور نماز روز یوچہ درودوظیفہ جاری
راضی رہن اللہ تے ہر دم کرن بے ادبی ناہیں	تنگی فرجت رب تھیں جانن شرک نہ کرن کرائیں
رز قیامت رب انہانوں بخشے باجھ حساباں	نا انہاں عمل ترازو تولن کھولن نہ کتاباں
جاں صحت ہور عافیت والے ویکھن انہاں شاناں	تا چاہن دنیا وہ ہزاراں دکھ ہوون ابداناں
فر حکم[3] ہوسی دو فرقے ہوون فرقہ ہک کفاراں	دو جا فرقہ اہل ایماناں نیکاں تے بدکاراں

[1] یعنی سولا کھ کا ایک کروڑ اور سو کروڑ کا ایک ارب ہوتا ہے ۱۲ منہ [2] اللہ تعالیٰ نے فرمایا البتہ ضرور ہم تم کو آزمائیں گے کچھ ڈر اور خوف اور جان اور مال او رمیوں کے نقصان سے اور تو خوشخبری دے ان صبر کرنیوالوں کو کہ جب انکو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں بیشک ہم خدا تعالیٰ کے ملک ہیں اور بیشک ہم اسکے پاس جانیوالے ہیں وہ لوگ ایسے ہیں کہ ان پر انکے رب کی طرف سے درود اور رحمتیں ہیں اور وہی لوگ ہدایت پانیوالے ہیں تفسیر بیضاوی میں ہے کہ مصیبت ہر تکلیف کو شامل ہے جو آدمی کو پہنچتی ہے حدیث شریف میں ہے کہ جو چیز آدمی کو رنج اور تکلیف دیتی ہے وہ مصیبت ہے اور اللہ تعالیٰ محض زبانی کہہ دینا کافی نہیں بلکہ دلمیں بھی تصور کرے کہ خدا تعالیٰ میرا پیدا کرنیوالے ہے اور سب کو لوٹنا اسکی طرف ہے ان نعمتوں کو یاد کرے جو اس مصیبت کے عوض ملیں گی تا کہ اسکی نظر میں فوت شدہ بہ نسبت باقیماندہ کے کمتر دکھائی دے او رصبر اور رضا اور تسلیم نفس پر آسان ہونے لگے ۱۲ منہ [3] اللہ تعالیٰ نے فرمایا رو اَمۡتَازُ الیَوۡ مَا یُّھَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ یسین س ۲۳ پ یعنی ہم کہیں گے اے گنہگار رو آج جدا ہو جاوَ۔ تفسیر بیضاوی نے لکھا ہے یہ حکم اسوقت دیا جاویگا جب مومنوں کو جنت کی طرف لے جاویں گے اسوقت فرمان نبی صادر ہوگا اے گنہگار رو! ایمانداروں سے علیحدہ اور جدا ہو جاوَ اور مراد گنہگاروں سے کافر ہیں او رنیز فرمایا یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یَوۡمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوۡنَ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَھُمۡ فِیۡ رَوۡضَۃٍ یُّحۡبَرُوۡنَ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآءِ الۡاٰخِرَۃِ فَاُولٰٓئِکَ فِی الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ۔ سورۃ روم پ اور جس دن قیامت کھڑی ہوگی لوگ اس دن فرقے فرقے ہو جاویں گے سو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ بہشت میں خوش عیش رکھے جاویں گے اور کافر ہوئے اور ہماری آیتوں اور آخرت کو جھٹلایا وہ لوگ عذاب میں حاضر کئے جاویں گے کسی وقت اس سے غائب نہ ہوں گے۔ ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالےٰ۔

اہل ایماناں تھیں ترے فرقے جہاں تھیں خوف نہ کوئی
ہک شہید جو راہ خدا وچہ جان خرچ انہاں ہوئی
دوجا فرقہ عالم جہاں خرچیا وچہ جہاناں
عقل حواس[۱] اللہ دے راہ وچہ اکھیں کن زباناں
ترے جے سخی جو خرچ کیتا انہاں مال اللہ دے کارن
ایہ آپ بچن ہور نال شفاعت خلق ہزاراں تارن
تے جے انہاں نیت خاص نہ دبدی کھوٹی نیت آہے
تے سب تھیں سخت عذاب انہانوں رکھ پناہ الٰہی
وچہ صحیح مسلم دے لکھیا حضرت خود فرمایا
جو ایہ ترے فرقے قصد تنہاں دل نام ریاؤں آیا
اول حکم شہیداں ہوسی حاضر ربدے آدے
جو دنیا وچہ رب نعمت دتی سب اس یاد کرائے
رب کہسی اس نعمت اندر توں کیا عمل کمایا
اوہ کہسی میں راہ تیرے وچہ دتی جان خدایا
رب فرمادے راہ میرے وچہ نہیں توں جان ونجائی
تیرا قصد جو لوگ شجاعت میری کرن وڈیائی
سولوکاں وڈا بہادر آکھیا ہن تے اجر نہ کوئی
اس پکڑ فرشتے دوزخ سٹن محنت ضائع ہوئی
حکم ہووے فر کھی لیا دن نعمت رب گنا دے
توں کیا کجھ عمل کمایا اسو چہ اللہ ایہ فرمادے
سخی کہے میں راہ تیرے وچہ مال اسباب لٹایا
جتنے راہ نیکی دے آہے ہر وچہ خرچ کرایا
رب کہسی توں میرے کارن رام نہ دتا کوئی
سخی سدادن کارن دتا لوکاں سدیا سوئی
ہن ایتھے اجر نہیں کجھ تینوں دنیا وچہ لیوئی
اس پکڑ فرشتے دوزخ سٹن محنت ضائع ہوئی
فر عالم قاری تائیں لیا دن نعمت رب گنا دے
اس نعمت وچہ توں کیا کجھ کیتا رب سچا فرمادے
عالم کہے میں علم پڑھایا لوکاں نوں سکھایا
قاری کہے قرآن میں پڑھیا لوکاں فیر پڑھایا
تیرے کارن محنت کیتی دن تے رات خدایا
رب کہسی توں میرے کارن نہ کجھ پڑھیایا
تیرا قصد جو اکھن تینوں لوگ عالم یا قاری
سولوکاں عالم قاری سدیا ناہیں اجر دوباری

[۱] حواس خمسہ جمع حس کی ہے پانچ حسین ظاہر کی ہیں باصرہ، سامعہ، شامہ ذائقہ، لامسہ یعنی دیکھنا سننا سونگھنا چکھنا چیز کا مزہ معلوم کرنا چھونا کیساتھ لگ کر کیفیت معلوم کرنا مثلاً گرمی سردی سختی نرمی وغیرہ اور پانچ ہی حسین باطن کی ہیں جس مشترک خیال ہواہمہ حافظہ متصرفہ ۱۲ منہ صحیح مسلم میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول لوگوں کا جس پر قیامت کے دن فیصلہ کیا جاویگا ایک شخص ہوگا جو شہید کیا گیا ہوگا وہ حضور خدا وندی میں لایا جاویگا پھر اللہ تعالیٰ اسکو اپنی نعمت جتلائیگا جو دنیا میں اسے دی تھیں اور وہ بندہ ان نعمتوں کو یاد کریگا پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا تو نے ان نعمتوں کے شکر میں کونسا عمل کیا بندہ کہیگا اے رب میں راستہ میں لڑتا رہا یہاں تک کر وہ مارا گیا تیرے راستہ میں جان دیدی اللہ تعالیٰ فرمائیگا تو نے جھوٹ لیکن تو تو اس لئے لڑتا رہا کہ لوگ کہا کہیں بڑا بہادر ہے فلاں شخص اور یہ بات کہی گئی پھر اس کے بارہ میں حکم ہوگا اسکو منہ کے بل گھسیٹ کر آگ میں ڈالدو دوسرا ایک شخص ہوگا اور لوگوں کو علم ۷۶ سکھایا ہوگا اور علم دین حاصل کیا ہوگا قرآن مجید پڑھایا ہوگا وہ پیش کیا جائیگا تو اللہ تعالیٰ اسکو اپنی نعمتیں یاد کرائیگا سواسے یاد آجاوینگی اللہ تعالیٰ فرمائیگا ان نعمتوں میں نے حکم پڑھا اور پڑھایا اور اے پروردگار تیری خوشنودی کے لئے قرآن پڑھا خدا فرمائیگا تو جھوٹا ہے تو نے علم تو اسلئے پڑھا کہ لوگ کہیں فلانا بڑا عالم ہے اور قرآن اسلئے پڑھا کہ لوگ کہیں فلانا بڑا عالم ہے اور قرآن اسلئے لوگ کہیں فلانا بڑا قاری ہے سوایسا کیا گیا تیری مراد پوری ہوگئی پھر حکم ہوگا تو اسکو منہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ میں ڈالدینگے تیسرا ایک شخص ہوگا جس پر اللہ تعالیٰ نے کشائش کی اور ہر قسم کا مال عطا کیا ہوگا اسکو حاضر کیا جائیگا تو اللہ تعالیٰ اسکو اپنی نعمتیں جتلائیگا وہ جان جائیگا فرمائیگا تو انکے بارہ کیا عمل کیا وہ کہے گا میں نے کوئی ایسا راستہ اور طریقہ نہیں چھوڑا جسمیں مال خرچ کرنیکو تو پسند کرتا ہے مگر میں اسمیں تیری خوشی کو لئے مال خرچ کیا اللہ فرمائیگا تو جھوٹ بولتا ہے تو نے تو اسلئے خرچ کیا کہ لوگ کہیں کہ بڑا سخی مرد ہے سو کہا گیا پھر حکم ہوگا تو اسکو منہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ میں ڈالدیں گے (مشکوۃ باب العلم) ۱۲ منہ

پکڑ گھیسٹ دوزخ سٹن فرشتے وچہ عذاباں ۔ [1] بدنیت دی بہت خرابی لکھیا وچہ کتاباں
بد نیت جو علم پڑھاں میں بناں فلانے جیہا ۔ مجلس وچہ برابر اسد ے بیٹھا ں نیت ایہا
اتنا پڑہاں جو دم نہ مارے کو ئی اگے میرے ۔ یاسب کرن رجوع میر یول دنیا وار چنگیرے
ایہ ترے نیتاں بریاں ایہن اللہ اساں نچاوے ۔ بدنیت دی محنت ضائع الٹا دوزخ جاوے
تے نیت نیک عملدے اندر طلب رضار بانی ۔ بھی عمل کراں خود لوکاں وساں سدہاراہ حقانی
اتے مسئلہ دینی حق بتاواں باجھوں روریا واں ۔ نا خوشامد دنیا داراں ودھ گھٹ نہ بتاواں
جے ظالم کولوں خوف کیسوں جے میں حق سنائیں ۔ مینوں ظالم مول نہ چھوڑ ے کرسی جان ازائیں
جو آکھے حق تے ماریا جاوے خود حضرت فرماوے ۔ ایہ افضل اکبر وچہ شہید اں اعلےٰ درجہ پاوے
یاراں عرض نبی نو ں کیتا جے اس حق بتایا ۔ ظالم قتل نہ کیتا اس نوں بھی کجھ درجہ پایا
نبی کہیا اس اجر نہ گھٹدا جیوں آیا تیوں رہیا ۔ وے کراجر نہ پھیرے اللہ ربدا کرم اویہا
جدبے فرمانان بے نماز اں حکم عذابا ں آدے ۔ [2] چارا یہ فرقے عذر لیا ون ہراک عرض سناوے
حاکم قیدی ہو ر آزادی چوتھا ٹول غلاماں ! ۔ حاکم کہسن ملی نہ فرصت اندر کم عواماں!
اساں نیا نو نپاس رعیت ولو چہ فرصت ملیا ناہیں ۔ لاچاری تھیں قضانمازاں ہو یاقصور تدایان
سلمان نبی نوں حاضر کر کے کہسی رب انہانوں ۔ شغل حکومت اس ودھ آیا یا سی ودھ تسا نوں
اس کیو ں قضانماز نہ کیتی کوڑے عذر لیاؤ ۔ ایہ عذر قبول نہ مو ل تساڈ دوزخ اندر جاؤ
انویں قیدی عذر لیا ون اساں مصیبت ہوئی ۔ اندر قیدی نمازاں پڑہنی فرصت مول نہ پائی
یونس[3] نوں رب حاضر کرکے انہانوں فرماوے ۔ ایہ پیٹ مچھی وچہ قیدر ہے سبھ حکم بجالیا وے

[1] ترمذی ابوداؤد میں انس سے روایت ہے اور ابن ماجہ میں ابن جابر سے مروی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنیوالوں کیواسطے ثابت ہے اور ترمذی اور ابن ماجہ میں عوف بن مالک سے روایت ہے کہ رسول خدا نے فرمایا میرے پروردگار کی طرف سے ایک آنیوالا قاصد آیا مجھے آدھی امت کو بہشت میں داخل کرنے اور شفاعت کرنے کے درمیان اختیار دیا اور میری شفاعت اس شخص کیواسطے ہے جو ایسی حالت میں مرے کہ خدا تعالیٰ کیساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا تھا مشکوٰۃ باب الحساب والمیزان ۱۲ منہ ثواب اور سبب نجات ہوگی اور اگر اس عورت محبوبہ کے وصال کا ارادہ کیا تو اسکی ہجرت آخرت میں ثواب کا موجب نہ ہوگی اس حدیث کو علماء نے نصف علم کہا ہے اور مشکوٰۃ میں شروع کتاب میں یہی حدیث آئی ہے تا کہ طالبعلم علم پڑہنے میں خدا تعالیٰ کی رضا کی نیت کرے [2] لاچاری ایک ایسا لفظ مرکب ہے جسکی ایک جزو عربی و فارسی ہے لا نفی عربی کا لفظ ہے اور چارہ لفظ فارسی ہے یائے تحتانی صدری ہے بعض عیب چین اس قسم کے لفظوں پر نکتہ چینی کرتے ہیں کہ یہ کیا آدہا لفظ فارسی (آدہا تیتر آدہا بٹیر) لیکن یہ محض تعصب ہے ایسے بہتر ے الفاظ عربی اور فارسی سے مرکب علماء وفضلا کی عبارتوں میں موجود ہیں مثلاً لفظ بیوضو بموجب کہ لفظ بے معنی بغیر فارسی ہے اور لفظ وضو اور موجب عربی ہے ۱۲ منہ [3] کے حضرت سلیمان بن داؤدؑ نے دعا کی تھی رب اغفر لی وهب لی مُلکا لا ینبغی لاحدٍ من بعدی انك انت الوهاب ط سورہ ص ۲۳ پ ۲ یعنی اے رب مجھے ایسی سلطنت عطا کر جو میرے بعد اور کسی کے لائق مال نہ ہو بیشک تو ہی بخشنے والا ہے تو خدا نے کل درندے چرندے پرندے انکے حکم کے تابع کر دیئے اور ایسا حکم اور بادشاہی انکے سوا کسی اور کو میسر نہ ہوئی ۱۲ [4] حضرت یونس علیہ السلام ایک خطا بشری کے سبب سختی میں گرفتار ہوئے ان کا تمام قصہ تفسیر عزیزی میں سورہ نون والقلم کے آخر میں مرقوم ہے دیکھو ۸ ے

بقیہ حاشیہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہے تفرع اور زاری اور ذکر استغفار کرتے تھے اور پڑھتے تھے **لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ سُبحَانَكَ اِنِّي كُنتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ** ط یعنی سوائے تیرے کوئی لائق پرستش کے نہیں تو پاک ہے بیشک میں ظالموں سے تھا ایسی سخت مصیبت کے وقت بھی عبادت اور ذکر الٰہی سے غافل نہ رہے اور مچھلی کے پیٹ سے نکلنے کے بعد تمام بدن کا چمڑا گلا ہوتا کچھ عرصہ دریا کے کنارے پر پڑے رہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے انکی حفاظت اور پرورش کی ۱۲ منہ

تساں نہ ایسا عذر آہا پر جان قصور کیتوئے ۔ عذر نہ مول قبول تساڈا دوزخ جا لیوئے
فیر آزاری عذر سناون طاقت اساں نہ ہوئی ۔ لاچاری تھیں قضا نمازاں ہو ر قصور نہ کوئی
ایوب۱ صابر نوں حاضر کر کے آکھے پاک الٰہی ۔ سارے بدن پئے اس کیڑے سخت بیماری آئی
اس کیوں قضا نماز نہ کیتی نا کجھ حکم عدولی ۔ ایسا عذر تساں قد آہا کیتی جان فضولی
ایہ عذر قبول نہ ہوئے تساڈا لائق دوزخ ہووے ۔ فیر عذر غلام لیاون آکھن اسیں مصیبت ڈھوئے
دن ساڈے کجھ نہ آہا پئے گئے دس پرائے ۔ پڑھی نماز نہ کماں دیوچہ نیک نہ عمل کمائے
یوسف نوں رب حاضر کر کے انہاں نوں فرماوے ۔ اسنوں قید زلیخا کیتا مندا کم بتاوے
اس میرا حکم عدول نہ کیتا سختی سر پر جالی ۔ اس دی گل نہ منیں ہرگز اوہ برائی والی
قضا نماز نہ کیتی کائی سب بجا لیا یا ۔ تساں نہ مالک ایسے آہے کیوں تساں فرض ونجایا
تساں حکم میرید اقدرنہ جاتا کوڑے عذر بناؤ ۔ ایہ عذر قبول نہ مول تساڈا دوزخ اندر جاؤ
جو کرے نصیحت لوکاں تائیں ربدا راہ بتاوے ۔ جے منے ایس نصیحت کوئی ربدا ول ہو جاوے
اوہ منبر نوری اوپر ہسی اندر روز حشر دے ۔ نبی شہید کرن اس ریساں آیا وچہ خبر وے
جو۲ دین علم سکھا دے لوکاں ہسی سبز سونے ۔ جو گنبد روپے دیوچہ ہریا جڑے جواہر پئے
سندس استبرق دے اس وچہ پردے وچھائے ۔ ایہ دو دیں قسم باریک تے گاہڑا دینی سندے آہے
ہک گردن۳ دوزخ وچوں نکل سندی شکل ڈراوے ۔ ترینہ لولیا نوں ڈھونڈے اول جو تصویر بناوے
وہ جا اللہ باجھ جو پوجے مشرک شرک مناوائے ۔ تریجا کرے جو ظلم عزیزاں خونی پکڑ لے جاوے
اک ہور بھی گردن دوزخ وچوں نکلے کرے پکاراں ۔ کتھے اوہ جو نا نصیحت سندے ہال ہکاراں

حاشیہ صفحہ ہذا ۱ے حضرت ایوبؑ صابر بقضائے حکمت الٰہی سختی میں گرفتار ہوا نکے تمام مال اولاد بیبیاں ہلاک ہو گئیں امت بد اعتقاد ہو گئی اور ان کو ایک سخت بیماری لاحق ہو گئی چنانچہ تمام بدن میں کیڑے پڑ گئے کوئی انکے پاس نہ جاتا تھا مگر انکی بیبیوں سے جو ایک بی بی باقی رہ گئی تھی وہ ان کی خدمت بجا لاتی تھی اور یہ بیماری کی حالت سات سال تک طول کھینچ گئی اس سختی میں صبر بجا لائے اور عبادت الٰہی میں کچھ قصور نہ کیا کے بعد خدا نے رحمت کی سختی کو راحت سے بدل دیا اور تمام اولاد اور بیبیوں کو جو مر چکے تھے زندہ کیا اور مال اور اولاد اور متاع میں بہت سی برکت عطا کی چنانچہ ان کا قصہ قرآن مجید سورۃ ص میں مذکور ہے ۱۲ ۲ مسند داری میں امام حسن بصری سے مرسل روایت آئی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا جس شخص کو موت ایسی حالت میں آدے کہ وہ بہ نیت زندہ کرنے السلام کے علم کی طلب کر رہا ہے تو اس کے اور پیغمبروں کے درمیان بہشت میں صرف ایک درجہ نبوت کا فرق ہوگا (مشکوٰۃ کتاب العلم فصل ثالث) ۳ مشکوٰۃ شریف میں صحیحین سے روایت عائشہؓ اور ابن مسعودؓ سے ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالیٰ کے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ تر عذاب میں وہ لوگ ہوں گے جو جاندار تصویر بنایا کرتے ہیں رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیَرَوْنَ اِنَّ یُفْسِدُوْنَ اَبِیْنَ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیَقُوْلُوْنَ مِنَّ بِبَعْضٍ وَیَکْفُرُوْنَ وَیَدیَدُوْنَ اِنَّ یَتَخُوْنَ وَامِیْنَ وَذٰلِکَ بَیِہٖ لَامَا اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ عَتَّا وَّاعْتَیْدنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا سورۃ نساء میں ٦ پ (یعنی) بے شک جو لوگ خدا تعالیٰ اور اس کے پیغمبروں کو نہیں مانتے اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اور اسکے پیغمبروں کے درمیان تفرقہ کریں یعنی خدا تعالےٰ کو مانیں اور پیغمبروں کو نہ مانیں اور جو لوگ کہتے ہیں ہم بعض پیغمبروں کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ ان کے درمیان راستہ نکالیں یہ لوگ وہ پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے عذاب ذلیل کرنے والا تیار کر رکھا ہے ١٢ منہ

تے جیہڑے قول اقرار کریندے کردے بیوفائی ‌ ‌ ‌ تے دین اندر جو طعنے کردے چادڑ نال وڈیائی

جو کافر نال انکار تکبر نال ایمان لیائے ‌ ‌ ‌ بھی غفلت جہلوں رہے جو کافر سبھناں پکڑ لیجائے

تے جہناں اللہ پاک پچھاتا نبی نہ منیاں کوئی ‌ ‌ ‌ یا لبعضے منے بعض نہ منے دوزخ جا مگھ ہوئی

جو بعضیاں منن بعض نہ منن حشر ہوسن ترہائے ‌ ‌ ‌ دوزخ بھکھ دہیا دے انہاں پانی بھلواپادے

اوہ پانی کارن ترلے لیسن دوزخ دیوچہ ڈھسن ‌ ‌ ‌ اوہ ایمان انہاں دا دہو کھا بدلہ پائیسن

ہک بڈھی بدشکل کرلسین حاضر وچہ حشر دے ‌ ‌ ‌ جے دلیا وچہ وسیندے لوکاں ویکھدیاں ہی مردے

حکم ہوسی تسی اسنوں جانوں سارے کھسن ناہیں ‌ ‌ ‌ رب کہسی ایہ دنیا ارہا جس گھتے بدراہیں

جس کارن تسیں ہکدوجے ١تے خاطر رنج کریندے ‌ ‌ ‌ بھی اسدے کارن خویشاں بھایاں خویشی تسی لڑ ریندے

بھی بدعاوت ٹھگی چوری سب اس کارن آہی ‌ ‌ ‌ دوزخ اندر ڈالو اسنوں ہوسی حکم الٰہی

دنیا عرض کولیسی یارب دوست کتھے میرے ‌ ‌ ‌ جہناں میرا ساتھ نہ چھوڑیا حکم چھوڑیو نے تیرے

بھی خویشاں نال سکاوت توڑی مینوں کرکے پیاری ‌ ‌ ‌ میتھوں جدا نہ کریں انہانوں ہن اوڑک دیواری

حکم ہوسی سب دولت اسدے نال اسدے جاون ‌ ‌ ‌ جہناں دنیا کارن دین ونجایا اسو یلے پچھتاون

تے جہناں دین پیارا کیتا دنیا پچھے لائی ‌ ‌ ‌ اوہ دنیا نال نہ جاسن اسدن انہاں مفت ہنڈائی

صفت انہاندی آکھ سناون دنیا پیار نہ کردے ‌ ‌ ‌ جے دنیا آوے٢ کرن نہ شادی جاوے غم نہ رہروے

کرن پرہیز حراموں شبہیوں وائم طلب حلالے ‌ ‌ ‌ تے خویشاں نال نہ توڑن خویشی رلمل کھاون نالے

تے حسد عداوت مول نہ رکھن نہ چادڑ وڈیائی ‌ ‌ ‌ تے حق الٰہی دب نہ رکھن جے کر دنیا پائی

بیان شفاعت انبیاء واولیاء وصلحاء واطفال وذکر موجبات

٢ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے لکیلا تاسوا علی ما فاتکم ولا تفرحوا بما اتاکم سورۃ حدید س٢٧ پ٢٧ یعنی تا کہ غم نہ کھاؤ اس چیز پر جو دنیاوی نعمت تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اور خوشی ٩٧ اور فخر نہ کرو اس چیز پر جو خدا تعالےٰ نے تمہیں دی ہے دنیا کی نعمت کی نیت سے لیکن شکر نعمت کی نیت سے خوشی کا اظہار کرنا جائز بلکہ ماموربہ ہے ١٢ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ

Scanned with CamScanner

ا صحیحین میں امیر المومنین عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا بیشک اعمال کا اعتبار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملیگا جو اس نے نیت کی تو جسکی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی خاطر ہے۔ اسکی ہجرت انہی کی طرف واقع ہوئی اور جسکی ہجرت دنیا کے حصول یا کسی عورت کیلئے کہ نکاح کرے تو اسکی ہجرت اس چیز کیطرف ہوگی جسکی خاطر اس نے ہجرت کی مشکوٰۃ پہلی حدیث قبل کتاب الاجمال، یعنی جس نے وطن چھوڑ کر بے وطنی اور سفر کی سختی خدا کی رضا اور خدا اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر اختیار کی اسکی ہجرت محمد شرعیہ ہے۔ آخرت میں بمو جب کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا **مَن ذالذی یشفع عنده الا باذنه** ط یعنی وہ کون جو اللہ کی بلا اجازت اسکے پاس شفاعت کرے ۱۲ منہ ۳ مشکوٰۃ میں ابن ماجہ کیطرف سے حضرت عثمان سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تین گروہ شفاعت کرینگے انبیاء پھر علماء پھر شہید ۱۲ منہ ۴ تفسیر معالم التنزیل میں سورۃ مدثر کی آیت **فما تنفعهم شفاعة الشافعین** ط یعنی انکو شفاعت کرنیوالونکی شفاعت فائدہ نہ دیگی کے تحت میں ایک حدیث بامناد ور سولؐ سے نقل کی ہے کہ دوزخیونکو عذاب کیا جائیگا پھر ایک مرد بہشتیوں سے ان پر گذریگا تو ایک دوزخی اس کا نام لیکر اس سے کہیگا کیوں کیا کہتے ہوں دوزخی کہے گا تمہیں یاد ہو پہچانتے ہو کہ فلاں دن کسی نے تمہیں شربت پلایا تھا بہشتی کہیگا میں جانتا ہوں شاید تم ہی ہوگے وہ کہیگا ہاں پھر وہ بہشتی اس کے لیے سفارش کریگا پس سفارش قبول کی جاویگی پھر ایک اور بہشتی گذریگا تو اسے ایک دوزخی کہیگا کہ تمہیں یاد ہے کہ فلاں دن کس نے تمہیں وضو کیلئے پانی دیا تھا وہ کہیگا ہاں پھر وہ اسکی شفاعت کریگا اور شفاعت قبول ہوگی اور مشکوٰۃ میں ابن ماجہ سے بروایت انس روایت ہے کہ دوزخیوں کی صف باندھی جاویگی پھر ان پر اہل جنت میں سے ایک ایک شخص گذریگا تو دوزخیوں میں سے ایک شخص کہیگا اے فلاں کیا تم مجھے پہچانتے ہو میں وہ شخص ہوں جس نے تمہیں شربت پلایا تھا وہ کہیگا میں وہ ہوں جس نے تمہیں وضو کا پانی دیا تھا پھر اس کی شفاعت کرکے اسے جنت میں داخل کریگا ۱۲ منہ

شفاعت و اسباب حرماں آں

ہے برحق شفاعت نبیاں ولیاں بھی علماواں ۔ لڑکیاں حافظ ہور شہید ان بھی مومن صلحاراں

ہور شفاعت عملاں نیکاں روزے ہور نمازاں ۔ صدقہ ذکر تلاوت عمرہ حج جہادی سازاں!

جس نوں رب اجازت دیسی کرسی اوہ شفاعت ۔ باہجوں اذن شفاعت ناہیں مذہب سنت جماعت

پنجیں جائیں حق شفاعت اول وچہ قبر دے ۔ جو سورۃ ملک بھی آیت کرسی ہور اعمال بھی کردے

نبی ولی ہور صالح بندے کرن شفاعت عذاباں ۔ تیکاں پاس پوریوے میت اولے وچہ کتاباں

دوجا وچہ میدان حشر دے عام خلائق کا رن ۔ ختم نبیاں کرن شفاعت کبریٰ وچہ پکارن

جاں سب پیغمبر مرسل ڈرن مارے دم نہ کوئی ۔ تا حضرت ختم نبیاں کرسی پچھے ذکر جو ہوئی

تریجا عام شفاعت ہوسی بعد حساب سزائیں ۔ ہر ہر نبی شفاعت کرسی امت اپنی تائیں

سب علماء اولیاء کریسن اپنیاں تابعداراں ۔ بھی مومن نیک شفاعت کرسن سب خویشاں بدکاراں

ہک عاصی نوں پکڑ فرشتے دوزخ طرف سدہانے ۔ راہ وچہ ہک بہشتی ملسی عاصی اوس پچھانے

اسدے پاس لے چلو مینوں کہے فرشتیاں تائیں ۔ عاصی کہے تو جاتا مینوں کہے بہشتی ناہیں

عاصی کہے میں روزے فلانے تینوں طعام کھوایا ۔ یا مسواک یا پانی دتا یا کوئی کم بنایا

جاں اوہ نیک پچھانے اسنوں سنکر پتہ نشانی ۔ سجدے پیکے کرے دعائیں رب کرے مہربانی

حکم ہووے میں بخشیا اسنوں تدہ قبول دعائیں ۔ چھٹ عذابوں جنت اندر ونج اوہ لولے دعائیں

چو جاں وچہ دوزخ ڈالن بدکاراں گنہگاراں ۔ ختم نبیاں کرے شفاعت نال کلی ابرارں

پنجواں جاں وچہ جنت داخل ہوسن مومن سارے ۔ نال شفاعت اعلےٰ درجے پاون خویش پیارے

لکھیا وچہ تکمیل شفاعت کتنی وجہیں ہووے
نال شفاعت ختم نبیاں لوک آرام کریسن
چھوٹی وڈی بات پھسین ہوسی سخت حیرانی
فضلوں کرن رعایت اسنوں کرن حساب سکھالا
پکڑ لے چلسن دوزخ ویول کرے شفاعت کوئی
حضرت کہیا شفاعت میری ہوسی بریاں تائیں
میں جمیاں بدکاراں نوں امید شفاعت والی
کرے پرہیز جو کفر شرک تھیں مومن گیا جہانوں
بھانویں لکھ گناہ کبیرے اوڑک جنت جاوے۔
کافر مشرک دائم سڑسن کرے شفاعت انکوئی

اوّل دیکھ قیامت ہیبت خلقت کنبے رووے
دو جا وقت حساب کے نوں جے تنگ پکڑ کولیسن
کرے شفاعت شافع آکھے یارب کرآسانی
تریجا جسد اغالب ہوسی دفتر بدیاں والا
رب قبولے بخشے اسنوں رحمت شامل ہوئی
نیک ونجن وچہ جنت عملوں بریاں میں بخشائیں
نیکاں آس فضلدی ہوسی ساڈا حضرت والی
اوہ نت نہ دوزخ وچہ رہے جس کلمہ پڑھیا بجانوں
جے بریایاں بدلے ساڑن جدکد باہر آوے
جے سوکرن شفاعت اسدی بخشش مول نہوئی

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍ دَلحوةُ مُسجَابَةُ نَتَعَدَّ كُلّ نَبِيّ دَعْوَتَه وَ اِنِي اَخسَانُ دَعْوَنِي شَفَاعَةُ لِاُمَّتِي اِلٰي يَوم القِيٰمَةِ نَهِيَ نَا ئِلَةُ اِن شَآوَاللهُ تَعَالٰي مَن تماتَ مِن اُمَّتِي لَايُشرِكَ بِاللهِ شَيئاً ه مشکوٰۃ ۱۸۶

شرکوں کردپرہیز بھراؤ نیڑے مول نہ جاؤ
تائیں کرن شفاعت حضرت بخشش ربدی پاؤ

ذکر اعمال موجبہ شفاعت

حضرت کہیا جو کرے زیارت میری وچہ حیاتی
جو پڑھے دعا ایہ بانگوں پچھے جو مشہور ایہائی
یا کرے زیارت قبر میریدی جیکوئی بعد مماتی
حق شفاعت انہاں کارن میرے اپر آئی

[1] اے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فما تنفعهم شفاعة الشافعين ڈسورۃ مدثر میں ۲۹ پ ۳ پھر ان کو شفاعت کرنیوالوں کی شفاعت کچھ فائدہ نہ دیگی ۱۲ منہ [2] صحیح بخاری و مسلم میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک پیغمبر کے لئے ایک دعا ہے جو ضرور قبول ہوگی۔ باقی سب نے اپنی وہ دعا جلدی سے یعنی دنیا میں مانگ لی اور میں نے اپنی اس دعا کو قیامت تک اپنی امت کی شفاعت کی خاطر پوشیدہ رکھا ہے سو اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو میری شفاعت کی دعا میری امت میں سے اس شخص کو پہنچے گی جو ایسی حالت میں مرا کہ اللہ تعالیٰ کو ساتھ کسی کو شریک نہ کیا مخفی نہ رہے کہ صحیح حدیثوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ہونے کے لئے یہ شرط آئی ہے کہ شرک سے پاک ہو یعنی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس شخص کو نصیب ہوگی جس نے کسی ۸۱ کو خدا کا شریک نہ ٹھہرایا ہو نہ عبادت میں نہ دعا وتفرع میں اور اللہ تعالیٰ کی خاص صفتوں کے ساتھ کسی اور کو موصوف اعتقاد کر کے

شعر:۔ کافر مشرک دائم سڑسن کرے شفاعت نہ کوئی جے سوکرن شفاعت اس دی بخشش مول نہ ہوئی ۔ ۱۲ منہ

سلم ے اللہ تعالیٰ اے رب اس دعا پوری کے اور نماز کھڑی ہونے والی کے روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فیصلہ جو ایک مرتبہ اور مقام کا نام اور اٹھا انکو مقام محمود میں جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اس کو بیہقی نے روایت کیا ہے۔ واضح ہو کہ مشکوٰۃ میں صحیح بخاری کی روایت ہے یہ دعا وعدتہ تک آئی ہے۔ اور بیہقی کی روایت میں المیعاد تک ۱۲ منہ ۲؎ اے اللہ تعالیٰ دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ او ران کو چنے ہوئے لوگوں میں از رد ئے محبت اور گھر اور مقام کے ۱۲ منہ " اللہ تعالیٰ ۳؎ مشکوٰۃ میں ترمذی کی حدیث ابو ہریرہؓ سے نقل ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فقیر لوگ مالداروں سے پانچ سو سال یعنے آخرت کے دنوں سے آدھا دن پہلے بہشت میں جاویں گے نیز مشکوٰۃ میں صحیحین کی حدیث

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَآمِةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْبَعَثَهُ مَقَامَ مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْ تَه، اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَاد ه رَوَاه الْبَيْهَقِيْ كَذَافِي الْمِشْكٰوةِ وَغَيْرِهَا ٥ط

جو پڑھے درود صبح ہور مغرب مومن دس دس واری
جو پنج نمازاں پچھے پڑھدا ایہہ دعا کر پیاری

اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مُحَبَّةً وَفِي الْعَالَمِيْنَ ط دَرَجَةً وَّفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دراه٥ط

بھی وچہ مدینے رہے جے کوئی دکھ تقصیے جالے
بھی جیہڑے پڑھن درود جمعہ نوں دنیہ تے رات دو ہیرے
بھی سبھے مومن وچہ مدینے مکے رہنے والے
حضرت آکھیا انہاں شفاعت ہوئی ذمے میرے

ذکر افعال موجبہ محرومی شفاعت

جو منکر ہوئے شفاعت تھیں مذہب بدعتوالے
جو حاکم ظالم شرع موافق نیا نو نیاس نہ کروے
تے غیر شریعت سخن جو بولن ہنکیاں مول نہ رہندے
ہک ہور روایت اوّل کرن نبی شفاعت سارے
فرشہید شفاعت کرن فیر موذن ہوئی!
جاں عالم عابد حاضر ہوسن وچہ جناب الٰہی
حکم ہوسی علاواں تائیں ٹھیرو تسیں اٹھائیں
عالم اوہ جو ربدے کارن دینی علم پڑھیندے

اوہ سبہ محروم شفاعت کولوں رہسن ننگ منہ کالے
جو دلوچہ آوے نیا نو نبیڑن شرع خیال نہ وہردے
ایہ سبہ محروم شفاعت کولوں وچہ کتاباں کہندے
بعد انہاں تھیں عالم کرسن جیہڑے ربدے پیارے
جو اللہ کارن بانگاں آکھن دنیا طمع نہ کوئی
عابد حکم ہوسی وچہ جنت جو تہ حاجت آہی
کرو شفاعت تابعداراں بھی شاگرداں تائیں
عابد اوہ جو سبہ کچھ چھوڑن ربنوں یاد کریندے

اسامہؓ سے منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ۸۲ نے فرمایا میں بہشت کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اکثر لوگ جو بہشت میں داخل ہوئے تھے وہ مسکین تھے اسوقت دولتمند لوگ روکے ہوئے تھے۔ لیکن دوزخیوں کو دوزخ میں جانے کا حکم ہو چکا تھا۔ اور میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں اکثر عورتیں داخل ہوئی تھیں ۱۲۔

عابد ہمت دنیا اندر اپنا آپ بچاوے	بدلہ اسد اروزحشر دے اول جنت جاوے
عالم ہمت آپ بچے ہو رخلقت بہت بچاوے	سوئی بدلہ آپ بچے ہو رہتی خلق چھڑاوے
کرے شہید شفاعت خویشاں ستر د وبدکاراں	تے چونہہ جنیاندی حاجی کرسی جیہڑے لائق ناراں
جو دنیا اندر مومن کر دالعنت لے اہل ایماناں	اس مول شفاعت قبول نہ ہوسی کارن بیفر ماناں
بھی مومن عام بہشتی جیہڑے کرسن سبہ شفاعت	کوئی ہکدی کوئی چونہہ پنجاندی کوئی وڈی جماعت
کوئی دستی کوئی شہر محلے کوئی وڈے قبیلے	بد کاراندی کرن شفاعت بنسن نیک وسیلے
جو اہل ایماناں طفل نبالغ دنیا اتے مردے	تلے عرش دے ماپیاں تائیں سبہ شفاعت کردے
جسدے تن نبالغ لڑکے موئے دنیاتے ہوسن	جنت دے دروازے اتے کارن عرض کھلوسن
حکم ہوسی وچہ جنت جا ہو لڑکے کہسن ناہیں	جدماں باپ اساڈے جاسن جاساں اسیں تدائیں
مڑمڑ حکم انیویں ہی ہوسی ایہوعرض کریسن	رب رحیم کریسی رحمت ماپیاں نال لے دیسن
بھی ماہ رمضان شفاعت کرسی صورت خوب نبادے	جنہاں روزے اس وچہ رکھے انہاں نوں بخشادے
کہسی کھادن پیون شہوت میں انہاں بند کرایا	اسدن کارن روزے رکھے اینہاں بخش خدایا
بھی اینویں ہی کرے قرآن شفاعت کہے میں رات جگایا	اس دن کارن پڑھیس مینوں اسنوں بخش خدایا
جوخویشاں نال پیوندی رکھدے رحم انہاں بخشاوے	بھی کعبہ حجر شفاعت کرسی جو حج عمرے جاوے
کرے امانت انہاں شفاعت جنہاں سمہال پہنچائے	ایویں کلمہ پاک شفاعت وچہ حدیثاں آدے

بیان شفاعت ابعد از درآمدن درودوزخ وکیفیت آں بموجب احادیث صحیحہ معتبرہ

۱؎ صحیح مسلم میں ابوداؤدؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ بہت لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ لوگوں پر گواہ ہوں گے اور نہ گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (مشکوٰۃ باب حفظ اللسان) ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ ۲؎ ترمذی میں ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میری امت سے بعض لوگ بڑی ساری قوم کی شفاعت کریں گے اور بعضے ایک گروہ کی جن کی تعدادوں سے چالیس تک ہے اور بعضے ایک مرد کی تاکہ بہشت میں داخل ہوں (مشکوٰۃ باب الحساب والمیزان) ۱۲ منہ ۳؎ مشکوٰۃ میں شرح السنہ سے عبدالرحمٰن بن عوف کی حدیث نبی صلی علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا قیامت کے دن تین چیزیں عرش کے نیچے ہوں گی ایک قرآن شریف بندوں سے جھگڑا یعنی جنہوں نے اس سے عتراض کیا اس پر کار بند نہ ہوئے اس کی حدود پر نہیں ٹھہرتے ۸۳ ان کو جھگڑ کر پکڑا دیگا۔ اور جنہوں نے اس پر عمل کیا اسکی حدود کی مخالفت کی انکی طرف سے جھگڑا کر کے ان کو چھڑا دے گی۔ دوسری امانت یعنی جو اللہ کے بندوں کے دل میں دولیعت رکھی ہے۔ وہ بھی اپنے ضائع کرنیوالے کو پکڑا وے گی اور اپنے حفاظت کرنوالے کو چھڑاوے گی تیسرا رحم پکارے گا کہ جس نے مجھے ملایا اسے اللہ تعالیٰ ملا دے گا اور جس نے مجھے کاٹا اسکو اللہ تعالیٰ کاٹے گا ۱۲ منہ ۴؎ یعنی حجر الاسود جو کعبہ شریف کی دیوار میں ہے۔ جس کو حاجی طواف کے وقت بوسہ دیتے ہیں ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ۔

۱ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُورِھِم مِّنْ غِلٍّ ۵ سورۃ اعراف س ۸ پ ۳ یعنی نکال دینگے ہم جو کینہ انکے سینوں میں ہوگا وہ آپس میں بھائی بھائی ہوں گے یعنی کچھ دنیا کی کینہ وغیرہ بہشتیوں کے دلوں میں ہوگا۔اسکو ہم وہاں سے دور کردیں گے۔جیسے حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ اور حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ حضرت عائشہؓ میں واقعہ ہوگیا تھا ۱۲ منہ ۲ صحیح بخاری میں حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن دوزخ سے خلاص ہوکر درمیان ایک پل پررو کے جائیں گے وہاں انکے آپس میں بدلہ لیا جاویگا جو انہوں نے ایک دوسرے پر تعدی کی ہوگی یہاں تک جب پاک وصاف ہوجاوینگے اسوقت ان کو بہشت میں داخل ہونیکی اجازت دی جاوے گی (مشکوٰۃ باب الحوض والشفاعۃ ۱۲) منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ۳ یعنی جس کا ایمان جو کے دانہ کے برابر ہوگا وہ بھی دوزخ میں نہ جاویگا اور جو اور رائی

جو پل تھیں لنگھ سلامت جاسن وچہ میدان کھلوسن	پہلے پچھلیاں کھلے اوڈیکن سبہ کٹھے ہوسن
امت احمد وچہ انہاندے ہور قدر چوتھائی	ہکدوجے نوں ظلم تعدی بخشش کرن صفائی
ہکدوجے تے راضی ہوسن کینہ بغض نہ کوئی	وَنَزَعنا مَا فِی صُدُورِھِم مِّنْ غِلٍّ خبر قرآنوں ہوئی
فر حضرت احمد ہتھ کنجی در جنت دا کھولے	۲ امت نوں کر داخل جنت دوزخ پھیرا گولے
حال امت دا کرن تلاش دیہن فرشتے ساراں	جو دوزخ وچہ امت تیری سڑدی لکھ ہزاراں
سنکر خبر ہوسی دلگیر ؐ پاک نبی دے تائیں	سجدے پیکر ست دیہاڑے کہسی حمد ثنائیں
فر حکم ہوسی سر چا پیارے تیرے سوال قبولاں	کرسی عرض جو یا رب امت بخش ظلوم جہولاں
حکم ہوسی کڈھ دوزخ وچوں امت اپنی پیاری	جسدے وچہ ایمان ہووے ہک ۳ جو دانہ مقداری
نال نبی دے ہور پیغمبر کرن شفاعت سارے	ہر اک اپنی امت کارن کرسن عرض نیارے
نال فرشتے لیکر حضرت دوزخ جان کنارے	کہسی حضرت یاراں تائیں کرہو یاد پیارے
آپو اپنے دوست پیارے دیہو پتہ نشانی	دوزخ وچوں کڈھ لیاون انہاں ملک نورانی
بھی ہر اک کرے شہید شفاعت ستر جھاں تائیں	وہ جنیاں ندی کرے شفاعت حافظ اونہیں جائیں
سبہ علماء اولیاء شفاعت کرن موافق شاناں	بعضے سیاں ہزاراں کرسن بعضے لکھ جواناں
بعضے سارا شہر چھوڑاون بعضے سب قبیلہ	تے چارسئیاں ندی کرے شفاعت حاجی تھیے وسیلہ
بھی مومن نیک شفاعت کرسن قدر موافق سارے	آپو آپنیاں یاراں خویشاں بھی آشنا پیارے
جدجو دا قدر ایمان والی سبہ خلقت باہر آئی	تاں ۵ امت احمدؐ سبہ امتاں تھیں قدر ہوسی ترہائی
فر دوجی واری تلاش کریسی رب دا خاص پیارا	جو سبہ امت ہن باہر آئی یا کوئی رہیا وچارا

کے ساتھ ایمان کے ۸۴ وزن کرنے کی کیفیت کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کے سپرد ہے یہاں عقل کی رسائی نہیں ۱۲ منہ ۴ مشکوٰۃ میں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن شریف پڑھ کر اس کو نوک زبان یاد کیا پھر اسکے حلال کو حلال جانا حرام کو حرام سے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا اور اس کے گھر والوں میں دس شخصوں کے حق میں اسکی شفاعت قبول کریگا جو شامت اعمال سے دوزخ کے مستحق ہوچکے ہوں گے (احمد ترمذی وابن ماجہ ودمیری) ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ۵ مشکوٰۃ میں ترمذی کی روایت سے منقول ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی اسی ۸۰ صفیں اس امت کی ہوں گی اور باقی چالیس ۴۰ تمام امتوں سے ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ۔

Scanned with CamScanner

صحیح بخاری ومسلم میں انسؓ کی حدیث کے آخر میں مذکور ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سجدہ میں سر کھونگا پھر ہوگا اے محمد سر اٹھایئے اور بات کہیے تو تمہاری بات سنی جاویگی اور سوال کرو تمہیں دیا یئگا اور سفارش کرو تمہاری سفارش قبول ہوگی تو میں کہوں گا یارب امتی امتی یعنی اے رب میری امت کو بخش پھر حکم ہوگا آپ جایئے جا کر جس شخص کے دل میں جو بھر ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لایئے تو میں جا کر ایسا ہی کرونگا پھر آوں گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کہہ کر سجدہ میں پڑونگا پھر کہا جائیگا اے محمد اپنا سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سنی جاویگی اور سوال کرو تمہیں یاد یاد جاویگا اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول ہوگی تو میں یہی کہونگا یارب امتی امتی پھر حکم ہوگا جاؤ جس کے دل میں ذرہ بھر یا رائی بھر ایمان ہو اس کو نکال لاؤ تو میں جا کر ایسا ہی کرونگا پھر لوٹ کر آونگا تو اسی طرح اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کروں گا پھر سجدہ میں گر پڑونگا تو کہا جاویگا اے محمد سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری بات سنی جاویگی اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول ہوگی تو میں یہی کہوں گا یارب امتی امتی تو حکم ہوگا جاو اور جسکے دل میں رائی کے چھوٹے سے دانے کے برابر ایمان ہو اسے بھی دوزخ سے نکال لو پھر میں جا کر ایسا ہی کرونگا۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرونگا اور سجدہ میں گر پڑونگا۔ پھر حکم ہوگا اے محمد سر اٹھاؤ اور بات کہو تمہاری بات سنی جاویگی اور مانگو تمہارا سوال پورا کیا جاوے گا اور شفاعت کرو قبول ہوگی تو میں عرض کرونگا اے رب مجھے ان لوگوں کے نکالنے کا حکم ہو۔ جنہوں نے **لا الٰہ الا اللہ** کہا اللہ تعالیٰ فرمادے گا یہ تمہارا کام نہیں مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم جس نے **لا الٰہ الا اللہ** کہا اس کو میں خود نکالوں گا ۱۲ منہ"

کہسن ملک جو دوزخ اندر باقی اجے ہزاراں
کڈھاں دوزخ تھیں امت اپنی حکم ہوسی رحمانوں
پھر حضرت کہسی نبیاں ولیاں اصحاباں علماواں
یاد کرن سب پتے بتاون کڈھ کڈھ ملک لیاون
فر تریجی واری کرے تلانہ پاک حبیب الٰہی
فر سجدیوں پچھے عرض کریسی اذن ہوسی رحمانوں
فرا گے وانگوں نال نبیاں یاراں تابعداراں
اس شفاعتوں پچھے امت احمد دو تر ہایاں
فر اہل ایماناں وچوں رہسی دوزخ وچہ نہ کوئی
اللہ ہک پچھا تا اونہاں شرک نہ مول کیتوں نے
حضرت طلب اذن دی کرسی انہاں شفاعت تائیں
کافر مشرک طعنے کرسن دوزخ وچہ انہانوں
اوہ جھگڑا بحث ہوئی تساں ضائع وچہ توحید جو کردے
جوش کرے فر غیرت ربدی قسم کر کے فرمادے
فر قدرت دی مٹھ دوزخ وچوں بھر کے باہر نکالے
آخر روز حشر دے جو ہے سال پنجاہ ہزاراں
سب دوزخ تھیں نکل جسے سڑ بل ہوئے جو کولا

فرادنویں وانگوں سجدیوں پچھے کرسن عرض پکاراں
جس دل اندر ہک رائی دا قدرا یہی ایمانوں
یاد کر دسب تابعداراں خوشیاں یار آشناواں
اتھیں پچھے امت احمد سب تھیں نصف ہوجادن
کہسن ملک اجے وچہ دوزخ امت بہت تباہی
کڈ ہو جس تے ادنیٰ ذرہ ہے دلو چہ ایمانوں
کڈھ دوزخ تھیں باہر لیاون خلقت لکھ ہزاراں
ہک ترہائیسب نبیاں دی امت خبراں آیاں
مگر اں قدر قلیل جنہانوں نبیاں خبر نہ ہوئی !
تابع کے رسول نہ ہوئے خبر نہ مول ہو یو نے
حکم ہوسی ایہ حد نہ تیری میں انہاں آپ چھوڑائیں
جو اس توحید تساڈی کیا کجھ کیتا نفع تسانوں
ہن اسیں تسیں برابر سارے دوزخ دیوچہ سڑدے
جو مشرک نال برابر مومن مول نہ کیتا جادے
ہک نہ چھوڑے دوزخ اندر لوک ایماناں والے
اہل ایماناں نہ رہسی کوئی دوزخ اندر ناراں
نہر حیات جو دو جنت پر اسو چہ ڈالے مولے

یعنی مدت دراز کے بعد عرض کریں گے کہ یا اللہ جب ہمکو تو نے دوزخ سے نجات بخشی تو یہ نشان اور لقب بھی ہم سے دور کر تو اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت سے وہ لقب اور نشان بھی دور ہو جاویگا رسالہ مولانا رفیع الدین صاحب ۱۲ منہ ؎ صحیحین میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ کی پشت پر پلصراط لگائی جاویگی تو سب پیغمبروں سے پہلے میں اپنی امت کو لیکر انکے اوپر سے گذر ونگا اور اسدن سوائے پیغمبرونکے کوئی اور کلام نہ کریگا اور کلام پیغمبروں کی اسدن یہی ہوگی۔ اللھم سلم سلم اور دوزخ میں کانٹے ہونگے سوان کے کانٹوں۔ مراد کانٹوں سے ایک لوہے کا اوزار ہے جسکی نوک مڑی ہوئی ہے اور اسکے ساتھ چیز کو پکڑ لیتے ہیں اور نیز اسکے ساتھ گوشت لٹکا کر تنور میں بھون لیتے ہیں انکی بڑائی کی مقدار سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا وہ کانٹے لوگونکے انکے اعمال کے مطابق ہوں گے اچک لیں گے تو بعضے اپنے اعمال کی شامت سے غارت ہو جائیں گے دوزخ میں محبوس گرفتار رہیں گے پھر نجات پاویں گے یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ لوگونکے درمیان فیصلہ کرنے سے فراغت پاویگا اور ارادہ کریگا یہ کہ دوزخ سے نکالنا چاہیگا ان لوگوں سے جو توحید کی گواہی دیتے ہیں لاالٰہ الا اللہ پڑھتے تھے فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس شخص کو نکال لیں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا تو فرشتے اسکو نکال لیں گے اور انکو پہچانیں گے سجود کے آثار سے اور اللہ تعالیٰ نے آگ پر یہ حرام کر دیا ہے کہ سجدہ کے نشان کو جلادے آگ آدمی کے تمام بدن کو کھا جاویگی مگر سجدہ کا نشان بدستور قائم رہیگا پس اگ کو نکالے جاویں گے اس حال میں کہ جل چکے ہونگے پھر ان پر آب حیات ڈالا جاویگا۔ تو اسطرح آگ آویں گے جیسے گھاس کا دانہ کوڑے کرکٹ میں اگ پڑتا ہے اور ایک شخص بہشت اور دوزخ کے درمیان رہیگا۔ اور سب سے پچھلا دوزخی ہے جو بہشت میں داخل ہوگا۔ اسکا منہ آگ کی طرف ہوگا۔ کہیگا اے پروردگا میرا منہ دوزخ کیطرف سے پھیر دے کہ اسکی دنے مجھے ستایا اور اسکی گرمی نے مجھے جلا دیا اللہ تعالیٰ فرمائیگا معلوم ہوتا ہے کہ اگر یہ کام میں تو تو کچھ اور مانگ بیٹھے گا بندہ کہیگا نہیں میں کچھ نہیں مانگونگا۔ مجھے تیری عزت کی قسم پس اللہ تعالیٰ کو عہد و پیمان دیگا جو اللہ تعالیٰ چاہیگا اسوقت اسکا منہ اللہ تعالیٰ دوزخ سے پھیر دیگا۔ پھر جب اسکا چہرہ جنت کی طرف متوجہ کریگا تو اسکی رونق دیکھیگا تو کچھ مدت جتنی اللہ تعالیٰ چاہیگا۔ جب رہیگا۔ پھر کہیگا اے رب مجھے بہشت کے دروازے کے پاس آگے کر اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا تو نے اس امر پر مجھ سے عہد و پیمان نہیں دیے تھے کہ اس پہلی درخواست کے سوا اور کچھ سوال نہیں کریگا تو بندہ کہیگا اے رب خلقت سے میں بدبخت ہوں پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر تجھے یہ بات بھی دی جاوے تو تو کچھ اور ہی سوال کریگا کہیگا تیری عزت کی قسم اور کچھ نہیں

ترت انہاندے جسے ثابت تازے باہر آون ۔ چن بدرجیوں بدل وچوں باہر ہو دسیادن
فر جنت اندر داخل کرسی غم اندوہ ونجاوے ۔ داغ سیاہ ہک گردن اتے مدت لگ دسیاوے
اہل بہشت انہاندے تائیں کہن جہنم والے ۔ فر ابدت پچھے عرض کرن رب نام تے داغ بھی ٹالے

ذکر شخصے کہ بعد از ہمہ مردمان از دوزخ رہائی یابد!

جو سبھ۲ لوکاں تھیں دوزخ وچوں پچھے باہر آوے ۔ کڈھ دوزخ تھیں کنڈھے اتے مولے اس بٹھاوے
جد ساعت گذرے راحت پہنچے عقل ٹکانے آیا ۔ آکھے دوزخ تھیں منہ میرا موڑیں یا رب خدایا
رب کہسی کجھ ہور نہ منگیں آکھے ہور نہ چاہاں ۔ قول اقرار کریسی محکم مڑسی مکھ پچھاہاں
جنت اکول درخت دسیاویں سایہ خوب ہوائیں ۔ دت فریاد کرے یا اللہ مینوں اوتھ پہنچائیں
جے ایہ دتا توں ہور بھی منگسیں اللہ اس فرماوے ۔ آکھے یا رب ہور نہ منگساں قول اقرار سناوے
فر اوتھے ونج اگیرے ویکھے ہور عجائب جائیں ۔ بھتے عہد کرے فریاداں یا رب اتھ پہنچائیں
ایویں ہولی ہولی پہنچے جنت دے دروازے ۔ ویکھے رنگ محل عجائب باغ بہاراں تازے
بھنے قول اقرار تمامی بہت کرے فریاداں ۔ جو یا رب کر محروم نہ مینوں فضلوں بخش مراداں
جنت وچہ کر داخل مینوں رب رحیم کریماں ۔ اذن کرے رب داخل ہو وچہ جنت ویکھ نعیماں
دل وچہ کہسی جنت لوکاں کیتی بہت آبادی ۔ مینوں جاگہ کتھوں ملسی جنت وچہ کشادی
رب فرماوے جاگہ دا فر تینوں کی نہ کائی ۔ میں تیریاں رن سہ دنیا تھیں جاگہ وددھ رکھائی
دل وچہ باز نہ آوے اسنوں آکھے رب رحماناں ۔ میر نیال کریں توں ٹھٹھا توں ہیں رب جہاناں
اس بھولے سخنوں راضی ہو رب ظاہر خنک دکھاوے ۔ آکھے خواہش کر لے میتھیں جو تہ دلو چہ آوے

جو کجھ ہوس مراداں، دلوچہ سبھے آکھ سنا دے / تے جیہڑیاں دلوچہ یاد نہ آدن اللہ یاد کرادے

جاں خواہش سوال تمام ہووے اس رب سچا فرماوے / ایہ سب کجھ لے۔ تے دس حصے ہور نعمت رب دواوے

جو دنیاوچہ نہ ڈٹھا سنیاں نام نشان نہ جانے / ایہ ادنےٰ اومومن نعمت قصہ اعلیٰ کون پچھانے

بیان رحمت حق تعالیٰ در دنیا و آخرت

سوحصہ رب رحمت کیتی حضرت خود فرمایا / ہک حصہ وچہ دنیا در تیا آخرتیک ونڈایا

اس ہک حصے تھیں پیار محبت خلقت دوچہ پیارا / ماواں پتراں بھیناں بھایاں پیارا سی تھیں سارا

انساناں حیوانوں ہر وچہ مہر محبت پائی / بھلی یا بری محبت سبہ اس ہک حصے تھیں آئی

ہک گھٹ سو حصے جو رحمت ایہ حصہ بھی نالے / پورا سو کردرتے گارب روز قیامت والے

رب دی رحمت نال کی نسبت رحمت بند یتائیں / ہک حصہ وچہ سیر بندیاں اوہ ۱۰۰ حصے داسائیں

ماپیاں تے فرزنداں رحمت کویں قیاس کچیوے / آدم تھیں تا آخرتائیں حصہ ہک ونڈ یوے

لکھ کروڑاں نیل ہزاراں خلقت انت نہ کوئی / اس ہک حصے ذریوں ذرہ ہر ہک حاصل ہوئی

اوہ ارحم کل رحیماں اللہ سو حصے داسائیں / آس اسیدی ہر دم رکھو منگو نت دعائیں

بندیاں کنوں مردانہ منگورب نوں نت پکارو / بندہ جد آکھے یا اللہ حضرت آکھیا یا رو

اے بندے میں حاضراللہ ہرواری فرمادے / جواب دیندارب تھکے ناہیں بندہ ہی تھک جاوے

بعد گناہوں بندہ مومن توبہ کرے جے کوئی / شاہد کرے فرشتیاں نوں رب اسنوں بخشش ہوئی

جو اس[1] بندے نے دل تھیں جاتا ہے میرا رب کوئی / نال گنا ہاں اوہ پکڑ یندا بھی بخشیندا سوئی

مسلم[2] کرے حدیث روایت اللہ ایہہ فرمایا / تسیں بندے سب بھکھے ننگے سبھناں راہ بھلایا

بقیہ حاشیہ ۸۶ تو اسکی رونق اور جو کچھ اسمیں تازگی ہوگی دیکھیگا تو جتنی مدت اللہ چاہیگا رہیگا چپ رہیگا پھر کہیگا اے رب مجھے جنت میں داخل کردو تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرمادیگا اے ابن آدم تجھ پر افسوس تو کیسا فریب باز ہے کیا تو نے عہد و پیمان نہیں کئے تھے کہ اور کچھ نہ مانگونگا باقی مضمون حدیث کا اسکے مطابق ہے جو صحیحین میں مذکور ہے ۱۲ منہ[3] یہ روایت غنیۃ الطالبین اور نیز مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں مذکور ہے ۱۲ منہ حاشیہ صفحہ ہذا[1] صحیحین میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بندہ نے گناہ کیا پھر کہا اے رب مجھ سے گناہ ہو گیا سو مجھے بخش دے تو اسکے رب نے فرمایا کیا میرا بندہ یہ جانتا ہے کہ اس کا رب ہے اور گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر مواخذہ کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا پھر کچھ مدت جتنی اللہ تعالیٰ کو منظور ہے ٹھہرا رہا یعنی گناہ سے بچا رہا پھر ایک گناہ ہوگا سو معاف کردے اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے بندے کو علم ہے کہ اسکا کوئی رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور اس پر پکڑتا ہو میں نے اپنے بندے کو معاف فرمادیا پھر جتنی مدت اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ۸۷ ٹھہرا رہتا ہے پھر گناہ کر بیٹھتا ہے کہتا ہے اے رب میں نے اور گناہ کر ڈالا وہ بھی مجھے بخشدے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کا اعتقاد ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پر پکڑتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا سو جب تک چاہے اسطرح کرتا جائے (یعنی گناہ کرنے کے بعد توبہ استغفار کرلے میں بخشتا جاونگا خواہ کتنی مرتبہ بار بار گناہ کرتا جاوے واللہ اعلم ۱۲ منہ[2] یہ حدیث مشکوۃ کے باب الاستغفار میں صحیح مسلم سے روایت ہے ابوذرؓ منقول ہے لیکن مختصر ذکر کی گئی اور مشکوۃ میں لمبی آئی ہے اور نیز مشکوۃ میں شرح السنہ کی روایت سے ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص میری نسبت اعتقاد رکھے کہ میں گناہوں کے بخشنے پر قادر ہوں تو میں اسے بخش دیتا ہوں اور مجھے کچھ پرواہ نہیں جب تک کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنایا ہو اور نیز مشکوۃ میں براوئیت ترمذی انسؓ سے بروایت احمد داری ابوذرؓ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم زاد جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہیگا اور مجھ سے امید رکھیگا خواہ تیرے گناہ کس حال پر ہوں اور مجھے کچھ پرواہ نہیں اے آدم کے فرزند اگر تیرے گناہ آسمان کے برابر تک پہنچ جاویں پھر تو مجھ سے مجھ بخشش دونگا اور میں پرواہ نہیں رکھتا اے آدم کے بیٹے اگر تو مجھ سے زمین بھر گناہ لیکر ملاقات کرلے لیکن شرط یہ ہے کہ ملاقات کیوقت میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ جانتا ہو تو میں زمین بھر بخشش لے کر تیرے پاس آونگا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ۔

ا صحیحین میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارا رب تبارک تعالیٰ (اسکی رحمت) واللہ علم نچلے آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے جب رات کی پچھلی تہائی رہتی ہے تو فرماتا ہے کون مجھ سے دعا کرتا ہے میں اس کی دعا قبول کروں کون مجھ سے سوال کرتا ہے پھر میں اس کو عطا کروں کون مجھ سے بخشش مانگتا ہے پھر میں اس کو بخش دوں (مشکوٰۃ باب التحریض) ۱۲ منہ ۲ مشکوٰۃ میں صحیحین سے بروایۃ ابو ہریرہؓ سے منقول ہے کہ اگر مومن جانتا ہو جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس عذاب ہے تو کوئی شخص جنت کی طمع نہ کرتا اور اگر کافر جانتا جو اللہ تعالیٰ کے پاس رحمت سے ہے تو کبھی کوئی جنت سے ناامید نہ ہوتا شیخ سعدیؒ نے کہا ہے دگر یک دہد یک کرم عزازیل گوید نصیبے برم ۱۲ منہ ۳ صحیح مسلم میں جابرؓ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن ابو تحافہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے ان کا سر اور داڑھی ثغامہ کی طرح سفید تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے رنگ کو کسی چیز سے بدل دے لیکن سیاہی سے پرہیز کرو ابوداؤدؒ اور لنسائی نے ابن عباس سے روایت کی ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں آپ نے فرمایا آخر زمانہ میں کچھ لوگ ہونگے جو اس قسم کے سیاہ رنگ سے خضاب کرینگے جیسے کبوتروں کے پوٹے ایسے لوگ بہشت کی بو نہ پا سکے گے ترمذی اور ابوداؤد اور لنسائی نے ابوذرؓ سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو چیزیں جن کو تم سفید بالوں کو بدلاؤ مہدی اور کتم ہے (مشکوٰۃ) مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں ہے کہ کتم نعجبین ایک بوٹی ہے جس کو دسمہ سے ملا کر رنگ کرتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کتم دسمہ ہی کا نام ہے کیونکہ ابوبکرؓ اپنے بالوں کو مہندی اور کتم کے ساتھ خضاب کرتے تھے ۱۲ منہ ۴ امام احمد ابن ماجہ ابوداؤد نے ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص علم حاصل کرے ان علوم سے جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جاتی ہے یعنی علوم دینیہ میں سے کوئی علم حاصل کرتا مگر اسکے لئے کہ اس کی وجہ سے دنیا کا مال متاع پادے وہ قیامت کے دن جنت کی بو نہ بادیگا

نگراں جس رجائیں میں پہنائیں راہ دکھائیں
ہر حاجت فرمیں کھتیں منگو کراں قبول دعائیں

تسیں دینہ تے رات کرو تقصیراں میں بخشنا را
سبھے بخشش میں تھیں منگو کرساں پارا تارا

جاں اتریجا حصہ رات رہے حضرت خود فرماوے
تد پہلے آسمان اتے رب رحمت گھیرا پاوے

آکھے ۲ ہے کوئی بخشش منگے بخشاں اس تائیں
تے ہے کوئی میں تھیں حاجت منگے کراں قبول دعائیں

کتھوں ہتک بیان کرے کوئی رحمت فضل الٰہی
دنیا وچہ نہ اوڑک آوے ہک حصہ جتھ آہی

جد سو ۱۰۰ حصہ رل روز حشر دے رحمت ٹھاٹھاں مارے
تد ابلیس بھی آس کرے دل رحمت وچہ پیارے

بیان خوشبوئے بہشت کہ در محشر اہل ایمان رابیائید کسانیکہ ازاں بوئے خوش محروم مانند

پنج سے سالاں پنڈے اتوں بو جنت دی آوے
مومن نیک نصیب حشر وچہ کافر مول نہ پاوے

کئی فرقے بدکاراں وچوں جنہاں بُو نہ آوے
جو ذمی تائیں قتل کرے بن حقوں مارو بنجاوے

جو بڈھا ہو کر کرے زناہ جو مائی باپ رنجانے
جو کوڑوں دعوے نسب کرے میں آکھے نسل فلانے

جو رعیت اتے ظلم کرے یا خویشاں خویشی تروڑے
جو پیوے خمر یا مرد گئے تھیں نیویں چادر چھوڑے

جو کلف ۳ کرے جویں کچ کبوتر والاں رنگ بناوے
جو ظالم گاوَدم چابک رکھے مار غریب وبخاوے

جو عورت زینت زیب بنا کر مرداں وچہ سدہاوے
مرد بیگانے ویکھن اسنوں رکھے آپ رنجھاوے

جو بہت باریک پوشاک لوئے زن وچون بدن دسیوے
جو دینی علم پڑھے دل نیت دنیا حاصل تھیوے

ایہ سبھے فرقے وچہ حشر دے جنت بو نہ پاون
قدر گناہاں چکھ سزائیں اوڑک جنت جاون

بیان اعراف کہ نام جایہاست بلند درمیان دوزخ وبہشت

کافر دوزخ سڑن ہمیشہ کدی نجات نہ پاون
تے اہل ایمان ہودن ترے فرقے ہک سلامت جاون

اے معالم تنزیل میں کہا وحجاب وہی دیوار ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول میں فرمایا **فضرب بینھم بسور لہ باب** یعنی پھران کے درمیان ایک دیوار بنائی گئی جس کے لئے دروازہ ہے اور صراط کے بیان میں مرقوم ہے اور اسی دیوار کا نام اعراف ہے عرف کی جمع ہے عرف اونچی جگہ کو کہتے ہیں اور عرف مرغی کی کلغی کو بھی کہتے ہیں کہ بلند ہوتی ہے اور سدی نے کہا ہے اس دیوار کو اعراف اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے اہل لوگوں کو پہنچانتے ہیں یعنی اعراف معرفت سے مشتق ہے ۱۲ منہ ۲

فر بعضے پل تھیں دوزخ ڈگن شامت نال گناہاں
تے بعضے وچہ اعراف کھلوسن سنو بیان تنہاہاں

جنت ا۱ دوزخ سنہ مواضع نال اعراف ایہا ئی
ناں اوتھے نعمت جنت کائی نا دوزخ بریائی

اہل جنت ہور دوزخیاندا حال اوتھوں دسیاوے
پنجاہ ہزار روز رہیدا اوہ دن اوتھے انہاں دہادے

دوزخیاندا حال جے ویکھین دہشت خوف سوکاوے
جنتیاں ول ویکھن ترسن ۳ صبر آرام نہ آوے

اے پر ایہہ تسلی دل نوں دوزخ جاسن ناہیں
پک امید جو جنت جاسن اوڑک جداں کداہیں

دوزخیاں ہور جنتیاندے نال کریسن ناتاں
دوہاں فرقیاں اوہ پچھانن ہر اک ذات صفاتاں

کہن سلام بہشتیانوں ہور دیہن مبارکباداں
دوزخیانوں طعنے مارن کفر نفاق فساداں

جاں دوزخیانوں ویکھ پچھانن کہن پکارا نہانوں
جو لشکر مال ہنکار نہ کیتا ہرگز نفع تسانوں

فر جنتیاں ول کرن اشارت بہت غریب جو آہے
اوہ ویکھو تسیں حق جہاندے قسماں کردے سا ہے

جو انہاں رحمت کدی نہ ہوسی ہو یا حکم انہاں نوں
ونج بہشتیں نعمت لٹو نہ غم خوف تساں نوں ۴

جہاں نیکیاں غالب ہوسن جنت جاسن سارے
تے جہاں بدیاں غالب ہوسن دوزخ جان وچارے

نیکی بدی برابر جہاں وچہ اعراف کھلوسن
تے جہاں خبر نہ پہنچی نبیاں اوہ بھی اوتھے ہوسن

نہ اونہاں شرک نہ کفر کمایا نا نیکی بریائی
وانگ حیواناں کھاون پیون شہوت عمر ونجائی

تے جہاں ہوش تے عقل نہ آہا مستانے دیوانے
باطل حق نہ کجھ پچھاتا ہوسن اوس مکانے

بعض روایت اندر فرقے ہور ترے بھی آئے
ہک ماپیاں تائیں غصے کرکے علم پڑہن جو جاوے

یا ناں کفاراں جنگ کرے کو ماپیو باجھ رضائیں
یا حج ونجے رنج انہاں نوں گھیرلیس موت اودائیں

ماپیو وچہ خرابی چھوڑے موئے انہاں ترسائدے
ایہ ترے وچہ اعراف کھلوسن جنت وچہ نہ جاندے

ان تینوں کا مضمون سورہ اعراف میں آٹھویں سیپارہ کے تیسرے پاؤ کے اخیر میں مذکور ہے **وبینھما حجاب وعلى الاعراف رجال یعرفون کلا بسیماھم** سے چار آئیتوں کے اخیر تک ۱۲ منہ ۳ ترسنا اور ترساؤ نا پنجابی زبان میں اس کو کہتے ہیں کہ کوئی شخص اپنے محبوب کی ملاقات یا کسی مراد کے حصول کے لئے مشتاق اور بہت منتظر ہو ۔ ۴ تفسیر معالم التنزیل میں لکھا ہے کہ بعض مفسرین کے قول میں یہ خطاب اہل الاعراف کو ہوگا جس وقت ۸۹ دوزخیوں پر وہ طعن کرینگے کہ تم کون سے جنت میں جا پہنچے ہو تم بھی ہمارے ساتھ ہی دوزخ میں آؤ گے اس وقت حکم ہوگا کہ ان کو جنت میں لے جاؤ ۱۲ منہ ۵ معالم میں ہے کہ یہ قول شرجیل ابن سعد اور مقاتل کا ہے اور مجاہد سے منقول ہے کہ جن لوگوں پر والدین میں سے ایک راضی ہو اور ایک ناراض ایسے لوگوں کو اعراف میں رکھیں گے اس وقت تک جب اللہ تعالیٰ سب خلقت میں فیصلہ کر چکے گا۔ اس کے بعد بہشت میں داخل ہوں گے ۱۲ رحمہ اللہ تعالیٰ

مشکوٰۃ میں بروایت صحیحین ابو ہریرہؓ سے حدیث منقول ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکوں کے بچوں کا حال دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ دنیا میں اگر عمر پاتے تو کیسے عمل کرتے۔ مرقات میں ہے کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی عاقبت کو خوب جانتا ہے کہ وہ جنت میں جائیں گے یا دوزخ میں یا اعراف میں ٹھہریں گے اور اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے بعض کا قول ہے کہ اپنے والدین کی تبعیت میں دوزخ میں جاویں گے اور بعض کے لحاظ سے اہل جنت سے ہوں گے۔ اور بنا بر ایک قول کے بہشت دوزخ کے درمیان ہوں گے وہاں نہ نعمت پائیں گے نہ عذاب۔ اور ایک قول ہے کہ ان میں سے جو کوئی اللہ تعالیٰ کے علم میں کافر فاجر تھا ۹۰ اس کو دوزخ میں ڈالیں گے۔ ورنہ بہشت میں رکھیں گے علماء اس مسئلہ میں توقف اور سکوت کرتے ہیں کچھ فیصلہ نہیں کرتے اور اولیٰ یہی ہے کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں توقف کیا ہے اور اکثر اہل سنت والجماعت کا مذہب یہی ہے۔ ابن حجر نے کہا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا موقف اس مسئلہ پر نزول وحی سے پہلے ہوگا۔ لہذا اس کے منافی نہ ہوگا کہ صحیح تر ان کے علم میں یہ ہے کہ وہ اہل جنت ہوگے ۱۲ منہ

برکت علم تے حج شہادت دوزخ وچہ نہ سڑسن — ماپیاں باجھ رضاؤں ہرگز جنت وچہ نہ وڑسن
جو چھوٹے بچے مرن کفاراں وچہ اعراف کھلوسن — فر نال شفاعت ختم نبیاں جنت داخل ہوسن
حضرت عرض کریسی یا رب بُرا نہ نہاں کمایا — بریاندی اولاد آہی ایہہ میںنوں بخش خدایا
عرض قبول خداوند کرسی جنت اندر جاون — خادم اہل ایماناں ہوسن جو غلمان سداون
وچہ اعراف ہمیش نہ رہسی ہرگز فرقہ کوئی — اوڑک جنت داخل ہوسن ربدی بخشش ہوئی

بیان کسانیکہ بحد عقل وبلوغ نرسیدند و یا خبر انبیاں بایشاں نہ رسید وہمچناں مردند

بعضے لوگ جو عاقل بالغ دنیا وچہ نہ ہوئے — حق باطل وچہ فرق نہ جاتا ہوشوں اگے موئے
یا ہوش آئی پر خبر نہ ہوئی نبیاں ہور رسولاں — بھی معجزہ یاندی خبر نہ پائی ہرگز انہاں جھولاں
نہ ڈٹھا نبی نہ سنیاں انہاں خبر کہی علماواں — تا انہاں حکم الٰہی پہنچے عقل ہو یا دنیاواں
ہک اگ کنارے جا ہک اوتھے جمع کرے رب سارے — آکھے میں ہاں ربّ تساڈا سبھے آکھن آرے
توں ہیں خالق رازق ساڈا مالک دوہیں جہانی — میں امر کراں ہک تسیں قبولو حکم ہووے رحمانی
سبہ کہسن اسیں حاضر آہیں رب سچا فرماوے — جو اس آتش وچہ ہر کوئی ڈگے آپے چھال لگاوے
ہک فرقہ سن حکم الٰہی ذرہ ڈھل نہ لاون — اس لاٹانوالی آتش اتے چھال نسنگ لگاون
اوہ آتش ٹھنڈا آرام سلامت تھیوے باغ بہاری — تے دوجا فرقہ کرن بہانے عذر زبانوں جاری
آکھن یا رب اساں نہ طاقت آتش لاٹاں مارے — رکھ معذور اسانوں کرموں عاجز اسیں بیچارے
رب کہسی اوہ پہلا فرقہ ہے فرمانبرداراں — جے حکم میرا وچہ دنیا سندے کردے شکر ہزاراں

۱؎ اس فصل کے تمام مسائل مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ کے رسالہ سے منقول ہے ۱۲ منہ ۲؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سنفرغ لکم ایہا الثقلین ط فبای الاء ربکما تکذبان یعنی قریب ہے کہ سب سے فارغ ہو کر ہم تمہاری طرف متوجہ ہوں گے اے جن وانس کے دو بڑے گردہ پس کون سی نعمت کو اپنے پروردگار کی طرف سے جھٹلاؤ گے یمعشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموت والارض فانفذوا لا تنفذون الا لسلطن ط یعنی اے گردہ جن وانس کے اگر تم آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل کر بھاگ سکو تو بھاگو بھاگ نہیں سکو گے مگر قوت سے

میں اس تھیں بہت آسان حکم وچہ دنیا بھیجے آہے | جو واحدانیت میری منوں شرک نہ مول کریا ہے
ایہ آتش پوندے مول نہ سنگے ڈگے دلوں بجانوں | اوہ حکم سکھانے دینا والے کردے صدق ایمانوں
دو جا فرقہ دنیا اندر جیکر حکم سیندے | ایہ حکم قبول نہ کردے ہرگز کڑے عذر بنیندے
انہاں میرا حکم نہ حاضر منیاں لیائے عذر بہانے | تا دنیا اندر کیونکر مندے حکم میرا غائبانے
اوہ پہلا فرقہ مخلص بندے جنت جاسن سارے | تے دوجا فرقہ بیفرمانا ں داخل ہوون نارے

بیان حساب جناں وپریاں وحیوانات وکیفیت ثواب جنتیاں اہل ایمان

جن پری بھی آدم وانگوں مثل حیواناں تائیں | بعضے مومن بعضے کافر بے فرمان گنا ہیں
وچہ سورۃ الرحمن خدا نے وچہ ثواب عذاباں | آدم جن برابر رکھے ساریاں وچہ خطاباں
جو کافر جن ۲؎ سو وچہ جہنم سڑسن شک نہ کوئی | جو مومن جن ثواب انہا نوچہ بخشیاں ہوئی
بعضے کہن بہشت نہ پوسن مومن خاک ہو جاسن | بعضے کہن ثواب ہمیشہ لذت خوشیاں پاسن
اپیر مالک مول نہ ہوسن جنت والیاں جائیں | جو جنت بخشیا خاص اللہ نے حضرت آدم تائیں
اوہ مومن جن سکونت کرسن جنت گردنواحی | آون جاون جنت اندر پکڑن نفع مباحی
وانگ رعیت جو روستایاں نعمت ونج لیاون! | کھاون پیون حوراں ویکھن لذت راحت پاون
بعضے آکھن مالک ہوسن جنت اند رجائیں! | آدم وانگوں کھاسن پیسن ناکجھ فرق جزائیں
جو آدم جناں باجھ خلائق جانوراں حیواناں! | انہاں ہک دوجے تے ظلم کمایا کجھ ظلم انساناں
ہک دوجے تھیں بدلہ لیسن وچہ روایت آیا | جو سنگ والی نے گھونی نوں وچہ دینا سنگ لگایا

ولمن خاف مقام ربہ جنتن ۱؎ یعنی اور جو کوئی اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہوں گے ۱۲ منہ ۲؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۹۱ لاملئن جہنم من الجنتہ والناس اجمعین سورہ سجدہ پ ۲۱ ع ۳ یعنی البتہ بھروں گا میں تمام دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سے ۱۲ منہ ۳؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وما من دابۃ فی الارض ولا طائر یطیر بجناحیہ الا امم امثالکم ما فرطنا فی الکتب من شیء ثم الی ربہم یحشرون سورہ انعام ع ۸ پ ۳ یعنی زمین میں کوئی چلنے والا نہیں اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے پروں سے ہوا میں اڑتا ہے مگر تمہاری طرح گردہ گردہ ہیں یعنی پیدائش میں اور مرنے اور فناہ ہونے میں اور مرنے کے بعد جی اٹھنے میں اور کاموں کے تدبیر کرنے کے محتاج ہونے میں ہم نے کتاب میں کوئی فروگذاشت نہیں کی یعنی لوح محفوظ یا قرآن مجید میں جس چیز کی تمہیں حاجت تھی اس کے بیان کرنے میں فروگذاشت نہیں کی پھر اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جاوینگے یعنی تمام چلنے اور اڑنے والے جانوروں کے گردہ کو جمع کر کے بعض کا بعض سے حساب لیا جائے گا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام خلقت کو جانوروں پرندوں چرندوں۔ کو جمع کرے گا پھر سینگ والی کا بدلہ سینگ سے لے گا اس کے بعد فرمائے گا مٹی ہو جاؤ اس وقت کافر آرزو کرے گا کاش میں مٹی ہو جاتا اللہ تعالیٰ نے فرمایا انا انذرنا کم عذابا قریبا ط یوم ینظر المرء ما قدمت یدیہ ویقول الکافر یلیتنی کنت ترابا یعنی ہم نے تم کو ڈرادیا نزدیک کے عذاب سے جس دن دیکھے گا مرد جو کچھ دنیا میں آگے بھیجا اس کے ہاتھوں نے اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہو جاتا ۱۲ منہ

اچنانچہ ناحق اس کو مارا کوٹا ہو۔ یا طاقت سے زیادہ بوجھ لادا ہو۔ یا بھوکا پیاسا رکھا ہو اور حیوانات کے حقوق کا بیان بھی شرعۃ الاسلام اور فتادی بر ہنہ حقیقہ الاسلام میں مذکور ہے وہاں سے دیکھنا چاہیئے ۱۲ منہ مشکوٰۃ میں صحیح بخاری کی روایت سے ابوسعید خدریؓ کی حدیث میں منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ مومن دوزخ سے خلاصی پا کر ایک پل جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہوگی روکے جاویں گے۔ پس بعض کا بدلہ بعض سے لیا جائیگا جو کچھ دنیا میں دینا ہوگا میں ان کے آپس میں ہوں۔ سب کا بدلہ لیائے گا۔ یہاں تک کہ جب پاک وصاف ہو جائیں گے اس وقت ان کو جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔ سو قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے ایک دن ان میں کا اپنے بہشت والے گھر کی طرف دنیا والے گھر کی طرف دنیا والے گھر سے زیادہ خوب رستہ جانتا ہے ۱۲ منہ اس فصل کے تمام مسائل مولانا ۹۲ رفیع الدین صاحب کے رسالہ سے منقول ہے ۱۲ منہ یعنی ابراہیم علیہ السلام کو حکم ہوا تھا کہ اپنے فرزند کو ذبح کریں

گھونی نوں سنگ ملسن اتنا سنگ والی نوں مارے
یا ڈاہڈے ماریا لِسّے نوں وچہ دنیا سمجھ پیارے

اس لئے قوت ملسی ڈا ڈہا لِسّا تھیی
اوہ لِسّا مار کریسی اتنی اینویں عدل کچیسی!

نے اِ جے انسان بموجب کیتا ظلم حیوانا ں!
تا ں اوہ حیوان بھی لیسن بدلہ ظلم کنوں انساناں

جان بدلہ لے کر فارغ ہوسن ڈنگر پنکھی سارے
جنت دوزخ حکم نہ اونہاں ہوسن خاک دوبارے

جو ۲ راہ خدا چہ دنیا کٹھے خاک جنت دی ہوسن
ہوکر خاک مراتب اعلےٰ جنت والے پاسن!

جو آدمیاندے کھاون کارن کٹھے نام خداؤں
اوہ خاک جنت وچہ مل کر پوسن ادنیٰ درجہ داؤں

خاک درخت بھی جنت والی خالی نہیں شعوروں
اوہ لذت تھیں محروم نہ ہووے ملیا قرب حضوروں

رہندے خاک زمین وچہ مل کر ہوسن محو تمامی
زمین آسمان بھی ہوسن فانی آدم جن مدامی

بیان فنا شدن آسمان وزمین وکیفیت فنا زمین وختم روز محشر وشروع روز خلود

حد پلصراطوں لنگھسی خلقت کا فر ڈکسن سارے
تے مومن پار صراطوں جا کر ہوسن جمع پیارے

ہک میدان فراخ ہوسی اوتھے کرسن بہت صفائی
حق حقوق جو ہکدوجے وانکھسن ہر اک بھائی

خالی زمین رہے اس ویلے خاکوں میدہ تھیسی
اوہ جنتیاندے کھانے اندر میدہ خرچ کچیسی

ہک گاؤ مچھی اوتھے حاضر ہوسی لڑکوں دودیں فرسن
جگر کباب مچھی دا کر کے اوّل قسمت کرسن!

فر گوشت سارا گاؤ مچھی دا کرن کباب تمامی!
تے میدیوں نال رلا کے کھانا جنتیاں انعامی

اوہ خاک زمین ہور خاک حیواناں خرچ ہوسی اس راہے
کجھ چیزاں رہ جاسن باقی جیہڑیاں اللہ چاہے!

ہک دنبہ حضرت اسمٰعیلے ڈاچی صالح والی!
سگ اصحاب کہف دا ترجا جنت جاسن عالی

۱ے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے ممبر اور قبر کے درمیان بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے ۱۲ منہ ۲ے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ من خشی الرحمٰن بالغیب وجآء بقلبٍ غیب نا د خلوھا بسلام ط یوم الخلود ط سورۂ ق۔ س ۲۶ پ ۴ یعنی جو شخص اللہ مہربان سے ڈرا بن دیکھے اور پیش آیا ایسے دل کے ساتھ جو خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہے ہم ان سے کہیں گے داخل ہو بہشت میں سلامتی کے ساتھ یہ ہے دن ہمیشہ رہنے کا۔ لهم ما یشاؤن فیکم ولدینا زید ط یعنی ان کے لئے ہے بہشت میں سلامتی جو کچھ وہ چاہیں اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے (فتح) ۱۲ منہ ۳ے یعنی جو عمل کہ خالص خدا تعالیٰ کی رضا سے کیا ہو اس میں سنانے اور دیکھانے کی ملاوٹ نہ ہو ایسا عمل تمام عمر میں یاد نہیں آتا ۱۲ منہ ۴ے اے پروردگار ہمارے دے ہم کو دنیا میں نیکی اور نعمت اور آخرت میں نیکی اور نعمت۔ اور ہم کو دوزخ کی آگ سے نگاہ رکھ منہ ۹۳ ۵ے مشکوٰۃ میں ترمذی کی روایت سے ابو ہریرہؓ سے آیا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ کی آگ ہزار سال جلائی گئی یہاں تک کہ سفید ہوگئی یہاں تک کہ سرخ ہوگئی پھر ہزار سال تک جلائی گئی یہاں تک کہ سیاہ ہوگئی۔ پھر وہ سیاہ اور تاریک ہے ۱۲ منہ

کعبہ تے کوہ طور بھی پتھر مسجد اقصیٰ والا ۔ بھی اروضے ممبر حضرت دے سنہ ٹکڑا زمین کمالا!
بھی تھاں مسجد نبوی جس تے حضرت تکیہ کردے ۔ صورت خوب جنت وچہ دائم ہوسی کارن ہردے
اس لکھ کروڑیں پڑ میں نیلیں مول شمار نہ کوئی ۔ جنتیاں نوں نعمت ہر دم دون سوائی ہوئی!
جاں روز حشر دا پورا ہوسی سال پنجاہ ہزاراں ۔ تا روز خلو د۲ے دوام شروع ناتش حد شماراں!
تے دوزخیاں نوں دکھ عذاباں ہر دم دون سوایا ۔ وچہ قرآن حدیثاں اینویں ہرگز شک نہ آیا

مناجات درجناب رب البرّیات

اساں فضل تیرے دی آس الٰہی عملاں آس نہ کائی ۔ خالص عمل نہ چیتے آوے ہوش جدوں کی آئی!
دینہہ تے رات گناہاں اندر ساری عمر وہائی ۔ ہور کسے تے عمل ہوسی کجھ مینوں آس ربانی
توں واحد لاشریک الٰہی مینم دلوں زبانوں ۔ تے حق رسول محمدؐ جاتا سچے صدق ایمانوں!
ایہہ تو نہی فضل کرم تھیں دنیا میں وچہ خوبیائیں ۔ بھی تو نہی فضل کرم تھیں استوں میریناں بنائیں
بخش مینوں ہور ماں پیو خویشاں یار آشنا تمامی ۔ بھی امت احمد بھی ہر مومن کل خواص عوامی
دوزخ کنوں امان کریں اس صورت ناہ دکھائیں ۔ بھی دھوں گرمی بدبو اسدی تھیں کرکے فضل بچائیں

بیان صفت دوزخ ونام طبقات آں وموحیات درکات آں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّتِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

یا رب بخش بھلیانی نیکی سانوں دوہیں جہائی ۔ تے رکھ پناہ عذاب آتش تھیں بخشیں امن امانی
ہکدن۵ پاس نبی دے آیا جبرائیل فرشتہ ۔ رنگ تغیر خوفوں ہویا پچھیا نبی سرشتہ
آکھیس حضرت دیکھ آیا میں دوزخ قہر الٰہی ۔ خوفوں رنگ ہویا متغیر اسدی دیکھ تباہی

۱ے صحیحین میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ اپنے پروردگار کے پاس شکایت لے گئی جا کر کہا

Scanned with CamScanner

اے رب میرا البعض بعض کو کہا گیا یعنی تیرے شعلوں کی تیزی نے تنگ کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے دو سانس اسے لینے کی اجازت دی ایک سانس جاڑے موسم میں دوسرا گرمی کے موسم میں۔ جس وقت تم سخت گرمی یا سخت سردی پاتے ہو ۱۲ منہ ۲ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو پیدا کیا تو فرشتے اس کے خوف سے زار وزار روتے رہے۔ یہانتک کہ ان کی آنکھوں کا پانی خشک ہو گیا پھر جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا تو فرشتوں نے بنی آدم کی صفتیں لوح محفوظ میں دیکھیں کہ یہ لوگ کفر وشرک نفاق فساد و قتل زناہ اور طرح طرح کی بے فرمانیاں کرینگے تو انہوں نے جان لیا کہ جگہ انہی لوگوں کی سزا کے لئے تیار کی گئی ہے ہمارے لئے نہیں اللہ تعالیٰ اس سے بچا وے ۱۲ منہ ۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ **وان جهنم لموعدهم اجمعين لها سبعة ابواب لكل باب منهم جزء مقسوم** سورۂ حجر ۹۴ س ۱۴ پ ا یعنی بیشک ان سب کے وعدوں کی جگہ ہے اس کے ساتھ دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ایک حصہ ہے تقسیم کیا ہوا (فتح) تفسیر معالم میں ہے کہ دوزخ کے سات طبقے ہیں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ دوزخ کے سات دروازے ایک دوسرے کے اوپر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہشتیوں کو عرض (پوڑان) میں پیدا کیا یعنی ایک دوسرے کے نیچے اوپر رکھا ہے ابن جریج نے کہا کہ دوزخ کے سات در ہیں پہلے در کا نام جہنم ہے دوسرے کا لعل اس کے بعد حطمہ اس کے بعد سعیر ۱۱س کے بعد سقر ااس کے بعد جحیم۔ اس کے بعد ہادیہ ضحاک نے کہا کہ پہلے در میں اہل توحید رہیں گے یعنی مسلمان گنہگار اپنے گناہوں کی مقدار ٹھہر کر پھر وہاں سے نکل آئیں گے اور دوسرے طبقہ میں نصاریٰ اور تیسرے میں یہودی چوتھے میں شرابی اور پانچویں میں بنوی چھٹے میں مشرک اور ساتویں میں منافق۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے خبر دی **ان المنافقين في الدرك الاسفل من النار** ط یعنی بیشک منافق لوگ دوزخ کے نیچے طبقہ میں ہونگے ۱۲ منہ

حضرت آکھیا دس حقیقت سانوں اس دی ساری
آکھیں حضرت ہے اوہ جاگہ ربدی غضب قہاری

سال ہزار فرشتیاں تایا قوت ساری لائی
تا اس آتش غضب قہر دی رنگ سفیدی آئی

دت فر سال ہزار تپایا سرخ ہویا رنگ لالی
دت فر سال ہزار تپایا آتش ہوگئی کالی!

دوزخ وچہ نہ پانن ہرگز وہند وکار انیرا
دنیہ تے رات بلے نت آتش ہر دم گرم ودھیرا

اوڑک ۱ دوزخ شکوہ کیتا وچہ درگاہ الٰہی
یا رب آتش میری کیتا میر احال تباہی

حکم ہویا لے یک دم ٹھنڈا ہکدم گرمی والا
گرمی ہاڑ ہویا وچہ دنیا سردوں تھیا سیالا

جے چھیک سوئیدے جتنا رستہ دوزخ دل کھلجاوے
خلق مرے سب گرمی کولوں ذرہ ڈھل نہ لاوے

جو ملک ۲ عذاباں دوزخ اندر جے ہک مکھ دکھاوے
شکل بری بدبو اس دی تھیں سبہ خلقت مر جاوے

دوزخ دیکھ فرشتے روندے اکھیں نیر سکائے
جاں آدم ہویا فرشتیاں آکھیا اللہ اسیں بچائے

دوزخ طبقے ست ایہائی رب تھیں منگ پنائیں
پہلے طبقے نام جہنم رب دکھاوے نائیں

اسدے اپر ڈھکن ایہی فلق کہن جس تائیں
بھی پلصراط اوسی تے رکھن لنگھسن لوگ اوتھائیں

عاصی امت احمدؐ اس وچہ کرسن کجھ دیرا!
فرنال شفاعت فضل الٰہی جنت کرسن ڈیرا!

بھی مشرک جہاں نال شرکدے نیکی کجھ رلائی
جویں بنی نوں یاری کیتی یا اس کیتی بہت سخائی

اوہ ڈونگھا بہت عمیق اویہا جے کجھ وچہ سٹیوے
۱۰۰ اسے برساندے چلیا جاوے اوڑک نہ لبھوے

اس دے تھلے ہک گوشے وچہ دوجے دا دروازہ
اوہ دوجا طبقہ نام نطی اس آتش سخت آوازہ

پہلے طبقیوں گرم زیادہ سخت عذاب جو آوے
مشرک عرب اسیوچہ ہوسن بھی کفار نصارے

ڈونگھا پہلے کنوں زیادہ اوڑک انت نہ آوے
تھلے اسدے ہے دروازہ حطمہ سخت ڈرادے

۱؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یوم تقول لجھنم ھل امتلأت وتقول ھل مزید مزیدط سورۂ ق س ۲۶ پ ۲ یعنی جس دن ہم دوزخ سے کہیں گے کیا تو پُر ہوگیا اور دوزخ کہیگا اور اس سے کچھ زیادہ ہے یعنی جس قدر اس میں زیادہ ڈالیں گے وہ اس سے زیادہ طلب کریگا منہ ۱۲ امنہ ۲؎ مشکوٰۃ خلق الجنتہ والنار میں ابو ہریرہؓ کی حدیث لایا ہے لیکن پس وہ نہ بھرے گا یہانتک کہا اللہ تعالیٰ اس میں اپنا پاؤں مبارک دکھا ئیگا ایہوں و چگوں تو دوزخ کہیگا بس بس اور اس وقت بھر جائیگا اور اس کا بعض بعض کیطرف سمٹ جاویگا منہ ۳؎ معالم التنزیل میں مذکور ہے کہ دوزخ کے داروغے انیس فرشتے ہیں ایک کا نام مالک اور دوسرے اٹھارہ اسکے ہمراہ ہیں اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرشتوں کی آنکھیں بجلی کی طرح چمکتی ہونگی اور ان کے دانت بہت لمبے ہونگے اور ان کے منہ سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں گے اور ان کے ایک کندھے سے ایک دوسرے کندھے تک ایک سال کی مسافت ہے رحم اور شفقت ان کے دلوں سے نکالی گئی ہے اور طاقت اتنی رکھتے ہیں کہ ایک ان میں ستر ہزار آدمی کو ایک بار اٹھا کر

ایہ تریجا طبقہ دوجے کولوں سخت عذاب زیادہ
جو منکر نبیاں ہو یہوداں کارن ہویا آمادہ

تھلے اس دے ہے دروازہ نام سعیر ایہائی
جو مال یتیماں کھاون ظلموں اونہاں جاگہ آئی

بھی مشرک سارے اسو چہ رہسن آتش قہر الٰہی
تھلے سقر ایہائی سخت عذاب تباہی !

اس وچہ رہسن گبر ہمیشہ آتش پوجن والے
ہکدوجے تھیں ڈونگھا ہر ہر سخت عذاب نرالے

تھلے اس دے ہے دروازہ نام جحیم سدا وے
جو کسے پیغمبر دین نہ منّے جاگہ اس وچہ پاوے

اس دے تھلے وچہ دروازہ ستویں طبقے ایہی
ہاویہ نام ایہائی اس دا آتش سخت اجیہی !

اس وچہ رہسن ہمیش منافق سخت عذاب ایمان
توں رکھ پناہ اسانوں اتھیں رب کریم رحیماں!

جن انسان پائیسن آتش ہور پہاڑاں تائیں !
رب فریسی دوزخنوں توں بھریوں اجے کہ نائیں

دوزخ کہسی ہور بھی ہے کجھ قدم بمثیل الٰہی
رکھسی وچہ کہے بس آتش ایہا خواہش آہی

اُنّی ملک موکل ایہن دوزخ اوپر بھائی
جو سکھناں وچہ سردار ایہی تس مالک نام ایہائی

ایہ انی سب سردار ایہن نے تابعدار ہزاراں
رب پیش دوزخ تھیں پیدا کیتے سال ہزار شماراں

ہر دم قوت بدن زیادہ وڈے قدا نہاندے
ہک موڈھے تھیں دوجے تائیں پلیڈے سے برساندے

رحمت دلاں انہاں دیاں اندر خالق مول نہ پائی
صورت بری طبیعت کڑوی مہر نہ دل وچہ آئی

اوہ بیضر مانی کرن نہ ہرگز جو کجھ رب فرماوے
اوہ ذرہ فرق نہ ہرگز کردے حکم قہر جدآوے

جتنی خلقت دوزخ اندر بعض روایت کردے
آتنیاں ہین انگشتاں مالک پکڑن کارن ہردے

ویل۵؎ ایہی ہک دوزخ اندر جنگل قہر الٰہی
گوناں گوں عذاباں اس سڑسن لوک تباہی

اس ۵؎ وچہ مومن بے فرمان جو ترک نماز کریندے
جو قول اللہ دے سچ نہ جانن مال زکوٰۃ نہ دیندے

۹۵ جہاں چاہے دوزخ میں ڈال دے اللہ تعالیٰ عذاب سے پناہ دے اور معالم میں عطا سے روایت ہے کہ دوزخ کے انیس محافظ فرشتے ہیں اور ہر ایک کے لئے اتنے فرشتے لشکر اور مددگار ہیں کہ ان کی گنتی اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ وما یعلم جنود ربك اکا ھوط یعنی کوئی نہیں جانتا تیرے پروردگار کے لشکر ان کو مگر وہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ علیھا تسعتہ عشر وما جعلنا اصحٰب النار الاملٰئکۃ ط سورہ مدثر س ۲۶ پ ۳ یعنی دوزخ پر انیس داروغے مسلط ہیں اور نہیں بنایا ہم نے دوزخ کے موکل مگر فرشتوں کو ۱۲ امنہ ۴؎ تفسیر معالم التنزیل میں الذین یکتبون الکتٰب یا ید یھمط کے تحت میں سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ ویل دوزخ میں ایک نالے کا نام ہے کہ اگر وہ چلایا جائے تو اس کی سخت گرمی کے سبب روئے زمین کے تمام پہاڑ جل جاویں اور ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ویل جہنم میں ایک وادی ہے (دیکھو صفحہ ۹۶)

بقیہ صفحہ ۹۵ کہ کافر چالیس ۴۰ سال تک اس میں گرتا جاوے گا۔ اور ابھی تک اسکی تہ کو نہ پہنچیگا اور صعود دوزخ میں ایک پہاڑ ہے کہ کافر ستر سال میں اس کے اوپر پہنچیگا۔ پھر وہاں سے کریگا۔ اللہ تعالیٰ اس سے پناہ دے ۱۲ منہ ۵ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ فویل للمصلین الذین هم عن صلا تهم سا هون الذین هم یرآ ؤن یمنعون الما عون ط یعنی ہلاکت ہے ان نمازیوں کو جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں اور وہ لوگ جو دکھلا دا کرتے ہیں اور (ترتے کی چیزیں) نہیں دیتے معالم میں کہا کہ ماعون حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول میں زکوٰۃ ہے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول میں مانگی ہوئی چیز کا دنیا اور نیز معالم میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے معنی دریافت کئے گئے۔ آپ نے فرمایا نماز کو بے وقت ادا کرنے والے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مراد منافق ہیں ۔ جب ۹۶ وہ اکیلے ہوں تو نماز چٹ کر جاتے ہیں اور اگر لوگوں میں ہوتے ہیں تو ادا کرتے ہیں ۱۲ منہ

قَالَ اللهُ تعالیٰ وَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ٥ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ٥ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ٥ سورة التطفيف س ۳۰ پ ۲

جو دوھ گھٹ تولن سودے اندر دیندے گھٹ تو لیندے
جو لوگ در گلے منہ تے ہورتے پچھے ہور الاون
ڈونگھا ویل ایہائی ایڈا پتھر ڈالے کوئی
پون لہر زرد آب جو دگسی جیاں کنوں کفاراں
ہکدا نام غساق ایہائی ہک غسلین سداوے
جے ہک پیالہ اس پانی تھیں دنیا اپر آدے
ہور بہت تلاوتے چشمے کھوہے دوزخ اندر ٹو ہے
ہک طنیۃ الخبال ایہی ہو رنام حمیم ایہائی
جاں ہوٹھاں پاس لیاون اسنوں کا فرتر یہہ وے ساڑے
اوتلا ہوٹھ لوے کج اکھیں تکواں دھنی سینہ
سنگھوں ہیٹھ جاں ونجے پانی اندر اوجھ جلاوے
ملک عذاب پا ئیسن سر پر کافر دے اوہ پانی
ہو رز مہریرا ایہی ہک جاگہ سردی حدنہ کائی
ہک دوزخ وچہ پہاڑا ایہی اوہ نام صعود سداوے

لیندے پورا یا دوھ تو لن اندر ویل جلیندے
بھی چغلخوراں نوں ملک الٰہی اندر ویل وگا دن
چالی سالیں ہیٹھاں جاوے تھلے پہنچے سوئی
نتا سخت نہایت گندہ چلسن ندیاں نہراں
ہک آثام تے غی ہکید اللہ نام تباوے
سبھ خلقت بدبو اسدی ہور گرمی تھیں مرجاوے
جب الحزن ہے نام ہکی وادیئے کھوہ اندوہے
آتش تھیں دوھ تا پانی خبر حدیثیں آئی
سڑ بل ہوٹھ کج وڈے ہوسن ون وانگ پہاڑے
کج زبان کر تنگ منہ نوں دتے بہت کمینہ
اوجھ اندر کر ٹکڑے مخرج کنوں چلاوے
گل کر آندر اوجھ و جودوں نکلے مخرج تھائی
فوں ودھیا ایہی اس سردی سخت عذاب ایہائی
ستر سال چڑھے کوئی کافرتا اس اُپر جاوے

اللّٰھمّ اغفرلی ولکا تبہ ولمن سعٰی فیہ

لے یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان کے کرتے قطران کے ہیں اور ڈھانپ لیا ان کے موہوں تو جو آگ نے قطران ایک سیاہ رنگ بد بودار چیز ہوتی ہے کہ اس میں اگ جلدی لگ جاتی ہے ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ جز فدکور بوایہ چچی ہماری ہے یا سفید کا درخت ہے ہم نے اس کو ظالموں کے لیے نقشہ یعنی (عذاب) بنایا بیشک وہ ایک درخت سے جو دوزخ کی تہ میں سے نکلتا ہے۔ اس کو خوشہ شیطانون کے سر کی بکت سو بیشک دوزخی اسے کھا کر پیٹ بھر لیں گے پھر ان کے لیے اوپر اس کے ہوتی ہے سخت گرم پانی سے پھر بیشک ان کے لیے لوٹنا ہے۔ دوزخ کی طرف بیشک انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا تو وہ ان کے قدموں پر دوڑے جاتے ہیں ۱۲ منہ ۳ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک سینڈھ کا درخت کھانا ہے گنہگار کا جیسے پگھلا ہوا پیٹ میں، اس طرح جوش مارتا ہے جیسے کھولتا پانی ہم فرشتوں سے کہیں گے اس کو پکڑو اعدو سکسل کر دوزخ کے بیچ لے جاؤ پھر اس کے سر جو جلتے پانی کا عذاب ڈالو بیشک (تو اپنے خیال میں) عزت والا بزرگوار ہے ۱۲ منہ اللہ تعالےٰ۔

کفاراں نوں مارفرشتے اوپر اس چڑہاون
پھیر چڑہاون پھیر لوڑہاون ایہوں حال ویہاوے

پھر اوتھوں وہک[illegible]رڑہاون تھلے رہڑوے آون
اوہ تاسخت جو ہتھ دھرے کوئی رکھدیاں ہی گلپجارے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ سَرَابِیۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ وَّ تَغۡشٰی دُجُوۡهَهُمُ النَّارُ ط (سورۃ ابراہیم س۱۳ پ۴)

وچہ دوزخ بری پوشاک جو اتھیں ننگ بھلا سو واری
قطر انیدے جامے گلوچہ گندرف رال شالے
فرش فروش لحاف آتش دے آتش چھت دیواراں

تے جیون تھیں لکھ واری بہتر مرنا دیکھ خواری
بھڑکے آگ نہ بجھے کدائیں جسہ ساڑے گالے
جے نک پہاڑاں اُتے رکھن گالے ترت پہاڑاں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ اَذٰلِكَ خَیۡرٌ نُّذُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ط اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِیۡنَ ط اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِیۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِیۡمِ ٥ طَلۡعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوۡسُ الشَّیٰطِیۡنِ ٥ فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ٥ ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَیۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِیۡمٍ ٥ ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَاِلَی الۡجَحِیۡمِ ٥ اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّیۡنَ ٥ فَهُمۡ عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ یُهۡرَعُوۡنَ ٥ (سورۃ الصافات س۲۳ پ۲)

دوزخ اندر کھانا تھوہر ہور ضریع ایہائی
اوہ تھوہر اصل حمیم اندر رب قدرت نال اوپائی
اوہ کوڑی سخت زہر تھیں جے تس بوندے پودریائیں
بھکھے مردے کھاسن اسنوں بھرسن پیٹ ہنجاروں

پیٹ اندر جس کھا دیاں آندر ہرگز رہے نہ کائی
اس دیواندے سر وانگوں خوشے خبر قبر آنوں ہوئی
سب دریا خراب ہوون اوہ کھانا کافر تائیں
دندزبان لباس جھڑیوسن آندروجھ دوساروں

قَالَ اللّٰهُ تعالیٰ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوۡمِ طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ٥ كَالۡمُهۡلِ یَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ٥ كَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ٥ خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ٥ ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَأۡسِهٖ مِنۡ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هل اتٰك حديث الغاشيه وجوه يومئذ خاشعة عاملة ناصبة تصلىٰ نارً حامية تسقى من عين آنية ليس لهم طعام الا من ضريع لا يسمن ولا يغنى من جوع یعنی کیا تیرے پاس قیامت کی خبر آئی ہے بعض منہ اس دن ذلیل ہوں گے محنت کرنے والے تھکنے والے ہوں گے گرم آگ میں داخل ہوں گے کھولتے چشمے سے پانی پلانے جن کے نہیں ان کے لیے مگر ضریع سے جو کہ ایک کانٹے دار کردار اور کڑوا اور درخت ہے نہ موٹا لگا نہ بھوک مٹا وے گا ۱۲ منہ ۲ اللہ تعالیٰ نے فرمایا فخلف من بعد هم خلف اضاعوا الصلوٰة واتبعوا الشهوات فسوف يلقون غيا سورہ مریم س ۱۶ پ ۳ کی جگہ ان کے بستا لائق لنگ بیٹھے جنہوں نے نماز چھوڑ دی اور خواہشوں کی پیروی کی سو وہ عنقریب غی میں پہنچیں گے معالم التنزل میں واجب سے ۹۸ معقول ہے کہ غی دوزخ میں ایک نہر کا نام ہے جو بہت گہری اور بدمزہ ہوگی اور ابن عباس سے منقول ہے کہ غی دوزخ میں ایک وادی کا نام ہے جس کی گرمی سے دوزخ کی دا سیری وادیاں پناہ مانگتی ہیں ۱۲ منہ ۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا كلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غيرها ليذوقوا العذاب سورۃ النساء پ ۵ یعنی جب ان کے چمڑے پک جاویں گے۔ ہم اسکو سوائے ان کے اور چمڑے بدل دیں گے تا کہ خوب عذاب چکھیں ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا خذوه فغلوه ثم الجحيم صلوه ثم في سلسلة ذرعها سبعون ذراعا فاسلكوه انه كان لا يؤمن بالله العظيم ولا يحض على طعام المسكين سورۃ الحاقہ س ۲۹ پ ۳ یعنی فرشتوں کو حکم ہوگا اس کو پکڑو پھر اس دوزخ میں ڈالو پھر اس میں جس کا لام ستر گز ہے اس کو پکڑو بیشک یہ شخص اللہ بزرگ شان پر ایمان نہیں رکھتا اور مسکین کو کھانا کھلانے پر لوگوں کو رغبت نہیں دلاتا تھا ۱۲ منہ ۵ تفسیر معالم میں ابن عباس سے نوح حدیث نقل کی ہے کہ بدیع ایک چیز ہے دوزخ میں کانٹے کی طرح جو ایلوے سے کڑوی ہے اور مردہ سے زیادہ بدبودار اور آگ سے زیادہ گرم ۱۲ منہ

من عَذَابِ الْحَمِيمِ ٥ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ٥ (سورۃ الدخان۔ س ۲۵۔ پ ۲)

اوہ ترامے گالے وانگ شکم وچہ کرسی جوش قہر دا	اتوں پانی آتش تا پسن سخت زہر دا
جو کوڑا گھاہ ضریع سداوے سخت کنڈے ہور محاروں	آتش تھیں اوہ گرم زیادہ گندا ہے مرداروں
کوڑا ایلوے کولوں زیادہ بھکھے مردے کھاسن	حلقوں ہیٹھ نہ لنگھے پھانسے پانی نوں کرلاسن
پانی منگسن کویں لبے اوملک لیا ون پانی	آتش سڑ داپیسن سب کجھ دیسی مخرج تھانی
کفر شرک جو دنیا کروے ہو شراب جو پیندے	ایہہ عذاب قیامت نوں وچہ نص حدیث سنیدے
مک ہجی مقام غضیدا ہے او تھے رہسن بے نمازی	ہو زرنا لو اطت کرن نہ توبہ رہسن اسو چہ پازی
جو پین شراب بیاج جو کھاون دیون کوڑ گواہی	ہو زناق بھی اوہن سب جے کرن نہ ترک تباہی
جو ر بدے قول نہ پہنچے جانن کرن نہ فکر حسابان	پین حمیم غساق شراباں رہسن وچہ عذاباں
سپ اٹھوئیں بہت بلائیں دوزخ وچہ خواری	بعضے گردن اٹھان جیڈی بعضے جوں پہاڑی
ڈنگ اٹھویں بعضے ایڈارکھ کھجور مثالاں	زہری سخت جو دروکی واکی نہ چالی سالاں
بعض کفاراں جسے وڈے وانگ احد پہاڑے	چمڑہ موٹا ترے منزل آتش پلو چہ ساڑے
ظاہر باطن پلوچہ ساڑے تھیوے جیون انگیارے	پلو چہ سڑ بل ہون انگیارے پلو چہ مڑ فرساڑے
ایہوں حال ہمیشہ گذرے کدی نہ کمی عذاباں	ستر ہزار اں واری بدلے ہکدنیہ رات حساباں
جو مشرک بچ قرآن نہ من شرکوں بازنہ آون	دبروں گھت زنجیر انہانوں منہ تھیں باہر لیاون
ستر گزاں زنجیر ہوسی اوہ ہرگز بہت درازی	جے ہکا کڑی پہاڑاں رکھن گل کر ہوون پازی
ہو رکنڈے بہت زہر دے مارے تیز جو تلواراں	بھی کتے شیر درندے گدڑ دوزخ وچہ ہزاراں

۱ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ دوزخ میں ہونگے وہ دوزخ کے نگہبان کو کہیں گے کہ اپنے پروردگار کی جناب میں دعا کرو کہ ہم سے ایک دن کے عذاب کا حصہ ہلکا کرے وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس پیغمبر معجزے لے کر نہیں آئے تھے وہ کہیں گے ہاں آئے تھے نگہبان کہیں گے پس تم خود دعا کرو اور نہیں دعا کافروں کی مگر گمراہی میں ۱۲ منہ ۲ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب دوزخ میں ایک گروہ دوزخیوں کا ڈالا جائے گا تو دوزخ کے داروغے ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی پیغمبر ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا تو آیا تھا سو ہم نے جھٹلا دیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز نازل نہیں کی ہو مگر بڑی گمراہی میں اور کہیں گے اگر دنیا میں ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو آج دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے۔ پس وہ گناہوں کا اقرار کریں گے سو لعنت ہو دوزخ والوں کو ۱۲ رحمۃ اللہ تعالیٰ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِکَاتِبِهٖ وَلِوَالِدَیْهِ

کٹ کٹ ماس اُنہاندا کھاسن نسن واہ نہ کائی
منگی موت نہ ملسی ہرگز سخت ہوئی رسوائی

بیان سوال کردن کافران ملائک زبانیہ را و مالک را و عرض کردن ایشان بدرگاہ پروردگار

قَالَ اللّٰهُ وَقَالَ الَّذِیْنَ فِی النَّارِ لِخَزَنَتِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ط قَالُوْا اَوَلَمْ تَكُ تَأْتِیْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰی قَالُوْا فَادْعُوْا وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ (سورۃ لم مؤمن س۲۴ پ۲)

کافر وچہ عذاباں سڑسن روسن ہزاراں
جو کردو عاخدا وندسانوں ہکدینہ کرے آسانی
کہن فرشتے نبی تسانوں دنیا وچہ نہ آئے

عاجز ہو کر ملکاں تائیں کرین عرض پکاراں
ہکدن کر تخفیف عذابوں فضل کرے رحمانی
انہاں کفر شرک تھیں منع نہ کتیا خوف عذاب بنائے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی كُلَّمَا اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ه قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ه فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ط اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ه ط وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ط فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ه ط (سورہ ملک س ۲۹ پ ۱)

کافر کہسن نبی آئے تے قہروں بہت ڈرایا
اساں کہیا کجھ رب نہ بھیجیا تساں طوفان بنایا
تسیں آپ وڈے گمراہی اندر لائق سخت سزائیں
جے او تھے بات رسولاں سن کر سمجھ قبول کرنیدے

پر شامت نفسوں اساں نہ منیاں جو کجھ انہاں سنایا
دلوں بنا کر مسئلے کوڑے ربدے ذمے لایا
سبہ اقرار کفر دا کرسن بداعمال ادائیں
چنگے بخت اساڈے ہوندے دوزخ آج نہ پوندے

یعنی اللہ تعالےٰ فرمایا اور دوزخی پکاریں گے۔ اے مالک چاہیئے ہم پر تیرا رب موت کا حکم کردے وہ جواب دیگا۔ تم یہاں ہمیشہ رہنے والے ہو۔۱۲ منہ یعنی اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ کافر کہیں گے اے پروردگار تو نے ہمیں دوبارہ وہ بنایا اور دوبارہ سے زندہ کیا پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔ کیا باہر آنے کے لئے کوئی رستہ جو یعنی کسی جگہ سے ہم یہاں سے نکل سکتے ہیں یا نہیں دوبارہ مردہ کرنے کا یہ مطلب جو کہ پہلے ہم بیجان لطفہ تھے پھر تو نے ہمیں زندہ کیا پھر ہماری جان قبض کی پھر قیامت کے دن زندہ کیا۔ یہ تفسیر ابن عباس اور قتادہ اور ضحاک سے مروی ہے اور نے کہا کہ ایک بار دنیا میں پھر قبروں میں سوال کئے کہ زندہ کئے گئے پھر قبروں میں مرے پھر قیامت کے دن زندہ کئے جاوٗ گے تفسیر معالم التنزیل میں مذکور ہے کہ ان کے سوال کا جواب محذوف ۱۰۰ ہے یعنی جہان سے نکلنے کا راستہ کوئی نہیں اور

کہسن ملک نہ نفع تساں ہن جے سوکر دپکاراں	ہر دم سڑسو نفع نہ کرسی مول دعا کفاراں

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَنَادَوْا یٰمٰلِکُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّکَ قَالَ اِنَّکُمْ مّٰکِثُوْنَ ٥
(سورۃ زحم زحرف س ۲۵ پ ۲)

فرنا امید انہاں تھیں۔ ہوکر کہن مالک تائیں	کہہ رب موت اسانوں دیوے ہو دن دور بلائیں
سال ہزار پکارن کوکن کجھ جواب نہ آدے	اڈرک کہسی مول نہ مرسو ایہاں حال وہاوے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَھَلْ اِلٰی خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ٥ بِاَنَّہٗ، اِذَا دُعِیَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ، کَفَرْتُمْ وَاِنْ یُّشْرَکْ بِہٖ تُؤْمِنُوْا فَالْحُکْمُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْکَبِیْرِ ٥ (سورۃ مومن س ۲۵۔ پ ۴)

فر-نجواری وچہ دوزخ کرسن رب اگے فریاداں	اول اقرار اساں یارب کفر فاواں
ہے کوئی راہ جو نکل ایتھوں پایئے کویں رہائی	رب فرمیسی نت اتھائیں لیسو عوض کمائی
دنیا وچہ جدہک اللہ تھیں کروے لوک دعائیں	شرکوں توبہ تساں نہ کیتی رکھیاں کفرادائیں
جدمشرک غیر پکارن پوجن تسیں امنا کردے	ہن دوزخ وچہ ہمیشہ رہسو بدلے اس کفروے
فردوجی واریں کہسن یارب جو کیتا سوپایا	جو تیرے وعدے سنے آہے سبھ سچو سچ دسایا!
اسیں اگلے دویاں پچھے لگے سانوں انہاں بھلایا	ہن تیرے حکم امنا کریئے دنیا بھیج خدایا
رب کہسی تسیں دنیا اندر نبیاں تائیں کہندے	جوسانوں رہن قبول اتھائیں جھتے اگلے رہندے
وہ اگلے مشرک نال تساڈے دوزخ اندر سارے	ہن انہاں ساتھ کیوں چھوڑن چاہویالواوہ بلارے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ٥
اِلٰی تو کلِہ تَعَالٰی۔ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ

اسی آگ کے عذاب اور اس میں ہمیشہ رہنے کا سبب وہ ہے جو دوسری آیت میں مذکور ہے۔ چنانچہ فرمایا عذاب اس لئے ہے کہ جب صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کی جاتی تو انکار کرتے اور اگر اس کا شریک مقرر کیا جاتا تو مان لیتے پس حکم خداوند تعالیٰ کے لئے ہے جو بزرگ قدر ۱۲ منہ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کافر کہیں گے اے پروردگار ہم نے قیامت کا دن دیکھ لیا اب جزا اور سزا اعمال کی سن لی۔ سو ہم کو دنیا میں لوٹا کہ ہم نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے اس قول تک اللہ تعالیٰ فرمائیگا عذاب اس سبب سے کہ تم نے اس وقت کی ملاقات کو بھلا دیا۔ البتہ ہم نے تم کو بھلا دیا ۱۲ منہ رحمتہ اللہ تعالیٰ

Scanned with CamScanner

یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا دوزخ میں فریاد کریں گے کہ ہمارے پروردگار ہم کو یہاں سے نکال ہم جو عمل پہلے کرتے تھے انکو چھوڑ کر نیک عمل کرینگے (ہم کہیں گے) کیا زندگانی نہیں دی تھی ہم نے تم کو اس قدر کہ نصیحت پکڑے اس میں جو نصیحت لینا چاہے اور آیا تمہارے پاس ڈرنیوالا تو چاہو پس ظالموں کیلئے مددگار نہیں ۱۲ منہ ؒ۳ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کافر کہینگے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری بدبخش غالب آگئی اور تھے ہم لوگ گمراہ اے ہمارے پروردگار ہمیں یہاں سے نکال۔ اگر ہم پھر کفر کی طرف لوٹینگے تو بیشک ہم ظالم ہونگے اللہ تعالیٰ فرماوے گا اس میں ذلیل ہو کر رہو اور مجھ سے مت کلام کرو۔ تفسیر معالم التنزیل میں حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ دوزخیوں کی آخری کلام ہے اس سے خطاب کے بعد سوائے زفیر اور شہیق کے ۱۰۱ کوئی کلام نہ کریں گے زفیر گدھے کی آواز کے شروع کو کہتے ہیں اور شہیق اس کے آواز کے آخیر کو۔ اور یہ بھی روایت ہے کہ کتوں کی طرح بھونکیں گے۔ اس طرح زیادہ فریاد کریں گے ان کی مراد نہ سمجھی جاوے گی اور اس خطاب کے بعد اس کی امید بالکل منقطع ہو جاوے گی۔ بیشک میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہا کرتے تھے اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے سو ہم کو بخش اور ہم پر رحم کر اور تو سب پروردگار ہم ایمان لائے سو ہم کو بخش اور ہم پر رحم کر اور تو سب رحم کرینوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔ البتہ تم نے انکو مسخرہ بنالیا تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے تمہارے دلوں سے میری یاد بھلادی اور تم ان پر ہنسی کرتے تھے البتہ میں نے آج ان کے صبر کا بدلہ دیا۔ بیشک یہ لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ تفسیر معالم التنزیل میں ہے کہ اخر کے خطاب کے بعد کافروں کا پکارنا بھی ختم ہو جاویگا۔ اسکے بعد آپس میں طعن وتشنیع کی زبان کھولیں گے اور دوزخ انکے اوپر سے ڈھانپ دیا جاویگا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

فرتو یجی وار کہسن جو اسیں بھلے بار خدایا
ہن دنیا ولو چہ بھیج اسانوں کریئے نیک کمائی
تسیں وچہ عذاب ہمیشہ رہسو رب انہاں فرمادے

بھل اساڈی بخش الٰہی بھلیاں بخشن آیا
اساں حشر نشر سبہ ڈٹھا ٹھیک یقین صفائی
جیونکر ایہ دن تساں بھلایا اویں تسیں بھلادے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ۔ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ (سورۃ فاطر س۲۲ پ۲)

فرچوتھی واری کہسن یارب کر فریاد پکاراں
نیک اعمال کمایئے جیونکر لائق تدھ رضائیں
رب کہسی میں عمر تسانوں دنیا وچہ دہائی
بھیجے نبی تسانوں اپنے دوزخ خوف سنائے

دوزخ وچوں کڈھ اسانوں دنیا بھیج اکواراں
مندے عمل جو اگے کیتے ہرگز کریئے ناہیں
جیکر تسیں نصیحت سندے ہن اوہ بات دہائی
چکھو نت عذاب اتھائیں جیونکر ظلم کمائے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ۔ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِیْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝ اِنِّیْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ (سورۃ مومنون س۱۸ پ۲)

پنجویں وار پکارن کافر کر اقرار گناہاں
غالب اساں ہوئی بدبختی قوم ہوئے گمراہاں

ایعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا وقیامت کے دن، اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ زمین میں تم گنتی کے کتنے سال ٹھہرے وہ کہیں گے ایک دن یا دن سے کچھ کم سو شمار کرنے والوں پوچھو (ہمیں کچھ یاد نہیں) اللہ تعالیٰ فرماوے گا تم نہیں ٹھہرے مگر تھوڑی مدت، مدت تو بہت کم تھی۔ لیکن تم نے اس کو کم سمجھا دنیا کی خوشی چاہی۔ کیا تم نے یہ خیال کیا کہ ہم نے تم کو بیکار پیدا کیا۔ اور تم ہمارے پاس لوٹائے نہیں جاؤ گے ۱۲ منہ ۲ یعنی اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ وہ خدا کے پاس سب حاضر ہوں گے تو کہیں گے کمزور لوگ بڑائی مارنے کو یعنی پھر وہ اپنے پیشواؤں کو کہیں گے بیشک ہم تو تمہارے تابع تھے۔ کیا تم ہم سے خدا تعالیٰ کا عذاب ہٹا سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر خدا تعالیٰ ہمیں ہدایت کرتا تو البتہ ہم تم کو ہدایت کرتے۔ برابر ہے ہم پر خواہ ہم گھبرا جائیں۔ خواہ ہم صبر کریں۔ ہمارے لئے کوئی جگہ خلاصی پانے کی نہیں ۱۲ منہ

یا رب کڈھ اسانوں ایتھوں فیر نہ برا کرائیں
سال ہزاراں کرن فریاداں اوڑک جھڑکی آوے
فر انہاں امید نہ ہوسی ہرگز ہو دن سخت نراسے
جو کہندے آہے بارخدایا اسیں ایمان لیائے
تسیں انہانوں ٹھٹھے کردے میرا ذکر بھلایا
اج انہانوں جنت ملیا بدلے اس صبر دے

جے فر براکرائیں اینویں ظالم وڈے ہوائیں
دور ہو دو چپ ہو کر سڑ ہو بولیاں تساں نہ بھاوے
رب کہسی ہک فرقہ آہے بندے میرے خاصے
بخش گناہ اساں کر رحمت رحم تیری دوہ آہے
تسیں انہانوں ہسدے آہے ہن انہاں بدلہ پایا
سبہ مراداں حاصل ہویاں عیش بہشتیں کردے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ قَالَ کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّیْنَ ؕ قَالَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ط اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ

(سورۂ مومنون س ۱۸۔ پ ۲)

رب کہسی تساں دنیا اندر کچرک عمراں پائی
سانوں یاد نہیں کجھ پچھو جہاں گنتی آوے
مدت عمر نہایت اندک دنیا وچہ تساں آہی
دوزخ وچہ نہ عمر نہایت اوڑک انت نہ کوئی
سمجھے تسیں جو اساں بیہودہ بازی نال اپائے

کہسن ہکدینہ یا کم دینہ تھیں اندک مدت آہی
رب کہسی میں سبھ کجھ معلم میںوں کون بتاوے
اپر تساں نہ اندک جاتی خوشی اٹھائیں چاہی
اسدی نسبت ساری دنیا اندک مدت ہوئی
روز قیامت حاضر ہودن دلوچہ ظن نہ لیائے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ۔ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ط

Scanned with CamScanner

یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور شیطان کہیگا جب کام کا فیصلہ کیا جاویگا یعنی جس وقت بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں چلے جاوینگے بیشک اللہ تعالیٰ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے وعدہ کیا تھا سو اس کے خلاف کیا اور مجھے تم پر کچھ غلبہ نہ تھا۔ مگر یہی تھا کہ میں نے تم کو بلایا پس تم نے میرا کہنا مان لیا۔ سو تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ میں تمہاری فریاد کو پہنچنے والا نہیں ہوں۔ اور جو تم مجھے پہلے شریک بنا چکے ہو میں اس سے منکر ہوں بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے عذاب ہے درد دینے والا۔ تفسیر معالم میں مقاتل سے نقل کیا ہے کہ ابلیس کے لیے دوزخ میں ایک ممبر رکھا جاوے گا۔ تو اس ممبر پر وہ چڑھے گا تو تمام کافر معہ اپنے سرداروں اور پیشواؤں کے ہاں اس کے پاس ہو جاویں گے ۱۰۳ جس وقت ابلیس کہے گا۔ بیشک ابلیس نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا پھر میں نے سے خلاف کر دیا۔ بعض نے کہا کہ اس کا وعدہ یہ تھا کہ بحث حشر اور بہشت و دوزخ کوئی نہیں۔ اور نیز معالم میں شفاعت کی بلی حدیث باسناد کو رہی اس میں ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے

قَالُوا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ (سورۂ ابراہیم س ۱۳ پ ۴)

فر آپس وچہ کریسن جھگڑا تابعدار جو سارے — تبوعاں سرداراں گوروآں طعنے کرن وچارے
جو اسیں تساڈے پچھے لگے دلو چہ سمجھ سیانے — ہن کجھ حیلہ کرو ہٹاؤ قہر عذاب ربانے
اوہ کہسن اسیں آپ جو بھلے کیہا دوس اسانوں — جے رب ہدایت سانوں کردا کردے اسیں تسانوں
ہن اسیں تسیں سبہ دوزخ اندر نسن جا ناکائی — جزع فزع یا صبر کرائیں نفع نہ ہرگز رائی

بیان نزاع اہل دوزخ با شیطان و گفتگوئے در دوزخ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

جمع ہوسن وچہ دوزخ کافرانہاں شیطان بلاوے — ہک اچے ٹبے آتش والے چڑھ کر سد سناوے
کافر سارے اس دل آون دل وچہ ظن بھلیائی — جو ہے سردار اساڈا کرسی کجھ تدبیر رہائی
کہسن لوک جو دنیا اندر سانوں تدہ بھلایا — ہن کجھ حیلہ دس خلاصی سختی گھیر اپایا
کہے ابلیس جو اللہ کیتے وعدے سچ تمامی — دتے بھیج قرآن کتاباں کل بیان احکامی
نبی رسول تسانوں بھیجے جنت راہ دکھایا — تے ہے شیطان تساڈا دشمن ظاہر آکھ سنایا

نبی امی کے پاس جاؤ تو خدا تعالیٰ مجھے امن دے گا اور میں اٹھوں گا اور میرے اٹھنے کی وجہ سے خوشبو آنے لگے گی اور میں پروردگار کی جناب میں جاؤں گا تو اللہ تعالیٰ میری شفاعت قبول فرمائے گا۔ اور سر سے لے کر پاؤں کے ناخنوں تک منور کر دے گا۔ اس وقت کافر کہیں گے کہ مومنوں نے اپنے لئے مشفیع بنا لیا اور ہماری شفاعت سفارش کرد کرتا ہے پھر کہیں گے ابلیس کے سوا ایسا کوئی شخص نہیں اس نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ پھر کافر سب اس کے پاس جاوینگے اور کہیں گے مومنوں نے تو سفارشی بنا لیا تم اٹھ کر ہماری سفارش کرو جیسے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ پھر ابلیس کھڑا ہوگا۔ اور اس کی جگہ سے بہت گندی بدبو آوے گی اور کافر اس پر اکٹھے کئے جاوینگے اور شور وغوغا کرینگے تو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کلما دخلت امة لعنت اختها حتی اذا اذا کوا میها جیگا تالت اخرا هم لا دلهم ربنا هو لآء اضلوانا هم عذا باً سنعفاً من النار ط قال لکل ضعف والکن لا تعلمون و قالت او بهم لاخرا هم نما لکم علینا سن فضلٍ سذو قوا العذا ب بمَا کُنتُم تکسبُون ط سورہ اعراف س ۷ پ ۲ یعنی جس وقت داخل ہو گی ایک جماعت لعنت کرے گی۔ جماعت کو جو اس سے پہلے تھی۔ یہاں تک کہ جب اس میں سب پہنچ جاویں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے رب ہمارے انہوں نے ہم کو گمراہ کیا ہوا اس کو آگ کا عذاب دو چند دے خدا تعالےٰ فرمائے گا۔ ہر ایک کو عذاب دو چند ہے لیکن تم نہیں جانتے دوسرے گروہ کے عذاب کو اور پہلی جماعت پچھلی جماعت کو کہے گی کہ تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہ تھی سو چکھیو عذاب بدلے اس چیز کے تم نے دنیا میں کیا۔ ۱۲ منہ

نہ میں خط نہ چھٹی گھلی نہ پیغمبر کوئی
نہ کیسے باہوں پکڑ کیہا میں کرتوں ایہہ برائی
میں دسو اس دلا نوں چہ پایا دتی آ بدراہی
پیو دادے دی رسم نہ چھوڑ وسر دیناں بنا ہو
حال قیامت کسے نہ ڈٹھا نہ کوئی اوتھوں آیا
تساں رب رسول نہ بنیاں صدق یقین نہ کیتا
ہن مینوں نہ کجھ کرو ملامت کرہو اپنے تائیں
نہ میں قوت تساں چھوڑاون دلوچہ آس نہ رکھو
جدا یہہ سنن جواب شیطانوں ٹولہ سب کفاراں
تابعدار کریسن لعنت گرداں تے سرداراں
پر اس جھگڑیوں نفع نہ کوئی نا کجھ راہ خلاصی
دوزخ قہر عذاباں کولوں منگوبت پناہاں
جو اتھے خوف خدایوں روودے اوتھے خوف نکوئی
یعنے دینا وچہ جو ڈردے اوتھے ڈرن ناہیں
رودن انہاں نہایت ناہیں اکھیں نیر سکاون
گلمیں پون شگاف اس نیروں جیونکر قلعیاں کھایاں
فرانیہاں ندیاں وچوں پیسن کافر تیہہ برلائے

تا کسے اپڑ محلبہ کیتا گل بھی کدے نہ ہوئی
نہ کسے نیکی کر دیاں ہٹکیا ظاہر بات سنائی
جو ادا تساں تھیں ہو نہ سکے مشکل حکم الٰہی!
جو کجھ حال انہاں ندا ہوسی تسیں بھی او ہو چاہو
عالم مسئلے دلوں بناون جا دسو اس سنایا
تے میں دشمن ہویاں وسو اسانوں دلدے اندر لیتا
میں بھی بھلا تسیں بھی بھلے چکھو سبہ سزائیں
تاں تساں نہ در چھوڑاون مینوں جو کیتا سو چکھو
ہکد وجینوں کرن ملامت لعنت طعن ہزاراں
ہکد وجے دے ذمے لادن بدراہی بدکاراں
ہر ہک تائیں ملک لیجاون جو اس جا ہک خاصی
ہتو تھوڑا رووو بہتا توبہ کرو گناہاں
تا درے خوف نہ امن دو بارے خبر حدشیوں ہوئی
تے جیہڑے دنیا وچہ نہ ڈردے اے اوتھے سڑن بھائیں
سکے نیر تے لہو رودن رتوں ندی وہاون
لوہو رلمل ندیاں چلن وچہ حدثیاں آیاں
بسج ہک پیالہ دنیا آوے گندوں جگ مرجاوے

صحیح بخاری میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا اس خدا کی قسم کھاتا ہوں جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر تم جانتے ہو جو میں جانتا ہوں تو البتہ بہت روتے اور کم ہنستے اور تر صحیح بخاری میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دو خوف اور دو امن ایک جگہ جمع نہیں کرتا (مشکوٰۃ) ۱۲ منہ سو کشتیاں ان نہروں میں چلائی جاویں تو چل سکیں۔ اسی طرح مشکوٰۃ میں حضرت انس کی حدیث میں شرح السنۃ سے نقل کی ہے ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

ہر جان بسبب اس چیز کے کہ اس نے عمل کیا گرد میں ہے۔ مگر داہنے ہاتھ میں بمن، سعادت والے باغوں میں ہوں گے۔ سوال کریں گے گنہگاروں سے کہ کس چیز نے پہنچایا تھا تم کو دوزخ میں کہیں گے نہ تھے ہم نمازیوں سے اور نہ ہم کھانا کھلاتے تھے مساکین کو۔ اور انکار سے ہم گھس پڑتے تھے گھسنے والوں کے ساتھ اور ہم جھٹلاتے تھے بدلے کے دن کو یہاں ۱۰۵ تک کہ ہمیں موت آ گئی سو اس لوگوں کو کسی سفارش کرنے والوں کی سفارش فائدہ نہ دے گی ۱۲ منہ رحمتہ اللہ تعالیٰ۔

جے ہک پیالہ پانی اس تھیں وچہ دریا ملاوے
دوزخیاں نوں کہن فرشتے ہن کیا رو دوبھائی
ہن جو داہر کو رہے تساڈی سد و دوست کائی
لے لے نام پکارن لگن خوشیاں تے اشنا واں
بعضے دھی پتر نوں سدن کر کر گریہ زاری
چالی سال پکارن کوکن اونہاں خبر نہ کائی
جو یا رب ساڈے خویش پیارے آہے شخص فلانے
اوہ جھتے ہین ملا اسانوں حکم الٰہی آوے
ہک دروازہ جا فلانی ونج تماشہ کریو
ویکھن حال خراب اونہا نداگو ناگوں بلائیں
سنن آواز پچھانن یاراں لوک جو دوزخ والے
گلیں زنجیر جہنم والے وچہ ہتھاں ہتھ کڑیاں
جو اسیں تسیں وچہ دنیا آہے رہندے ہک ٹکانے
اگوں کہسن دوزخ والے رورو کر زاری

اوہ گندہ تھنے قیامت تائیں پتیا کدے نجاونے
دنیا وچہ جے روندے تا ہن کیوں ہوندی رسوائی
کہسن وچہ بہشتاں پہنچے دوست آہے بھائی
بعضے پیو دادے نوں سدن بعضے بھین بھراواں
تسیں جنت پہنچے چھوڑا سانوں وچہ عذاب خواری
ہکدن اہل بہشتاں کوسن رب تھیں سوال عطائی
جنت وچہ نہ اوہ دسیون پہنچے کت ٹکانے
دوزخ وچہ امین سبہ راہندے دیکھو جے دل بھاوے
دیکھو حال اونہا نداجا کر جے دل خواہش دھریو
لے لے نام پکارن ہر ہر خود آشناواں تائیں
چڑھن پہاڑاں اپر سارے ویکھن کویں سکھالے
ہکد وجینوں گلاں پچھن پیریں بیڑیاں جڑیاں
کس گلوں تسیں دوزخ پہنچے جاگ غضب وبانے
جو اساں نمازاں مول نہ پڑھیاں بھی تدے خواری

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۙ إِلَّآ أَصْحَـٰبَ ٱلْيَمِينِ ۙ فِى جَنَّـٰتٍ يَتَسَآءَلُونَ ۙ عَنِ ٱلْمُجْرِمِينَ ۙ مَا سَلَكَكُمْ فِى سَقَرَ ۙ قَالُوا۟ لَمْ نَكُ مِنَ ٱلْمُصَلِّينَ ۙ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ ٱلْمِسْكِينَ ۙ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ ٱلْخَآئِضِينَ ۙ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ ٱلدِّينِ ۙ حَتَّىٰٓ أَتَىٰنَا ٱلْيَقِينُ ۙ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَـٰعَةُ ٱلشَّـٰفِعِينَ ط (سورہ مدثر ع ۵ پ ۲۹)

۱؎ تفسیر عالم التنزیل میں ابن مسعودؓ سے منقول ہے کہ فرشتے اور پیغمبر اور شہید اور نیکوکار اور تمام مومن شفاعت کرینگے تو سوائے ان چار گروہوں کے جو اس میں مذکور ہیں کوئی دوزخ میں نہ رہیگا ۱۲ منہ ۲؎ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ دوزخ والے بہشتیوں کو پکاریں گے کہ ہم پر کچھ نہ ڈالو پانی سے یا جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تم کو دیا ہے۔ وہ کہیں گے۔ البتہ یہ دونوں چیزیں خدا نے کافروں پر حرام کردی ہیں۔ جنہوں نے تماشا اور کھیل کو اپنا دین بنا رکھا ہے اور فریب دیا ہے۔ ان کو زندگی دنیا کی نے۔ سو آج ہم ان کو بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے ہمارے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا۔ اور جس طرح ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ۱۲ منہ ۳؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور بہشت والے دوزخ والوں کو پکار کریں گے کہ بیشک جو کچھ ہم سے ہمارے رب نے وعدہ کیا تھا ہم نے سچ پایا کیا تم نے بھی سچ پایا جو تمہارے ساتھ وعدہ کیا تھا کہیں گے ہاں۔ پھر ایک پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ

تاں اساں طعام غریباں دتا ادا زکوٰۃ نہ کیتی
بات حقانی مول نہ منی باطل وہم ٹکائے
کفر شرک بریاں کولوں تائب مول نہ ہوئے
جو کرن نصیحت دینا اتے اسیں انہاں تھیں نسدے
تے جہانوں اسیں مندے آہے نال گمان بھلائی
کیہے اساڈی بات نہ پچھی ہرگز خبر نہ لیتی

اجے اساں لوک نصیحت دیندے دلوچہ کدی نہ لیتی
بعث قیامت جزا سزا تھیں سبھ انکار لیائے
ساری عمر اینویں ہی گذری ایسے حالت موئے
دشمن جانی دلوں بجانوں جیہڑے نیکی سدے
دلوچہ جو مشکل ظن جو مشکل ویلے داہر کرن کائی
ہن ہے عرض تساڈے اگے جے تساں شفقت کیتی

قال اللّٰہ تعالیٰ ۔ وَنَادٰیٓ اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ اَنۡ اَفِیۡضُوۡا عَلَیۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَہُمَا عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا دِیۡنَہُمۡ لَہۡوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتۡہُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا فَالۡیَوۡمَ نَنۡسٰہُمۡ کَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ یَوۡمِہِمۡ ہٰذَا وَمَا کَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یَجۡحَدُوۡنَ (سورۃ اعراف س ۱۹ پ ۴)

بھکھ تریہہ نے جگر جلایا مدت بہت دہائی
نعمت بہت تساں تے وافر ہرگز کمی نہ کائی
کہن بہشتی منع کیتا اساں دنیا وچہ بہتیرا
حکم اللہ دے تساں نہ منے اینویں عمر گذاری
طعام شراب بہشت تساں پر رب حرام ٹھہرایا

موتوں بعد نہ کھادا پیتا طعام نہ ملیا پانی!
پانی طعام کجھ بھیجو سانوں شفقت کریو بھائی
پر تساں نصیحت ہک نہ منی دوزخ کیتا ڈیرا
ہن کی دوس کیہے نوں آپے جھلی تساں خواری
وس اساڈے کجھ نہیں تساں جو کیتا سو پایا

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَنَادٰیٓ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَہَلۡ وَجَدۡتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّکُمۡ حَقًّا ؕ قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَیۡنَہُمۡ اَنۡ لَّعۡنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیۡنَ ۙ﴿۴۴﴾ الَّذِیۡنَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَیَبۡغُوۡنَہَا عِوَجًا ۚ وَہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ کٰفِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾ (سورۃ اعراف س ۱۹ پ ۴)

اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو ظالموں پر جو لوگوں کو نیکی کی راہ سے باز رکھتے تھے اور اس کی کجی کی خواہش کرتے تھے۔ یعنی یہ چاہتے کہ شرارت سے اس راہ کو باطل ثابت کریں اور آخرت کے ساتھ وہ اعتقاد نہیں رکھتے تھے ۱۲ منہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے لوگو بے شک ہم نے تم کو ایک عورت سے پیدا کیا اور تم کو ذاتیں اور قومیں بنایا۔ تا کہ ایک دوسرے کو پہچانو البتہ زیادہ عزت والا تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ کے زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔ ۱۲ منہ ۲ حدیث نعمان بن بشیرؓ کی صحیحین میں مروی ہے مشکوٰۃ ۱۲ منہ ۳ صحیح بخاری میں ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے دوزخیوں میں سے سب سے ہلکا عذاب ابو طالب کا ہے اور اس نے آگ کو جوتیاں پہنی ہوئی ہیں۔ کہ ان کی وجہ سے اس کا دماغ جوش مارتا ہے ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

فرکہن بہشتی دوزخیانوں وعدے اللہ والے
اوہ تساں بھی وعدے حق پائے ہن یا کجھ فرق دسیایا
فرکرکے شور شرارت آتش اونہاں چھک لیجاوے

ساڈے حق ہوئے سبھ سچے خبر دیہوتسیں حالے
تاروروکہسن حق ہوئے سبھ ذرہ فرق نہ پایا
لوک بہشتی ویکھ تماشا ہر کوئی گھرنوں آوے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ط

(سورۃ حجرات س ۲ پ ۴)

حکم الٰہی ہوسی لوکاں میں تساں آکھ سنایا
ایہہ گل تساں قبول نہ کیتی اپنی ہور بنائی
تساں شرافت نسلوں جاتی چاوڑتے ڈویائی
جو ۲ میں اکرم آپ بنائے انہاں اکرام کریساں
جو دنیا وچہ عبادت میری کردے نالے ڈردے
تے جیہاں میرا حکم نہ منیاں نسباں شان غروروں
حسبوں ۳ کی عذاب نہایت کفاراں تھیں ہوسی
ہانڈی وانگ دماغ جو اسدا جوش کرے آشکارا
تے اوہ آکھے جو میرے جیہا دکھیا ہور نہ کوئی!
یاراں سوال نبی نوں کیتا ابو طالب جد مویا
حضرت آکھیا گلیاں لگ ایہن دکھ سزائیں

جو میتھوں بہت ڈرے سو افضل وچہ قرآن بتایا
جو قوم فلانی افضل اشرف دوجی بری ٹھہرائی
نسب غروروں عمل نہ کیتے میری بات بھلائی
جے دنیا وچہ غریب نمانے اوتھے جنت دیساں
ہن اعلیٰ درجہ وچہ بہشتاں عیشاں خوشیاں کردے
ہن وانگ سگاں درکارے پھردے دوزخ وچہ شروروں
تس پیراں وچہ آتش جتی سختی کولوں روسی
دوزخی آکھن ایس جیہا کوئی ہور نہیں سکھیارا
جو کافر نخی یا دوست نبیاں اس ایہہ حالت ہوئی
تیری خدمت شفقت دا کجھ نفع بھی اسنوں ہویا
نہیں تاں شامت کفرے سڑدا سرتا پیراں تائیں

بیان احوال عاصیاں از اہل ایمان وذکر بداعمال موجب درکات دوزخ نعوذ باللہ منہا!

اہل ایمان جو دوزخ پسین شامت نال گناہیں ۔ بعضیاں گرمی وانگ حماماں آکھیں زیادہ ناہیں
بعضیاں گٹیاں تائیں آتش بعضیاں زانو کمراں ۔ بعضیاں سیناں موہڈیاں تائیں یا گل تائیں خبراں
وضو والے لنگ نہ سڑسن جیہڑے لوک نمازی ۔ بھی جیبھ شہادت والی ایہ بھی رہسی تازی
جو دوزخ وچہ منافق کافر ہوسن ٹول شریراں ۔ منہ کالے بد صورت ہوسن گلو چہ طوق زنجیراں
جو عاصی امت نبی محمدؐ دوزخ اندر جاسن ۔ منہ کالے انہاں مول نہ ہوسن گلو چہ طوق نہ پاسن
مالک[۲] سوال انہاں نوں کرسی کون تسیں ہو بھائی ۔ جو دوزخ وچہ تساڈے جیہی صورت نظر نہ آئی!
کہسن اسیں قرآن پڑہیندے دنیا اندر آہے ۔ نال گناہاں دوزخ پہنچے کردا رب جو چاہے
حضرت علیؑ کہیا جو مومن شرک نہ ہرگز کردے ۔ بہت گناہاں کرن بریایاں توبہ باجھوں مردے
روز قیامت دوزخ جاسن منہ نہ ہوسن کالے ۔ اکھ نہ نیلی گلیں نہ طوق نہ جاسے گندرف والے
نہ ہک سنگل وچہ نال شیطاناں ناہ حمیم پیاون ۔ نہ دوزخ وچہ ہمیشہ رہسن اوڑک باہر آون
ایہہ دنیا وچہ نمازاں پڑہدے تدے رعایت ہوئی ۔ تے جیہڑے کول نہ پڑہن نمازاں انہاں حال نہ کوئی
ہرہک گناہاں لیسن بدلہ دوزخ وچہ سزائیں ۔ کوئی ساعت کوئی چار پہر کوئی ہفتہ ماہ چھمائیں
بعضے سوسو سال رہن وچہ بعضے سال ہزاراں ۔ بعضے دنیا سال برابر ست ہزار شماراں
جس رب نبی دے حکم منے تمامی دلوں بجانوں ۔ تے کفروں شرکوں آپ بچایا مومن گیا جہانوں
اس بھاویں لکھ گناہ بریایاں دنیا وچہ کمایاں ۔ اوہ چھٹ عذابوں جنت جاسی اوڑک خبراں آیاں
جس رب رسول نہ سچا جاتا شرکوں باز نہ آیا! ۔ اوہ دوزخ وچہ ہمیشہ سڑسی جے لکھ عمل کمایا
جو بدعت شرک بریایاں کر کے فرتائب ہو مویا ۔ سبھ گناہ اس اللہ بخشے جنت لائق ہویا

[۱] ایہ حدیث سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی روایت سے مشکوٰۃ کے ۱۹۳ میں ہے ۱۰۸ ۱۲ منہ

[۲] دوزخ کے اور وقہ فرشتہ کا نام ہے ۱۲ منہ رحمتہ اللہ تعالےٰ

بیان کسانیکہ دیگراں را کفر وشرک وبدعت وبدکاری می آموزند!!

جو مندا کم سکھا وے لوکاں جادو جوا چوری چوپٹ نرد زنا لواطت ٹھگی رشوت خوری
یا بدعت یا شرک سکھا وے بھنگ شراب افیموں یا کوئی ہور برائی یا کجھ بداخلاق ذمیموں
جتنے سب شاگرد برایاں کرن آخر تائیں اوہ سب شاگرداں نال برابر لے استاد سزائیں
بھی اپنے عملاں بدلے سڑسی بھی شاگرداں عاماں اینویں کم جو نیک سکھا دے لے ثواب تماماں
جو کم برے اشراف کرن سلطان امیر وزیراں یا پیر فقیر یا سید قاضی فاش کرن تقصیراں!
انہاں ویکھ غریب مرید تے جاہل کردے سبہ برائی جے منع کرے کوئی باز نہ آون سند بزرگاں پائی
اوہ دونوں فرقے دوزخ سڑسن پچھوتاسن سارے فرمانبردار انہاں پھٹکاراں طعنے مارن ہارے
اسیں ریس تساڈی کر کے ڈبے دلوچہ سمجھ چنگیرے جے مندا ہوندا ایہہ کیو فکر کردے دس لوگ بھلیرے
جے معلم ہوندا دنیا اندر تسیں بھلے خود راہوں کیوں اسیں مگر تساڈے لگدے کرن سوال الاہوں
جو دونا کریں عذاب انہانوں آتش وچہ خدایا بدعت شرک نفاق برابر سانوں انہاں سکھایا
حکم ہوی تساں ہر ہر دونا دوکھاں کمی نہ کائی کیوں تسیں مگر انہاندے لگے میری بات بھلائی
جو عالم پاس امیراں مسئلے نال خوشامد کردے سدہاراہ نہ دسن انہاں طمع دلا نوچہ دھردے
کہسن اوہ امیر خدایا سانوں انہاں بھلایا اسیں مندے کم کریندے جہلوں اونہاں ناحق بتایا
اسیں بھاویں کہیا برا کرنیدے سانوں شاباش پوندے بھلے برے وچہ فرق نہ دسدے برا بھی نیک بنیندے
انہاں نال خوشامد سانوں ڈوبیا دوناں انہاں جلائیں رب فرمیسی سبھناں دونا گھٹ نہ کسے سزائیں
تسیں کیوں مگر انہاندے لگے حکم نہ منے میرے جے حکم شرع دے تابع چلدے جنت کردے ڈیرے

۱ ترمذی میں ابن حارثؓ سے اور ابن ماجہ میں کثیر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری سنتوں میں ایک سنت کو زندہ کرے جو میرے بعد مٹادی گئی تھی تو اسکو اتنا ثواب ہوگا جتنا ان پر تمام عمل کرنیوالوں کو ہوگا نیر اسکے کہ انکے ثواب سے کچھ کم ہو اور جو شخص نئی گمراہی کی بدعت نکالے میں کہ اللہ تعالیٰ اور معمول پسند نہ کریں تو البتہ اس پر گناہ اتنا ہوگا جتنا اس بدعت پر تمام عمل کرنیوالی کو ہوگا کم ہوگا گنا ہوں اُن کے سے کچھ مشکوٰۃ ۱۲ منہ

۲ صحیح مسلم میں جریرؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اسلام میں اچھی رسم پیدا کرے تو اس کو ثواب ملتا ہے اس رسم کے جاری کرنے کا اور ثواب ان لوگوں کا جو اس کے بعد میرا عمل کریں بغیر اس کے کہ ان کے اجر میں کمی ہو اور جو شخص اسلام میں بُری رسم ڈالے تو اس پر ہوتا ہے ۱۰۹ اس شخص کا جو اس کے بعد اس پر کار ہو بغیر اس کے اس کے وبال میں کچھ کمی واقع ہو مشکوٰۃ ۱۲ منہ

۳ صحیح مسلم میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص لوگوں کو ہدایت کی طرف بلائے اس کو تمام اس لوگون کے برابر ثواب ملتا ہے جو اس شخص کی پیروی کریں کم نہیں کرتا ان کے ثواب سے کسی چیز کو اور جو کوئی لوگوں کو گمراہی کی طرف بلائے اسکو تمام پیروی کرنیوالوں کے برابر گناہ ہوتا ہے ان گناہوں سے کچھ کم نہیں کرتا (مشکوٰۃ) ۱۲ منہ ۴ سورہ اعراف کی آیت جو صفحہ ۹۴ کے حاشیہ میں بمعہ ترجمہ مذکور ہو چکی ہے اس میں ہے کہ دوزخیوں کی پچھلی جماعت پہلے داخل ہونیوالی جماعت کے حق میں درخواست کریگی خداوندا ان کو نہ گنا عذاب دے کہ انہوں نے ہمیں گمراہ کردیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا۔ ایک کو دگنا عذاب ہے، لیکن تم نہیں جانتے یعنی پیروی کرنیوالوں کو ایک کفر کا اور ایک عذاب تقلید کا درست کو ایک عذاب گمراہی کا اور ایک عذاب گمراہ کرنیکا ۱۲ منہ ۵ ابوداؤد میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کو فتویٰ دینے والے نے بہتر علم کے فتویٰ دیا ہو اسکا گنا فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس شخص نے مسلمان بھائی کو ایسا مشورہ دیا کہ بہتری اسکے خلاف میں جانتا ہے تو اس نے اسکی متانت کی منہ اللہ تعالےٰ

Scanned with CamScanner

ا مشکوٰۃ میں ابو سعید خلدش کی حدیث شیخین کی روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم عید الضحیٰ یا فطر میں عید گاہ میں تشریف لیگئے تو عورتوں پر گذرے اسوقت آپ نے فرمایا صدقہ دو بیشک میں دکھایا گیا ہوں۔ کہ اکثر تم سے اہل عذر ہیں اس پر انہوں نے عرض کیا یا حضرت اسکا سبب کیا ہے آپ نے فرمایا کثرت سے لعنت کیا کرتی ہو اور خاوند کی ناشکری کیا کرتی ہو میں نے تم سے بڑھ کر ناقص العقل کوئی عورتیں ایسی نہیں دیکھیں جو ہوشمندی کی عقل وجہاد سے انہوں نے عرض کیا یا حضرت ہمارے دین اور عقل میں کیا نقصان ہے آپ نے فرمایا کہ عورت کی شہادت مرد کی شہادت سے نصف کے برابر نہیں ہوتی انہوں نے کہا جی ہاں اسی طرح آپ نے فرمایا کیا یہ بات نہیں کہ جب عورت کو حیض ہوتا ہے تو نماز نہیں پڑھتی اور روزہ نہیں رکھتی انہوں نے عرض کیا جی ہاں اسی طرح ہے آپ نے فرمایا یہ اس کے دین کے نقصان کی وجہ سے ۱۱۰ سے ۱۲ منہ تفسیر معالم التنزیل میں آیا

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ سورۂ بقرہ

اس آیت کی تفسیر میں اپنی اسناد سے بخاری تک اور بخاری کے اسناد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث لایا ہے کہ ایک شخص کو دوزخ میں ڈالیں گے تو اس کی انتڑیاں باہر نکل پڑیں گی اپنی انتڑیوں کے گرد گھومنے لگیگا تو دوزخ والے اس کے پاس جمع ہو جاویں گے اور کہیں گے اے فلاں تیرا کیا حال ہے۔ تو تو ہمیں نیک کام کا حکم کرتا تھا اور برے کام سے منع کیا کرتا تھا۔ اور خود اس کام سے باز نہ رہتا تھا۔ ہم اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں ۱۲ منہ مشکوٰۃ میں دارمی کی حدیث ابودرداءؓ سے منقول ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب لوگوں میں بدتر درجہ میں وہ عالم ہے جو اپنے سے فائدہ نہ اٹھائے اور احوص بن حکیم سے اپنے باپ سے روایت لایا ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم سے بدی اور شر حال دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا مجھ سے صرف شر کی بات مجھ سے مت پوچھا کرو۔ اور مجھ سے خیر کی بابت سوال کیا کرو۔ پھر آپ نے فرمایا سن لو سب بدیوں سے بری بدی برے علماء ہیں اور سب نیکیوں سے بہتر اچھے علماء ہیں ۱۲ منہ اس بیت اور آیندہ دو بیتوں کے مضمون کی عبادت ابن عباسؓ کی حدیث میں مشکوٰۃ صحیح بخاری کی حدیث سے منقول ہے

بدصحبت دی شامت کولوں قہر الٰہی آوے ‖ ایتھے اوتھے دوہیں جہائیں بدصحبت پکڑادے
حضرت حکم زناں نوں کیتا صدقہ دیہو بھائی ‖ میں اِ بہت تساں نوں دوزخ اندر ڈٹھا وچہ رسوائی
تاں ہک عورت نے عرض کیتی کی شامت ہئی اسانوں ‖ حضرت آکھیا گالیاں لعنت عادت بہت تسانوں
ساری عمر تاں تساڈے کرے کوئی بھلیائی ‖ جے ہکابات تساڈی موڑے دھووَ سب چنگیائی
نعمت اندر شکر نہ کردیاں صبر نہ وچہ بلائیں ‖ نال دلوں جے سختی پہنچے صبر نہ تساں ادائیں
شخص اِ ہوسی اک دوزخ دیوچہ رووے باہر ڈالے ‖ فرسی گرد جو گدہا خراسی دوالے
دوزخی آکھن کون اہی ایہ سخت ذلیل نماناں ‖ جا کر دیکھن سہ پچھانن جو ہے شخص فلافرخراس با
جیہڑا اساں نصیحت کردا آکھن اسنوں سارے ‖ اسیں گنا ہیں دوزخ ڈگے تہ کی نبی پیارے
کہسی جو میں کہیا تساں نوں آپ نہ کیتا مولے ‖ تے جس تھیں منع تسانوں کیتا اوہ کم آپ قبولے
طموں نفع جے عمل کچیوے نہیں تاں نفع نہ کوئی ‖ تے جیہڑے عالم نہ کرن دوزخ لیسن ڈھوئی
دینی علم نہ پڑہے جو جاہل پڑھنے قوت آہی ‖ یا قاری نال غرور جو پڑہن لہن عذاب تباہی۔
مرد جو سونے زیور پہنے سونا گرم کریسن ‖ کرکر لال آتش وچہ سونا داغ انہانوں دیسن!
بھانڈے چاندی سونے دیوچہ کوئی کھاوے پیوے ‖ مرد ہووے یا عورت اُسد اپیٹ انگار بھر یوے
جو جھوٹھا خواب نہ ہرگز ڈٹھا لوکاں آکھ سناوے ‖ دوزخ اندر ہودس دو جوانوں گنڈھ لگاوے
جے چھپ کر گل دو شخص کریندے تریجا سندا چوری ‖ قلعی گال پولیسن اسنوں لناں دیوچہ زوری
جے جانوراندی صورت مورت دنیا وچہ بناون ‖ دوزخ وچہ تکلیف اٹھاون جو جاں نہا نوچہ پاون
جے دنیا وچہ زناوں زانی توبہ کرن ناہیں ‖ الٹے پیر متھے پر جکڑے سڑسن دوزخ بھائیں

پوں اوانہاں فرجوں دِکسی گندخلاق مارے	سپ اٹھویں زہری ڈنگن زہر جہاں جگ ساڑے
جو۱ عالم مسئلہ حق نہ دسن نافع علم چھپاون!	آتشدے کڑیالے منہ وچہ ہلک انہانوں پاون
جو دنیا وچہ دوگلا ہو وے منہ بتے ہورسنارے	پچھے ہو رڈو آتش جیہاں ملسن آگ جلاوے
جواڈیاں خشک وضو وچہ رکھن اڈیاں آتش ساڑے	جو کرن خلال انگشت چھٹسن اوس دیہاڑے
جو جان کراہن دنیا اندر اپنی جان ونجاوے	اچی جاوں ڈگ مرے یا کھوہ وچہ چھال لگاوے
اس طرح عذاب ہمیشہ دوزخ وچہ کریسن	وچہ کھا کر زہر مرے کوئی اسنوں زہر ہمیش پولیسن
جے مار ہتھیار مرے کوئی آپے اوہ ہتھیار مریسن	جے کھا کر زہر مرے کوئی اسنوں زہر ہمیش پولین
اس مردیاں جے کردکھ مشقت دنیا ساعت پایا	فرنت ہمیش عذاب تیویں ہی دیکھے دکھ صوایا
غیبت کرے جو مومن دی اوہ گوشت گندہ کھاسی	چیز حرام جو لذت چکھے بول اس منہ تھیں جاسی
حبسہ جامہ بول آلودہ باجھوں عذر جو رکھے !	اس رودے شکموں باہر لٹکن بہت خواری چکھے
جو مال غریباں کھاون ظلموں اوتھے لین سزائیں	دوزخ صندوق اندر رکھسن ظالم تائیں
جو عالم ہوکرعمل نہ کردا بد اعمال کماوے	اس گندی بوادیہی ہوسی خلقت عاجز آوے
جومردے اتے دین۶ الاہن دوزخ صفاں کھلوسن	کیتا نوانگ آواز ہوسی انہاں منہ کتیاندے ہوسن
حضرت آکھیا سبہ خلقت تھیں سخت عذاب تنہانوں	جہاں قتل نبی نوں کیتا یا نبی قتل انہاں نوں
بھی جیہڑے گالیاں مینوں دیون یا میرے اصحاباں	یاناحق اہل ایماناں گالیں لیسن سخت عذابوں !
جو ظالم سخت عذاب کرن وچہ دنیا لوکاں تائیں	بھی ظالم بادشاہانوں اوہ تھے ملسن سخت سزائیں
جو دنیا اندر جانوراندی صورت لوک بناون	بھی خمر یانشہ جو پیندے انہاں طین خیال پوادن

۱ حدیث شریف میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص علم نافع کو لوگوں سے پوشیدہ رکھے اسکو آگ کا لگام دیا جائے گا مشکوٰۃ میں امام احمد ترمذی ابوداؤد کی روایت سے ابو ہریرہؓ سے حدیث آئی ہے کہ جو شخص سوال کیا جاوے علم سے جس کو وہ جانتا ہے پھر وہ اس کو چھپانے تو قیامت میں اسکو آگ کا لگام دیا جاویگا ۱۲ ۲ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ٹخنوں کو عذاب سے آگ ہے (بخاری) یعنی جو وضو میں ٹخنوں کو خشک رکھے تو اس کے ٹخنوں کو آگ لگے گی ۱۲ منہ ۳ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیوں کو خلال کرو یعنی وضو میں اس سے پہلے کہ انکے اندر آگ داخل ہو ۱۲ منہ ۴ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آپ نے آپ کو دنیا میں کسی چیز سے قتل کرے وہ قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائیگا۔ متفق علیہ ۵ ۱۲ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَلَا یَفتـہ بَعضُکم بَعضًا ایعبُ کم ان یـا لـحم احیـذ یتہُ نکر ھتـــوہ وا تقواللہ ط یعنی اور تمہارا بعض بعض کی غیبت نہ کرے یعنی غائبانہ اس کو ایسی بات نے ذکر نہ کیے جسے وہ برا نہ مانے اگر یہ بات اس میں پائی جاتی ہو کیا دوست رکھتا ہے ایک تمہارا کہ اپنے موئے ہوئے بھائی کا گوشت کھلا دے سو میں گوشت کے کھانے سے تو تم کراہت کرو گے یعنی پس اس طرح لازم ہے کہ اس کی غیبت کرنے سے پرہیز کرو اور خداوند تعالیٰ سے ڈرو (جلالین) ۶ صحیح مسلم میں ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بین کرنا جاہلیت کے امور سے ہے یعنی کفر کی رسموں سے ہے اور فرمایا بین کرنے والی جب مرنے سے پہلے توبہ کرے تو قیامت کے دن ایسے حال میں اٹھے کی اس نے گندھک کا کرتہ پہنا ہوگا۔ اور جرب، کھجلی کی کرتی پہنی ہو گی۔ ابوداؤد نے ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے۔ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توبہ کرنے والی سننے والی کو لعنت ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ نے سورہ ورس ۱۸ اپ ۲ میں فرمایا بیشک جو لوگ پاکدامن ایماندار عورتوں کو جو برے کام کی متعلق خبر نہیں زنا کی جھوٹی تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں لعنت کیے گئے ہیں انکو عذاب ہے اس دلن ان پر انکی زبانیں اور ان کے ہاتھ پاؤں گواہی دینگے اس چیز کی جو کچھ وہ دنیا میں کر تے تھے ۱۲ منہ ۳ اللہ تعالیٰ نے سورہ النساء س ۷ پ ۲ میں فرمایا بیشک منافق خدا تعالیٰ کو فریب دیتے ہیں اور وہ ان کو فریب دینے والا ہے یعنی وہ ان کو فریب دینے والا ہے یعنی وہ ان کو فریب کا بدلہ دے گا بخیین میں یعنی ابو ذر غفاری سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو لوگوں کو اپنی نیکی سنا دے یعنی نیکی کے ساتھ مشہور ہونے کی خاطر نیک عمل کرے خدا تعالیٰ اس کو یعنی قیامت کے دن اسکے عیب لوگوں میں ظاہر اور مشہور کرے گا۔ اور اس کو رسوا کریگا اور بعض ۱۱۲ نے کہا کہ دنیا مین اس کی فاسد نیت لوگوں پر ظاہر اور مشہور کرے گا اور اس کو رسوا کرے تا کہ وہ رسوا ہو اور بعض کے قول کے مطابق خدا تعالےٰ اس کی نیکی سنوائیگا اور نیک مشہور کرے گا۔ اور یہی اس کا ثواب ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو کچھ ثواب نہیں ہوگا اور بعض نے کہا کہ جو شخص لوگوں کے ستانے کے مقصد عمل کرے اللہ تعالیٰ اس کو ستائے گا۔ اور اس کے عمل کا ثواب یعنی جنت اس کو دکھائے گا اور دے گا کچھ نہیں بلکہ فرمائے گا۔ اپنے عمل کا ثواب اس سے اس کے لئے تم نے عمل کیا تھا ۱۲ منہ ۳ اللہ تعالےٰ نے سورۃ النساء پ افرمایا کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابتی ہمسایہ اور بیگانہ ہمسایہ کے ساتھ اور پہلو کے ہمنشین یعنی اپنی بی بی ساتھ اور راہ کے ساتھی کے ساتھ اور مسافر اور اپنی کے ساتھ احسان کرو۔ صحیح حدیث ہے جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے چاہیے کہ ہمسایہ کی خاطر کرے اور اس کو ایذا نہ دے اور حدیث شریف میں جو کہ جسکا ہمسایہ اس سے ڈر نہ جائے گا ۱۲ منہ مشکوۃ میں صحیح مسلم کی حدیث ابوہریرہ سے منقول ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام کرے گا اور نہ اُس کی طرف رحمت کی نظر کرے گا۔ اور اُن کو دردناک عذاب کرے گا (۱) بڈھا زانی (۲) جھوٹا بادشاہ (۳) محتاج تکبر کرنے والوں منہ مشکواۃ میں صحیح بخاری کی روایت سے منقول ہے۔ کہ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور اللہ تعالیٰ

لوک وچہ مدینے دسن ادب تنہا ندا آیا	طمین خیال اوہ پیسی جس نے ظلموں انہاں دکھایا
جو جھوٹھ طوفان اکسے تے جوڑے اسنوں خبر نکائی	خون برابر اسنوں ہوسی دکھ اتے رسوائی!
جو پانی دودھ رلا کے ویچے حکم الہٰی ہوسی	دوزخ وچہ ہن دودھ جدا کر عاجز ہو کر روسی
ہکناں حکم جنت وچہ ہوسی ونج پہنچن جد نیڑے	باغ بہار بہشتاں دیکھین پیسن دوزخ بھیڑے
واویلا کر ڈھاہیں ردسن ڈاہڈے ترلے لیسن!	دیکھاں بہشت سٹے کیوں دوزخ عرض جناب کرن
ایہہ پچھتانہ ہوندا جے بن ڈٹھیاں دوزخ دیندے	حکم ہوسی تساں ظاہر لوکاں نیکی کم دسیندے
گھر وچہ بہت گناہ برایاں دنیا وچہ کمایاں	لوکاں کولوں ڈرے نہ میتھیں تدے سزائیں پایاں
جے نیک اعمال تے ترک برایاں کردے کارن میرے	تااج عذابوں بچکر کردے جنت اندر ڈیرے
تساں لوکاں نیکی کیتی بھی چھوڑی برائی !!!	ہن ونج انہاں تھیں بدلہ منگو میں پرداہ کائی
جو چاوڑ نال پوشاکاں پہنن بہن نہ پاس غریباں	آتش جاے گندرف رالوں ملسن بخت نصیباں
اوہ چمبڑ نال بدن دے سڑسن ہرگز بجھسن ناہیں	جو دینی باتاں کرن جھیڑاں لیسن سخت سزائیں
جو ہمسایاں تھوں رنج کریندے دیون بہت ایذائیں	اونہاں دونوں سمجھ تے پیر کپلیسن سڑسن دوزخ بھائیں
حضرت آکھیا تر ینہ شخصانوں رب رسول بلادے	رحمت نظر نہ دیکھے ہرگز سخت عذاب چکھاوے
ہک قریب جو کرے تکبر چاوڑ تے وڈیائی	ہور امیر جو جھوٹھ بولے ہور بڈھا زانی بھائی
جو کوڑی قسم کرے وچہ سودے خرچے دیچے کائی	یا چیز لوے کوئی کوڑ قسم کر جو اس حق نہ آئی
جو خویشاں نال سکاوت توڑے ایہ بھی بری پلیدی	جو دنیا کارن لالچ کر دے بیعت پیر مریدی
یا حاجت تھیں دوھ پانی جنگل لوک مرن ترہائے	پانی اوہ نہ دیوے ہرگز شخص کوئی مر جائے

اے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ سورۂ والضحیٰ س ۳۰ پ ۳ یعنی بہر حال سوال کرنے والے کو مت ڈانٹ صحیح حدیثوں میں آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کسی سوالی کا سوال نہ رد کرتے تھے جو کچھ تھوڑا یا بہت موجود ہوتا دے دیتے اور اگر کچھ موجود نہ ہوتا تھا تو وعدہ کرتے اور میٹھی نرم بات کہہ کر واپس کرتے فعادی برہنہ منہ میں لکھا ہے کہ بغیر ہٹ کے مانگنے والے پر زور سے آواز مارنا حرام ہے۔ یعنی جو مانگنے والا سخت نہ لپٹے اس جوڑانا حرام ہے۔ اور جو ایسا نہ ہو یعنی جو سخت لپٹ کر مانگے اس کو ڈانٹا حرام نہیں۔ ۱۲ منہ ۲ مشکوٰۃ میں عبداللہ بن مسعود سے متفق علیہ حدیث منقول ہے۔ کہ ایک شخص نے آنحضرت صلعم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ کونسا گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا ہے کہ آپ نے فرمایا

یا گلیاں بیٹھ لنگھاوے چادر انہاں فرقیاں تائیں
جو حاکم اگے چغلی مارن کرن عذاب غریباں
جو رشوت لیکر حاکم قاضی جھوٹے نیانو کریندے
اوپر انہاں بہا کر پچھن کیونکہ نیانو کیتوئی
جو ظاہر جھوٹ بنا کر آکھے لوک یقین لیاون
بجی طرف چیرن اس اول کھبی فیر جُڑ یندے
جو پڑھ کر شخص قرآن بھلاوے اسدن اندھا ہوسی
اس زخمیوں سر ٹکرے ہودس مڑ فر تھیوے سارا
جو دنیا اندر چوری وہاڑے مال اکھٹے کرن
جو سوالی تائیں کڑک ڈرادن سوال کرے جو نماناں
ترینہ ٹولیاں نوں سبھ خلقت تھیں سخت عذاب خواری
ورجا عورت نال لوانڈی جو کوئی زنا کریہی
تر بجاٹوں جو دھیاں مارن زندیاں دفن کریندے
ماں ہور باپ جو دین صلاحاں ہور جو دیون یاری
ایہہ ساری رحمت کنوں نراسے متھے نقش لکھایا

رحمت نظر کلام نہ ہوسی سخت عذاب سزائیں
انہاں آتش سولی ملک چڑھاون اگوں کترن جیباں
روز قیامت تیجاں سنگاں اوپر ملک بہیندے
گونا گوں عذاب خواری بدلہ رشوت ہوئی
دوزخ وچہ دراچھان تسدیاں چھریاں نال چراون
اینے طرح عذاب ملائک اسنوں نت کریندے
اس پتھر وڈا فرشتے سر پر مارن دوروں روسی
فرمارن فرٹکرٹے ہودے اینویں حال گذارا
پیٹ وڈا انہاں گنید وانگوں سپ اٹھویں بھرسن
شامت اسدی برس دنانو چہ دوزخ کرن ٹکاناں
اول ۳ مشرک جو کودے شرکیں عمر گزاری
ڈانساں زناہ ہاں جیہاں اکو زنا گو انڈھن ایہی
ایہ وڈے ظالم موذی خوبی سخت عذاب جھلیندے
جو دیہن ہتھیار جو راضی ہودن سھباں سخت خواری
رحمت رب نصیب نہ انہاں غضب الٰہی پایا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَالَّذِیۡنَ لَا یَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلَا یَزۡنُوۡنَ ۚ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ یَلۡقَ اَثَامًا

یہ کہ تو خدا تعالیٰ ۱۱۳ کے لئے شریک مقرر کرے حالانکہ اللہ تعالےٰ نے تجھے پیدا کیا ہے۔ اس نے کہا۔ اس کے بعد کونسا گناہ بہت بڑا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے فرزند کو اس خوف سے قتل کر دے۔ کہ تیرے ساتھ کھائے گا پھر کونسا آپ نے فرمایا کہ تو اپنے ہمسایہ کی جورو سے زنا کرے پھر اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کے لئے یہ آیت نازل فرمائی جو آگے تین میں مذکور ہے ۱۲ منہ ۳ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ لوگ کہ نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو اور ناحق قتل کرتے ہیں۔ اس جان کو جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اور نہ زنا کرتے ہیں۔ جو شخص اس تینوں میں سے کوئی کام کرے تو وہ اپنے گناہ کی سزا کو پہنچے گا ۱۲ منہ رح اللہ تعالیٰ محمد عبدالغنی عفی عنہ

اصحیح بخاری میں عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر دیدۂ دانستہ جھوٹ بولے وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا تیار کرے مشکوٰۃ ۲۴ اور ترمذی میں ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن شریف کے معنی میں رائے اور فکر سے کلام کرے تو چاہیئے کہ آگ میں اپنا ٹھکانا بنادے مشکواۃ ۳۷ ۱۲ منہ ۳ صحیح مسلم نے ابوذرؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایسی ایسی چیز کا دعوئی کرے جو اس کی نہیں تو وہ ہم سے نہیں اور اپنی جگہ دوزخ میں بنادے و مشکوٰۃ ۱۹ ۳ ۱۲ منہ ۳ صحیح مسلم میں ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارے تو اللہ تعالےٰ اس کے لیئے آگ واجب کرتا ہے اور اس پر بہشت حرام کر دیتا ہے ایک شخص نے کہا یا حضرت اگر تھوڑی سی چیز ہو آپ نے فرمایا اگرچہ پیلو کی ایک ڈالی سی ہو مشکوٰۃ ۱۱۴ ۲۱ ۱۲ منہ صحیحین میں ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بہشتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں پہنچیں گے تو بہشت اور دوزخ کے درمیان موت حاضر کی جاوے گی اور پھر ذبح کی جاوے گی اس وقت ایک پکارنیوالا پکارے گا کہ اے جنت والو موت نہیں اور اے دوزخ والو موت نہیں تو اس بات سے بہشتیوں کو خوشی پر خوشی اور دوزخیوں کو غم پر غم زیادہ ہوگا۔ مشکوٰۃ ۴۸۵ ۱۲ منہ ۵ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں ہے جسوقت تمام بہشتی بہشت میں جا چکیں گے اس وقت بہشت اور دوزخ کے درمیان ایک پکارنے والا کھڑا ہو کر پکارے گا کہ بہشت کے دروازے پر آجاؤ۔ بہشتیوں کو اندیشہ ہوگا کہ ہمارے ساتھ ہمیشہ رہنے کا وعدہ کر کے لائے تھے۔ اب کیوں باہر ملاتے ہیں۔ اور دوزخیوں کو پکارے گا کہ اے دوزخ والو دوزخ کے کنارے پر آجاؤ تو وہ خوشی خوشی باہر آجاویں گے کہ شاید ہمارے تین تین بخشش کا حکم ہوگیا ہوا اور ہمیں دوزخ سے باہر نکالتے ہوں۔ جب سب بہشتی اور دوزخی حاضر ہو جاویں گے تو اس وقت موت کو ایک مینڈے کی شکل میں حاضر کریں گے اور پوچھیں گے کیا اسے پہانتے ہیں۔ کیوں کہ وہاں کوئی ایسا شخص نہیں ہوگا جس نے موت کا مزہ نہ چکھا ہو پھر سب کو دکھا کر موت کو ذبح کر ڈالیں گے کہ ذبح کرنے والے حضرت یحیٰی علیہ السلام ہوں گے پھر پکارنیوالا پکارے گا اے اہل دوزخ ہمیشہ یہی رہو گے کہ اب موت نہیں تو بہشتیوں کو اتنی خوشی بڑھیگی کہ اگر موت ہوتی تو مارے جاتے اور دوزخ والوں کو اتنا غم ہوگا کہ اگر فنا نہ ہوگی تو مارے غم کے مارے جائیں گے۔

دوزخ وچہ مکان مقرر نبی جہناں فرمایا — میں اوہ بھی آکھ سناواں جیونکر وچہ حدیثاں آیا
اول ا جان پچھان نبی پر تہمت جوڑے کائی — یعنی جان حدیث بناوے نبی جو نافرمائی
بھی ا کوڑا دعویٰ کر کے جو کجھ مال بیگانہ لیوے — یا جان کراہن حق کیدا کوڑ گوائی دیوے
بھی کوڑی قسم جو کھا کر کوئی مال حرام کماوے — یا اپنے پیودادے بن ہوراں کوڑوں نسب سداوے
یا بابا جھوں علم قرآن معانی دلوں کرے تفسیراں — بھی سونا زیور مرد جو پہنن دوزخ لین جاگیراں
جو لونڈیاں ہور غلاماں تائیں دیون بہت ایذائیں — جو سخن چینی دی عادت رکھن دوزخ لین سزائیں
ہور آپ جو مال زکوٰۃ نہ دیون دیندے مال منع کرندے — جو بدخوئی تھیں متھے تیوڑی رکھدے دوزخ ویدے

بیان فنا شدن موت و بقا اہل جنت و نار علی الدوام وافسوس بر حال اہل نار

اہل ۴ ایمان جو دوزخ وچوں نکل ویسن سارے — تے کافر رہن مقیم اوتھے ہک شخص آواز پکارے
سارے اوہ آوازہ سنن جنت دوزخ والے — جو نعمت کھان بہشتی دائم خوف نہ مول زوالے
تے کافر لین عذاب ہمیشہ موت کسے ہن ناہیں — اونہاں سکھ تے دکھ انہانوں گھٹے نہ مول کدائیں
فر جنت دوزخ منہ وچالے ویکھن ونبہ کالا — کرسن ذبح فرشتے اسنوں کہسی رب تعالےٰ
ایہ کالا دنبہ تسیں پچھانوں سبھے کہسن ناہیں — ملک کہن ایہ موت کتھی ہن مرسو نہیں کدائیں
وچہ بعض روایت ونبہ ابلق یعنی ڈبہ ہوسی — لوک پچھانن ایہی تس حضرت یحیٰی کہسی
فر کرے منا دی جنتیاں نوں جنت دائم ہوئی — تے دوزخیاں نوں دوزخ دائم آس امید نہ کائی
ایہ سن کر جنتیاں نوں ہوسی فرحت خوشی سوائی — تے دوزخیاں نوں ڈاہڈی حسرت جسدی حد نہ کائی

۱ مشکوٰۃ کتاب اسلم فصل ثالث میں ابوہریرہؓ کی حدیث سے منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب الحزن سے خدا کی پناہ مانگو۔ لوگوں نے عرض کیا یا حضرت جب الحزن کیا ہے۔ آپ نے فرمایا جہنم میں ایک کنواں ہے، بہتر دفعہ جہنم سے پناہ مانگتی ہے۔ دریافت کیا۔ یا حضرت اس میں کون داخل ہوں گے۔ آپ نے فرمایا وہ قرآن خواں جو اپنے اعمال لوگوں کے دکھانے کے لئے کرتے ہیں ۱۲ منہ ۲ بعض دوزخیوں کو عذاب کے زیادہ کرنے کے لئے بڑے بڑے لمبے بدن دیئے جاویں گے۔ اور ہر جزو بدن اور ہر بال کی جڑ کو ظاہر اور باطن سے طرح طرح کے عذاب میں گرفتار کریں گے۔ مثلاً جلانا۔ کوٹنا۔ سانپ بچھو کا ڈسنا کانٹے چبھونا اور چمڑے کا پھاڑ دینا اور نئے پیدا ہوئے گوشت پر مکھونکا بٹھانا اور اسی طرح اور طرح کے ۱۱۵ ظاہر اور باطن کے عذاب سے درد اور غم اور حسرتیں اور نا امیدیں اور آپس میں جھگڑا رگڑا اور دشمنوں کا ہنسنا اور خوش رہنا اور اشیاء باطنی میں طرح طرح کی تکلیفیں ۱۲ منہ ۳ اس بندرہ بیتوں کا مضمون غنیۃ الطالبین سے منقول ہے ۳ روایت ہے کہ جب سورہ مزمل کی یہ آیت نازل ہوئی ان الدنیا انکالاً وجحیماً وطعاماً ذاغصۃ وعذاباً الیماً یعنی بیشک ہمارے پاس سخت عذاب ہیں اور آگ اور گلا پکڑنے والا کھانا اور درد دینے والا عذاب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غشی آگئی اور بیہوش ہو گئے۔ مولوی نور محمد نے شہباز شریعت میں کہا ہے۔ غشی پیغمبر تائیں آئی ایسا آیت سن کر۔ پس عاصیاں میں جہناندی سن کر جان نہ گیا ۱۲ منہ ۔ یہ مضمون بھی مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں منقول ہے ۱۲ منہ

باقی رہن کفار جو پچھے دوزخ انہاں طلے ۔۔۔ گھت صندوقاں لوہے والیاں رکھن دوزخ ہلے
اہل نفاق صندوق لوہے دے تنگ قبر جیوں ہوسن ۔۔۔ گھت انہاں نوں قفل مریسن سیخاں مار پروسن!
سبھ دوزخ تھیں ٹکاناں وانگ تنور سنیوے ۔۔۔ اس وچہ رہن منافق ہر دم جب الحزن سدیوے
فرحکم ہوسی دروازے دوزخ مارن قفل لگاون ۔۔۔ وڈے عظیم شاشہر آتش دے اس پر قفل لگاون
جو دوزخیانوں چھٹن والا دلوچہ خیال نہ آوے ۔۔۔ تے جنتیانوں رہے نہ خطرہ خوف دلانتھیں جاوے
وچہ۲ دوزخ گونا گون مشقت رنگارنگ بلائیں ۔۔۔ ظاہر باطن لوں لوں بھر یادرودں دکھ ایذائیں
یارو خیال کرو اس حالت جو وچہ دوزخ آئی ۔۔۔ ایہو جان تے حبسہ سڑسی موت نہ ہوسی بھائی
صدافسوس جو نازک منہ نوں آتش دوزخ ساڑے ۔۔۔ جو دنیا دیوچہ دھپانہ سہندا اندر گرم دیہاڑے
صدافسوس جو گذرا اکھیں سڑبل خانیوں باہر آیاں ۔۔۔ جو دنیا تے اک وال نہ سہندیاں اتھ لاٹاں بریاں
جو کن عجائب باتاں سندے راگ سرود رنگیلے ۔۔۔ اتھ آتش وچوں لاٹاں کڈھے ہی سندے جیلے
جو نک عجائب خوشبو سنگھے نسے گندی واؤں ۔۔۔ اُتھ گنداں وچہ گندارن ہمیشہ لاٹاں ہر ہر جاؤں
جو نازک گردن دکھ نہ سہندی دنیا اندر آہی ۔۔۔ اُتھ آتش گرم زنجیر لوہیدے ہے ہے گلوچہ پھاری
جو نازک بدن گلابوں آہے بجت پوشاکوں ترمندے ۔۔۔ اُتھ گندیاں سخت پوشاکاں رالوں آتش سہندے
جو نازک شکم مخالف کھاناں کھادیاں سوال کرنیدا ۔۔۔ اُتھ تھوہر تے عسلیں جموں ہے ہے کیونکہ سہندا
بھی نازک قدم جو جتی باجھوں ٹرن نہ اپے ترانے ۔۔۔ اُتھ آتش جتی کیونکہ سہندے ہے ہے درد نجانے
فکر کرو ہن ڈرو خدا تھیں منگو نت پناہیں ۔۔۔ یارب فضل کرم تھیں دوزخ اساں دکھاہیں ناہیں

۱۱ابوداؤد میں حارث بن مسلم تمیمی سے روایت ہے وہ اپنے ماں باپ سے وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے میرے کان میں آہستہ سے بات کہی کہ جسوقت تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر تو کسی ہمکلام ہونیسے پہلے سات مرتبہ پڑھ اللّٰھم اجرنی مِنَ النار ۵ کیونکہ جب تو کہہ لے گا پھر اسی رات مرجائے تو تیرے لئے آگ سے خلاصی لکھی جاویگی اور جب صبح کی نماز پڑھ چکے اسوقت بھی اسطرح کہہ کیونکہ اگر اسی دن مرجائے گا۔ تو تیرے لئے آگ سے خلاصی لکھی جاویگی ومشکوٰۃ ۱۲ منہ ۲ مشکوٰۃ میں امام احمدؒ اور ترمذی کی روایت جابرؓ سے آئی ہے کہ حضرت پیغمبر علیہ السلام جب تک سورہ الم سجدہ اور سورہ ملک نہ پڑھ لیتے رات کو نہ سوتے ترمذی نے اس حدیث کو صحیح کہا نیز ترمذی کی روایت ابو ہریرہؓ سے آئی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات سورہ حم الدخان پڑھ لے بخشا جاتا ہے نیز ترمذی کی روایت میں مشکوٰۃ میں ابو ہریرہؓ سے ۱۱۶ آئی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ حم والدخان رات کو پڑھے اس کے لئے ستر ہزار فرشتے صبح تک بخشش مانگتے رہتے ہیں ۱۲ منہ ۳ مشکوٰۃ میں ترمذی کی حدیث عبادہ بن صامت سے روایت لایا ہے کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ جنت میں سو درجے ہیں۔ ہر درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین میں ہیں اور اور فردوس سب سے درجہ میں اوپر اونچا ہے اسی جنت کی چاروں نہریں چلتی ہیں اور فردوس کے اوپر عرش ہے جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو فردوس مانگا کرو ۱۲ منہ ۴ مشکوٰۃ میں صحیح مسلم کی روایت جابر سے آئی ہے کہ تم سے کسی کو اسکا عمل جنت میں داخل نہ کریگا اور نہ دوزخ خلاصی کریگا اور نہ مجھ کو مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے منہ ۵ مشکوٰۃ میں امام احمد کی روایت ابوسعید خدری سے آئی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص بہشت میں ستر سند پر تکیہ لگاوے گا پہلے اس سے کہ پھرے پھر ایک حسین عورت آ کر اسکے کندھے پر ہاتھ مارے گی تو وہ شخص اپنا چہرہ اس عورت کے رخسارہ میں دیکھے گا جو آئینہ میں زیادہ صاف ہوگا اور جو موتی اس نے پہلے مونگے نہیں یہ ادنیٰ موتی ایسا ہے کہ جو مشرق اور مغرب کے درمیان روشنی کر دیتا ہے اور وہ عورت اس پر سلام کریگی وہ اس کے سلام کے جواب دیگا۔ دیکھو ۱۲۷

دوزخ کنوں پناہ منگونت حکم نبیؐ فرمایا
اللّٰھُمَّ اجِرْنِی مِنَ النَّار وچ صحیح حدیثاں آیا

ایہہ ست واری ہر فجری پچھے پڑھناں پیش کلاموں
بھی ست واری نت پیش سخن تھیں پڑھنا پچھے شاموں

جے وچہ اس رات یا اس دینہ اندر پڑھنے والا مردا
اس خلاصی دوزخ کولوں اللہ صاحب کردا

کہیا مجاہد دوزخ گھتسن مومن بعض گناہیں
اگ دوزخ دی کرے کنارہ اسنوں ساڑے ناہیں

مالک لڑسی دوزخ تائیں اس کیوں نہیں جلیندا
کہی دنیا وچہ ایہ رب تھیں نت پناہ منگیندا

ساڑن اس نہ طاقت مینوں نیڑے اگ نہ آوے
تا اس عاصی نوں دوزخ وچوں باہر ملک لیاوے

سورۃ ۲ ملک حامیم وخانوں پڑھکر حضرت سوندے
ست حامیموں ست دروازے دوزخدے بند ہوندے

ہر دراوپر عرض کریسی ہر حامیم خدایا
توں اسنوں بخش مینوں جس پڑھیا تے ایمان لیایا

بیان دخول اہل ایمان در جناں وعلو شان ایشاں

یارب فضل کرم کر سانوں دوزخ کنوں بچائیں
وچہ فردوس قریب نیندے بخش اسانوں جائیں

کوئی عملاں ۴ نال نہ جنت جاوے خود حضرت فرماوے
تے نا کوئی لیکھے نال خلاصی دوزخ کنوں پاوے

محض فضل تھیں جسنوں چاہیے جنت رب لیجاوے
نیک اعمال قبولے فضلوں بدیاں بخش مٹاوے

دوزخ تھیں لنگھ مومن کرسن سجدہ شکر الٰہی
نہر حیات جو باہر جنت دھوسن بدن سیاہی

سبہ نقصان بدن اٹھ جاسی نہ کوئی اندر ہاکاناں
لگا منڈا کوئی نہ ہوسی حسن ہوسی من بھاناں

حوراں ۵ تے غلمان لیاون گہنے خوب پوشاکاں
پکڑ براق بہشتی واگاں لیاون تیز چالاکاں!

کر کے غسل ہوون جد فارغ لین پوشاک دوالے
زیور گہنے پہن بہشتی اعلیٰ قیمت والے

جھڑ مل جھڑمل۔ گہنے: زیور۔ موتی لعل جواہر
تے چڑھ چڑھیدے حلے رنگی عقل فکر تھیں باہر

بقیہ حاشیہ ۱۶۱ اور اس سے پوچھے گا تو کون ہے وہ کہیگی میں تو بہ ہی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے لَهُم مَّا يَشَآءُونَ فِيهَا وَلَدَيۡنَا مَزِيد یعنی اس بہشتیوں کیلیئے ہے، جو وہاں چاہیں اور ہمارے پاس اس سے زیادہ ہے اور اس عورت پر ستر پوشاکاں ایسی ہوں گی جن سے اسکی نظر پار چلی جا دیگی یہاں تک کہ عورت کی پنڈلی کے گودے کو اس پوشاکوں کے اندر سے دیکھے گا اور اس عورت کے سر پر تاج ہونگے جنہیں اونی سوتی ایسا روشن

صورت حسن نہ اوڑک کوئی جسے نور نورانی
چڑہن مردبرا قاں اتے تیزی حدنہ کائی
زین مہار اسباب نورانی بدن پوشاکاں نوری
جدنہا کر پہن پوشاکاں زیور ہوا سوار کھلوسن
سب پیغمبر گردیئی دے ہوسن صفاں قطاراں
پیش نقیب نورانی چلسن بولی بہت پیاری

ستر تہاں پوشاکاں وچوں چمکے نور ابدانی
تے مومن زناں سواری کرسن ہودیاں اندر بھائی
رنگ برنگی حلے نوری نیکاں دی مزدوری
ختم بنیاں چڑھ رفرف تے پیش روانہ ہوسن
گردانہاں دے مومن چلسن ہودن زناں ہزاراں
سر پڑدار ہزار جناور بولی خوب اوڈاری

قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ - وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَنَّةِ زُمَرًا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ط وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ ط فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ط وَتَرَى الۡمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ ط وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَقِيۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ٥ ط (سورۃ زمر س۳۹ پ۲۴)

کرسی عرش فرشتے سارے کرن تماشا آون
دھوماں دھام انبوہی ہوسی خوشیوں دھم کھائیں
کر بسم[۲] اللہ در جنت داکھولے ختم نبیاں
سن مضمون انہاندا اول پڑھ بسم اللہ سارتی
جو شخص فلاناں پتر فلانے داخل جنت ہووے
جاں داخل ہون بہشتی جنت کہن سلام فرشتے

خوشیوں حمد پڑہن تسبیحاں شکر الٰہی گاون
خوشیاں نال ہزاراں پہنچن در جنت دے تائیں
چٹھیاں خاص ملن در گاہوں واردواری پیاں
ہے ایہ خط خداوند غالب صاحب حکمت بھاری
نعمت ناز بہشتاں لیوے خوب اندوہاں دیہودے
خوشی تسانوں رہو ہمیشہ نعمت ناز بہشتے

ہوگا کہ اس سے مشرق اور مغرب کے درمیان بہشتی ہو جا دے گی ۱۲ منہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور چلائے جاویں گے وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرے بہشت کی طرف گردہ در گردہ جہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جاویں گے اور کھولے جاویں گے دروازے بہشتیوں کے اور کہیں گے ان سے نگہبان بہشت کے سلام ہو تم پر خوشحال رہو پس داخل بہشت میں ہو ہمیشہ رہنے والے اور بہشتی کہیں گے شکر ہو خدا تعالیٰ کا جس نے سچ کہا ہم سے وعدہ اپنا۔

اور وہی ہم کو زمین ٹھکانا بنا دیں بہشت سے جہاں چاہیں سو کیا ہے اچھا بدلہ عمل کرنے والوں کا (بہشت) اور دیکھے گا تو فرشتوں کو ارد گرد گھیرنے والے عرش کے پاکی بولیں گے۔ رب اپنے کی تعریف کیساتھ اور کہا جاوے گا سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے جہان والوں کا ۱۲ منہ

[۲] ان چٹھیوں کا مضمون یہ ہوگا اللہ الرحمٰن الرحیم ھذا کتاب من العزیز الحکیم انی فلاں ابن فلاں لیدخل منزلہ الجنت یعنی شروع خدا کے نام سے جو سب پر مہربان ہے جو مومنوں پر نہایت رحم کرنے والا یہ نوشتہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو غالب ہے حکمت والا فلاں بیٹے فلاں کے نام تا کہ داخل ہووے اپنے گھر میں جو جنت میں ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

Scanned with CamScanner

ہر اک کہن سلام علیکم اجر صبر تساں پایا	چنگی جا تساں ڈی ایہہ گھر ہر دم کرم سوایا
کہن بہشتی شکر الٰہی لکھ لکھ حمد ثنائیں	وعدے سچ تمام کیتے جس جنت دتیاں جائیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی - وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰینَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَا اَنْ هَدٰینَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط (سورہ اعراف س۱۸ اپ۳)

فر کہسن حمد خداوندنوں جس جنت راہ دیکھایا	دنیا تے جس بھیج پیغمبر سدھے راہ چلایا
آپے راہ دکھا کر سانوں ایہہ دکھایاں جائیں	باجھ ہدایت اسدے مشکل پہنچن ایہنیں جائیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی - وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ط نِ الَّذِیْٓ اَضَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ط لَا عَیَسَّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّلَا عَیَسَّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ط (سورہ فاطر س۲۴ پ۳)

نیک اعمالاں قوت دتی فضلوں آپ قبولے	رب غفور شکور اساڈا چھوڑیوس غم نہ مولے
جائے مقیمی داخل کیتس فضلوں کر کے یاری	جس وچہ سختی رنج نہ کوئی نہ کجھ ضعف بیماری
پہلا ۴ طعام بہشتی کھاسن مچھی جگر کبابوں	زمین ایہی پٹھ جسدی اپر لذت دہ جسابوں
دعا کیتی وچہ دنیا مچھی یا رب سچے سائیں	توں میتھیں رزق کھوائیں یارب پیاریاں بندیاں تائیں
ہک ٹکڑا گوشت نال جگرتس بھن کباب بناسن	دوست ربدے جنت اندر اول اس نوں کھاسن
دوست ربدے اوہ جو کفروں شرکوں تائب ہوئے	بھی حج زکوٰۃ نماز روزے سبہ ادا کر موئے
کر کے قسم نبی فرمایا لوگ بہشتی سارے	آپو اپنے گھراں پچھانن جیوں دنیا گھربارے
وچہ جنت غم اندوہ نہ کوئی ہر دم خوشی سوائی	ناکدی موت نہ پیری ہرگز دکھ بیماری کائی

صفت بناء جنت وباغہا واشجار وگلزارہائے بہشت

۱ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور کہیں گے سب تعریف ہے اللہ کیلئے جس نے ہمیں بہشت کی طرف ہدایت کی اور ہم بالکل اس ہدایت پانیکے قابل نہ تھے۔ اگر اللہ تعالیٰ ہم کو راستہ نہ دکھاتا بیشک ہمارے رب کے پیغمبر حق کے ساتھ آئے ہیں ۱۲ منہ ۲ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور بہشتی کہیں گے سب شکر ہے اللہ کیلئے جس نے ہم کو غم سے دور کیا بیشک ہمارا پروردگار گناہ بخشنے والا ہے عمل قبول کرنیوالا ہے جس نے اپنے فضل سے ہمیں اقامت اور ہمیشگی کے گھر میں اتارا نہ لگے گی ہم کو اس میں تھکن اور نہ ماندگی ۱۲ منہ ۳ صحیح مسلم میں عقبہ بن مروان سے روایت ہے کہ بہشت کے دروازوں اور تختوں کے درمیان چالیس سال کا راستہ ہے البتہ اس پر ایک ایسا دن آنے والا ہے کہ وہ داخل ہونے والوں کی وجہ سے بھرا ہوا ہوگا مشکوٰۃ ۱۲ منہ ۴ صحیح بخاری میں انس بن ملک سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سلام جو یہود کے علماء میں سے تھے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے کہا اے محمد ﷺ میں آپ سے تین چیزیں پوچھتا ہوں جن کو پیغمبر کے سوا کوئی نہیں جانتا بتلایئے کہ قیامت کی پہلی علامت کیا ہے اور جنتیوں کو پہلے پہلی کیا کھانا ملے گا بچے کو ماں کی طرف کیا چیز لے جاتی ہے یعنی بچہ کبھی شکل وخصلت میں باپ کے مشابہ ہوتا ہے کبھی ماں کے اس کی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا ابھی جبرائیل اس کی خبر دے گئے ہیں سو قیامت کی پہلی علامت آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جاویگی اور پہلا طعام جو بہشتیوں کو ملے گا مچھلی کے جگر کا ایک کنارہ ہوگا اور اگر مرد کی منی عورت سے پہلے چھوٹ جاوے تو بچے کو مرد کھینچ لیتا ہے اور عورت کی منی سبقت کرجائے تو بچے کو اپنی طرف کھینچ لے جاتی ہے منہ ۵ صحیح مسلم ابوہریرہ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بہشت میں داخل ہوگا وہ ناز ونعمت میں ہوگا کبھی محتاج وغم ناک نہ ہوگا اور اس کی پوشاک پرانی نہ ہوگی اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور نیز صحیح مسلم میں ابو سعید اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ ایک پکارنے والا پکارے گا کہ اے جنت والو تمہارے لیئے یہ ہے کہ تم تندرست رہو گے اور تمہارے لیئے یہ ہے کہ تم جوان ہو گے کبھی بوڑھے نہ ہو گے اور تمہارے لیے ہے کہ ناز ونعمت میں ہو گے کبھی رنج وغم نہ دیکھو گے مشکوٰۃ ۱۲ منہ

مشکوٰۃ میں احمد اور ترمذی اور دارمی سے ابو ہریرہؓ کی حدیث منقول ہے کہ میں نے عرض کیا یا حضرت صلعم جنت کی عمارت کس چیز کی ہے آپ نے فرمایا جنت کی عمارت کس چیز کی ہے آپ نے فرمایا ایک اینٹ چاندی کی اور ایک سونے کی اور اسکا گا خمیر خوشبو والی مشک ہے اور اسکے کنکر ہوتی اور اس کی مٹی زعفران سے (الحدیث) ۱۲ منہ ان بعض پھولوں پھلوں اور بوٹیوں اور درختوں اور جانوروں کا نامومنوں کوشوق دلانے کے لئے لیا گیا ہے ورنہ ان پھولوں اور درختوں کے نام تقریباً قرآن مجید اور حدیث میں کہیں نہیں آئے البتہ عموم آیات اور حدیث میں سب چیزیں آئی چنانچہ آیت وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ ۵ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ سورۃ فصلت یعنی تمہارے لئے اس میں ہے جو کچھ تمہارے لئے ہی اس میں جو کچھ تم مانگو اور آیت وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ سورۃ زخرف یعنی اس میں ہے جو کچھ جی میں چاہیں اور آنکھیں داس سے لذت حاصل کریں اور مشکوٰۃ میں صحیحین کی حدیث ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کے لئے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جن کو کسی کان نے سنا اور کسی نہ کسی بندے کے دل میں خیال گذرا اگر چاہو تو اس آیت کو پڑھو ولا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ اعین یعنی نہیں جانتا کہ کیا انکھیوں کی ٹھنڈک اُن کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اِک اٹ سونے اِک اٹ روپے جنت رب بنائی — گارا خالص کستوری تھیں کیسر خاص وچھائی!
کینکریاں دی جا تھ موتی لعل جواہر ہیرے — فرش زمرد صاف بلوروں سرخ یا قوتوں بیڑے
رنگ محل عجائب ہوسن نہراں باغ بہاراں — حوراں تے غلمان ہزاراں انت نہ خدمتگاراں
حور قصور درختاں کولوں خالی جائے نہ کائی — سونے روپہری شاخاں برگ جوئیں دریائی
کنڈا اِک نہ ہوسی ہوگز پتر زرد نہ کوئی — میوے شہید شکر تھیں مٹھے نرمی مکھن ہوئی!
شاخاں سبز نرم پر برگوں میوے بھار جھکایاں — دو ہیں کناریں باغ بہاراں نہراں وچہ وگایاں
باغانوچہ چنبیلی چنبہ پھل گلاب ہزاراں — گل سوسن گل نرگس مردہ کھڑ رہیاں گلزاراں
گل زنبق رویل واؤدی موتیہ بھی ریحاناں — بھی سدا گلاب تے ہور ہزاراں ناکے شان گاناں
گل لالہ خطمی خیری تلسی گل عباسی — سنبل طیب بنفشہ کیسر بوٹیاں انت نہ آسی
بھی انب انار تے کھٹے مٹھے یہاں سیب انگوراں — گرمی بادام تے کشمش پستہ آڑو جو زکھجوراں
صندل چیل چناراں شیشم زیتون جھڑیاں لائیاں — گوہڑیاں چھاواں عجب بہاراں شاخاں زمین جھکایاں
رنگا رنگ جناور سوہنے باغاں وچہ ہزاراں — کوئل مور پپیہے بلبل سرخ چمونیاں ڈاراں
طوطے سبز کبوتر خمرے چڑیاں جھرمٹ پایا — دن پونیاں بولیاں بولن سندیاں شوق وہایا

بیان نہرہائے جنت وچشمہ ہائے وشرابہائے آں

نہراں بہت چلن وچہ باغاں صفت نہ لیتی جاوے — اپر زمین برابر چلسن پانی چھیر نہ پاوے
کنڈھیاں لعل یا قوتوں بنیاں کل جواہر جڑیاں — نہراں ہیٹھ عجائب اوپر باغاں لایاں جھڑیاں
بھی باغانوچہ ترنجن حوراں ہوسن جا بجائیں — ہسن کھیڈن سازو جان گاون خوب ادائیں

Scanned with CamScanner

۱یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا بہشت کا بیان جس کا مومن وعدہ دیئے گئے ہیں یہ ہے کہ اس میں نہریں ہیں پانی کی جو دیر تک ٹھہرے رہنے کے سبب تغیر نہیں ہوتا۔ اور نہریں ہیں دودھ کی جن کا مزہ نہیں بگڑتا اور نہریں ہیں۔ شراب سے جو لذت دینے والا ہی پینے والوں کے لئے اور نہریں ہیں شہد سے صاف کیا ہوا ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ۲ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک نیک لوگ شراب کا وہ پیالہ پیئیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ ۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۵ فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۵ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی ۵

ہر جا چار قسم دیاں نہراں باغاں وچہ جاری ۔ ہک پانی خالص نا متغیر شیریں سرد بہاری
دوجی شیر مصفا اعلیٰ شیریں مزہ نہ پھرے کدائیں ۔ تریجی خمر جو خوشی ودہاوے لذت اوڑک ناہیں
چوتھی شہد مصفا اعلیٰ شیریں حد نہ کائی ۔ ایہہ نہراں چار چلن وچہ جنت خبر قرآنوں ہوئی
بھی چشمے بہت بہشتاں اندر ہک کافور سدیوے ۔ اس خاصیت سرد ہمیشہ بھڑے جو اکھتیں پیوے
اس رنگ سفید لذیذ بے اوڑک پیسن مومن سارے ۔ پر باجھ ملاوٹ خالص پیسن ربدے خاص پیارے
قبول چاہن ٹور لیجاون اس چشمے داپانی ۔ تے مومن عالم ملا کر پیسن شربت نال پچھانی
جیونکر عرق گلاب تے کیوڑہ دنیا وچہ رلیندے ۔ اوتھے شربت ہور شراباں وچہ کافور ملیندے

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۵ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ۵ یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ۵ وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا ۵ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۵ (سورۃ دہر س ۲۹ پ ۲)

اوہ جیہڑے خاص نرالا پیسن سن تنہاں صفت قرآنوں ۔ جے منن نذر تا پوری کردے سچے صدق ایمانوں
ڈردے روز قیامت تھیں جس سختی بہت پسارا ۔ دیوں طعام غریب یتیماں ہودے جداں پیارا
دیون خاص اللہ دے کارن نیت ہور نہ کائی ۔ بدلہ شکر نہ چاہن ہر گز شاباش نہ وڈیائی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ ۔ وَیُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا ۵ عَیْنًا فِیْهَا تُسَمّٰی سَلْسَبِیْلًا ۵

ہک زنجبیل سداوے چشمہ گرم خاصیت ایہی ۔ بھی سلسبیل ادسے نوں آکھن صفت کچھ لکھی!

گے جس کی ملونی چشمہ کانور سے ہو گی اور ایک کافور سے چشمہ کا نام ہے کہ اس سے ۲۰! خدائے تعالیٰ کے بزدنیک بندے پیئیں گے اس کو چیر کر اپنے مکانوں میں بہائے جائیں گے جو نذر پوری کرتے ہیں اور ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت عام پھیلی ہوئی ہوگی اور کھانا اپنی خواہش کے ہوتے ہوئے مسکین اور یتیم قیدیوں کو کھلا دیتے ہیں کہتے ہیں ہماری غرض اور کچھ نہیں ہم تو تمہیں کھانا صرف اللہ تعالیٰ کا منہ چاہ کر کھلاتے ہیں۔ تم سے ہم نہ بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر گذاری ۱۲ منہ ۳ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا بہشت میں وہ شراب کا پیالہ پلائے جائیں گے۔ جس کی ملونی زنجبیل سے ہوگی جو بہشت، کا چشمہ ہے۔ جس کا نام سلسبیل رکھا جاتا ہے ۱۲ منہ

فولہٗ تعالیٰ[ا] يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

بھی اک تسنیم لطیف نہایت وچہ ہوادے جاری
تے گھر اصحاب یمین انہاں تھیں پانی مشکاں جاسن

انہاں چشماں تھیں خاصاں دے گھر ہوسن حوض بہاری
ہور شراباں چیزاں دے وچہ اندک اوہ ملاسن

وَاسْقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝

ہور شراب طہور سدیوے سب تھیں افضل اعلےٰ
لذت خوشی جو اس تھیں حاصل دنیا وچہ نہ جاپے
ہک ہور شراب ایہی وچہ جنت نام دہاق سدہاوے
اوہ خوشبو ناک ڈکار لیاوے جیونکر بو کستوری

اوہ وقت دیدار الٰہی ملسی بھیجے رب تعالےٰ
سنیاں قدر نہ آوے چکھیاں معلم ہوسی آپے
اک گھٹ پیتاں کھاد اپیتا ترت ہضم ہوجاوے
پیتیاں فیر کھانے دی خواہش ہووے ترت ضرورت

صفت فرش فروش ولباس وزیور اہل جنت وصفت اہل جنت را

فرش فروش پوشاکاں جنت ریشم رنگ برنگے
اکسے تنے نہ ہرگز کتے نہ کسے انے نہ سیتے
اوہ قد موافق ہر ہر پورے رنگ عجیب رنگیلے
بعضے بہت باریک نہایت سندس نام قرآنوں
اوہ نازک بہت لطیف نہایت صفت نہ کیتی جاوے
نہ میلے ہون نہ بھجے ہرگز نہ کدی ہون پرانے
نیچے وقت نمازیاں آون تازیاں ہور پور پوشاکاں

اوہ قدرت نال اوپائے خالق اعلیٰ عمدہ چنگے
اوہ پھلاں تھیں کھڑ باہر آون قدرت تھیں رب کیتے
بھی خاصر خواہ منقش نقشوں قدرت رب جلیلے
تے بعضے موٹے گاہڑے ہوسن استبرق رحمانوں
ستر تھاں پوشاکاں وچوں جبہ نظری آوے
اوہ پھل گلابی وانگوں تروتازے نہ کرمانے
ملک سلام الٰہی لیاون تحفے بھی ہور پاکاں

[ا] یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا پلائے جاویں گے خالص شراب سے جس پر مہر لگی ہوئی ہے، بجائے موم کے، اس کی مہر مشک سے لگی ہوگی اور ایسی ہی چیزیں چاہیئے کہ رغبت کریں رغبت کرنے والے اس کی ملونی سے ہوگی دمراد رکھتا ہوں ایک چشمہ سے کہ اس سے پیئیں گے۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کئے گئے ہیں تفسیر معالم التنزیل میں ہے کہ تسنیم ایک قسم کی شراب ہے کہ اوپر نیچے بہتی ہے اور بہشتوں کے مالا مال تمام منزلوں میں جاتی ہے کہتے ہیں ہوائیں اوپر کو بہتی ہے اور جنتیوں کے برتنوں میں جا پڑتی ہیں۔ جب برتن بھر جاتا ہے تو خود بخود ہو جاتی ہے۔ اور یہ سب شرابوں سے افضل شراب ہے خداوند تعالیٰ کے مقرب اس کو خالص پیئیں گے اور باقی بہشتی اور شراب سے ملا کر پیئیں گے ۱۲ منہ [۲] یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور پلائیگا انکو پروردگار اس کا نہایت پاک شراب اس میں کسی قسم کی ناپاکی نہ ہوگی بدل کر پیشاب وغیرہ نہ بنے گا بلکہ پسینہ بن کر بدن سے نکل جائے گا۔ اور اس سے مشک کی خوشبو آوے گی اور جو کچھ اس سے پہلے کھا چکے ہوں گے وہ اس سے ہضم ہو جاوے گا۔ خواہش زیادہ ہوگی۔ مقاتل نے کہا کہ وہ پانی کا چشمہ ہے جنت کے دروازے پر جو کوئی اسے پیئے گا دل سے مل دشش حسد و کینہ دور ہو جائے ۱۲ رحمہ اللہ تعالیٰ

۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَحُلّوا اساور من فضۃ طسورہ دہرس پ ۲۹ع۱۴ یعنی بہشتیوں کو زیور پہنائے جائیں گے چاندی کے کنگن اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اولئک لھم جنت عدن تجری من تحتھم الانھار یحلون فیھا من اساور من ذھب ویلبسون ثیابا خضرا من سندس واستبرق متکئین فیھا علی الارائک نعم الثواب وحسنت مرتفقا ۵ سورۂ کہف س پ ۱۵ع۱۶ یعنی یہ لوگ انکے لیے ہیں باغ ہمیشہ رہنے کے چلتی ہیں انکے نیچے نہریں زیور پہنائے جائینگے اس میں سونے کے کنگن اور پہنیں گے سبز کپڑے نازک دیبا کے اور دبیز ریشم کے تکیہ لگائے ہونگے وہاں آرام کرسیوں پر یہ اچھا بدلہ ہے اور عمدہ آرام کی جگہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا یحلون فیھا من اساور من ذھب ولؤلؤا ولباسھم فیھا حریر ط سورۂ حج س ۱۷ پ ۳ یعنی زیور پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور موتی اور اس کی پوشاک ۱۲ وہاں ریشم ہوگی ۱۲ منہ ۲ ترمذی معاذ بن جبل سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ بہشتی بہشت میں داخل ہوں گے۔ اس حال میں کہ ان کے بدن پر بال نہ ہوں گے اور داڑھی مونچھ بھی نہ ہوگی آنکھیں شرمناک ہونگی عمر تیس یا تینتیس سال ہوگی مشکوٰۃ ۳ صحیح مسلم میں جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت وہاں کھاوینگے رہنگے۔ لیکن نہ تھوکیں گے اور نہ پاخانہ پھریں گے۔ اور نہ رینٹھ نکالیں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا پھر طعام کا کیا حال ہوگا۔ پسینہ آوے گا جیسے مشک یعنی ڈکار سے طعام ہضم ہو جاویگا۔ انکو تسبیح اور تحمید کا الہام ہوگا۔ جیسے تمہیں سانس کا الہام ہوتا ہے۔ یعنی نے مشقت اور تکلیف کے ذکر الٰہی حاصل ہوگا۔ جیسے فرشتوں کو حاصل ہے۔ اور کوئی شغل ذکر الٰہی سے مانع نہیں ہوگا (مشکوٰۃ ۱۲ منہ ۴ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لا یرون فیھا شمسا ولا زمھریرا ۵ یہ دیکھیں گے وہاں گرمی اور سردی ۱۲ منہ ۵ بیہقی نے جابرؓ روایت کی کہ ایک شخص نے رسول خدا صلعم سے سوال کیا کہ کیا بہشت والے سوئیں گے۔ آپ نے فرمایا نیند تو جنت پر اہل جنت کے لئے موت نہیں ۱۲ مشکوٰۃ ۱۲ منہ ۶ ترمذی نے عبیدہ سے روایت کی کہ ایک شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ جنت میں گھوڑے بھی ہونگے۔ آپنے فرمایا تجھے اللہ تعالیٰ نے جنت میں داخل کیا تو جب تیری خواہش ہوگی کہ سرخ یاقوت کے گھوڑے پر سوار ہووے اور وہ تجھے جنت میں جہاں چاہے اور اُبھی دے تو تیری خواہش تجھے حاصل ہو جائیگی۔ ایک شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ کیا جنت میں اونٹ ہونگے آپ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے تجھے جنت میں داخل کیا تو جو کچھ تیرا جی چاہے گا تجھے حاصل ہو جائے گا۔ مشکوٰۃ ۷ رفرف کے کئی معنی ہیں ایک قول میں منہ ایک قول میں حرف وہ ہے کہ باریک ریشمی کپڑے سے عجیب وغریب صنعت کا بنایا جاتا ہے۔ بعد میں اس کا استعمال ہو گیا موت شرح ۱۲ منہ

پھلن مومن خوشیوں دونے پاٹ پوشاکان جاون ۔۔۔ تازیاں ہور پشاکاں مومن خوشی زیادہ پاون

بھی ازیور سونے چاندیوں ہوسن فرداں ہور زنانوں ۔۔۔ بھی موتی لعل جواہر ہیرے وافر مرد زناں نوں

زن مرداں ہتھ لیکن کڑیاں ہک سونے ہک چاندی ۔۔۔ ہور زیور موتی کولوں پھین خبر قرآنوں آندی

قد بہشتیاں آدم جیڈے سٹھ گز لمے سارے ۔۔۔ موٹے قد موافق ہوسن وانگوں سرو بہارے

صورت حسن شمائل یوسف خوبی انت نہ کوئی ۔۔۔ خوش الحان آواز داؤدی ہر اک بخشش ہوئی

۲ تیتر یہ برساں عمر جوانی حضرت عیسے والی ۔۔۔ زن مرداں ایہہ عمر ہمیشہ قوت عقل کمالی

ختم نبیاں والی بولی عربی بہت سو ہاری ۔۔۔ ذکر الٰہی دلوں زنانوں باجھ تکلف جاری

جیونکر ۳ ساہ تکلف باجھوں دنیا اندر آوے ۔۔۔ اینویں ذکر الٰہی انہاں دلوں زبانوں بھاوے

جنت وچہ نہ گرمی سردی نہ اوتھے دھپ انہیرا ۔۔۔ وانگ صبح دے روشن پر کئی درجے نور ودھیرا

اوہ نور منور عرشوں ہوسی چن سورج تھیں ناہیں ۔۔۔ وانگ صبح دے رات بھی ہوسی اپرنا تاریک کدائیں

ہکدینہ رات ہزار ورہیدا جنت اندر ہوسی ۔۔۔ نال علامت رات سنجاپے دینہ بھی معلم ہوسی

اہل جنت نوں بول نہ خالط ہینڈ کھنگار نہ کوئی ۔۔۔ نہ جسے میل نہ کجھ غلاظت داہڑی مچھ نہ ہوسی

نہ بغلیس وال نہ پاکی والے سارے بدن صفائی ۔۔۔ انہاں سرڈے وال عجائب ابرو پلکاں ہوسن بھائی

دکھ ۵ بیماری خواب نہ ہوسی عیب قصور نہ کوئی ۔۔۔ بھی باطن عیب نہ کیر نہ کینہ بد خواہی بد خوئی

اوہ جنتی نعمت کھاون پیون ہوسی ہضم ڈکاروں ۔۔۔ اور خوشبو دار ڈکار بھی مڑ ہکا خوشبوناک مہکاروں

بد ہضمی انہاں کدی نہ ہوسی تخمہ ہور گرانی ۔۔۔ جو دل چاہے کھاون پیون سبہ نعمت ارزانی

جنت وچہ براقاں اتے مومن کرن سواری ۔۔۔ بھی تخت رواں جس رفرف آکھن وچہ ہوا دے جاری

اللہ تعالیٰ نے فرمایا الا خلاء یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقین ط ۵ یعنی اسدن دوست آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو نگے مگر متقی یعنی جو مومن لوگ دنیا میں اللہ کی عبادت پر آپس میں دوستی کیا کرتے تھے۔ان کی دوستی قائم رہیگی تفسیر التنزیل میں حضرت علی سے باسناد حدیث نقل کی ہے کہ جب وہ مومن دنیا میں ایک دوسرے کے دوست ہوں اور ایک ان میں سے مرجاوے تو کہتا ہے اپنے رب فلاں شخص تیرے لئے فرما نبرداری اور نیکی کا کام کرتا تھا اور بدی سے منع کیا کرتا تھا۔اور تیری ملاقات کی خبر دیتا تھا۔سوائے اس کو میرے بعد گمراہ نہ کریو اور اسے ہدایت کریو جیسے تو نے مجھے ہدایت کی ہے۔اور اس کی عزت کو جیسے میری عزت کی اور جب دوسرے دوست کا انتقال ہوتا ہے تو اللہ تعالے فرماتا ہے کہ ایک دوسرے پر شا کر اور شاباش کہہ دے تو ۱۲۳ ہر ایک کہتا ہے کیا اچھا بھائی ہے اور کیا اچھا رفیق ہے اور جب کافر دینا میں ایک دوسرے سے دوستی رکھتے ہیں تو ایک ان سے مرجاتا ہے تو کہتا ہے اے خداوند فلاں شخص مجھ کو تیری اور تیرے رسول کی اطاعت سے منع کرتا تھا اور مجھے خبر دیتا تھا اگر اللہ تعالیٰ کی ملاقات کوئی نہیں کل پھر کہتا ہے کیا برا بھائی ہے اور کیا برا دوست اور کیا برا ساتھی اس وقت کیا کہا جاوے گا یا عبادی لا خوف علیکم ولا انتم تحزنون ۵ یعنی اے میرے بندو آج تم پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم کھاؤ گے اور معالم التنزیل میں کہا ہے تمام خلائق حشر میں اور منادے سے یہ جائیں گے تو تمام امیدوار ہو جائیں گے۔پھر خطاب ہوگا الذین آمنو باٰیتنا وکانوا مسلمین یعنی جو لوگ ہماری آئیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان تھے یہ سن کر مسلمان نوں کے نا امید ہو جائیں گے۔پھر خطاب ہوگا ادخلوا الجنۃ انتم وازواجکم تحبرون ط یعنی جنت میں داخل ہو جاؤ تم اور تمہاری بیبیاں خوش کیے جاؤ گے اور نعمت دیے جاؤ گے ۱۲ منہ

بھی اُٹھاں اتے کرن سواری تیزی حد نہ کائی
اوہ ہک گھڑی وچہ راہ مہینے چلسن نال چلا کی
ہر گھر جنت وده زمینوں ہر جا باغ بہاراں
جدا وہ سیرارا دہ کرسن چلسی تیز سواری
سبہ آبادی پر نعمت رنج اجاڑ نہ کائی
ادنے مومن وچہ بہشتاں دیسی جاگہ مولے
جد دی دنیا پیدا ہوئی روز قیامت تائیں
ہور تحفے بہت عجائب ملسن رب سچا فرماوے
صورت حسن شمار نہ کوئی زیور قیمت والے
نعمت جنت جیونکر بخشی لذت وچہ ابداناں
جویں درخت ہوسی تسبیحوں دانہ لذت پاوے
وچہ مشکوٰۃ نبی فرمایا مرد بہشتی کوئی
رب کہیسی تہ نعمت وافر ہے حاجت ہن نہ کوئی
حکم کرے رب کھیتی بیجے پل دیوچہ اگ آوے
اگ پہاڑ وڈے کھلواڑے کر کے رب وکھاوے
ہک اعرابی پاس نبی دے سن کر اوہ لائیا
ہک مرد نبی نوں پچھیا جو وچہ جنت ہوسن گھوڑے

جتھ نظر پوے تتھ قدم ٹکاون ٹیز ہواواں بھائی
خوش موزوں برابر چلسن نہ کجھ دھڑک ہلاکی
رنگ محل تے نہراں چشمے خادم ہور ہزاراں
پلوچہ سیر کریسن جیونکر دنیا وچہ گھر باری
ہر جا باغ ہزاراں خادم راحت خوشی سوائی
وہ حصے وده دنیا کولوں نعمت افضل اولے
ہر نعمت جو اس وچہ آئی حصہ ہک سنائیں
ہک وڈا میوہ چیرن اس تھیں عورت باہر آوے
خوشبور دار پوشاک عجائب بہشی خاوند نالے
اینویں لذت باطن بخشی نور تجلے جاناں
بھی نولہ تجلے اس تنزیہوں جاناں حاصل آوے
رخصت چاہے کھیتی کارن جنت اندر ہوئی
اوہ کہسی سب وافر ہے پر میں دل خواہش ہوئی
پلوچہ وڈی ہووے پکے ودے ڈھیر لگاوے
آکھے اے فرزند آدم دے تینوں کون رجاوے
شاید اوہ انصاری راہک حضرت سا فرمایا!
نبی آکھیا رب جنت اندر حاجت کجھ نہ چھوڑے

صحیحین میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کیلئے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ کسی بندے کے دل پر گزریں مشکوٰۃ ١٢ منہ تفسیر معالم التنزیل میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث نقل کی ہے کہ وہ حوریں خوش خلق خوبصورت میں ١٢ منہ ٢ یعنی بہشتی عورتوں کے ہونٹوں میں سرخی شنگرف کے رنگ سے زیادہ خوش ہے اور ان کے دانت ستاروں کی طرح روشن ہیں۔ ہنسنے کے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ستارے شفق کے درمیان چمک رہی ہیں یا شفق کے درمیان بجلی کوندرہی ہے اور شفق اس سرخی کو کہتے ہیں جو غروب آفتاب کے بعد دیر تک آسمان کے کنارے میں رہتی ہے ١٢ منہ ان اوصاف کے ذکر عام سے مومنوں کا مشتاق کرنا اوران کو رغبت دلانا اوران کے دلوں کو خوش کرنا مقصود ہے اگرچہ قرآن اور ١٢٣ احادیث میں اس الفاظ کی تصریح نہیں آتی لیکن بہت سی آیات قرآن مجید و صحیح حدیثیں اس مضمون میں وارد نہیں کہ اہل جنت جس چیز جنت میں خواہش کرینگے فوراہی لحظہ میں موجود ہوجاوے گی چنانچہ اللہ نے فرمایا ہے ولکم فیھا ما تشتھی انفسکم ولکم فیھا ما تدعون سورہ حم سجدہ یعنی تمہارے لئے بیچ ان کے ہوگا تمہارے لئے ہے جو کچھ تم طلب کرو اور سورہ حم زخرف میں فرمایا وفیھا ما تشتھی الانفس وتلذ الاعین وانتم فیھا خلدون یعنی جنت میں موجود ہے جو کچھ بھی خواہش کرتے ہیں نفس اور آنکھ لذت پکڑتی ہے اور تم لوگ اس میں ہمیشہ رہو گے اسی طرح حدیثوں میں بہت جگہ وارد ہوا ہے۔ پس چونکہ ان ابیات کا مضمون کی دلی خواہش کے مطابق ہے اور بحکم آیات وحدیث کے دلی خواہش جب موجود ہوں گی اور بحکم محموم نسوعی یہ بات مذکور بھی موجود ہوں گی اور اصلی عرض ان ابیات سے مومنین کا شوق دلاتا ہے۔ چنانچہ صفات جنت کی تفصیل اور اس کی نعمتوں کی شرح وبسط جو قرآن مجید وحدیث میں موجود ہے اس سے بھی مقصود ہے۔ کہ مومنوں کو شوق ورغبت پیدا ہو ان ابیات میں اعتراض کی کوئی وجہ نہیں ١٢ منہ

جے چاہیں سرخ یا قوتوں گھوڑا سپر کریں سواری
ہک ہورس پچھیا جنت اندر اٹھ بھی ہوسی کوئی
جے عورت مومن بیٹا چاہے جنت اندر کائی
وچہ اوسے ساعت وڈا ہووے عمر کمال جوانی

جتول چاہیں اتول اڈسی تیز ہواؤں جاری
حضرت آکھیا جو دل چاہے اوتھے حاصل ہوئی
ہک ساعت وچہ حمل رہے فراسے ساعت دیائی
جیونکر چاہے باجھ مشقت کرسی رب ارزائی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اُعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصّٰلِحِیْنَ مَا لَا عَیْنَ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ؕ

وچہ مشکوٰۃ نبی فرمایا آکھیا اللہ سائیں
جو اکھیں کسے نہ ڈٹھا ہرگز کنّیں سنیاں ناہیں
جے چاہو پڑھ ویکھو آیت سورہ سجدہ والی
بعضے کوئی نفس نہ جانے جوشے اساں چھپائی

تیار کیتا میں فضلوں بندیاں نیکاں اپنیاں تائیں
نہ آدمیاندے دلوچہ ہرگز آیا خیال کدائیں!
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ جو کہیا رب متعالیٰ
ٹھنڈا اکھیں دی انہاں کارن بدلہ نیک کمائی

بیان صفت حوران وغلمان وولدان وخادمان اہل جنت وصفت سرود جنت

حوراں رب پایاں نوروں صورت حد نہ کائی
یعنی خوشخواں خوشرواں نبی اینویں فرمادے
سرخی لباں شنگرفوں اعلیٰ موتی دند جوتارے
اکھ فراخ جو مژگاں آنے کجل دی وچہ دہاری
زلفاں کنڈل دار معطر کالے ناگ ایانے
ابرو کالے نازک ملویں جویں کمان قصوری

خیرات حسان اللہ صفت جنہاں فرمائی
صفت جنہاندی اللہ کیتی بندہ کون سناوے
ہسیاں جویں شفق وچہ تارے یا بجلی لشکارے
بہت سیاہی بہت سفیدی اعلیٰ حسن بہاری
رخسارے جیوں پھل گلابی تازے نہ کرمانے
بہت باریک عجائب سوہنے پلکاں تیر ضروری

لہ یعنی کانوں پر اس کثرت سے زیور پہنے ہیں کہ کان زیوروں میں پوشیدہ ہو گئے ہیں دکھائی نہیں دیتے ۱۲ منہ ۲؎ صحیح بخاری میں انسؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اہل جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت زمین پر جھانکے تو جنت سے لے کر زمین تک کے مابین کو روشن کر دے اور خوشبوں سے بھر دے اور اس کے سر کا دوپٹہ تمام دنیا سے اور کچھ دنیا میں ہے بہتر ہے ۱۲ منہ مشکوٰۃ ۲۸۷ ۳؎ ابوسعید خدریؓ سے

گردن لمبی نازک پتلی جیونکر گردن موراں
مست آواز لطیف جو کوئل ساون وچہ کنگوراں

اچانک عجائب پتلا وچہ بولاق سوہاوے
سونا لعل جواہر موتی زیور کن لوکا دے

متھا چن بدر جیوں روشن زلفاں رات سیاہی
زیور کن بولاق جو تارے پھکن چھپر لائی

کھاڈی سادہ سیب جو تازہ غضب عجیب سہاوے
سینہ شکم لطیف برابر ناف عجب دل لاوے

گلوچہ ہسی حمیلاں تختی گہنے رنگ برنگے
لعل جواہر سونا چاندی ہکدوجے توں چنگے

سینہ صاف بلور ربے کینہ نیک بلند کشادہ
اپر نقش جو ساون چاہے طاعت کرے زیادہ

بازو گول دراز لطائف چاندی وانگ صفائی
کنگن کڑیاں موتی لڑیاں زیور باتھ لوکائی

انگلیاں سب زیور بھریاں وانگ رواہاں پھلیاں
بہت باریک دراز لطافت جیونکر چنبے دیاں کلیاں

ہتھیں سرخ عجائب مہندی اعلیٰ رنگ رنگیلی
انگلیاں سر سرخ عنابوں کنکر دار ہتھیلی

نازک لک لطیف نہایت سوہنا جویں پلنگاں
رنگ عجیب جو سوہنا آتش عاشق وانگ پتنگاں

ران سرین نہایت نازک ریشموں ودھ ملائم پیریں
سیمیں ساق لطیف منور زیور تھیں پُر دائم

پیریں جھانجھر چھنمن چھنمن، کنکاں چال سُہاوے
جتیاں لعل جواہر گتیاں ویکھیاں ہوش لیجاوے

جیکر لک ۳؎ حوراندی لونڈی دنیا دیوچہ آوے
لڑکے مرے تمام لوکائی خود حضرت فرماوے

مل انہاندا دینا اندر طاعت ذکر الٰہی
کفر شرک ہور بدعت چھوڑن کل حرام مناہی

جنت اندر عورت باجھوں مرد نہ کوئی خالی
نیک زناں دو ہر مومن نوں جنسوں آدم والی

حُسن انداندا حوراں تھیں ودہ ہو سا اوہ سرداراں
تے حوراں بھی ہر مومن وافر خد متگار ہزاراں

نال زناں ہور حوراں ہوسن صحبت جو دل بھاوے
لذت خوشی نہ حد نہایت سنی نہ باہر آوے

روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت میں سے ہر مرد کے لئے دو بیبیاں ہو گی (الحدیث مشکوٰۃ ۴۸۵) ۱۲ منہ ۱۱۵ ۲؎ جامع ترمذی میں ابو سعید سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا ادنٰے بہشتی وہ ہوگا جو کے اسی ہزار خادم ہو نگے اور بہتر ۷۲ بیبیاں ہوں گی مشکوٰۃ ۱۶۱ ۳؎ مراد ان سے حوریں ہیں ۱۲ منہ ۵؎ ترمذیؒ نے انسؓ سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کو جنت میں اتنی اتنی قوت جماع کی دی جاوے گی لوگوں کے عرض کیا یا حضرت اتنی طاقت کہاں سے لادیگا آپ نے فرمایا ایک ایک مرد کو سو مرد کی قوت دی جاویگی۔ (مشکوٰۃ ۴۸۹) ۱۲ منہ

جد لگ چاہن صحبت کرن قوت حد زیادہ ۔ اوڑک داؤ معطر ظاہر کرن جاں بس ارادہ

او حوراں زناں ہمیشہ بکراں یعنی نت کواری ۔ اپر دردا ایذاؤں ایذاؤں خالی نا کجھ خون خواری

قامت قد برابر خصماں عمر برابر ھانی ۔ پستاں وانگ اناراں ہر دم ہر خوبی من بھانی

اوہ خصماں نال پیار محبت رکھن دلوں بجانوں ۔ ہکدوجے[2] دینال نہ کینہ حسد دعداوت شانوں

پردہ دور کرے رب ویکھن دنیا اندر پھردے ۔ آکھن یا رب میل شتابی ونجن داغ ہجر دے

اوہ ہن بھی خصما ناں محبت رکھن دلوں بجانوں ۔ دنیا وچہ دکھال اسانوں سوال کرن رحمانوں

جے[3] دنیا اندر عورت کائی اپنا خصم دکھاوے ۔ حوراں کرن ملامت اسنوں خبر نبی فرماوے

جو پاس تیرے مہمان کوئی دن کیوں توں ایس رنجانے ۔ جد ایہہ پاس اساڈے آیا ناز کرے من بھانے

جہاں خصم آہے وچہ دنیا خود خصماں ہتھ آون ۔ تے جہاں خصم نہ کیا دنیا اوتھے خصم کراون

تے جہاں بہتے خصم ہندائے ہوبن اوہ مختاری ۔ جس نال محبت الفت بہتی دنیا وچہ گذاری

یا جس دا منصب شان زیادہ ہوسی درجہ عالی ۔ اسنوں کرے قبول اوہ عورت ہوسی اوسطرا والی

خدمتگار بہشتاں اندر بھی تیرے قسماں آہے ۔ پہلا قسم ملائک ہوسن خاص وکیل بنائے

جو عرض انہاندی ونج پہنچاون وچہ درگار بانی ۔ بھی انہاں آن سناون جو کج حکم ہووے رحمانی

بھی وچہ حضور مقرب نبیاں انہاں پیغام لیجاون ۔ بھی اعلیٰ درجہ والیاں انہاں عرض پیغام پہنچاون

قسم[5] دو غلمان بہشتی وانگوں حوز سرشتے ۔ اوہ ہکی عمر ہمیشہ رہندے ناہیں اوہ فرشتے!

رینت زیب پوشا کاں زیور جیونکر موتی دانے ۔ اوہ خدمت وچہ دوالے پھرسن ہر دم بال ایانے

تریجا قسم اولاد کفاراں چھوٹے لدسدہائے ۔ اوہ حضرت امت کارن خادم کب تھیں منگ بنائے

۱ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم نے حوروں کو پیدا کیا پیدا کرنے کو یعنی بغیر ولادت کے پیدا کیا اور پھر ہم نے بنایا انکو کنواریاں کہ ہمیشہ جنتی اس کو کنواریاں پاوینگے لیکن بغیر درد اور تکلیف کے حیا میں اپنے خاوندوں سے سخت محبت کرنیوالیاں انکی عاشق انکی ہمراہ اور انکی ہم سن یعنی خاوند بیوی آپس میں ایک عمر کے ہونگے اور سب کی عمر تیس سال کی ہوگی ۱۲ منہ ۲ یعنی حوریں اور بہشتی عورتیں ایک ہی مرد کے پاس جتنی بھی ہوں آپس میں کینہ حسد اور دشمنی نہ رکھیں گی برخلاف اس کے جو دنیا میں ہوتی ہیں یعنی آپس میں دشمنی حسد اور کینہ رکھتی ہیں ۱۲ منہ ۳ ترمذی اور ابن ماجہ نے معاذؓ سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت دنیا میں اپنے خاوند کو ایذا تکلیف نہیں دیتی مگر اس کی بیوی جو حوریں سے ہے کہتی ہے خدا تعالیٰ تیرا ستیا ناس کرائے اس کو نہ ستایا تو تیرے پاس چندروز کا مہمان ہے عنقریب تجھ سے جدا ہو کر ہمارے پاس آجاوے گا مشکوٰۃ ۳۴۷ ج ۳ ۱۲ منہ ۴ یہ بیان اس فصل سے آخر تک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ سے منقول ہے ۱۲ منہ ۵ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان کے ارد گرد پھرینگے اور انکے حضور میں آمد و رفت کرینگے خدمت کے لئے اور پانی اور شراب تینوں کے لانے اور لیجانے کیلئے نوعمر خوبصورت لڑکے کو ہمیشہ نو خیری حالت میں رہیں گے جوان اور کبھی بوڑھے نہ ہوں گے اور نہ ان کا حسن و جمال یا بڑھاپے کی وجہ سے تغیر و تبدل نہ پائے گا اور بہشتیوں کے کام کاج کی خدمت کے لئے دوڑیں گے اور جلدی واپس آجاوینگے اور دل کی خوشی سے ہمیشہ انکی خدمت میں مصروف رہیں گے تو ایسے تصور ہوں گے تو ان نوشیز لڑکوں کو دیکھے گا۔ باوجود اس حسن و جمال کے اور نزاکت، صفائی اور چمک دمک کے ایک آتا ہے اور ایک خدمت کے لئے اس طرف کھڑا ہے اور دوسرا اس طرف منتظر کھڑا ہے اور ایک کا شعاع دوسرے کے چہرہ میں منعکس ہوتا ہے تو ان لڑکیوں کو موتیوں کے دانے گمان کرے گا کہ بکھرے پڑے ہیں۔ بسبب انعکاس شعاع بعض کے بعض میں انکی چمک دمک کی کیفیت دو چند معلوم ہوگی اور ادھر ادھر دیکھنے سے عجیب کیفیت ہوگی اور جو موتی دھاگیمیں پڑے ہوئے ہیں ان میں یہ عطف نیس ہوتا تغیسر شیخ العزیز ۱۲ منہ

ا۔ صحیحین میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک جنت میں ایک درخت ہے کہ سوار اسکے سایہ سو سال تک چلے گا اور اب بھی سے ختم نہ کرے گا اور تم میں سے ایک کی کمان کا مقدار جنت میں بہتر ہے۔ اس چیز سے جس پر سورج چڑھتا یا ڈوبتا ہے (مشکوٰۃ ۱۲۴۸۷) ۱۲ منہ ۳۔ جامع ترمذی میں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں حور عین کے جمع ہونے کی جگہ ہے وہاں وہ بلند آوازوں سے گاتی ہیں ایسی ایسی آوزیں کہ مخلوق نے کبھی نہیں سنی وہ کہیں گئی ہم ہمشہ رہنے والی ہیں کبھی ہلاک نہ ہوں گی نازو نعمت میں رہنے والی ہیں کبھی مختلف ۱۲۷ نہ ہوں گی اور ہم خوش رہنے والی ہیں کبھی ناخوش نہ ہونگیں خوشی ہو خوشی ہو اپر اس کے لئے جو ہمارے لئے ہو اور اس کے لئے ہیں (مشکوٰۃ ۱۳۹۳) ۱۲ منہ ۳۔ صحیحین میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت اپنے اوپر سے بالا خانوں والی کو دیکھیں گے اس حدیث کا پورا ترجمہ صحفہ (۳) بیان طبقات درجات جنت میں مذکور ہوگا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ اسم اغفر لکاتبہ ولمن معنے فیہذا ارالدیہم اجمعین برحمتک یاارحمین آمین ثم آمین۔

جو یارب انہاں غریباں لڑکیاں روز شیاتے والے ‖ وحدانیت تیری منی سپٹے نہ کفر و بالے!!
عقل بلوغوں موئے اگیرے نہ انہاں کفر کمایا ‖ اُمت میری کارن خادم کر توں انہاں خدایا
بھی راگ سرود لطیف عجائب جنت اندر آئے ‖ ترے قسماں اوہ راگ ایہائی وچہ کتاباں پائے
پہلا قسم درخت جو طوبےٰ ہر گھر اوس پیارا ‖ تس پتر شاخوں نال ہوادے راگ ہوسی آشکارا
خوش لی سرود عجائب ہر ہر جا سناوے ‖ لذت خوشی زیادہ حدوں سنیدں ہوش لیجاوے
بھی میوے گوناگوں پوشاکاں گوناگوں ہوائیں ‖ ہور بہت عجائب تحفے طوبیوں پچھن نیکاں تائیں
دوجا قسم جو حور بہشتی بعضیاں وچہ مکاناں ‖ جمع ہوون خوش گیتاں گاون اندر حسن بیاناں
بھی اپنا حسن بیان شمائل گاون خوب ادائیں ‖ بھی حسن شمائل خصماں اپنیاں گاون صفت ثنائیں
جیونکر دنیا وچہ عورتاں گاون وچہ دیواہاں ‖ ایویں وچہ بہشتاں گاون حوراں حراں دیا ہاں
تریجا قسم جو ہون اکٹھے وقت دیدار الٰہی ‖ حکم کرے رب خوش الحانان جو خاص بندے درگاہی
جیونکر اسرافیل فرشتہ مشہر خوش الحالی ‖ بھی حضرت داؤد پیغمبر کہسن راگ حقانی
اوہ حمد ثناء تسبیح الٰہی صفت بیان کریسن ‖ حالت وجد عجیب سنیدیاں ذوقوں شوقوں دیسن

بیان کوشکہائے ومحلہائے ومکانہائے جنت وذکر اعمال موجبۂ آنہا

رنگا رنگ محل عجائب برج سرائیں ‖ بعضے ہک موتی تھیں پیدا رکھے ۳ ہوحہ ہوائیں
بعضے سبز زمرد کولوں ہک یاقوت بنائے ‖ بعضے صاف بلور کنوں رب قدرت نال اوپائے
ہر ہر رنگ جواہر لولوں نادر لطف صفائی ‖ باہر کھلیاں اندر دسے وچوں باہر آئی!

بعضے ہکی گو ہر کولوں کو ہاں سٹھ درازی ॥ سٹھ کوہ چوڑا سٹھ کوہ اُچا شکل عجائب تازی
بعضے تکے زمین دے اتے بعضے وچہ ہوائیں ॥ جیونکر تارے وچہ آسماناں دسن لوکاں تائیں
یاراں سوال نبی نوں کیتا کسن ملسن اوہ تھاواں ॥ نبیاں ہور شہیداں ملسن یا خاصاں اولیا واں
نبیؐ کیہا جو کفروں شرکوں تائب ہو کر موئے ॥ منے سچ پیغمبر رب دے تابع انہاں ہوئے
بھکھیاں دین طعام غریباں مسکیناں محتاجاں ॥ مٹھا سخن ملائم بولن خوشخو نیک مزاجاں!
جاں خلق سوین اٹھ پڑھن تہجد پڑھدے شکر الٰہی ॥ وچہ سختی درد آزار مصیبت نال صبر ہمراہی!
کہسن اسلام علیکم ہر نوں جو آشنا بیگانے ॥ بریاں نال عداوت رکھن نیکاں حب ودھانے
خرچن مال اللہ دے کارن رب جتھے فرمایا ॥ ایہ رنگ محل انہانوں ملسن ربدا فضل سوایا
ہک ہور محل نبی فرمایا موتیوں رب اوپایا ॥ اس وچہ دڈی حویلی ستر سرخ یا قوت لگایا
اس وچہ سبز زمرد کولوں ستر ہور مکاناں ॥ تے ہر ہک وچہ مکانے دہریا ستر تخت شہاناں
تے ہر ہر تخت اپرسن بھائی ستر ۷۰ فرش وچھائے ॥ ہر فرش اپر فرستر جالے اعلےٰ قیمت پائے
بھی ہر اک اوپر حور ایہی ہک صورت حد نہ کائی ॥ تے ہر ہک وچہ مکانے ستر لونڈا لونڈی آئی!
بھی ہر ہر وچہ مکانے ستر رکھے خوان طعاماں ॥ کھانے ہر ہر خوان اندر بھی ہیں بہترا اقساماں
تے سونے چاندے بھانڈے ہوسن شیشے وانگ صفائی ॥ بھی خوش موزوں پیالے ہوسن قدر موافق بھائی
پاس بہشتی اونے ہوسن خادم بہت ہزاراں ॥ داڑہی مچھ نہ ہوسی انہاں خوش صورت ہشیاراں
مٹھی بولی خوشخو ہوسن خادم اوہ تمامی ॥ جھوٹ بیہودہ سخن نہ بولن نا بد خو بدنامی!
اوہ محل کنہانوں ملسن عرض کیتا اصحاباں ॥ نبی کیہا جو میری سنت پکڑن راہ صواباں

۱؎ مشکوٰہ میں ابو مالک سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک جنت میں بالا خانے ہیں جن کے اندر سے باہر دکھائی دیتا ہے اور باہر سے اندر اللہ تعالیٰ نے انکو ایسے انسان کیلئے تیار کیا جو نرم کلام کرے اور کھانا کھلائے اور پے در پے روزے رکھے اور رات کو نماز پڑھے حالانکہ لوگ سو رہے ہوں بیہقی اور ترمذیؒ نے حضرت علی سے انکی روایت کی ہے ۱۲ منہ ۲؎ صحیح حدیثوں میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام ظاہر اور علم کرو اور کھانا کھلاؤ اور صلہ رحمی کرو اور جب لوگ سو رہے ہوں رات کو اٹھ کر نماز پڑھو تو جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ ۱۲ منہ ۳؎ صحیحین میں ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک جنت میں ایک خیمہ ہوگا ۱۲۸ ایک موتی سے جو اندر سے خالی کیا ہوا ہے اس کا عرض اور ایک روایت میں طول آیا ہے ساٹھ میل ہوگا اس کے باہر گوشے میں اہل ہوں گے یعنی بی بی اور خادم جو کہ دوسروں کو دیکھیں گے یعنی ایک گوشہ والے اہل خادم اور دوسرے گوشہ والے کو نہ دیکھیں گے اور سب پر مومن گھوم جاوے گا اور دو باغ ہوں گے کہ ان کے برتن اور جو کچھ ان میں سے ہوں گے جن کے کچھ ان میں سونے کے ہوں گے اور جنت عدن میں بہشتیوں کو اپنے پروردگار کے دیدار سے کوئی پردہ حائل نہ ہو مگر چادر کبریائی جو اس کے چہرے پر ہے ۱۲ منہ

اسے صحیحین میں امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد بناوے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں گھر بناتا ہے اور صحیحین میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح سویرے مسجد کی طرف جاوے اللہ تعالیٰ اس کیلئے مفت میں مہمانی تیار کرتا ہے جتنی مرتبہ صبح وشام کو جاوے اور ترمذی اور مسلم نے ام حبیبا سے روایت کی ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر دن رات میں بارہ رکعت نماز سنت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے بہشت میں گھر بناتا ہے۔(مشکوٰۃ ۱۲ منہ ۳ یعنی کلمہ توحید لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر۔ ترجمہ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔اور خود زندہ ہے جو کبھی نہیں مرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ منہ ۵ ۳ امام احمد اور ترمذیؒ نے ابن موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا جب کسی بندہ کا فرزند جاتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ فرشتے کو فرماتا جب ہے تم نے جس بندے کے فرزند کو قبض کیا فرشتے عرض کرتے ہیں۔ہاں یارب پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو میرے بندے نے کیا کہا۔فرشتے عرض کرتے ہیں تیری حمد کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔یعنی ہم بھی اللہ کے ملک اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے کے لئے جنت میں ایک گھر بناؤ اس کا نام رکھو بیت الحمد۔مشکوٰۃ ۱۲ منہ ۷ ترمذی نے انسؓ سے روایت کی ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جھوٹ کو ترک کرے سنن ابوداؤد میں ہے کہ خصومت اور جھگڑے کو ترک کردے۔حالانکہ ناحق ہو تو اس کے لئے جنت کے نواح میں گھر بنایا جاتا ہے۔یعنی جنت کے باہر کے کنارہ کے قریب اور جو شخص جھگڑے اور خصومت کو چھوڑ دے خواہ وہ حق پر ہو اس کیلئے جنت کے بیچوں بیچ گھر بنایا جاتا ہے۔اور جو شخص اپنے تعلق کو عمدہ اور نیک بناوے۔اس کے لئے اعلیٰ مقام میں گھر بنایا جاتا ہے۔مشکوٰۃ صفحہ ۴۲۴ ۱۲ منہ

دربیان طبقات ثمانیہ جنت ودرجات آنہا وبیان اعمال

جو[۱] دنیا وچہ اسارے مسجد یا ہک اٹ لگاوے
جو مغرب پچھے نفل پڑھے دے نفل ضحیٰ گذارے
یا پڑھے حٰم دخان جمعہ یا رات جمعہ دے کوئی
جو دس واری اخلاص پڑھے وچہ جنت ہک گھر پاوے
عرض کیتا فر عمر نبی نوں اوہ گھر بہت سوکالے
نبیؐ کہیا ہے ذکر خدا تھیں جنت وچہ اساری
جے ذکروں بند ہووے اتھے مومن اوتھے بند اساری
کہن جواب جو خرچ ہو یا بند پچھوں خرچ نہ آوے
جو انا للہ پڑھدا مومن جد اس بیٹا مر دا
جو صفاں نمازاں وچہ کھلووے یا صفت جنگ کفاراں
جو ہو جھگڑا چھوڑ کھلووے مومن اللہ کولوں ڈردا
جو سچا آہا ملس حویلی جنت دے وچکارے
جے خوشخوئی دی عادت رکھے دنیا اندر کوئی
جو وچہ رمضان نمازاں پڑھدے مومن نال نیازاں
گھر جنت وچہ سرخ یاقوتوں ملسی اونہاں تائیں
خلوت راحت وچہ مکاناں جو گھر چستاں والے

جو سنت عصر رکعتاں چار پڑ ہے محل اوہ پاوے
بھی جیکو پڑھے چہارم ۲ کلمہ جا کر وچہ بازارے
یا ور جمعہ دن روزے رکھے درجہ پاوے سوئی
دیہہ واری تھیں دو گھر مسن ترے جو تریہ پچاوے
اتنا پڑھیاں جیکر ملدے اوہ گھر جنت والے
جد لگ مومن ذکر کرے اتھ رہے عمارت جاری
پچھن لوگ جو تساں عمارت کیوں ہن بند کھلہاری
یا ذکرو رب غفلت چھوڑو عمر نہ اوگت جاوے
بیت الحمد طے وچہ جنت نام ایہی اس گھر دا
یا کٹھے قبر جو اللہ مومن جنت ملسن واراں
جنت وچہ گھر ملسی اسنوں بدلہ اس صبر دا
جے جھوٹا آہا تاں گھر ملسی جنت وچہ کنارے
اچا گھر وچہ جنت لیسی اسدی ریس نہ ہوئی
ہزار نیکی ہر سجدے بدلے ملسی اونہاں نمازاں
ایہہ عمل حدیثاں اندر آئے کردے لین جزائیں
تلے بیلی یار ملاقی ہوسن وچہ میدان سکھائے

Scanned with CamScanner

۱ ایہہ بیان مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ کے رسالہ میں لکھا ہے ۱۲ منہ ۲ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ان المتصین فی جنت ونھر فی معقد صدق عند ملیک مقتدر ہ سورۃ قم س ۲۷ سورہ قم س ۲۷ یعنی بیشک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ سچائی کی مجلس میں قدرت والے بادشاہ کے پاس تفسیر معالم میں مقعد صدق کی تفسیر کی ہے راستی کی مجلس میں جس میں لغو اور گناہ کی بات کوئی نہ ہوگی امام جعفر صادقؒ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس مکان کی طرح کی سچائی اور راستی ہے تو اس مجلس میں اہل صدق اور راستی والوں کے کوئی نہ بیٹھے گا۔ تفسیر جلالین میں لکھا ہے کہ لفظ عند اشارہ ہے بلند مرتبہ اور قدر و مرتبہ کی نزدیکی کی طرف ۱۳۰ اللہ سبحانہ کے فضل و کرم سے ۱۲ منہ

موجیہ بلندی درجات در جنات

طبقے آٹھ بہشت پچھانوں وچہ بہشتاں آئے
جنت ماوی دار مقام بھی دارالسلام سدائے

جنت[1] خلد جنات نعیموں جنت بھی فردوسی
بھی جنت عدن انہانوچہ جنت اہل ایماناں ہوسی

اٹھواں خاص دیار الٰہی کارن جنت آیا
گویا اوہ دیدار الٰہی سب تھیں اعلےٰ پایا

اس وچہ نت تجلی راتیں پاک اللہ فرماوے
نعمت گوناگوں ذخیرہ اس وچہ جمع کراوے

علیین اس نام ایہائی ابن عباس بتائے
بعضے نام کثیب کہن جو ٹبے مشکوں آئے

یعنے[2] جیونکر ریتوں ٹبے اس وچہ مشک تمامی
وقت دیدار انہاں پر بہسن مومن لوک جو عامی

بعضے مقعد صدق کہن اس وچہ قرآن جو آیا
شاہ رفیع الدین محدث ایہہ مختار بتایا

سبہ درجیاں تھیں اعلیٰ مطلق نام وسیلہ ایہی
اوہ خاص حبیب الٰہی کارن صفت کچیوے کیہی

وانگ وزیر ہوسی اوتھے حضرت حاکم اہل جہاناں
نعم سبہ طفیل انہاندی ملسی اہل ایماناں

سبہ طبقیاں تھیں ادنیٰ طبقہ جنت ماوی آیا
اعلےٰ تر فردوس ایہائی بعض عدن فرمایا

تے بعض روایت اندر پہلا دارالخلد ایہائی
چاندی خالص تھیں ایہہ بنیاں عاماں کارن بھائی

دو جا سونے خالص تھیں اوہ دار مقام سنداوے
دولتمند جو شاکر مومن اس وچہ جاگہ پاوے

تریجا سرخ یاقوتوں بنیاں دارسلام پچھانوں
اس وچہ رہن فقیر جو صابر تنگ رہے گذرانوں

چوتھا عدن زرد سبزوں اس وچہ رہسن غازی
بھی لذت دنیا چھوڑی جنہاں زاہد نیک نمازی

پنجواں نام مقام جو نیا موتی کنوں بھائی
اس وچہ رہسن عالم حافظ کر کے نیک کمائی

جنت چھیواں نعیم جو ایہی لعلوں سبز او پایا
جو دیہن اذان نمازاں کارن ہور شہید جو آیا

ستواں جنت ماویا ایہی جس پیدائش نوری	ولی اللہ دے اسو چہ رہسن ربدے خاص حضوری
اٹھواں ہے فردوس معلے سبھ تھیں افضل جائیں	اوہ ختم نبیاں سن اصحاباں ہر پیغمبر تائیں
اُمت نوں فرمایا حضرت رب تھیں کرو دعائیں	جو فضل کرم تھیں یارب سانوں وچہ فردوس لیجائیں
ہکدوجے تھیں چڑھو چڑھ ہیندے تلے اوپر ترتیبوں	تلے کولوں ہر اتلا افضل نعمت حسن عجیبوں!
ہر جنت وچہ سو سو منزل درجہ ا جینوں کہندے	جیونکر وچہ گھراں کہن بیتے ہر وچہ بندے رہندے
پر اتلا طبقہ بیٹھ والے نوں وانگوں چھت نہ ہویا	ہر طبقے تے عرش ربانا وانگوں چھت کھلویا
جیونکر باغاں دیو چہ طبقے ہک نیچے ہک بالا	اینویں طبعے اٹھ بہشتاں کیتے رب تعالے
جیونکر دہاراں وچہ پہاڑاں درجے تیویں جناتاں	ہر درجے وچہ فرق اینیوں جو فرق زمین آسماناں
ہراوتلا طبقہ بیٹھ والیانوں تاریانوانگ دسیاوے	جیویں آسمان کنارے اُتے تارا نظری آوے
تلے کنوں جو اتلے درجے نعمت دون سوائی	جو اعمال دو ہاون درجے سنوں حدیثاں بھائی
جو مومن راہ اللہ دے چلن جنگ کرن کفاراں	جو سردیو چہ کریندے وضو شرطاں نال ہنجاراں
جو بہتے قدم جماعت کارن لڑکے آون دوروں	جو پڑھ کر ہک نماز دوجی ادا کرے فکر حضوروں
انہاں عملاں تھیں بدیاں جھڑسن درجے ہون زیادہ	جو حفظ قرآن کرے وچہ دنیا درجے بہت آمادہ
حکم ہوسی حافظ نوں پڑھ توں اتلیں درجیں چڑھ توں	جیونکر خوب پڑھیا وچہ دنیا اونویں واضح پڑھ توں
اوہ اونویں واضح پڑھدا جاسی اپر چڑھدا جاسی	جتنا یاد قرآن ہوسی اس اتنا قرب دو ہاسی
نال شمار آیات قرآنی درجے جنت آئے	حفظ قرآن ہوسی جس سارا اعلے درجہ پائے
ہک درجہ خاص ملے جو مومن کردے صبر بلائیں	غم اندر دہ مصیبت سختی تنگی ظلم ایذائیں

۱ مشکوٰۃ صفۃ الجنۃ واہلہا فصل اول میں عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے اور فردوس درجہ میں سب سے اعلیٰ ہے اس میں سے جنت کی چاروں نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور اس کے اوپر عرش ہے سو جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو فردوس مانگا کرو ترمذی ۱۲ منہ ۲ مشکوٰۃ میں ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت والے بالا خانے والوں کو اپنے اوپر اس طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ چمکنے والے روشن ستارے کو آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں جھکا ہوا ہوتا ہے دیکھتے ہو یہ ان کے آپس میں ایک دوسرے سے افضل ہونے کی وجہ سے ہوگا صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ یہ انبیا علیہم السلام کی منزلیں ہوں گی جن کو سوائے انبیاء کے کوئی نہیں پہنچے گا آپ نے فرمایا مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ان منازل کو وہ لوگ پہنچیں گے جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے اور پیغمبروں کو سچا مانا متفق علیہ ۱۲ منہ ۳ صحیح مسلم میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں خبر نہ دوں تم کو اس چیز کی جو محو کرے اللہ تعالیٰ سبب اس کے گناہوں کو اور بلند کر دے سبب اس کے درجوں کو صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ آپ ہمیں دیجیے خبر آپ نے فرمایا دشواری اور ناگواری کے وقت وضو کو کامل طور پر کرنا اور مسجد کی طرف بہت قدم دھرنا اور ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظار کرنا سو یہی ہے جہاد ۴ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صاحب قرآن یعنی حافظ کو کہا جاویگا کہ پڑھتا جا اور چڑھتا جا۔ جنت کے درجوں میں تبدیل کر جیسے دنیا میں الترتیل الترتیل کیا کرتا تھا ترتیل کے معنی ہیں خوب روشن اور واضح کر کے پڑھنا اس لئے بیشک تیری منزل آخر آیت کے پاس ہے جس کو تو پڑھتا تھا روایت کیا اس کو ترمذی ابوداود اور مشکوٰۃ اور نسائی نے ۱۲ منہ

۱؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یسارعُوا الیٰ مغفرۃ بن ربکم وجنۃ عرضھا السمٰوٰت والارض اُعدت للمتقین ظ سورۃ آل عمران س ۳ پ ۴ یعنی جلدی چلو اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف جسکی چوڑائی آسمان ۶ میں زمین میں ہے۔ کہ جب تمام آسمانوں اور زمینوں کو علیحدہ کر کے آپس میں ملائیں تیار کی گئی ہے وہ جنت پرہیز گاروں کے لئے یعنی ان لوگوں کے لئے ہے جو اللہ تعالےٰ سے ڈرتے ہیں۔ اور ڈر کر اعمال صالح بجالاتے ہیں۔ اور گناہوں سے پرہیز کرتے ہیں ۱۲ منہ رحمہ اللہ یہ ہندی لفظ جس کے معنی بدفانی اور بظیر کے ہیں۔ جو عوام الناس میں مروج ہے۔ کہ شرک اور حرام ہے۔ اور شرک جس قسم کا ہو بخشا نہیں جاتا ۱۳۲ خواہ شرک جلی ہو جو کفر کا موجب نہیں لیکن اگر مرنے سے پہلے اس سے توبہ نہ کرے تو بخشا نہیں جاتا بلکہ جو سزا اس کی اللہ تعالیٰ کے ہاں مقرر ہے وہ ضروری دی جاوے گی۔ واللہ اعلم بالصواب ۱۲ منہ ۳؎ اس باب کے تمام مسائل مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ کے رسالہ میں مرقوم ہیں ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ۔

معنے صبر جے سختی آوے بھکھ وباء بیماری
شرک نہ کرے نماز نہ چھوڑے رب تھیں راضی ہووے
ہکدرجہ ہور نبی فرمایا ترینہ ٹھیاں جتھ آوے
ہور جو خویش سکاوت توڑن کراوہ صبر نہ توڑے
حضرت کہیا نہایت درجہ اعلیٰ کوئی پاوے
جے اسنوں چیز نہ دیوے کوئی اوہ منگے ایہہ دیوے
جو پاس امیر سفارش کر کے کم غریب کرادے
جنتی راحت لذت نعمت دنیا چکھے کوئی
باجھ خدا تھیں کرے جو پوجا کوئی آپ پوجادے
یا سن کر بات خدا نبی دی تائب مول نہ ہووے
ہک شخص بہشتی نظر اٹھاوے اپر نور دسیاوے
ایہہ کیا نور فرشتیاں پچھے کہن جواب فرشتے اوہ آکھے
اوہ اکھے اسیں برابر آہے دو دیں وچہ اعمالاں
ملک کہن جو رج طعاموں توں راتیں سوں رہندا
اس بھکھ تریہہ بیداری بدلے ایہہ درجہ ہن پایا

یا ڈر دشمن دا وچہ مال اولاد مصیبت بھاری
سب احکام الٰہی اوپر ثابت قدم کھلووے
ہک بہت غریب جو صبر والا تقویٰ دین کماوے
بھی سلطان اوہ عدل کرے نت رسم ظلمدی چھوڑے
جے اس پر ظلم کرن اوہ بخشے ظلم نہ مول کماوے
جے اسھیں خویش پیوندی توڑن گنڈھ سکات دلیوے
جو کرے توکل خالق اتے تقوے لئے دین کماوے
اتنا قدر کی اس درجے جنگ اندر ہوئی
ما پیون ۲؎شگن تیر اوے مشرک راہ جاندا مڑ جاوے
اس جنت وچہ نہ درجے ملسن پچھوتا دے رووے
ایسا نور چمکے اس نظر نہ رکھی جاوے
ایہہ نور فلانے مومن دا جو کر دا نیک سرشتے
کیا کجھ ایس ترقی میں پروچہ حصاراں
ایہہ راتیں وچہ عبادت جاگے بھکھ تریہہ بھی مہندا
اوہ ہن کر راضی ہوسی جو وچہ جنت حسد نہ آیا

بیان جمعیت اہل جنت و تفحص کردن ایشاں از حال زن و فرزند و خویشاں

جد اہل ایمان بہشتاں اندر عیش آرام پیسن — زن فرزند تے خویشاں یاراں سار سمہاں کریسن
کہن فرشتے ہیں جنت وچہ آپو اپنی جائیں — ہر ہک قدر اعمالاں ملیاں جنت وچہ سرائیں
کہن بہشتی باجہ انہاندے خوشی اسانوں ناہیں — جے اوہ پاس اساڈے آون ہووے خوشی تدائیں
کہن فرشتے ووہ عمل تھیں درجے لئے نہ کوئی — کہن بہشتی عرض اساڈی اللہ اگے ہوئی
جو دنیا وچہ کماندا ہکو کھاندا ٹبر سارا — تے ہک امیراں خدمت کردا پلدا خویش پیارا
توں شاہنشاہ سارياندا حاکم اکرم کل کریماں — فضل کرم تدہ حد نہ کوئی ارحم کل رحیماں!
جاں تیری اساں عبادت کیتی اعلیٰ درجے پائے — تا فضل امید جو خویش پیارے پاس انہاں پہنچائے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی :- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (سورۃ محمد ۲۶ پ)

حکم ہوسی فرزند عیالاں پاس انہاں پہنچاؤ — وچہ درجے کر دبرابر پورے نعمت انہاں دوہاؤ
فضل خزانے وچوں دیہو نعمت ودن سوائی — تا اونہاں کجھ نقصان نہ پہنچے نعمت وچہ جو پائی
بھی حضرت نبیؐ شفاعت کر کے درجے بہت دیوائے — قدر محبت پاک نبیؐ دی امت درجے پائے

دربیان ۳ دیدار الٰہی وحصول نعمت وشان غیر متناہی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

سب نعمت تھیں افضل اعلیٰ ہے دیدار الٰہی — جنت ا اندر ہر کوئی پاوے منکر اس گمراہی
ہکناں سال اندر ہکواری ایہ نعمت ہتھ آوے — ہک فرقہ ہر ہفتہ ویکھن خالی جمعہ نہ جاوے
ہک فرقہ ہر روز ۔ دو واری دیگر وقت فجر دے — جونال خشوع ایہ پڑھن نمازاں ایہہ گل حاصل کردے

۱ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انکی اولاد نے ایمان میں پیروی کی ۔ تو ہم ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملائیں گے اور ان کے عملوں کو ثواب سے کچھ کم نہ کرینگے (فتح الرحمٰن) تفسیر معالم التنزیل میں سعید بن حبیبؓ کی روایت سے ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مومن کی اولاد سے اس کا درجہ بلند کریگا ۔ اگرچہ اولاد کے عمل باپ سے کم ہوں یہ معاملہ مومن کی خوشی اور اس کے روشن کرنے کی وجہ سے ہوگا تیز معالم مین لکھا ہے کہ جو اولاد ایمان میں ماں باپ کی مطیع ہو اگرچہ اولاد مانع ہو از روئے حکم دنیا میں بھی ماں باپ کی طبیعت سے ان کے اسلام کا حکم دیا جاوے گا اور قیامت میں بھی جنت میں والدین کے درجہ میں ہوں گے اور اگر بالغ ہیں تو یہ شرط ایمان درجہ میں والدین کے تابع ہونگے ۱۲ منہ

۲ صحیحین میں جریر بن عبداللہ سے روایت منقول ۱۳-۱۱ ہے کہ جریر کہتے ہیں ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں بیٹھے تھے ۔ چودھویں رات تھی آپ نے چاند کو دیکھا تو فرمایا بے شک تم قیامت میں اپنے پروردگار کو دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھتے ہو کچھ مزاحمت ایک دوسرے کی نہ ہوگی ۔ پس اگر تم سے ہو سکے تو صبح اور عصر کی نماز سے دنیاوی اشتغال کے سبب مغلوب اور عاجز نہ ہو تو ان نمازوں کو ادا کرو ۔ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں لکھا ہے کہ حدیث کی عبادت اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ نمازوں پر ہمیشگی کرنا اور یوری پوری اس کی حفاظت کرنا دیدار الٰہی ہونے کا سبب ہے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ اس فصل کے تمام مسائل غنیۃ الطالبین میں اور مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے رسالہ میں مرقوم ہیں ۱۲ منہ تے یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا بعض چہرے اس دن تر وتازہ اور خوش وخرم ہوں ۔ اپنے پروردگار کی طرف دیکھتے ہوں گے ۱۲ منہ

معتزلہ اور خارجی اور بعضے مرجیہ گمراہ فرقے دیدار سے منکر ہیں ۱۲ منہ

ا۔صحیح مسلم میں صہیبؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اہلجنت جنت میں داخل ہو جاویں گے تو اللہ تعالیٰ فرماد یگا تمہاری خواہش ہے کہ میں تمہیں اور کچھ زیادہ نہ دوں بہشتی کہیں گے خداوندا ہمیں تو نے سب نعمتیں عطا کی ہیں۔ کیا ہمارے چہروں کو سفید و نورانی نہیں کیا۔ کیا ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا۔ اور دوزخ سے خلاصی نہیں دی فرمایا اسوقت پردہ کبریا سے اٹھایا جاویگا۔ تو بہشتی اللہ کا دیدار بے چون وبیچگون دیکھیں گے سو جنت کی تمام نعمتوں سے دیدار الٰہی کو زیادہ دوست رکھیں گے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ الذین احسنوا الحسنیٰ زیادہ یعنی جن لوگوں نے نیکیاں کیں اُن کے لئے جزا ہے یعنی جنت اور زیادہ ہے یعنی دیدار الٰہی جلالہٗ مشکوٰۃ ۴۹۲ ۱۲ منہ ۲ا امام احمد ترندی نے ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کمتر درجہ والا بہشتیوں میں سے وہ ہوگا جو ہزار سال کی مسافت اپنے باغ بغیچے بیباں نعمتیں اپنی خادمت میں تخت پلنگ دیکھے گا۔ اور بزرگتر اللہ کے نزدیک وہ ہوگا جو صبح وشام دو مرتبہ خد التعالیٰ کا دیدار کرے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی وجوہ یومئذ ناضرۃ الیٰ ربہا ناظرۃ یعنی کئی چہرے اسدن ترو تازہ خوش وخرم اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہوں گے (مشکوٰۃ ۱۵۲ ا ۱۲ منہ ۳جامع ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ سعید کی ابو ہریرہؓ سے ملاقات ہوئی تو ابو ہریرہؓ نے کہا میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ جنت کے بازار میں میری تیری ملاقات کرادے سعید نے کہا جنت میں بازار بھی ہے۔ ابو ہریرہؓ نے کہا ہاں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے کہ اہل جنت جب جنت میں داخل ہوں گے تو اپنے اعمال کی فضیلت کی منزلیں پائیں گے پھر ان کو دنیا کے دنوں میں سے جمعہ کے دن کی مقدار میں اذن دیا جائے گا۔ تو وہ اپنے رب تعالیٰ کی زیارت کریں گے۔ اور خداوند شانہ ان کے لئے اپنا عرش ظاہر کرے گا۔ اور جنت کے باغوں میں ان پر تجلی فرمائے گا اور جنتیوں کے لئے جمعہ کے ممبر اور موتی اور یاقوت اور زبرجد اور چاندی سونے کے بچھائے جاویں گے اور کمتر درجہ کے بہشتی مشک دیکھو ۱۳۵ا

چوتھا فرقہ ہردم حاضر خاص الخاص الٰہی
جد اہل جنت وچہ آپو اپنے درجے پہنچن سارے
سنن اوہ آواز بہشتی جو سبہ ادنے اعلے
سبہ کہسن سوگند خدایا ایہہ منزل بہت گرامی
ہک خواہش دیدار الٰہی سبہ تھیں نعمت بھاری
زینت ناک ہووے جھب جنت ذرہ ڈھل نہ لاوے
اوہ نال آواز بلند پیارے لذت نال پکارے
تاں اعلے ادنے سبہ بہشتی سنسن اوہ آوازہ
چھادیں۲ چھادیں باغ جنت وے سیر کرنیدے جاون
السلام علینا من ربنا اینویں آکھن سارے
جو اٹھواں طبقہ جنت اعلے تلے عرشدے بھائی
کرسیاں بہت زمرد جھبریاں یاقوتوں ہورنوررُوں
قدر موافق درجے ملسن کرسیاں ہراک تائیں
ہر کوئی اپنے درجے اتے راضی دلوں بجانوں
فرٹھنڈی واؤ عجائب کھلسی مشک عبیر اوڈاوے
سرداہڑی ہور پاسے جاسی گردپوے کستوری
کرسی عرش الٰہی دیکھن چمکے نور نورانی

جیونکر خاص غلام حضوری اندر خدمت شاہی
ہک ملک منادی کرے آوازہ خوش آواز بلاوے
کہی ہو پسند تسانوں ایہ گھر جنت والا!
اس تھیں ہورنہ خواہش ہرگز راضی اسیں تمامی
حکم کرے رب اعلیٰ جنت زینت کرے تیاری
حکم ہووے پھر ملک الٰہی بندیاں سدبولاوے
جو دوست ربدیو کروزیارت اپنے مالک پیارے
ہون اسوار براقاں اٹھاں زیب خوشی کرتازہ
جا پہنچن دروازے قدسی آکھ سلام سناون
چاہن اذن تااذن کرے رب داخل ہوون پیارے
وڈا باغ میدان ایہی اوتھے حور قصور نہ کائی
لعل جواہر چاندی سونیوں دھریا بہت حضوروں
تے کستوری دیاں ٹبیاں اتے عاماں ملسن جائیں
کینہ حسد نہ ہوسی دلوچہ ہور کسے دے شانوں
اوہ خوشبو ناک عجیب کستوری ہراک اُتے پاوے
خوشی کمال ہوے انہاں حاصل بے اوڑک مسروری
کرن سوال دیدار الٰہی فضل ہو دے رحمانی !

Scanned with CamScanner

عرش دوالے ستر پردے ہوون ہراک نوروں ۔ حکم کریے رب ہراک پردہ ہووے دور حضوروں
دیکھ تجلی نور الٰہی ہراک سجدے جاوے ۔ حمد ثنا تسبیح الٰہی ہر ہک شکر سناوے
نال تسلی ہراک دیکھے پردہ کسے نہ کوئی ۔ چن بدر جیوں سر پروتے کائی ڈہل نہ ہوئی
فرشابش خوشی سناوے اللہ میرے تسیں پیارے ۔ چنگی خلقت میری وچوں اہل عبادت سارے
ہراک سمجھے پاس میرے اوہ بھید دلاندے جانے ۔ ظاہر خفیہ باتاں ہراک بھیت کہے من بھانے
ہر اک شخص کلام عنایت قدر موافق پاوے ۔ تا حکم کرے رب خواہش دلدی ہر کوئی دلوچہ لیاوے
تا خواہش کرن جو نعمت جنت سانوں رہے مدامی ۔ تا حکم ہوسی ایہہ دائم رکھساں دیساں ہور انعامی
فرحکم کرے رب ملک وچھاون دستر خوان نورانی ۔ لعل جواہر جڑے ہزاراں زینت زیب نورانی
بھانڈیاں کجھ شمار نہ آوے موتی ہور یا قوتوں ۔ ہر اک دے وچہ ستر قسماں ہوسی کھانا قوتوں
جو دل چاہے کھاون پیون ہر ہر قسموں کھاناں ۔ بھی ملے شراب طہورا تھائیں پیسن اوہ من بھاتاں
اس لذت خوشی نہ حد نہایت بھلسن سبھ یغماں ۔ ہور خصت فرگھر ول چلسن شوکت شان عظیماں
ہر اک تائیں ستر حلے خلعت ملے حضوروں ۔ ہر ہر حلہ ستر رنگاں ہوسی خوشی سروروں
فرمڑیاں ہک بازار ملے وچہ بیع خرید نہ کائی ۔ سندس استبرق ابریشم زینت زیب سوائی!
تحفے ہور ہزار عجائب کسے نہ ڈٹھے اکھیں ۔ نہ کنیں سنے نہ خیال دلا تو چہ انت شمار نہ لکھیں
جو کجھ چاہن چک لیجاون کمی نہ ہوسی مولے ۔ بھی خوب شکل تصویراں ہوون چاہے جس قبولے
جیہڑی شکل پسند کرے اوہ اپنی شکل بنائے ۔ ہو اسوار گھراں نوں آون حسن جمال سوائے
ملن غلام تے خادم اگوں کر کے صفاں قطاراں ۔ کہن سلام کرن تعظیماں ہور کنیز ہزاراں

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۳۴) اور کافور کے ٹیلوں پر بیٹھیں گے حالانکہ بہشتیوں میں کوئی کمینہ نہیں ہوگا۔ اور ان کو یہ خیال اور رنج نہیں کہ کرسیوں والوں کی نشستگاہ ان سے اچھی ہے (یعنی آپس میں حسد نہ ہوگا) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے آپ نے فرمایا ہاں کیا سورج کے دیکھنے میں اور چودھویں رات کا چاند دیکھنے میں تمہیں کچھ شبہ اور جھگڑا ہوتا ہے ہم نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اسی طرح رب تعالیٰ کے دیکھنے میں تم کو تردد اور شک نہ ہوگا اور اس مجلس میں کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس سے رب تعالیٰ بے پردہ اور بے حجاب کلام نہ کرے یعنی سب سے بے حجاب کلام و گفتگو ہوگی۔ یہاں تک کہ خداوند تعالیٰ ان میں سے ایک مرد کو کہے گا اے فلانے فلانے کے بیٹے تجھے وہ دن یاد ہے جس دن تو نے فلاں فلاں بات کہی تھی۔ اے اللہ تعالیٰ اس کی بعض نے وفائیاں یعنی بعض گناہ یاد دلائے گا جو دنیا میں کئے تھے۔ بندہ ۱۳۵ عرض کرے گا اے پروردگار تو نے مجھے بخش نہیں دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں میری وسیع مغفرت کی وجہ سے ہی تو تو اس مرتبے میں پہنچا ہے سو وہ ہی حالت میں ہوں گے کہ ایک ابر اوپر سے ڈھانپ لے گا اور ان پر ایسی خوشبو دے گا کہ اس جیسی خوشبو انہوں نے دنیا میں نہیں سونگھی ہوگی اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا اٹھو اس چیز کی طرف جاؤ انواع کرامت سے میں نے تمہارے لئے تیار کی ہے اور جو تمہاری خواہش سے لے لو ہم لوگ ایک بازار میں آدیں گے جس کو فرشتے گھیرے ہوئے ہوں گے اس بازار میں گونا گوں نعمتیں ہوں گی کہ اس کی مثال کبھی آنکھوں نے نہ دیکھی ہوگی اور نہ دلوں میں خیال تک گزرا ہوگا تو تمہارے اٹھائی جائے گی۔ جس چیز کو ہم خواہش کریں گے اس بازار میں نہ کچھ بیچا جاوے گا۔ نہ کچھ خریدا جاوے گا بلکہ اس بازار میں بعض اہل جنت سے ملاقات کریں گے۔ فرمایا تو ایک بلند مرتبے والا شخص اپنے سے کم درجے والے کو ملے گا اور جنت میں ان میں کینہ نہیں گا تو اس بلند درجے والے کا لباس کم درجے والے کو بہت بڑھیا معلوم ہوگا۔ تو اس کی بات ختم نہ ہونے پاوے گی کہ دل میں خیال آوے گا کہ اس کا لباس اس سے بہتر ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں کسی کو غمناک ہونا لائق و مناسب نہیں یہ ہم لوگ اپنے گھروں کی طرف لوٹیں گے اور ہماری یہاں آگے سے ملاقات کر کے کہیں گی اب تو تم ایسا حسن ہو

حوراں حسن جمال انہاندا دیکھ ہوون حیراناں
کہن مبارک ہکد وجہنوں رونق خوشی سوائی
کہن بہشتی کدی نہ ہووے حسن جمال سوایا
بھی اہل جنت نوں کدی گھرانوچہ کرسی رب تجلی
لوک بہشتی نعمت خوشیاں کرسن سال ہزاراں
جو خواہش طلب مراد دلانوچہ ہے تساں باقی کائی
رب کہسی میں اعلیٰ نعمت ہور کراں انعامی
ایہ خوش خبری سن کر مومن ہوسن دوان سوائے
ہر نعمت تھیں افضل جانن اس خوشخبری تائیں

بھی حوراں حسن زیادہ تھیسی جاں انہاں ویکھیساماں
حوراں پچھن ایہ تساں خوبی صورت کیونکر پائی
جو اساں دیدار جمال الٰہی فضل کرم تھیں پایا
ویکھ جمال عنایت سنتوں حاصل خوشی تسلی
ہکد اینہ رات تجلی کر کے حکم کرے ابراراں
کہسن خواہش کجھ نہ باقی سب مراد پہنچائی
جو کدی ناراض نہ تھیساں تساتھیں راضی رہاں مدامی
قوت راحت جاناں جیاں ایہ خوش خبرو ہاوے
وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ فَوْزًا كَبِيرًا جزائیں

بیان تسکین مساکین صالحین تارشک نبرند بر نعمت وراحت اہل کفر ونفاق وبدعت

پاٹا موٹا پہن بھراؤ حمد الٰہی کہیئے!
ایہہ فاقہ فقر نبیؐ دی حالت بھاوے تابعداراں
اہل[۳] نفاق تے بدعت کافر دینا اندر سوکھے
شوکت شان آسائش انہاں دیکھ نہ جی ٹھکاوے
سن[۴] احوال انہاند لنہاں جو چاہیا سو پایا
جے ساڈے نفس مراداں پاون گھٹ انہاتھیں ناہیں

تے رکھا سکھا جو رب دیوے کھایئے شاکر رہیئے
لذت زینت راحت دنیا حصہ ہے اشراراں
تے مومن صالح سنبی اکثر عمر گذارن اوکھے
ایہ وچہ حقیقت نعمت ناہیں جو چاہے سو پاوے
نمرود شداد فرعون کفاراں کوڑیاں سب سدایا
پر رب حکیم رحیم مراداں اندک دیندا تائیں

[۱] سنن ابن ماجہ میں جابرؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اثنا میں کہ اہل جنت اپنی نعمتوں میں مصروف ہوں گے ناگاہ ان پر ایک نور چمکے گا تو وہ سر اٹھائیں گے تو ناگاہ رب تعالیٰ کا دیدار دیکھیں گے کہ انکے اوپر سے ان پر جھانکیگا اور فرمادیگا السلام علیکم یا اہل الجنۃ تم پر سلام اے جنت والو چناچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خبر دی۔ سلام قولاً من رب الرحیم سلام کہا جاویگا مہربان رب کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھیں گے تو جب تک اس کا دیدار کرتے رہیں گے کسی نعمت کی طرف التفات نہ کریں گے یہاں تک کہ حجاب ڈالا جاوے گا اور نور اللہ کا باقی رہے گا مشکوٰۃ ۲۹۳ ۱۲ منہ [۲] صحیحین میں ابو سعید سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا اے سنت والو وہ عرض کریں گے اے رب حاضر ہیں اور خدمت میں موجود ہیں اور سب بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اللہ تعالیٰ فرمائے ۱۳۶ گا کیا تم خوش ہو گئے ہو وہ عرض کریں گے اے رب ہم خوش کیوں نہ ہوں حالانکہ تو نے ہمیں جو نعمت عطا فرمائی ہے جو کسی کو اپنی خلقت میں سے نہیں دی۔ اللہ تعالیٰ فرما دے گا کیا تم اس سے انس نہ دوں وہ عرض کریں گے یا رب اس سے افضل ہے فرمادے گا تم پر اپنی اتارتا ہوں اس کے بعد تم پر کبھی غضب ناک نہ ہوگا مشکوٰۃ ۱۲ منہ [۳] پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مومنوں کے لئے قید خانہ ہو اور کافروں کے زمین بہشت ہے مشکوٰۃ میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مومن کے حق میں قید اور قحط حکم رکھتی ہے جب مومن دنیا سے نکلتا ہے تو قید سے رہائی پا کر ہمیشہ کی نعمت اور راحت سے مشرف ہوتا ہے۔ [۴] اللہ تعالیٰ نے فرمایا لا یحسبن الذین کفروا انما نملی لهم خیر لانفسهم انما نملی لهم لیزدادوا اثما ولهم عذاب مهین سورہ آل عمران ع۱۸ پ۴ یعنی کافر لوگ ہرگز گمان نہ کریں کہ جو کچھ ہم ان کے حق میں بہتر ہے کاٹے اس کے نہیں کہ ہم انکو مہلت دیتے ہیں۔ اور نعمت بڑھاتے ہیں تاکہ گناہ میں بڑھتے جاویں۔ اور ان کے لئے عذاب خوار کرنے والا ہے۔

Scanned with CamScanner

بدکاراندی راحت زینت نعمت خاص نہ کہئے	اسو چہ غضب رباناں وہاناں قہروں ڈردیاں رہیئے
حکم رباناں دوزخ قروں انہاندے سرجاری	ایہہ چار دیہاڑے مہلت راحت بہت کرن بدکاری
جیونکر بادشاہاندی عادت حکم قتل جس دیندے	کجھ دیہاڑے مہلت دیکھے نعمت بہت کھویندے
جو کھالے پی لے عیشاں کر لے پہنے جو من بھاوے	چار دیہاں تھیں پچھے فراوہ پھاہا سولی پاوے
اوہ چار وہاڑے لذت نعمت اندر غضب چھپایا	بیدناندی نعمت واالہیہ حال جو آکھ سنایا
تے مومن صالح سنی جیکر دولت دنیا پاوے	اوہ قید شرع دنیاں مقید کرے نہ جو مومن بھاوے
اوہ جو نہہ زناں تھیں ورہ نہ رکھے وچہ نکاح کدائیں	زنالواطت کنجر بازی نیڑے جاوے ناہیں
نہ راگ سرودنہ تارسنے نہ ڈھول طنبور ورتارا	خواہش نفس نہ دیوے اسنوں کرداصبر وچارا
خمرنہ پیوے نشہ نہ کوئی ناچ نہ دیکھے مولے	سونا ریشم مردنہ پہنے ترک حرام قبولے
جو عیش خوشی ہے منع شرع وچہ نیڑے اس نہ جائے	حج زکوٰۃ فطر قربانی حق بجالیائے
اوہ حکم شرع دے نال جو ورتے نعمت وچہ حلالوں	ایہ نعمت ہنم مبارک اسنوں خطرہ نہیں دبالوں
اوہ دو ہیں ہتھیں دولت دینارے بدنام لٹاوے	اسدی ریس کچھوے مومن جیوں حضرت فرماوے
دو شخصاں دی ریس کچھوے ہک عالم ربانی	جو عمل کرے خودلوکاں دسے سدہاراہ حقانی
دوجا مومن غنی جو دولت ربدے خام اوڈاوے	جو سچے دتاخبر نہ کھبے ریاوں ڈرے چھپاوے

خاتمہ در بیان حدیث

وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ ڈ	و تفصیل نصیحت بوجہ تمثیل
دوزخ شہوت نال لپٹیا خود حضرت فرماوے	تے جنت رب لپیٹا سختی جو کجھ نفس نہ بھاوے

۱ اللہ تعالیٰ نے فرمایا كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ سورۃ المرسلات س ۲۹ پ ۴ یعنی کھاؤ اور عیش کرو تھوڑی مدت تک بیشک تم گنہگار ہو عذاب اور خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کو ۱۲ منہ ۲ کتاب العلم فصل اول میں صحیحین سے بروایت عبداللہ بن مسعودؓ سے حدیث منقول ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسد یعنی ریس اور حبطہ نہیں مگر دو شخصوں کے حال پر ایک وہ شخص جس کو خدا تعالیٰ نے مال دیا ہے۔ پھر اس کو اس مال کے حق میں خرچ کرنے پر مسلط کیا ہے تو وہ رات دن اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں اس کو خرچ کرتا ہے دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے حکمت یعنی علم نافع دین کا علم نصیب کیا ہے پھر وہ اکریا کے نے مطابق فیصلہ کرتا ہے اور لوگوں کو تعلیم کرتا ہے ۱۲ منہ ۳ صحیحین میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ چھپائی گئی ہے خواہشات نفسانی کے ساتھ اور بہشت پوشیدہ کی گئی ہے مکروہات کے ساتھ یعنی جو چیزیں نفس کو ناپسند اور گراں گذرتی ہیں۔ وہ بہشت کی آڑ ہیں لیکن صحیح مسلم میں لفظ حفت بدل حجبت کے یعنی گرداگرد دوزخ کے خواہش رکھی گئی ہیں۔ کہ خواہشوں کی پیروی کرنے والوں کو دوزخ کھینچ کر لے جاتی ہے۔ اور بہشت کے گرداگرد مکروہات طبعی اور نفس کی ناپسند چیز میں ہیں جن کے ڈر کے مارے انسان جنت کی طرف نہیں جا سکتا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

۱؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا والسّٰبقون اولٰئک المقربون کا سورۃ واقعہ س ۳۱۵ پ یعنی جولوگ اسلام اور ہجرت اور باقی اعمال صالحہ کی طرف پیش دستی کر نے والے ہیں۔ ثواب اور اجراد۔ قریب درجات میں بھی سب سے آگے پہنچنے والے ہیں ۲؎ امنہ ۲؎ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ومما رزقنٰھم ینفقون یعنی ہم نے ان کو رزق دیا ہے اس سے ہماری رضا حاصل کرتے ہیں ۱۲ امنہ ۳؎ دینی نفع یعنی قرآن شریف اور تفسیر وحدیث اور فقہ او تمام علوم دینی کو تعلیم دینی۔ اور رزی۔ اور شفقت اور مہربانی سے مسائل کو صلحا کر حوصلہ سا تھا امر مرذف نہی عن منکر اور مسجد اور مثل اس کی بنا کر ۱۲ اہنو ۴؎ دنیا دی نفع لینے بھوکے کو کھانا کھلانا پیا سے کو پانی وغیرہ پلانا ننگے کو کپڑے پہنانا محتاج کی مدد کرنا۔ بیما روں کا علاج کرنا غریب و مسکین بیکس وغیرہ کی ہمراہی کرنا ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ۱؎ اعما ل صالحہ میں سبقت کرنے والوں کو کھیتی باڑی میں سبقت کرنے والوں پر قیاس کرنا چاہیئے کیونکہ جو زراعت اول موسم میں بوئی جاتی ہے وہ اخیر والی سے زیادہ افضل اور فائدہ مند ہوتی ہے ۱۲ امنہ رحمہ اللہ تعالیٰ

جیونکر پھاہی گردانوجی پاون چوگ شکاری
اینویں گرد بگرد جہنم شہوت حرص و چھائی
ہر ہر لذت کھاون پیون پہنن بھی اسواری
بھی نام ناموس وڈیائی چاوڑ عزت بھی سرداری
یہ امت شہوت نفس نہ چھوڑے چھوڑن سخت دسیاوے
تے جنت وانگ غنیمت بوہل مشکل رب بنایا
جیوں راہک اول سوارن بوٹے گھاہ مریندے
یا بیو پاون کڈھ رزق جو گھر دا اندر خاک رلاون
بھی وینہ تے رات کرن پھر راکھی منگن نت دعائیں
اینویں محنت باجھ نہ جنت محنت لیتیاں پایئے
کر کے صاف عقید سنی کریئے کمائی
گرم دنانوچہ روزے مشکل سردیوچہ نمازاں
پنجے وقت نماز جماعت افضل وقت پڑہیوے
جو کتک چڑہدے ہاڑی بین گھریں اناج نہ میون
پنج نمازاں پنجے سیاں صوم سہاگہ آیا
کجھ گھر ۲؎ دا رزق جو اللہ دتا اسدے نام لٹائے
بھی ۳؎ نفع خلائق جو بن آوے دینی یا دنیاوی ۴؎

اوہ چن چن چوگ جناور پھاسے جھلے موت، خواری
ایہہ شہوت سبہ نفسانی خواہش خاص جماع نہ آئی
بھی زینت زیب آسائش دولت دنیا نفس پیاری
بھی رسم رسوم لحاظ قبائل چھوڑن نفساں بھاری
پھاہی دوزخ والی پھاسے اس ویلے پچھتاوے
دکھ ریاضت محنت سختی جس جالی تس پایا
بھی اہل واہن وچہ گرمی دھپاں جردے جان گلیندے
فریانی دیون پالے جالن کلر کوڑا پاون
جو یا رب فضل کرم تھیں ساڈی محنت پلے پائیں
اول کفر شرک دے بوئے بدعت مار گوایئے
ترک حراموں شبھیوں کریئے جو کجھ سب بریائی
وضو غسل شرائط جو کجھ کریئے نال نیازاں
اگلیاں انوں کب پچھلے ملدے واہی خیال کچیوے
جو مگھر پورلاون بھیڑے پلیوں ہالہ دیون
وتاڈ ہم نہ چھوڑے کوئی صدقہ بی بنایا
حج زکوٰۃ فطر قربانی سبہ بجالیائے
بھی ذکر تلاوت نفل عبادت جتنا بن سر آدمی

فر عملاں اتے نازنہ کریئے رکھے آس ربانی	جو یا رب فضل کرم تھیں بخشیں کر جنت ارزانی
ظاہر باطن شرع موافق سنت عمل کچیوے	جو رب نبی دا سدھا رستہ محکم کر پکڑیوے
بدعت رسم رسوم جہالاں ہر گز قدم نہ دھریئے	جو سنت چال نبی صاحب دی بھی اصحاباں پھڑیئے
ایہ لیتا مول نہ ہوسی ضائع وعدہ سچ قرآنوں	لَا یُضِیعُ اَجرَ المُحسِنِین بہت جائیں فرتانوں
عملانوالے آس فضلڈی پکی ہے اعتباری	جیونکر محنت واہی والیاں آسی بوہلدی بھاری
تے عملاں باجھوں آس بیہودہ چلی وانگ خیالوں۲	جیوں محنت واہی باجھوں بوہل ہوسی لین محالوں
جو عملاندے قہروں ڈردے ڈرنا لائق آیا	جیوں واہی والے جھولیوں گڑیوں رکھدیکو خوف سوایا
جے جھولا گڑا اونجاوے واہی تاں بھی رہی نہ حالی	بیو مڑسی کجھ تیرا چارہ تاں بھی جان سکھائی
اینویں عملاں پوسے جو آفت تاں بھی خشک نہ رہندے	تھوڑا بہت منافع کر سن وچہ کتاباں کہندے
نعوذ باللہ۳ جے کافر ہو کے مومن مردا کوئی	اسنوں نفع نہ ہر گز عملوں محنت ضائع ہوئی
جیونکر لشکر غضب قہر دا واہی پٹ اجاڑے	پٹھا تیرا کجھ نہ چھوڑے جھگی پلے ساڑے
پر ایسا کر مان ماریا ورلا بہت قلیل پچھانوں	واہی عملوں بوہل جنت اکثر حاصل جانوں
جس بدعت شرک عقیدہ کفروں بے سو عمل کماوے	اوسنوں نفع نہ ہر گز عملوں محنت اوگست جاوے
جو شرط واہی دی زمیں ہوارن عملاں شرط عقیدہ	جے کلر شوریار تیو واہی محنت کرے مزیدہ
یا جھل لکھ نہ صاف کرے ضائع بیو بجاوے	اینویں بدعت کفروں شرکوں کیتا کم نہ آوے
ہن آس فضلاں رکھ محمدؐ بس کریں گفتاروں	جس بخت بھلے پڑھ عمل کرے اتھ لٹے خلاصی تاروں
بھی نعمت ناز بہشتائی لیسی بدلہ نیک کمائی	ہن کرے غریب سوال الآہوں آمین کھو بھائی

۱ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین ط یعنی بیشک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۱۲ منہ ۲ شیخ چلی ایک مستانے مجذوب کا نام ہے جس کی قبر تھانیسر میں ہے اور اس کے خیالوں کے قصے مشہور ہیں ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ ۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ومن یرتدد منکم عن دینہ فیمت وھو کافر فاولئك حبطت اعمالهم في الدنيا والاخرة ط واولئك اصحب النار هم فيها خلدون ط ....سورہ بقر میں اپ ۲ یعنی جو شخص تم میں سے پھر کرم مد ہو جاوے اس حال میں کہ کافر ہو تو اس کے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت اور تباہ ہو جاتے ہیں اور وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

Scanned with CamScanner

لے اس دورود کو ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے یا للھم یا دبی الا سلاہ ما ھنلہ سلمنابا لا سلا م و ثبتنا علی الا یمان حتی نلقان بہ را فت عنا رامید، یوغضبان یا اللہ یا اللہ یا اللہ اللھم رقفنا لھا یہ ضیاع عبا اللھم احسن عا قبننا نی الا مور کلما یا حجو نا من خزی السنیاء عذاب لا حزۃ اللھم انا لسئلک العفور العا نیۃ مے الدنیاوالا خرۃ ربنااتینا فی الدنیا حسنۃ وفی الا خرۃ حسنۃ وقناعذاب النارط فسھل یا ابصی مل صعب بحرمۃ سید الا برارط قل اللھمہ انا بسبلك الجنت وما ۱۴۰ ترب الینامن ترل وصلی اللھم انا بسئلك الھدی والتقی والمفان والقی امین٥ یاار حمالراحمین ط۱۲منہ رحمتہ اللہ تعالیٰ

توں ارحم کل رحیماں اللہ اکرم کل کریماں — توں عفو کرم دا مالک یا رب صاحب فضل نعیماں
توں خالق رازق منعم محسن بخشنہار قدیمی — توں رب قریب مجیب سوالاں دائم صفت کریمی
اسیں بندے محتاج تیرے نت نہ پرواہ نہ کائی — توں فضل کرم تھیں عرض قبولیں حاجت کل روائی
جے ظلم گناہ پہاڑا ساڈے فصلاں اگے رائی — توں عفر کر کر بخش کریماں جو کل اساں برائی
توں رب غفور شکور رحیماں بخش ظلوم جھولاں — بحرمت خاص حبیب محمدؐ حرمت کل رسولاں
بھی سچی توبہ بخش لفوحی ترٹے نہیں دوباری — جے توں رکھیں تاں رہو سلامت ساڈی ترٹن ہادی
ایسی توبہ بخش جو بدیوں نیکیاں بدل کراوے — بھی وقت حساب کتابوں دھو دشاہد کل بھلاوے
بھی احسن عمل نصیب کریں اساں موجب تدھر جائیں — تے دین ایمان سلامت رکھیں فتنے دور ہٹائیں
وقت نزع دے کریں آسانی ثابت دین لیجائیں — بھی قبر قیامت ہر جا فرحت پل تھیں پار لنگھائیں
دوزخ والیاں عملاں تھیں وچہ دنیا اساں بچائیں — تے روز قیامت دوزخ صورت اکھیں نہ دکھائیں
تے جنت والے عمل اسانوں دیہہ توفیق کرائیں — فر پاس نبیؐ دے جنت اندر بخش کرم تھیں جائیں
بندیا دا محتاج اسانوں دنیا وچہ نہ کر توں — آپے کم سواریں سارے رحمت کریں نظر توں
بر کت بہت کریں فرزنداں بخشیں نیک اولاداں — بھی صحت نال عافیت رکھیں دیوں نیک مراداں
بھی کعبے حج کرائیں زیارت روضے پاک نبی دے — ایہہ عرض قبول بحرمت نبیاں حرمت کل ولی دے
اتے بھیج درود محمدؐ تے سن آل اصحاب پیارے — بھی کل رسولاں نبیاں ولیاں تابع انہاں جو سارے

تمت الخیرا

اللھم اضغر لکاتبہٖ نیہ ولوالدیھم اجمعین برحمتك یاار الراحمین امین٥لم امین٥

حمید بک ڈپو ۱۸۔ قذافی مارکیٹ اُردو بازار لاہور

Scanned with CamScanner